

عرض نقیصت کرنا یا دوا فرما کر کسی مائی یا بیچہ تعافی ہو گویا جیل و زنجیر سے برکت ہو کند
درکارین میکنن تعافی ہو ایسی مئی و الا نعم من الله والله خیر حافظا و هو ارحم الراحمین اور اس کتاب
میں انہائیں باب اور پر اب میں چند چند فصلیں ہیں

باب اول امراض دماغ میں

فصل اول تشہیر اور علامات دماغ میں دماغ عضو رئیس متکفل سفید رنگت میں اور
آوردہ اور غشائی رقیق مخ سحر کہتے اور مبداء احصاب روح تعالیٰ ہے شکل اسکی مثلث
مخروطی بدین شکل ہے



فاعدہ اسکا جانب مقدم اور سر اسکا جانب ہو خیر سر ہے اور
اسہن میں بطن
شریغہ اہنہن
وعلق قنوتش

پہلے بطن مقدم با بقا بطن ہے وسیع ہے اور بطون
ہر تہ بطن کو کہتے ہیں علامت دماغ حارہ و خفا
احمال میں آور سوزش کا معلوم ہونا سر میں اور سخت
غضب اور غصہ میں اور سخت اور اتصال کلام کے اور سختی اکہ کے اور ضرر باب ہونا بطون
اور سختی سے اور مضربا سر ذات ہے علامت دماغ بار و بلاد اور نقصان سختیات میں
اور سفیدی رنگ و سی اور چشم کے اور گرت زکام آور ہونا خواب نسل اور بطنی حرکت ہونا اجنا
کا اور شیا اگر سر قلع اور بار دوسر پرانا علامت دماغ رطب کسل ہو با صفت میں اور
نہ سیمان اور خواب کا ہونا علامت دماغ یا کس بد خوابی اور پوست منخرین کی اور وقت
زکام آور جلد معلوم ہونا ناخوشو یا بدبو کا اور علامات سی ضرر اور رذائیات رطب سی نفہ معلوم ہونا
او وہ مفقودہ دماغ بارد تہ آتہ بلیمات آثار شیرین سبب ہی آبشیم شکوفہ لیون
فندق یا شکو شکو کونی سنبل الطیب فرخ شک جوڑ بوام و اید عود و غیرہ فعل زعفران -
اسطوخودوس مغر خم کدو تخم کا ہو صندل سفید بادام شیرین زنجبیل باد و بنجویہ متبول جد و ار
سید مشک دماغ حیوانات گوشت ماکیان گوشت دراج و قیود و قند و قیر و زباد کا زبان شکو
اب علامات شیر میں سماں عرق بہار اور گل رنگ گل یا حلیں اور عطر غیر عطر محبوہ عطر عود و معوی
دماغ بارد اور گل موتیا گل شبو عطر صندل عطر خس عطر گلاب معوی دماغ حار میں باقی اور اعمال
جو صود و بخارات کو مانع ہوں معوی میں مثل حقہ حیات ساقین باندہ نا باز و آزاران کا اوکب
پائی کوانا اور طریقات اور کشیز کہانا فایرہ واضح ہو کہ امراض سر میں پانچ طرح ہوتے ہیں
اول صدام دوم قرانیطس و لیثرخس و سبات و سہر و غیرہ کہ باعث ان امراض کے دماغ بقرق

حجاب میں یا غماض نفس مانع میں یا مرض ہو یا آہستہ کھوم دو اور سند بہات جمود و نسیان یا اینو یا یا مانیہ
 وغیرہ جو سبب اجتماع و خواہاتہ ردیہ یا غلط رویہ یعنی یہ امراض پیدا ہوتے ہیں چہارم کا بوس ۶
 حکمتہ وغیرہ میں کہ سبب اجتماع غلط رویہ یعنی جوف و مانع میں پیدا ہوتے ہیں پنجم فالج اسر خاتج
 تمدد و کر از رشتہ خدر لغوہ اختلاج جو سبب اجتماع رطوبت فضلیہ آلات حس و حرکت میں پیدا
 ہوتے ہیں فصل دوم صمداع کے بیان میں صمداع یعنی درد و سرائیک الم ہے جو اعضا
 راس میں لاحق ہوتا ہے اور اعضا سراس جہ میں عین داخل ہوتے ہیں یعنی اعصاب و ام قیہ
 دام غلیظہ اور قین عیاج ہفت یعنی حجاب و کم و جلد پس صمداع منجمد و زہین اعضا مذکور ہو ایک میں
 عارض ہوتا ہے اس کے اقسام ہیں۔ صمداع مادی و مادی شفت و مادی عرضی و درمی جماعی و شرابی و
 ضلّی یعنی بحرانی شمی سدھی و دوی تر عری عقب ہتفرافی عقب نوی شیتی مشارکی یعنی جو
 صمداع سبب مشارکت اعضا و دیگر ہو مثل عمدہ کبد طحال گردہ رحم مرق اطراف وغیرہ اور
 مختصر مائت مشارکے یہ ہیں اگر صمداع مشارکت عمدہ ہو گرنگی میں زیادہ ہوگا اگر مشارکت
 جگر ہو دامن طرف سر میں اور مشارکت طحال مائین طرف اور مشارکت گردہ بجانب خلف اور
 مشارکت مرق جانب قدام اور مشارکت رحم وسط سر میں و محسوس ہوگا اگر مشارکت اطراف
 عند الوجع ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی شئی مثل مورچہ مائہ یا نوئی جانب سر متصادم ہوئے ہو علاج
 سو و مزاج عارضہ میں مبردات اور سحلات کہلانا اور سرد مکہ نمین قیام کرنا اور آب
 سرد سے غسل کرنا اور مشروبات بارہ مثل بنفشہ کا فور قنّاج قلعہ چار وغیرہ سو گھنا
 اور روغنیات بلا قبض مثل روغن بنفشہ روغن کدو روغن نیلوفر وغیرہ طلا کرنا اور
 کہیں صرف دوائی غذائی کہا نا کفایت کرتا ہے مثل بار اشعیر کا ہوا سفناخ وغیرہ
 از مخرجات برامی صمداع عارضہ جو خیر کرین اور سر کر اور روغن گل اور گلاب میں ملا کر
 پیشانی پر طلا کرین ایضا اسبقول ضا کرنا یا حنظل اور کا فور ملا کر سو گھنا حجب
 ہے اور صمداع بارہ و سافج میں حمام کرنا اور آب وارش شیمان سو اکباب کرنا اور غذا
 کم کہا نا اور روغن یاسمین یا سوسن طلا کرنا عجیب النفع ہے ایضا فلفل حبیا و کیم
 سائیدہ کر کے پیشانی پر طلا کرین از مخرجات برامی صمداع مطلق مرورید یا پوست
 قشاش پانی میں حل کر کے سو ملا کرنا اور زہنا و کف پا میں ملنا اور گلے میں مجسمہ لگانا
 اور حب الشفا کہلانا اور صمداع مادی یا پنچر قسم ہے اول یہ کہ علیہ خون ہو علامت

اسکی سرخی چھوٹکی اور آتشا عروق میں اور عظم بقض اور شیرینی دہن کے و قتل سر و غلظت
 فارورہ کی اور قربان اور اکہاب معلوم ہونا علاج قصد قیال یا قصد بیانی کرن اور مطہر
 فواکہ مثل اجاص بنفشہ و خباب نمزندی سپستان کشا ہر ترنجبین شیر خشت جہت تلکین
 پلاٹین اور بعد تلکین آدو اور عصارہ بیدہ ماو کرین اور تلخہ ماو و مثل آب کاہو و سرکہ و کشنیز
 و روغن گل سوگنہا اور بغرض انطفاخ حرارت سعدلات پلانا مثل شربت خباب شربت کاہو
 شربت اکو شربت نیلو فر لعاب بیدہ لعاب اچول نافع میں دوم صداع بسید صفرا و
 علامت اسکی زردی اور لاغری بدن کے اور خشکی اور تلخی دہن کی اور سرعت بقض
 میں اور خشکی زیادہ معلوم ہونا علاج پہلے منقجات صفرا مثل بنفشہ گل نیلو فر تخم کاسنی
 سپستان و خیرہ پلاٹین اور وقت ارادہ سہل مزلقات مثل اجاص نمزندی سے
 شیر خشت ترنجبین خیارہ بنبر اور شربت فواکہ وغیرہ بہتر میں اگر معدہ میں مادہ غلیظہ
 جمع ہو اور تہی با سہل مزلتہ سے زایل ہوا یا بروج فقیر اسقونیہ ملا کر کہلاٹین اور بعد میں
 جہت تلکین حرارت شربت بنفشہ شربت اجاص شربت نمزندی شربت انار میں بنفشہ
 میں اگر حرارت ہو اسقونیہ اور شکریہ اسقونیہ کثیر اور گلشنخ اور بنفشہ صبح شام ہمراہ گلاب
 پلاٹین محرمات براسی صداع صفرا و سی جو اسہال اور سنگت سونہ زایل ہوا ہوا
 آدو جو گل خطی یا تو نہ سبوس گندم صندل سفید مسخوف گلشنخ گل بنفشہ ہر واحد ایک جزو
 سرکہ انگوری اور آب شاہسفرم اور گلاب اور روغن گل میں ملا کر ایک پارچہ میں باند کر نیگم کر اور
 کرن فائدہ صداع حار دوسوی میں ادو و باروہ شدیدا التبرید اور صداع صفرا و سی
 حار میں ادو و شدیدا تحلیل مناسب ہوتی ہیں قسم سوم اگر صداع بلغمی ہو علامت اسکی
 قتل سر اور چشم اور خواب طویل ہونا اور شدت درد کی بغیر حرارت اور رطوبت دہن اور
 متحرک کی اور سفیدی اور غلظت فارورہ میں علاج جہت نفیج طبیعت اصول اربعہ
 یعنی بیج کاسنی بیج پوست کبر پوست بیج بادیان پوست بیج کر فس اور دیگر منقجات
 بلغم مثل اصل السوس بادیان انیسون اسطوخودوس متویز منقہ ماو و رنجبویہ
 گلاؤز بان کہلاٹین اور بعد نفیج مادہ جب ایاج یا جب تو فایا یا جب بلیلیہ جہت
 تنقیہ دماغ کہلاٹین اور شکا اور سیدہ عرسائیدہ سو کرین اور عجون حارہ جو دافع درد سر بار دہن مثل
 عجون لمر الاطبا عجون قتل کہلاٹین اور حرف بابونہ کہانا یا طاکر یا بھیب تاثیر جو اوچد اتخود

جبین در بینی فلغل فلغل آئینه میوزد و بیضه میرشت او نور بانی کجنگ یا کبوتر بر سر خایت
 منید ہے محراب بر سر بانی جلی جلیان نور خراس چو مر بانی بلبله و آله کبلا مین او برنجیل
 نکر ملاکر سوط کرین او بریاج غیر اغر غر کرنا از بین نافع ہے روغن عجب الاسرار
 بر آئینه صداع و بخوبی کا پختن آج این خراسانی حسب مناسبان هر سه نوید کے برگ او گل
 او پنچ اور تخم لیکر اور برگ جانا اور اس لیکر سور و اور باطلہ بر واحد نصف جزو آباد و عفران
 هر واحد ربع جزو سکولاکر روغن نکالین پھر روغن سوطا و د لکک بیں نافع ہے قسم چهارم
 اگر صداع بسبب بلبله و اسو علامت اسکی ترشی دهن او گرانی مر کے او بخوبی او برنجیل
 رنگ بدن کے او تبصیر کا بلی او روغن ہونا او سفیدی قارہ و رکی علاج اگر خون غالب
 ہو فصد کرین و در بعد نفع تمام مطبوخ بفتاح و سکو و دس تربیت گد زبان باد و بخوبی قیون
 انجیر و تخمین حسب اقیون یا غار یقون ملاکر سفید کرین ایا برج محراب سوادہ شیخ از نہیں حسب
 صداع سوادوی و مینی صفت پرست بلبله کا مینی پرست بلبله آله مرکت دوم نکال دنی مایک
 اسکو خود دس نو درم ایا برج فقر امت دم تخم خطل چار درم قہشتین و نیم درم قار یقون شربت دم
 تربت اقیون ہر یک پانزدہ درم خرب نیم درم پستور معدت ملاکر حسب بنامین و نیم درم خوراک کرین
 او بعد سفید جیت تبدیل نافع شربت اسکو خود دس شربت باد و بخوبی تحریت کا و زبان بلامین او
 جیت نمین روغن بادام تلخ روغن زہر گس منید بین اگر سواد احترازی ہو مبررات مثل لسان ہند
 شربت بنفشہ بلامین او در روغن گل و روغن بادام شیرین و روغن کدو کو مین کرین اوہ اشیا رسولہ
 سواد سے مختار نہ ہین۔ اور غذا آئینہ میرشت او گر گوشت دراج او در بانی بلبله کہانا نافع ہے
 چچم اگر صداع ریجی ہو علامت اسکی منتقل ہونا و دکا اور کان مین باریک باریک آواز مین معلوم
 ہوا جگلو و مینی کہتر مین علاج او دیکہ سر بریاج شربا و سوطا نافع مین او بلبله و شربت و برنجیل
 و صغور و ترنجبین آواز یاد سے سر را نکباب کرین اگر صداع بسبب آلودہ تیز او تند کے لاحق ہو
 علاج او دیکہ بر دسکے مثل کا نور و بنفشہ سو گھنیں او صداع قوتی مین او دیکہ قانہ ویدان کہانا
 او پھر رخ و دس صفہ کرین او صداع بحرانی جیدہ متطا تب غر و بخود جانا رہا ہے۔ اور صداع
 نومی لک کہانا کہانہ یکے جانا رہا ہے قاتی مگر اقسام صداع مین حسب علاج کرین فایده
 صداع دایم علامت نزول کی ہے اگر صداع سخت او تپ گرم او زیادہ رہے سفید ہو علامت سر
 ملک کی ہے او ہما صداع کوئی کرنا او مبررات باغذائی غلیظہ کہانا و کرکرت سکر و زیادتی جیدار

سن
 دراج
 لکپی
 دس
 مینی

وجامع ضررین اور ترک کلام اور سکون نافع ہے اور طلاق کرنا اور بار و سوز سر میں ممنوع ہے فصل
 سوم شقیقہ کے بیان میں شقیقہ اس کو کہتے ہیں جب ایک شق سر میں خواہ داہنی طرف
 یا بائیں طرف عارض ہوتا ہے سبباً لگا یا زلزلہ سے یا تجارت تصاعد بدن جو شق سر میں جمع
 ہو جاوے یا تجارت اسی شق میں پیدا ہوں غرض کہ اکثر کادہ شقیقہ شرابان میں ہوتا ہے اگر درد
 شقیقہ جانب چپم یا بر وایل ہو اس کو عصا کہتے ہیں اور سر میں ہو جانا اس کا بصارت کو زایل کرتا
 ہے اور خاصہ عصا اور شقیقہ بہرہ کو طلوع آفتاب سے تا زوال مرد زیادہ ہو جاتا ہے اور بعد ازاں
 کمی ہوتی جاتی ہے فصل چہارم بریضہ کے بیان میں یہ صداع شدیدہ الصدوبت
 عسر الافعال نامند بریضہ یعنی خود صلاح تمام اجزاء سر میں محیط ہوتا ہے اسی باعث بریضہ اور خورہ
 کہتے ہیں اسباب حدوث اس کے چند ہیں اول یہ کہ تجارت غلیظہ اخلاط غنائی محیط دماغ میں
 ہو جاوے یا اگر محقق ہو جاوے یا قلمی کہ عبارت ورم دماغی خالص سے ہے نفس دماغ
 میں عارض ہو یا سبب بحر غلیظ ہو علاوہ نتیجہ اور تعدیل مزاج اور یہ مشہور ہو کرین او یا بطن
 کا تہہ یا نونکا یا کٹنا یا سبب منع تجارت یا مجامع لگانا بغرض اس کو کہ تجارت صاعدہ یا بل یا سفل
 رہیں غایت مفید ہے اور طلاق کرنا فرض کہب یا نجات دہ بریضہ میں نافع ہوتا ہے مگر بات کا
 برائے شقیقہ مویشائی مشک کا جند بدتر و داخل دماغ و عقل میں ملا کر سوط کرین
 ایضاً وح قفل وارفعل تعجب مساوی الوزن سوط کرین ایضاً شورہ تنہا یا ہمراہ وارفعل
 جطرف درد ہوتا ہو اسی تہی میں شکا وین ایضاً وارفعل اور بقدر چہارم حصہ سکوٹنگ ملا کر
 سکوٹ کرین میں سوط کرین مجرب برائے شقیقہ فرسین روغن پستہ بعد الکباب پانی گرم
 سے سوط کرین لزوق مشہور انیون صمغ عربی زعفران صمغ بر لگا وین اور حجامت
 مع الشرط صمغ پر کرنا اور طلاق خون صمغ محل صمغ پر یا نجات دہ بریضہ ہے ویکر یا ہی کتاب
 بالائی صمغ طلاق کرنا یا نجات دہ ہے مجرب تھکے اور گلقدنجانا نافع ہے اگر قد میں زیادتی
 ہو یا راج غیر فارغیون مساوی الوزن بقدر ایک درم استعمال کرنا غایت مجرب ہے اور دیگر اقسام
 صداع میں بہت نافع ہوتا ہے اور کہی بحالت اشتداد درد و شرابان صمغ پر دماغ دیتی ہیں ورنہ
 بصارت جاتی رہتی ہے اور کھانا تریاق الزلزلہ کیما جس کو فصل زکام دین کہیں گے لیج انفر
 ہے از مگر بات برائے شقیقہ و صداع بار و کاغذ سندور میں ملا کر ایک یا ہر دو
 منجن میں بخور کرین مجرب برائے شقیقہ و صداع بار و زوال و امراض عین مرمنہ جو

بسبب برودت ہون نافع ہے دانہ گندم شیر خرمین ترکیبیں بوجہ سایہ میں خشک کر کے
 سائیدہ کرین جب مثل ہر مہر بار یک ہو جاوین قنوج کرین مجرب ساز قنوج بسا سائیدہ
 ہر واحد ایک جز و گسرخ نصف جز و زعفران چہارم جز و مشک آہوان حصہ شہد میں ملا کر
 دو درم بلاتین معجون اطریقل سادہ ہوزن روغن گلاب و نصف وزن شہد چند ان شہد
 میں معجون بناتین اور دو مثقال کہلاتین معجون منقہ اور مصلح دماغ نافع شقیقہ بارید
 اور محو و مرزاج کو گلاب اور شہد میں اسکو ملا کر نافع ہے صفت ایتھون
 گسرخ گل بنفشہ سات جز و عود بانج جز و الیو آخار یقون کتاب چہار جز و مرز عفران
 حلیت ہر واحد تین جز و لہر ایک گوند مذکورہ کو سرکہ میں حل کر کے بیدہ ہوا شہد
 چند ان شہد معجون بناتین ایک مثقال سے چہار درم تک کہلاتین طلاء و مجرب نافع
 صداع و شقیقہ و نافع انصاب ہوا و جانب چشم و علق و سینہ و سایر اعضا صفت حنفیہ
 لوش در ہندی یا مینا ہر یک دو مثقال صمغ عربی مرکبی دم الاغین برگ مور و انزروت
 ہر یک یک مثقال انیون زعفران ہر یک نیمہ انگ کو شہد بنفشہ سفیدی بیضہ مرغ میں ایک کپچہ
 کاغذ پر لگا کر بعد غین پر چسپیدہ کرین اور غذا صاحب شقیقہ کو گوشت مرغ اور در بانج
 ہے فصل پنجم سرسام کے یا سمن سر یعنی ماس اور سام یعنی ورم ہے یہ ورم
 نفس دماغ یا پردامی دماغ میں ہو جاتا ہے اگر ورم نفس دماغ میں ہو علامت اسکی ہوتا
 حرارت قوی یا الم اور درد دست و پیر چوٹیں اور بغض کا سوجی ہونا اور بسبب آفت نفس دماغ
 اکثر مریض چہرہ و زمر جاتا ہے اگر ورم مندم دماغ میں انہیں کہلی رہتی ہے اور انہیں
 بلور گسائی میں چشم ملانا رہتا ہے اگر ورم اوسط دماغ میں ہو بنیان بکثرت ابد بل
 بلا انا وہ خارج ہوتا ہے اگر ورم موزر دماغ میں ہو علامت اسکی یہ ہے کہ جو کچھ سنتا
 یا کہتا ہے اُس پر فہول جاتا ہے اگر ورم مجمع اجزاء دماغ میں ہو جمع علامات مذکورہ
 معلوم ہونگے پس جو سرسام غلبہ خون سے ہو اسکو قراہیہ طسلس کہتے ہیں علامت اسکی
 نپ لازم ہونا اور نقل اور سرخی چشم اور بشرہ کی اور بنیان باخندہ اور دوسرا و خشو
 زبان کے اور عظم بغض میں اور اسکو نکاسائل رہنا اور کر است کرنا روشنی سے
 اور قنطرات خون بینی سے نکلنا علاج فصد قیغال یا اکمل کرین اگر سرسام قوی ہو
 اور طبیعت بھی ضعیف نہ ہو فصد پیشانی کہولین اور بصورت موانع فصد مثل صفت دانہ گندم

و غیرہ حجامت ساقین کرین اور طبیعت کو مطلق نوادہ یا شربت الود اور غریبندی اور سیر
 سے ملایم کرین اور یہ حقہ ملینہ ابتدا میں غایت مفید ہے حقہ مجربہ جو بکوفتہ نسبت درم
 بنفشہ بخیر درم سپستان سستی عدد و غلاب نسبت داندین دحل بائی بن جو سنی دین جنت
 رہے معان کر کے دس درم مغربیا رشنبر اور دو نیم درم روغن بنفشہ اضافہ کر کے حقہ کرین
 اگر حقہ ممکن نہ ہو شکر اور بنفشہ اور تخم خطمی اور روغن گل فلوس خیار رشنبر سی شبان بنائیں
 اگر اختلا و عقل زیادہ ہو پارچہ کنان روغن گل اور سرکہ انگوری میں تر کر کے سر بہ رکھیں اور
 سندلین اور گل نیلوفر آب کاشنی بنر آب کشیز بنر آب جناب کدو آب تر بنر آب سبب عرق ہید مشک
 اور سرکہ اور روغن بنفشہ حطر صندل وغیرہ جو مناسب ہوں غلیظ بنا کر سرنگھا میں
 اگر سرسام صغرا دی ہوا و سکو قرآن طش خالص کہتے ہیں علامت اسکی شدت حرارت
 اور بدخواہی اور سبکی سرکی اور خشکی چشم اور پنی کی آواز دزدی اکھون کی آواز
 بنض میں اور بد خلقی اور خصہ اور ہڈیان زیادہ ہونا یہ سرسام عند البقرا و قاتل ہے علاج
 بروقت کمی تپ جہت جذب مادہ بجمہ یا نویر لگائیں اور غریبندی غلاب الود بخار اسپستان
 بنفشہ تر بنجین شربت سی سہل کرین اور یہ حقہ مرطب لمین مسکن حرارت مفید ہے
 حقہ مجربہ مارا شیر تین دم روغن گل دس دم لعاب اسپغول است درم سکنجبین و عرق
 اور جہت تسکین حرارت شربت نیلوفر شربت لیمو شربت انار بلاتین اور مشمومات بارہ میل
 اور کا نور وغیرہ سرنگھا میں اور دغناات بارہ روغن بنفشہ روغن کدو روغن نیلوفر روغن بنفشہ
 سی تہ میں کرین اور غذا آتش جو اور آب انار مفید ہے اگر حرارت قوی ہو تبرید اور طبیعت
 قوی کرین اگر سرسام بسبب بلغم عفن ہوا و سکو لشر عفش کہتے ہیں ترجمہ اسکا نسیان ہی اس
 سبب کہ نسیان لازمہ لشر عفش ہے علامت اسکی خواب گراں اور تپ نرم ہونا اور سفیدی با
 کی اور کس و کات ارادی میں اور نفس تنگ آنا اور بول مشابہ بول خر ہونا اور لیت نبض
 ہیں اور خواب میں ادیا اور باران کا دیکھنا اور سر میں پیدہ استعمال رہنا علاج استعمال
 پس ہر جذب مواد جانب اسفل میند ہے اور خواب سی روکنا اور بعد نضج بلغم مبلوج باربان
 تخم کرنل انیسون بیخ اذخر اسطوخودوس بنربیب گلقد سکنجبین پلانا اور یہ مواد غایت مفید
 ہے کھنا و عود ہندی عود صلیب ہر یک دو دانگ گل بنفشہ اسطوخودوس کما در پوس ہر یک
 شقال جذبہ ستر ایک دانگ باسن مقشر بقدر یک کفہ روغن گل سنج روغن نار دین ہر دوا خذ

شفاف شیرینان و در روی سفید مرغ می ملا که نالو برضما و درین اند تی کر تا مصلح تخم رست
 در تخم ترب و در سنجین عفتنی سے غایت سفید ہی اود تی گلکند اور مصطکی اند اسپون کلا من
 اور دند اخرواب حبیبین معالکرم گرم پڑے ہوں اور تب تیر سو نقطہ کنکاب پلا میں اندر لعد
 با تہ اور پا نو کو جت جذب بخار میں اور عوض آب اگر سرق با دیان یا عرق کما در زبان پر
 کرین بہتر سے اگر سرسام بسبب ہو و ابو علامت ایسا نہ یان اور خوب اور دونا اور دونا
 اور زوال عقل اور تواتر نفس میں آمد مکرار ویکلار ہتا انگہو نکا اور بر وز چارم تغیر شدید ہونا
 تب مختلف ہونا علاج بعد نفع تمام مصلح بلبلہ کالی اور گل و زبان بسفاج باور بخور و نخر کبوش
 اسطو خود و سن ترنجبین ملا کر حقہ کرین اور جیت تغیر سودا فیتون بسفاج فار یقون تخم عطل
 ستر نو یا حجر لاجورد مغسول و غیر سرم سی حب نہا کہ علی کرین اور مغر تخم کدو مغر تخم خروڑہ مغر تخم
 اور نیلو فر اور بنفشہ شبر عورت میں ملا کر ضیا کرین اور دند اشور بائی چرچہ مرغ اور علوان بسر
 ہونہ تب سے سفید ہے ایک قسم مشہور ہر سرسام کی شفاف قلوب ہے یا وہ ایسا غایت جت
 فاسد ہوتا ہی اور اس میں قطعی بطلان حس عصو ہوتا ہے اور درین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی
 سی متعجب کو تمین اکثر ترین روز میں ہلاک کرتا ہی علاج اگر تیس روز سی سخا و کری شال
 علاج ہر سرسام عار فند قبال اور فند پیشانی کرین اور کہوتا فند زبان اس علت جن فانی
 ستودند ہی اور جیت امالہ مواد بسوی اسفل مبالغہ کرین اور پیل مرتبہ مجر کفین بہ لکامین لکامین
 کرین برین بعد فندین بر بعد ایک سیاقین پر لکامین اور شہوات بار و بکرت سولکامین اور
 شیر تخم خرد شیر تخم کا ہو آب کاسنی عرق سید سنگ اور گلاب پلا میں علاج بیشتر مجرب زای
 ہر سرسام باور خردل عود صلیب فافر قرما پلا کرین مجرب تخم عطل اور فریون سی کمیند
 کرین الو احب انسا ہر سرسام میں باشوید اور امالہ مواد کرنا اور باکون کو آب نمک اور پوٹی پوٹی
 اور دمن گل سرکہ ملا کر لٹا اور مرغ یا کبوتر و دھیان سی پیار کر گرم گرم سرطج باند ہنا کہ
 خون اور سکا سر مرغ پر چکنا رتہ مجرب ہی مجرب جھلی با جلد سر کری کی کر اسپونقت
 اور سکا پست او نا لکھا ہو سرکہ دکنہ سفید ہے از مجرب بات ماش سبز کو شیر من گوئد کر وئی
 پکا میں کہ ایک طرف سی غام رہی غام کو دمن گل سی چرب کر کے مرغین کے سر پر کرین اور بعد
 فین مساحت یہی عمل از سر نو کرین بہت جلد افادہ ہو جاتا ہی اگر چہ ہر سرسام کو ہفتہ گند گیا ہو
 فائدہ کی ہو جاتا ہو نہ ہا جبکہ سرسام کا اور بعد میں نہ اور ہم ہونا اور کلنا اشکو نکا خصوص

ایک چشم سحر اور قارورہ یا بیت دایہ ہونا علامت ہلاکت کیا ہی اور پھر تشخ یا فی زمانہ کی ہی
 علامت قرب موت کی ہی اور پھر وہ بھرجان سر سام رہا جانے یا غرق مسو کثرت آتا ہی اگر بھرجان
 یا کوئی بین منجھن ہو چارویں اوس کی خلاصی مشکل ہوتی ہے اور سر سام کہ تجھ پر چاٹا یا اس پر
 پلٹا یا اگر کسی آفتاب کی اور مخدرات قوی لگانا مضرت میں مگر تو کر یا رازی نے ایمنون کو کہ مخدرات
 سی ہی مفید لکھا ہی شاید قوی ہرج کو مفید ہوتی ہو اور دماغ ہی کہ اکثر اوقات ہا وہ
 قرآن مجید جانب پشتر عین مشغل ہو جاتا ہی پس علاج ایسا مثل علاج پشتر عین کرین قایدہ اکثر
 اوقات حمایت میں بلا درم دماغ نہ بیان اور اقلیدہ عقل ہو جاتا ہی ایسکو سر سام غیر حقیقی ہوتا
 ہیں اسباب میں قصد قیال اور حماست بلا شرط اور استعمال شبان اور پاشویہ جیت جیت
 جانب اسفل اور بقوت دماغ کرنا مفید ہے اور بعضوں نے لکھا ہی کہ سر سام غیر حقیقی وہ ہی جو شک
 لاحق ہو اور بعضوں نے لکھا ہی کہ سر سام حقیقی وہ ہی جو نفس دماغ میں عارض ہو اور غیر حقیقی
 وہ ہی جو غبار دماغ میں ہو **فصل ششم** سردر کی بیان میں اس میں بین بوقت اوپنی
 کی چوٹی لکھتوں کی اندھیرا آجاتا ہی اور کبھی نوک حساسہ مثل مرجع ساقد ہو جاتی ہی **فصل ہفتم**
 دوار کی بیان میں دوار یہ ہے کہ انسان آپ کو اور تمام چیزوں کو سمجھتا ہی کہ دور
 اور گردن میں بین اور سردر سی دوار ہو جاتا ہی اور بصورت استحکام امراض مذکورہ بالا
 خوف صبر اور سکتہ ہو جانے کا ہی اور بسبب تولید بخارات یا راج منفذ روح میں فتور ہو جانا کہ
 یا بخارات رو یہ اسفل محدہ یا اور کسی عضو سی جانب دماغ صعود کرتی ہیں اور علامات ہر وقت
 اکت عضو سی معلوم ہو جاتی ہیں علما جمہان بقیۃ ادا مارا دوا اور تبدی صود بخارات کرین
 اگر مادہ عار ہو لیون تمہیں ہی بلا میں اگر بار ہو واد الیک طر فیلات مطلق کثیر النفع ہوتا
 ہیں اور مطبخ اطریفل اور کشنیر یا آملہ کشنیر ہر واحد میں اہم نیلو فر نورم نفوع کر کے پلانا فایست
 ہی مجربات کا ملہ گل سرخ وہ درم انبر باریں نونل ہر واحد میں درم صندل سفید طین اوسنی پو
 وچ پوست پستہ یا در بنجویہ ہر یک دو شقال کشنیر تخم خرفہ برگ گاد زبان ہر ایک پانچ درم ستر
 سیب حد شقال ملا کر بدستور معرفت بنامین اور دو شقال ہر روز کھلا میں اگر درق طلاء
 اور نقرہ اور فادہ ہر یک یک شقال غیر نصف شقال آملہ پنج شقال اضافہ کرین غایت مفید
 ہوتا ہی اندہ مجربات کا ملہ حب بلسان تخم شائبرہ ہر واحد میں شقال گل سرخ تو بدستور
 ہر واحد میں شقال ہر شبرہ بلبکہ کالی معجون بنامین اور من شقال کبلا میں مجرب برای

دوا در مریں و رفل چہی و دستنا چہی در دم کون قافلہ متعارفہ زرا بجا دہر و ایدہ یکدم سہل نفس
 یکم شکر پنچدرم عمل پنچدرم سبکو ملاک رسات گویان بنائین ایک گوی قبل از خواب سہرا
 گرم نون کرین اگر مرغین زیادتی ہو ایاچ مشہورہ کھلائین اور اشبا و ہخترہ اور دوار سے
 محضر زہرین آدر غذا گوشت کبک اند کھنک اور خردآب جمیدین مصالح گرم بڑی ہون معیدہ
 فایدہ کبھی عند الاضطراب غم معدہ بوقت جمع و خلاد و اول لائن ہوتا ہی اس حالت میں ہوتا
 ہی کہ تقریبہ قبل از طلوع آفتاب رب حصرم یا نقاح یا شربت انار یا رب عوزہ میں ترکی کھلا
 اگر اگر نقاح بخارات جانب دفع برادہ اور دہ و سرانین افزین قلب اور کبد سی ہو علامت
 ایسی متلی ہونا عروق پس گوشہ اور موخر گردن کا اور تہ غم و دوار میں سکون معلوم ہوتا
 علاج قلبہ میں غلہ سی ہو اسکو مستخرج کرین آدر از نقاح بخارات کبدی میں انفال کبد میں
 فتور ہو جانا ہے اگر آفت محبہ کبد میں ہو مدرات سی استفرانخ بادہ کرین اگر مضر میں ہو
 سہل دین آدر اگر از نقاح بخارات قلب سی ہو مہوبات اور مفرحات قلب اور غذا کی کھند
 کھلائین اگر بخارات طحال سی معود کرین نفسہ اسلیم اور منادات محکمہ استعمال کرین اگر معود
 بخارات سراق یا کلبین و شانہ و مخذین و ساقین بار جلیں سے ہون مراعات اسی عضو
 کرین اور ہر جذب مادہ طرف مخالف سر نفسہ با سہل کرین واضح رہے کہ رحم اور کلبین اور
 شانہ اور سراق سے بخارات گرم معود کرتے ہیں آدر ساقین و جلیں مخذین سے سرد آدر
 معود بخار جسی میں انقباض یا امتباس ضرر ہو تلبہ فایں اگر زیادہ شیخوخت ہوتے دوار
 لائن رہے علامت ہو جانے سکتے یا صبح کی پہلے علاج کرین اور بہت تنقبہ معدہ ایاچ فقیر
 شبیار کھلائین اور کبھی دہ دوار جاتا رہتا ہی اور کبھی دوار ہونسی مدد سر جانا سہا
 ہی فصل ہشتم سہر کے بیان میں سہر بیداری سفر طرہ بادہ اندازہ طبی سے ہوتا
 کہ کہتے ہیں اسباب اسکے با اختیار ہی ہیں مثل معروف ہونا کسی کام میں یا کم کہانا یا زیادہ
 کہانا یا مریں میں اور اکثر وقوع ایسا بسبب حرارت اور ہوس و باغ ہونا ہی اور بسبب کموت
 باغ کمتر اور آخرین زمین تشنج یا جنون ہو جائیکا خوف ہی اگر سہر سرفہ یا پس لائن ہونو ناک
 ہی علاج مدلات پلانا اور تنقبہ رطوبت کرنا اور ادویہ خواب آدر مثل تخم خستہ تخم کاجور
 تر پلانا اور غیر سونگہنا اور شیر زمان و ختر زائیدہ و ضما و سوطا میں نافع ہی از صحریات
 غم کہہ دہر دم لبائیر الاچی خور دہر واحد بکشتالہ عفران بہشت تبراط اور قیرا اور طبی

ہونا ہی شیر خشک بہت درم شکر تین آدم بدستور معروف معجون بنایا جلی اور چہار درم ہر روز
 کھلا کہین **محرِب** باروغن اسرار جو بخت صدامین لکھا گیا عجب نرا کرنا اور غذا چا نول اور
 مارا شیر کھا نا بہت مفید ہے اور افذیہ حریفہ اور تلخ اور نمکین شی محتر زہین **محرِب** برگ
 قنب شیر کو سفید میں پائیدہ کر کے کف پائین ملین از **محرِب** بات روغن پنج صد فین ملنا
 اور سم مخدرات مثل آبنون اور کاہو منوم ہین **محرِب** شدہ عدد یا پنج عدد حب کا کچ نکلتا نہایت
 منوم ہے **محرِب** شحم بطبخ اور دستبویہ او شحم ریحان منوم ہین اگر سہر سبب ارتقاء بخارا
 حادہ لزاوہ بدماغ لاحق ہو **محرِب** دیا تو ذاکہ مانع صعود بخارا اور مقوی دماغ سے نہایت
 ہی از **محرِب** بات فرس مانع بخوابی و بیہوشی و مانع ص **محرِب** کاہو مغز یا دم شخاش سفید مغز
 تخم مکدر مغز ہندوانہ برکب دو درم روغن غنہ میں پائیدہ کر کے بطور معروف بنائین اور
 یا فوج بر کہین اگر روغن غنہ نہ ہو شیر کو سفید میں ورنہ آب مالص میں ملا کر بدستور مذکورہ عمل کریں
 او ویہ منوم **محرِب** آنخوان تمام از عفران تثبیت شامسفرم کاہو تلحاح قنب نیکو فرما
 آبنون پنج چرب پینی شخاش سفید آبرسا اور آواز آب آواز حرکت برگ درختان اور
 آسیا ہی منوم ہین **فایلیں** کثرت سہرا و برکا کی جراثیم فال شیر خوارہ کو ہونی ہی سبب اسکا
 یاد و گوشت با چشم یا شکم یا وترم دماغ پس موافق سبب تدبیر کریں اگر شیر معدہ میں ناپائیدہ
 ہونی مفید ہی اگر سوز مزاج دماغی ہو جذبہ ستر سونگہائین اور روغن شخاش ملین **فصل** **محرِب**
سببات ملین سببات خواب طویل بالبعی ہے مریض اس مرض کا مثل بیدار ہونا ہی اور بعض
 اور لون میں تغیر نہیں ہونا اور تدریج لاحق ہونا ہی بخلاف معاصب سکنہ کہ اوسین عوارض
 برعکس ایک ہوتے ہین سبب اسکا اکثر قلبیہ طوبت و بدودت ہی اور بعض اوقات سببات سی ناپائیدہ
 نقوہ سکنہ قریح ہو جاتے ہین اگر مریض یا جو و بیدار کہ چیکہ ہوش میں نہ آوی علاج مشکل ہے۔
علاج جب علاج اسکا مثل علاج صدام اور ہر سام باید و مناسب ہی اور نکمید کرنا پوسی اور رنگ سے
 اور اس لینا جذبہ ستر اور لقل اور کلونجی سے اور سونگہا سرکہ اور قطور اسکا باب آس میت
 اچھا علاج ہے۔ از **محرِب** بات مشک کو گلاب میں ملا کر معوط کرنا اور کہی ہی یہ مرض سبب ضعف
 لاحق ہونا ہی **علاج** جب مقویات کھلا نا اور لگانا مفید ہین **فایلیں** انفا نا سبب جناب قرار
 اور لیشر عن کے سہرا و سببات ہی ایک حالت میں لاحق ہو جاتی ہین علاج اونکا مرکب پائینی اگر ملین
 سی پائی نہ از ہی اور ناک سی پائی جاری ہو ملاست رو ہی ہی **فصل** **محرِب** بلا دہ اور

نسیان زمین غلبه اورت یا رطوبت سیاه ترش کنیزید ایتونی بین اور مرغض حفظ آتیا بین
اگر کانا اور غلبه میوست نمی تا در قوع ایسا که میوتا ای اگر حفظ اور نسیان بسترست هواده منفرد
اور بر مکن سک ما دوسو اهی اگر جلدی حفظ مین اود تا غیر نسیان مین جو با ده دسوی ای اود
ایک ما ده باغ می ای اگر قوت متخیله حو مقدم داغ مین به یا قوت حافظه حو مو فر داغ می اود مین
یا قوت اود علاست ایکی می ای که خواب اتقا قید و یکجه اود اگر و یکجه نو نور با سهو هو با وی اگر قوت
عده که جو وسط داغ مین ای ناسه هو ایسی قنرت متفکره بالکل بین می ای قاید اود اکثر نسیان
بسیب رطوبت اور فساد قوت متخیله میوتا ای خلاصه اود از السبب کرنا اود استغفار داغ ما ده مین
اود غور اور فکر همیشه کرنا امورات اود سایل دقیقه مین اود که نامر بانی زنجیل اود ریج یا لبان
غریب مفید می ای اور غلبه در بسته یا کند اود شرک ملا که تا کثیر النفع مین ایضا مفتوح کند
بینا اود زغن بسته همراه مشک سو که تا جرب می ایضا مشک چندید ستر عفران ستر گاهتا
اود مکن غلبه بد یا چشم بد بد که همیشه پاس رکنا اود قنفل لب اود کند ستر که داغ کرنا جرب
می ای از محرکات دار چینی بهمان سبل الطیب لبان عود صلیب مصطفی کند زعفران
اصل السوس درونج سعدیج اسطوخودوس کبابه اسار دن هر یک تصف شقال بلبله کابلی یا جرب
هر واحد شقال فندق یکدم زنجیل اود قنفل منفل سفید هر یک تین دم ابریشم چوب دم سکر
چوب تین دم اصل نصف دم سبکو ملا که حسب دستور معجون بنامین غایت مقوی قلب اود داغ
می ای از محرکات ایضا داغ و صیقل اسطوخودوس ستر بلبله کابلی هر یک سیات نیم
شونیز مصطفی مفل سفید سیاه دار چینی هر یک چهار دم صبر نازد غار بقون کند بسته سیکنج
هر یک تین دم مشک غیر هر واحد مین قیر اود هر اصل معجون بنامین خوراک ایکنشال اگر غلبه
هر سده هموزن صبر یعنی تین دم اود عایج زنجیل سیات سیات دم اود انا ذکرین اود اسرار حلقه
مختصه برای تقویت حافظه اود عضای بریه باده جرب است بالکنگنی مقشر همین جزو اود
زنجیل دما می جزو فندک یک جزو سبکو ملا که و زغن گاه تین جرب کرین اود با نازد اصل معجون
خوراک تین دم نسخه عجیب مشهور به بلاوری کبیر برای حافظه قول یا لیلون
اود استعمال کنی وای اس نسخه کو ایک اود مین ده قوت حفظ هو جاتی به جو بلا استمال ایک سال مین
می ای اصل زعفران بلبله کابلی بلبله آله شیر و آله چندید ستر عفران هر واحد چهار جزو اصل
نسخه مر سکر قلب النازید هر واحد تیر و جزو و زغن گاه هموزن اجزای نسخه اود اصل

اسکے یکے چون بنا میں اور بعد چہ مہینی کی استعمال کالین ایضا فلفل کہ سکر سبر او سل کہا نا اور
 اربشہم دار چینی اطریقیات مرئی طیلیات مصطکی قندق اسطوخودوس نار جیل ہر دما کہا نا
 سفید ہی اور بلاد کہ اسکو ثمرۃ الخفظ کہتے ہیں کہا نا قایت نافع ہے مضرات حجامت
 نقرہ اور جاع کرنا اور سولہات بلغم اور سیب در کشیر اور شیر اور حدس اور با قلی کہا نا۔
 قایل غلبہ نیان سی اکثر صرع یا سکتہ ہوتا ہے فصل یا زوہم مالیخو لیا سکے
 میان میں مالیخو لیا سبب غلیہ سودای طبی یا سبب سودای احتراقی حادث ہوتا ہی اس
 مرض میں حقل فاسد ہوتا ہی اگر مالیخو لیا سبب احتراق خون ہی علامت اسکی خنہ کرنا اور
 پیشہ معر میں رہنا اور زیادہ ہو جانا مرض فصل پرچ میں با و سحا المہین کہ شخص مادی استغفر اش
 خون کا خون بفسدہ وغیرہ نکالا جائی اور صفرا وین ملیش اور غضب اور بدخواہی ہونا اور طبی
 میں کسل ہنا کہ سبب احتراق بلغم مالیخو لیا کم ہوتا ہے اور سودا وین بد مزاجی اور پسند کرنا غلظت
 کا پس تیس مرض میں اگر ماہ سودی دماغ میں ہی صرف چہرہ بخت اور زار ہوگا اور عام بدن بھیجہ
 چہ کہبت اکثر کما ہن فکر میں کو خشتانہ روز مسائل اور مقایق خامہ کو براہ اسند لال صبح اور
 شوت کہ نہیں جہد کرتے ہیں ہونی چاہی کہا ہی کہ افلاطون الہی اور ابو نصر فارابی میں مرضین
 مبتلا ہے اگر ماہ صرف بدن میں ہو یہ ہشتم سلیم ہے اگر عموما ماہ سو جہ بدن اور دماغ دونوں میں
 ہو یہ مالیخو لیا بدترین اقسام ہی اور کبھی بسبب لاحق ہونے دوائی یا بواسیر کی بد مرض تحلیل ہونا
 ہی اور برعکس اسکے قطع مرض بواسیر ہی زیادہ ہو جاتا ہی اور بکثرت شہوت اسپن ہونا ورنہ ہی ہوتا
 بعد از استحکام غلامی اس مرض ہی مشکل ہے اگر بدن خدہ اند مالیخو لیا مثل جمرہ متفرج ہو جاویں
 قرب موت کی ہی اور اگر عاصب اس مرض کی آتش یعنی سرح اللسان غلیظ لبخین البدن
 ہونی میں اور کثرت اسکی مردون کو ہونی ہی عورتوں کو کثرت اور صبیان اور خستیان کرنا دیتا
 ہی جلا حیرہ فسد سراد مالیخو لیا دماغی میں ادبنا یملین اور ساقن و سالت میں جو ماہ تمام بدن
 میں منتشر ہو وسیع کہو نا اور بد خات بسین طال نہ تبقہ سو کہ کرنا اور آدویہ قوی السحر ات اور
 پوست ہی بخون احتراق خون محرز ہنا اور مرلیات معدی و شراب و وضع استعمال کرنا اور ماہ
 بچہ چنا مید النفع ہے اور شیر نازہ شیر ملنا اور بچہ مرغ کر مارم طلا کرنا اور تفریح اور استراحت
 و دست نہ کہنا اور ہر حال میں دعایت تقویت دل و باغ رکھنا خوب سنیت ہی اور مثل رکھنا
 بل شریح وغیرہم اور سفر کرنا اور خوف دلوانا مرگ مقایات مثل غرق ہو جانی یا قتل یا کتہ میر نہیں

مانع ہی اور دوا داند کہ طب کاذب اور زبان اور باد در مجبوریہ کھلا تا عمدہ علاج ہی اور انیون ہر ادا
 کھانا بستر و زبانی حرارت و اعتدال و اعتدال ایک در زمین مانع و دافع ہے از مجربات ہر ادا
 شدہ و مانعو لیاصل نما و زبان نبات درم ہست و درم شکست یکدم نیلو در تخم فرخستک برگ
 در شکست بار مجبوریہ ہلکہ سیاہ و فیتون بصفیاح اسطوخودوس سناہر یک بندہ درم نبات ہر دوا
 نصف رطل برستور ملا کر شربت بنائیں اگر بجای نصف نبات ترنجبین اور شیرشت و افل کرین ادوی ہے
 مجربات برائی مانع و دافع ان فیتون درم شیر تازہ نصف رطل عین نفع کر کے ہمراہ بندہ
 شقال کج جبین روز نک استعمال کریں مجربات جو مرآتب آزمودہ ہی تر یا فی الذہب کھانا
 مجربات طر جمل تین جزو ان فیتون ایک جزو فیتون نصف جزو کھانا اور استعمال در کھانا جو نفع
 مفید ہے از مجربات حمیدہ ۵ سناہر جزو درک منطل سارون جبر ان فیتون بصفیاح ہر یک سات
 جزو شکست چہ جزو در داید چار جزو دلا جزو زمین جزو عنبر شکست ہر دوا نصف شقال شکر شیر کو سفند
 میں مل شدہ پانچ شقال برستور متحون بنائیں خود کرکین درم ایضا بندہ ہندی شکست ہر دوا در عین
 کاذب تا مد علی الصباغ سوط کرنا اور شربت ان فیتون لا جزو در دوا ایک شقال ہمراہ آب مبین اور کج
 بیاض ہر دوا در عین صریح النفع ہے اور کچھول پانچ درم ہمراہ بندہ درم شکر یا تین درم کلاب چناہر
 محرب ہی اور عود صلیب زمر و کجبین لکھنا اور مارنا یا قید و کھانا مانع ہیں اور دوا پنجو ابی نفع کرک
 تشکی اس مرض میں مفید ہے اور واضح رہے کہ مانعو لیاصل عوارض چند قسم ہے آتیا تقریب عشق
 مانعو لیاصل اتی آتیا جنون سببی کو کہتے ہیں کہ جو چیرہ دیکھتے توڑ ڈالتے اور شل دند لکان حاکم کرے
 نظر میں انسان ہی نشتر ہو جاتی ہے مگر ایسا بان قبور میں رہنا اور پیرنا پسند کرنا ہی علما
 مانع دینا یا فوج عینی وسط سر میں مفید ہی عشق محبت تاہر ہے کہ بسبب استحسان بعض مدد کران
 حد ہو جاتی ہے اور بخیر وصال معشوق اور غرض نہیں رہی اور پیرہی وجہ محبت ہی کہ عاشق تیرا
 سر و عورت پر اور عورت سر پر اور مرد و مرد پر بخلات ایسے کہ عورت عورت پر اور مرد مرد پر اور
 حسی پر عاشق نہیں ہوتا قول بقرا وہی کہ عشق بمنزلہ نفست مرض کے ہے اور ابو نصر فارابی نے
 عشق کو بمنزلہ تیرے حصہ مرض کے شمار کیا ہی محققین اسباب میں متفق ہیں کہ عشق بغیر طبع لطف
 عالیہ غلبہ الفع وضعی کو نہیں ہوتا علما حرمہ فرج یا قوتیہ کھلا تین اور حکایات اور احادیث زیادہ
 اور سیر باغ و درستان میں مشغول کہیں اگر عاشق مائل ہے نصیحت و غلط کر تہ میں اور مترا لا متوان
 اور مرد و پیرانہ سر احتیاد کریں اور کوئی علاج عمدہ بہتر اول معشوق نہیں ہے از مجربات

غسل کرنا اوس پارچہ کی پانی سی جیسے گردن مستحق رہی ہو یا اوس کا پانی پینا اویسا نہ
 چچڑی شتریل طور خفیہ استین مر فیض میں یا پلا نامی قبر کسی مقبرہ کی مجرب ہی **فصل**
 دو از دہم مایخو لیا صرافی میں بسبب سودای و سودی قمر مدہ یا مرقا بین ورم یا
 نفخ بزیب کی ہو جائے علامت اسکی فساد ہضم اور آنا آریخ ترس و دغانی اور گرمی سعد
 و کف دست و پاکی اور کبھی بسبب برد و دت ہوتا ہی علامت اسکی کثرت براق یعنی آب دہن
 اور گر سنگی کا ذب اور دسواس اور درد ہونا در میان کتفین اور صعود بخارات سیاہ اور
 درد سر اور قراقر اور تیغ اور ہونا چکی اور شکر بردہ کا علاج بقول جالینوس فصد اسکے
 اور بقول دمن صافن اور یضون نے باسلیق کو سفید لکھا ہے باقی علاج جو مایخو لیا میں لکھا گیا
 مانع ہوتا ہی بعضی الجبانی خللات ملامتی یونان مایخو لیا صرافی میں شخین اور کسر نفخ کیا اور سہل
 ایاج و یا اس علاج سی احتراق زیادہ ہو گیا اگر اس بات میں سب مکمل متفق ہیں کہ سناعدہ سہل
 اور خلط مخترقہ کو محقق بدن سی نکالتی ہی فی الجملہ اسکی دینی میں خوف احتراق میں ہے اور شاعر
 چامی خطای دقہ و نوبت مفید ہیں مار الشیر عظیم النفع ہی اور شربت النستین جسکو فصل سودا لقیہ میں
 لکھا یا یگا یا فقط النستین ثابتہ مجرب ہی اور یہ مرکبات ہلکی اقسام مایخو لیا میں مانع ہیں اکثر اطفال
 نوشدار و دلووی لکھند گا و زبان لکھند سرین خیرہ کا زبان عبری خیرہ یا قوت دوا مالسک
 اسقوت انیتون اسقوت مرادید شربت ابرشیم شربت انیتون شربت بادرنجبویہ شربت بسفاج شربت
 کا و زبان معجون اسطوخودوس معجون بقرطاج معجون نیاج از مجرب بات الہ چامی خطای بلبلہ کابی
 بادرنجبویہ ہر واحد دس مثقال و حشران جوز بویہ سفاج قرنفل بساہہ اللہی خورد و عود ہر واحد دس مثقال
 پوست نرد اتج پوست پیرون پستہ ہر واحد دس مثقال شکر نبات ہر واحد دس مثقال آب انبر ماراں چاں
 مثقال آب ہیون ساہہ مثقال آب سیب آب ہی آب انارین ہر واحد دس مثقال بدستور معجون بنامین
 خراک حسب رای طبیب معجون مانع آملہ کا و زبان بادرنجبویہ گسج بہن گسج دسیند کشیر سکو
 ہسون بدیکر شربت سیب شیرین بن معجون بنامین خوراک تین درم و دیگر طریقہ زبانی ہمیشہ کہا تا
 سفید ہی **فصل سیزدہم فاج کے بیان میں** فاج عربی میں استرغای نفع بدن کو کہتی ہیں
 اس علت میں کبھی نصف بدن کبھی تمام بدن مفلج ہو جاتا ہی بسبب کئی ویکے دوہن اول نیمہ کراہ صبا
 میں سدہ کامل یا ناقص ہو جادی اور اس باعث قوت روح حساسہ محکوم کراہ صبا اور عضلات میں
 کڑکے یا کوی عصب قطع ہو جادی دوم یہ کہ بعضی اعضا بلا وقوع سدہ بسبب ساد مزاج غلبہ خشکی یا زہری

مذکور به بالا نموده برای نالیج بار و در امر غصه و غایت مفید بین نالیج و اگر زبان بقلع سیر کلال
 درست بکلی ملت نفع بین بر اگر کلام بین لغزش او در نظر اب جو ملت و لغزش بین بی او هر دو صورت
 البلیج بین از مجرب بات ایکه در م سداب هر روز دنیا او در وقت دار جنبی ملنا محب سببش ای که کل تک
 ساینه بین رطل ملاک عرف نکالین او همیشه ای که ملور بین محجب الفایده بی برای نالیج فزونی
 زینتی تخم جز مائل بین هر واحد ایک جز و در غن سسم سببش جز و گرم بین ملاک مائل کرنا مجرب بات
 جالیس سببش جز و در غن ملاک سوط کرنا مجرب بات بودی حمام یا بس غایت مفید بی و دیگر تران الک
 کمالا نا مجرب بات نعل سفید سیاه و در غن ملاک سوط کرنا بودی جز و در صافی تخم کرنا س فار بقون
 مسو بر واحد بانج جز و جذب تر تخم نعل بر واحد بین جز و با ناله غسل سببش جز و ان سجون بنایین او
 در هر روز کمالا یس اگر حرارت بود نفع کرین ای که سببش شربت بنفشه او را و الشجر ملاک ملاک او
 کسر حدت غایت مفید بی ایضا زب بات برای کسر حدت و قطع بغم مفید بی حد نفع پیاز سفید کبکد
 معدله مناسب ملاک در وقت یارام بین بر یان کرین او باقی بقدر خوردن او سبب ملاک هر دو جز و
 بعد ای که نه در حق سکر او در شکر سفید او آب کاسه ملاک زب او در کشید سببش خورشید او کرین او در حدت
 باین فضل چهار و سبب نقوه کی بیان بین نقوه ایک ملت بی که اندر عضله دلی رو بین سبب
 ایضا ب رطوبت نالیج و نالیج ای که یک جانب سی سونهر کچ چو نالیج او را یکی در سبب بین آستر نالیج
 دیگر نشنجی آستر نالیج بین که درت حواس خصوصاً قوت ذایقه او را ستر نالیج جلد چهره او در پلک چو نالیج
 او در نشنجی بین جلد لبانی بی ایس ملت بین چهار روز سی سبب ملاک ملاک نالیج ماده علاج قوی کرین
 می که همین سببش بخیر یک طوبات خوف نالیج با سببش یامرگ نالیج کاهی که جب با یقین معلوم می شود
 نقوه کو کوشی مرض سببش امر ارض مذکور به بالا جالیج علاج کرنا بهتر بی فایده صاحب نقوه کو اگر چهار روز
 مذکور به علامت نجات کی بی در نه اندر چهار روز که ملاک کر دیشا بی اگر جالیس روز تک علاج نهو بی
 علاج مشکل بی او بعد چوب چینی کی لا علاج بی همیشه در دیا اختلاج چهره بین یونا علامت هو جانی سبب
 نالیج او که بی نقوه حالت سرسام بین عند الموت هو جانی نالیج علاج کرین او را در بی
 با سببش خرخره یا سوط کرنا عمده بد بی از مجرب بات سجون زنجبیل او سجون ج سببش پنا
 در غن سببش همراه مشک سوط کرنا او در قطعه جز و اجانب او ف بین نکالنا او در خردل که خوب باریک
 بی در غن ملاک ملاک کرنا عمده علاج بی او چو نالیج مصلحی و ج غایت مفید بی مجرب با نالیج
 در نالیج جریا که کرین وقت در فل قمر ربع حار بین کبکی جالیس او کمالا و کمالا نالیج صیت مفید بی

کرین مسلح عہد ہم اصلاح فی میان دین و اصلاح یعنی پیر کنا عیسیٰ کا نسب اجتماع مادہ و باربع
کی ہوتا ہی اگر مادہ جاری حرکت انقلابی سرچ اوکثر الزمن ہوتی ہی اگر مادہ بارہی تو حرکت نفس
اسکے ہوگی اور ہمیشہ انقلاب بشر و منذ بلقوہ قلع و قمع اور التحویل ہی اور انقلاب لب زیرین علامت فی ہر
کی ہی اور انقلاب سر اصلع علامت درم فوجی صدر ہی اور انقلاب تمام بدن علامت تہوت یا سکتہ
یا کز از کی ہی علامت کسی چیز سخت سی ملنا اور تکیہ کرنا تک عار اور تکبیل یا تہنزیسی مفید ہی اور ہمیشہ
لنار و غنات گرم و اسطی تجلیل مادہ سودمندین از مہجرات برای انقلاب عار کثری یعنی اردو
عناہ ہر واحد بیت ہر و پر سیاوشان تخم کاسی ہر واحد دس جز و گلکسغ انیسون ہر واحد ہج جزو
طبع کر کی پنا از مہجرات برای انقلاب حطلق کبابہ کزہ شکر ہونن لیکر مین دم ہر روز کبابا
و دیگر برای بار و گلکند مسلی مرئی تجلیل و رسل کثرت کبابا اور ریاضت کرنا اور اشار کا سر راج کبابا
مفید ہی مہجرات برای انقلاب جفن دار چینی زعفران لپا طلا کرنا فضل شہر و شمشج مین
ملت عصبی ہی بسبب انقباض عضوی طباتی مین تشدد و اسین عدم انقباض عضوی بسبب لمجانی
عصب کے ہوتا ہی کز از اسین عضلہ خبر گردن شمشج ہو جاتی مین اور ابتدا امر زمین خارش بی لذت
ہوتی ہی اور مریض چشم برہم مارنا ہی پس اگر شمشج اور تمداد و کز از دفعتا واقع ہون استلائی مین اور
جو تبدیک واقع ہون ہی مین اگر شمشج مریض دیر مین جانا ہی اور کز بعد حیات مادہ یا استفراغ قوی
ہو جانا ہی اور جوان اور لڑکون کو بسبب ندرت ہوتا ہی اصلاح شمشج مریض مین رکھنا عضوی کار و
کھنڈا اور مکہ نیکرم مین مہجرات ہی اور کز ان کرنا اس طبع سی غایت سودمند ہی صفتہ برگ خلاف برگ
مکہ و برگ شمشج جو شمشج عصارہ تناہر برگ خطمی برگ خبانی گل خطمی گل فنازی برگ عنب الغلب روغن
بادام بدستور معروف ازن کرین اور ملنا روغن کچندر روغن بابونہ اور واسطو تربیب شہر و شکر و شمشج
بنیا اور روغن کدو روغن نفثہ روغن بادام و غیرہ مفید مین مہجرات برای امتلائی حلیتہ بنڈ
عسل مین ملا کر کبابا مہجرات الیوم و ایک روز مین فایده و تباہی صفتہ مرغ سیاہ باریک کو مخوق کر کے
ایک شب کامل حسب معمول چا دین اور دیگر کو سر پوٹن سی ڈبہ کار کہین علی الصباغ اوکی پانی کو استعمال
مین لائین فایلیں جو اور دیگر دافع حمی راج مین و شمشج مین ہی مفید مین بقراط نے لکھا ہی اگر بعد
شمشج تپا حق ہو نیک ہی اور بعد تپ کی شمشج ہو جانا و سی اور مہلک ہی تعلیم اگر سحالت جبراحت ہوتا
زہن یا نواق شمشج لافن ہون ہی کبھی بسبب اجتماع مادہ بدماغ تمام بدن مین تسکین ہو جاتا ہی اور کبھی
بسبب انفار عروق حالت شمشج مین خون آنا ہی تخریم کب سرد مین دفعتا غوطہ مارنا قوی تر جزو کوناف

اور کبھی تشنج در کونکو سبب است یا بطنی و انتونی کی عارض هو تا بی اسحات من بخرج کنونی بر علاج
 مسترک برای تشنج و در در حدیث که از اسرار اس من استغفران بمرتب و در بلایت کرنا اور شربت موهول
 و در مار الاصول برای نفع ماده بلانا اور در عبارت تشکی اور گرسنگی بر کرنا مفید هی اور دنگو خوارات
 لحم جانوران پرندگها نا اور سونا سجات پرسی معده اور کفایت کرنا بجامی پانی ماو العسل اور کسی مصفوف
 پر جو مناسب اس مرض کی ہون بہتر ہی از مچربات جذبید تر بنیا فلنا سو د کرنا سو گھنا سحیہ اور
 بلادی کھانا اور شکر خمر سو گھنا اور معطر کچیل کند قرقل جانا مچرب اذاراتی مدبر اس مرض حسب
 بین کھانا مشهور النفع ہی اور شربت تربد ہر افادہ بخیل کھانا تا مادہ بطور نقل بہتر جز مادہ میل انجیر صفت
 کا د کھانا مانع آمد کھانا فخل کھانا سجات ہو جانی مرض من عظیم النفع ہی مچرب تخم خرباز و جوین
 تر باد و لو کا مفید ہی بانی جو روغن کر لعل باہ من تخمیر ہونگیں اور فلنا کنیر النفع فانیل کبھی
 وغیرہ اس مرض ریاحی سیرام الزوال جوین اور کبھی سبب عوارض باطنی مثل خوشی خوف غم یا بر سردی
 با شمع تشنج ہو جانا ہی کبھی بسبب ذیت عصب جو بیاعت قطع یا بسبب انقباض فلان سبب کرنا
 مغرب تشنج ہو جانا ہی علاج اسکا بحسب سبب کریں اور ہر حالت میں تقویت قلب و در وقت ہر نظر
 کریں فصل نوز و ہم سکتہ میں سکتہ یک علت ہی کہ وقتاً قوت من حرکت بانی رہی ہی چاہا
 کہ قبض من ہی کوئی حرکت محسوس نہیں ہوتی سبب کلی اس مارندہ کا یہ ہی کہ یکبار بطون مشربہ نام
 میں بسبب فلان سد و سدہ پڑ جانا ہی اور مجاری روح کو سد و در قیاسی اکثر خرافیت کثرت ہو یا
 سریش متابیت ہو جانی ہی ہی اگر نفس سلیم ہو اور ظاہر معلوم ہو تا ابلتہ علاج پرسی ہی پرسی ہی
 میں اچھا ہو تا ہی فرق در میان سکوت اور میت یہی کہ اگر تنیدہ عکس اپنا چشم مریض میں دیکھی نہ
 ہی ورنہ مردہ یا پارہ شکم مریض پر ہر گھوڑو دیکھی اگر پارہ کو حرکت ہونڈہ ہی ورنہ مردہ ہی راغم آخر
 چند وجوہات کتب در سیدہ مثل سیدی و غیرہ سی مستحب کر کی واسطی شناخت میت اور سکوت کی
 کھتا ہی اول یہ کہ در میان طالبہ در امیل کی رگ چندہ ہی کہ ناموت ساکن نہیں ہوتی اگر جنبہ و معلوم
 ہونڈہ ہی ورنہ مردہ دوم در میان خصیتین کی و باکر دیکھی اگر عرق چندہ معلوم ہونڈہ ہی ورنہ مردہ
 سوم نباض انگلی کو روغن نیلو فرین ملا کر بر علیل میں دیکھی اگر عرق سحر کن زندہ ہی ورنہ مردہ چارم سنا
 کی بچی و باکر دیکھی اگر عرق چندہ معلوم ہونڈہ ہی ورنہ مردہ پنجم ہر دو چشم مریض کو بنور دیکھی اگر کچھ
 رونق معلوم ہونڈہ ہی ورنہ مردہ ششم چہ مخلوح باریک ناگ اور موہر مریض بد کہ کر دیکھی اگر کچھ حرکت
 محسوس ہونڈہ ہی ہفتم مریض کو کسی فائزہ تار یک میں لپکا کر و برادر سکی چراغ روشن کریں اگر نفس مریض

انکه بعضی من معلوم می‌نمایند و می‌دانند و علم تحقیق الا حذر نماید و سکون کو بیشتر ساعت
 زمین شبانه روزی و می‌نمایند اگر آثار نقص پیدا می‌نمایند و بیشتر ساعت می‌نمایند اگر در وقت عارض
 هوا عروق اودل جو موقوف طلق می‌نمایند جو بایست یا نه تباید و سردی بایست با احتیاج تمام بدن من جو
 انگی با غراب خونناک یا نیالات مسخ نظر آوین یا صبر الالسان بوقت خواب هر چه سبب مقدمات علامت
 حد و ث سکت که من اگر سکت سبب داده بلغمی لایق هو تو جو خلاصی ضروری که فالج یا لقوه هو ما وی هلاک
 نفس قبایلین ادریشانی ارجاست سابقین کرنا ادریشانی با تبه پا و نخا ادریشانی سوزن بچی ناخن کی ادریشانی
 سر کرنا ادریشانی گرم سی نخین سر کرنا ادریشانی قریون بلا در سا قرق با غا کر سر بر طلا کرنا ادریشانی استعمال شوماد
 حاره ادریشانی ساسا و طبخ اصل السوس ادریشانی اصل اورکا و زبان ادریشانی ادریشانی بلا درسی یا شربت
 انستین ادریشانی که که فالج ادریشانی من حیدرین فایت نایع می‌باشد ادریشانی سبب سبب سبب سبب سبب
 حاشا شربت برنجاسف منظورین و قتی سداب بایست بیدار بیدار بیدار بیدار بیدار بیدار بیدار بیدار بیدار
 بعدین شکر سرخ نری و در غایت ملائین ادریشانی سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب
 بدستور حر و حقیقت کرین ادریشانی ادریشانی ضروری که روز چهارم سی تا پنجم تا چهارم دهم متوجه غنیمت شون
 برای تنفیج ماده پلانا پلانا سوسون را و با نه دهم گنگبیس ده دهم نایع می‌باشد ادریشانی ادریشانی با گوشت که بک
 می از مجربات تر باقی الذی سبب همراه طبخ با و بان ادریشانی پلانا ادریشانی سبب سبب سبب سبب
 شده به سوسون به جاتا می‌باشد اینک شامل سرسام کرین فصل سبب جمود کی بیان طین جمود به سوسون و
 سکون داده و ال با یک علت می‌باشد عارض می‌باشد ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی
 حالت بین انسان جوانی خواه قایم یا نشسته یا در کسی کام من هو ادریشانی حالت بین ریشانی ادریشانی
 این مرض کو آفنده ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی
 حلق مرلیش کی نهین جاسکتی ادریشانی یا کف می‌نمایند سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب
 بنیال ریکی که نهیم مرض بهت مشابهت سکتی و غیره سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب
 کتب درسیه می‌منتخب کر کی ذیل بین تحریر کرین فایده فرق در میان جمود ادریشانی سبب سبب سبب
 حلق بین کوئی شمی نهین جاسکتی بخلاف خذ و سکتی که ادریشانی حلق بین شمی رقیق بهور می‌باشد جاسکتی
 می و هم سکوت همیشه مستلحق بدنی جت پڑا ریشانی ادریشانی سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب سبب
 برین جمود خفیف اکثر شایع به سرسام بلغمی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی
 ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی ادریشانی

در

که تمام عوارض بر خلاف آنکی بود از پیشی علامت تنبیه دماغ کرنا اور چند ابر سکنه اور سات مین تحریر بر هر یک مین
 مین لانا اور مین راس پارهای گرم اند آتش ناور رو خست گرم سی کر نامینه هی کبی بهی مرض بسبب خست
 رو مفرط مثل ملاقات برت و غیره و بوجای هی علامت منخشات حاره و لکنا اور دنگ در تکید راس کرنا اور
 عسل ماننا غایت مفید هی کر سکنه بر زو کاتش سی سخت مضر هی ای مین با نه پاون کر رت مین بلکه سخن
 علاج بهی کر رض کو خوب گرم کپی پیامن ادر بل انجیل یعنی سرگین اسید مین اعتقاد ماؤت کو وادین
فصل سبت و یکم کدوس مین کدوس مرض هی که بحالت خواب ایسا معلوم هوتا هی که کوئی چیز
 سکنس ادر کپی پی یا چای پر کپی پی هی سبب ایسا بخارات مین جوبان دماغ صعود کرتی مین
 ادر بهی آتی مین ادر اعصابی تنفس کو تنگ کر دیتی مین پس ویکنا خیالات ایکه نگ علامت غلبه
 دوسی غلبه کی هی ادر همیشه اس مرض مین واور هونا علامت هوجانی سکت یا صرع یا جنون کی هی علامت
 افسه نیشال یا با سلیق ادر حیات سابقین کرنا اور مقویات ادر مشقیات دماغ کپلانا اور عیوسات نشانه
 سونگنا اور جوی مین بخرات مین کرنا اور استفرار کرنا مین مطبخ سی غایت سودمند هی جعفری و غیره
 سرق اصل السوس هر واحد لغت دم معطکه دار چینی هر واحد ایکه دم فربد و دم منجیل چهار دم غلبه
 یکینم دم تمام ادر دیات کو روغن گاؤ مین ملا کر باغاده سده چندان شهید معجون بنائین مین بدم کپلانا مین کر
 یا دیکو پین مین هم هر ادر شهید کپلانا کنیز النع هی **فصل سبت دوم فرغ الطفل في النوم** مین
 جینی رو بر نار کون کاسونی مین به حالت بسبب بخاره و حوشه هوجانی هی علامت غذای لطیف کپلانا مین
 اور ارنه یعنی چانول ادر نفع چانول پلان کنیز النع هی ویکر مصل معطکه کنیز لوق کرنا اور پلان کرنا و غیره
 بیلد جلد اور استلای صده مین خواب سی رانده کپلانا اور تعویذات اور کوسی اسم مبارک مین لکی مین ادر
 ادر خود صلیب پینا یا لکنا ناگلی مین مفید هی ادر کپلانا نام نعل کو ادر بغل غیره مفید هی **فصل سبت و**
سوم صرع کی بیان مین صرع لغت مین سقوط کو بگفته مین ادر سقوط لازم اس مرضی کای ادر نام
 اسکا فاذونی اور ام العیابان ادر یح العیابان هی ای بسبب اسکے که فاذون ادر عیابان لر کون کو بگفته مین
 ادر مین مرض اکثر لکنا کو عارض هوتا هی سبب ایسا سده ناقصه هی جوشنا فذروج دماغی مین بسبب
 یا بلخی هوجانای ادر نعل حس کو باطل کر دینای ادر کف سونده سی جاری هوجانی مین ادر شنج وری ادر
 ادر طرب هوجانای کبی شنج مین هوتا اور کبی زبان کو متواتر کاشی لکنا هی به علامت ضعف دماغ ادر
 کثرت اده کی هی ادر جوی بسبب غلبه سوداوی هور دی هی مین عوارض یا لکنا هوتا مین ادر صرع
 مین کسل ادر کف بهت هوتا مین ادر ناک سی پانی جاری هوتا هی ادر صرع و سوسی ادر صفرادی ادر هوتا

مگر صفراوی میں نوبت اخذ مرض پہنچی دیر اور سوچ کچھ ہوتا ہے مگر کثرت انتظار اور تلقی لازمہ اسکا
 ہے اور کبھی بحالت صرع خون ناک سے جاری ہو جاتا ہے قاید و رنگ اور ذائقہ کف و ہن سے غلبہ
 خالص غالب معلوم ہو جاتا ہے اور علامت صرع مادی یہ ہے اگر مادہ دماغ میں جو ہمیشہ دوار کا ہونا اور
 اختلاج شقیں اور نقصان عقل و عواس اور زرد ہو جانا موہنہ کا اور سختی حرکات کی عند النوبت یہ
 علامتین عند البقراط معسر العلاج ہیں اگر مادہ کسی اور عضو میں ہو مثل تعدہ بدین الحال رتیلین ہم
 مراتب اور اسے اخراجات مسدود پیکر صرع ہو جاوے علامت ہر واحد کی یہ ہے مشارکت معدہ میں
 شغاف منجھین ہو جانا ہے اور حالت مرض مثل صاحب قی ہوتی ہے اور بول بڑا جلد جلد آتا ہے
 و راجد امین خج مارتا ہے اس حالت میں قی مفید اور تخمہ ہو جانا مضر ہے اور جو صرع مشارکت بدین
 ہو اس میں رنگ فاسد اور چشم کشادہ پر اشک رہنے میں اور صرع مشارکتی رحم عند العمل عارض ہوتی ہے
 و بعد وضع جاتی رہتی ہے علاج بر تہتہ تنقیہ خلط کرنا اور رات پلانا اور صرع لغبی میں بعد نضج
 وہ تیسرا صرع فیرا ہے فیرا ہونے سے اس میں خیرہ سے تنقیہ کرنا بعد میں برائی تنقیہ دماغ حب ایام
 صراطی ہونے جب صبر جب تو قیایا جب اسطو خود اس جب اسحاق جب اسکند رجب فاروقیون آیا ہر
 ہرچ لہ غازی ان میں سے جو موجود ہو دینا اور غرغره طبع زوفا اور خردل اور غسل سے کرنا سوئد
 ہے اور قصد صافن اور حجامت تین خصوصاً باہام ربیع اقسام صرع کو مفید ہے قاید و جانینوس
 خلاف حکماء دیگر مرض صرع میں دوسطے کھولنے قصد تہہ کے ممانعت کی ہے بہر حال تقویت دماغ کرنا
 اور باہم بنایا مجروح یا دماغ دینا عضو مشارک کا اور ذرا ہم کرنا دست و پائی مریض غایت مفید ہے
 و اگر ایک شغال استخوان انسان جلا کر ہونڈن شکر ملا کر تین روز تک استعمال کرین غایت مجرب ہے
 و رباع مشہور رہ ثابت نے لکھا ہے کہ عجون نخاج اور زیادہ اس سے تریاق اربعہ اور اولی اس
 سے تریاق ثانیہ اور عود و صلیب شیرا و تعلیق و نفوخا خصوصاً برائے اطفال کثیر النفع ہیں از محرمات
 نہ پاس خربن پینا اسکندرنے لکھا ہے صبر مثل ایک ایک جزو مجموعہ چارم جزو لیکر گولیان بنائیں برائے
 مثال شمارہ قیراط اور بالغ کو ایک شغال کھلانا اور علاج سے مستغنی کرتا ہے از اسرار محرب
 فرقہ دوسم بار یک چہا لکڑ دس شغال سرکہ کہنہ میں ملا کر شہد میں عجون بنائیں دو دوسم سے تین
 ہم تک میں دس پانی گرم ملا کر پلائیں از محرمات مطبوخ زوفا تہہ پلانا مفید ہے یکسملہ زرد
 یا لکڑ اسطو خود دس ہر واحد دس جزو و عود و صلیب پانچ جزو عا فرقہ تین جزو و ہر اہمہ جذبان
 نیب منقی میں عجون بنائیں خوراک نصف شغال سے ایک شغال محرب افسیون عا فرقہ اسطو خود دس

بمخارج زیب ملاک معجون ہنسن مقدار ایک جوز کی قبل نوبت اشغال کریں بلخ النفع ہے از مجربات
 داؤد انطاکی اسطوخودوس کثیر ہر واحد دس جزو سداسیات جزو غار یقون پانچ جزو
 تاجن ہمار چار جزو خون مرغ پیہ مرغ مرادہ گو سفند حجر البقر ہر واحد دو جزو زمرہ عنبر ہر واحد
 ہر اہ سنگ جو گلاب میں حل ہو معجون بنائیں ایک مثقال ہمدان قیسون یا آب زیب کھائیں از مجربات
 معجون اسود سلیم معجون خطبانا معجون زیب معجون مقرطہ تریاق شیخ دسوطیر بہت مفید ہیں معجون
 بلخ جو درخت اکہہ پر ہوتی ہیں قدری فلفل ملا کر نفع کریں فصل لست و چہارم اقم الصبیان
 میں جو صرع کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے اسکو ام الصبیان کہتے ہیں سب اسکا اکثر مادہ صفر ہو
 ہے اور بعض کہتے ہیں کہ بلغم سے ہی ہوجاتی ہے اور تب ہی اسکو لازم ہوتی ہے اور بعضوں سے
 لکھا ہے کہ یہ حالت غیر صرع کی ہے اسواسطے کہ اسین گفت نہیں ہوتی علما چہ مثل صرع علاج کریں اور
 کوٹیں کرنا قوس خیانت سے اور اصلاح شیر منعد اور کرنا حجامت مع التشرط میں گوش نفع ہے اگر دراز
 زیادہ ہو پارچہ کولت کے سپر رکھنا از مجربات شربت کببون ہمدان عرق کا دربان اور اصل السوس
 اور سنگنا سداک یا زیر بالین مریض رکھنا علاج کافی ہے از مجربات جذوار نصف انگ شیر منعم
 میں ملا کر پانا و دیگر تھہ مر جان آگ میں سرخ کوکے باہین جاجین دوا دینا کامل علاج ہے مجرب ہے
 تین مثل غلاب ایک رطل کو پہلے مطبوخ کریں بعد میں جو متشر ہمار حصہ غلاب ملا کر شکر میں شربت بنائیں
 اور بعد مناسب اشغال کریں از مجربات صفر جذبہ شتر زیرہ سے وجود کرنا صرع النفع ہے
 اور اکثر بلا علاج ایام طوفت تک خود بخود جاتی رہتی ہے اور اکثر بسبب متواتر آنے نوبت کے نوبت
 بھلاکت پہنچتی ہے حتی الامکان صبیان آواز طبل چاہیہ درعد اور گرمی اور سردی مفرط اور
 سوہمضی سے محفوظ کریں قول بقراط ہے اگر سر میں صاحب صرع کے قوع ہو جاو یا آب مینی ناک سے
 جاری ہو نفع ہو جائے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ جب اشفا اور حادہ صحت عورت شیر دہندہ کو دینا
 اور تعویذات وغیرہ جھوٹی طفل میں باندھنا مفید ہیں اور کسی ام الصبیان بسبب اذین لڑکھن کو شکر
 ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ نبض میں صحت بعد انقضاء نوبت ہوئی فائدہ ضروری
 اگر صرع اور ام الصبیان متواتر عارض ہوں اور نوبت آگے دیر تک رہے یا تھہ یا نوک یا بندہ میں اور بچہ
 آئینہ ٹکائیں اور زردل باریک سے داک کریں درکان اور ناک کو جذبہ شتر سے طین و دیگر ازیاخ و سوس
 زیرہ کرمانی جوش دیکر جو کرنا قول اسکنہ رنگہ سر سے فوراً افاقہ چلتا ہے اگر تشنج ہو یا سر
 آب باروغن نیم گرم سے مفید ہے قول علی بن زین ہے کہ صرع ایک دروغ السلاج ہے اور

نین نوبت میں نثر و حلا سے عطوس کیا جاوے غلامی غیر ممکن ہے قول اوہ شطانی بہ مرض قبل تھک کر مرنا
 جانا رہتا ہے اور بعد نکل آنے کے پچیس برس تک کی عمر میں منسخر الطیاح اور بعد پچیس برس کے معتذر العلج ہے
 قول مختصر ابن علی مؤلف شفاء الاستقام یہ مرض برسن میں قابل علاج ہے اور یہی ہی اسے لکھا ہے
 کہ جب گرمی بدن کی جاتی رہے اور مریض نثر سیت کی بجیس ہو جاوے اور تمام اعضا میں شخ ہو غلامی
 نہیں ہوتی قول ذکر بار از می یہ ہے کہ جب حالت بلوغ پہنچے اور جنی اور غوطہ اور زہد ہو پھر علاج
 مشکل ہے مؤلف نے قید قد سے تعبیر کیا کیونکہ کوئی صرع خالی از زہد نہیں ہوتی قایدہ بالینوس نے
 لکھا ہے کہ صرع سے اکثر فالج ہو جاتا ہے اور قول روئس یہ ہے کہ اگر گردن مصروع پر پھور مرض کا ہنڈ
 نجات مرض سے ہے قایدہ اکثر صرع سے فالج ہو جاتا ہے اور فالج ہو گیا ہے صرع ہو جاتی ہے اور بعد ظهور
 نفوس باد والی صرع جاتی رہتی ہے مصفحات صرع دیکھنا اشیاء متحرک اور آب جاری اور بدبودار کھانا
 سوجھنا اور دیکھنا اشیاء جگہ دار یا بلند سی سوجھنا پستی دیکھنا اور ہوا متند اور ہوا متند اور تیز اسبغ غیر
 کو بحالت سوانہی اور حالت نوم میں دفعۃً بیدار کرنا اور گرمی اور سردی سخت اور غم اور خوشی اور غصہ
 اور کھانا اشیاء متحرکات خصوصاً فطر اور گوشت کو سفند اور کھانا جگر نیر یا خاصیت محرک صرع ہے فصل
 بست و خیم نزلہ اور زکام میں فصل داعی اگر جانب خلق گرین اسکو نزلہ اگر براہ بینی خارج ہو
 اسکو زکام کہتے ہیں نزلہ بست زکام ردی ہے کیونکہ ہمیں خوف سل اور فساد معدہ ہو جائیگا ہے اگر فضا
 فصلات داعی خلاف خلق اور بینی ہوا صورت میں شقیقہ قدر و درم وجہ درم خشک درد دندان و گوش
 ذات الصدہ رجب مناسل ذات الحبب ہو جائیگا خوف ہی اگر رطوبت رقیق با سوزش سرخ یا زرد رنگ ہو علت
 حرارت کی ہے والا برودت ہے اور کثرت نزلہ یا زکام باعث امیت جذام اور طحال سے ہے اگر خلط تیز ہو
 اس میں جن ف حدوث سل یا فالج ہو جاتا ہے اور جلد جلد زکام ہو جانے سے و باغ ضعیف ہو جاتا ہے اور نزلہ زکام
 کا امراض صدر یا امراض اضلاع میں خوفناک ہے علی الخصوص جس کام میں عطسہ کثرت آوین علما اجماع اولی
 متعینہ خلط غالب کین بعد میں تدبیر میں تجارت ہو جائے باغ صامد ہوں اور تقویت داغ اور مسدہ کرنا اور کم
 کہا نا کم بانی مینا اور جاگنا اور سر کو ہمیشہ دھکا رکھنا گو سبب حرارت ہوتا ہے اور چت سونا مطلقاً منع ہے
 برد الساعت ہر از کام آب گرم سے فطول کرنا اور مونہ پر ڈالنا یا ناک میں لینا محرب شونیز
 مقلد کو گرم سوجھنا یا کما کرنا زکام بار دین مفید ہی ایضا محرب سندروس نقطہ یا شکوہ کرا سکو کرنا
 دیگر حصی اللوبان صود شدہ محرب اور سوجھنا نرگس کا فوراً بان دینا ہے محرب برای نزلہ اطر فلج ہے
 ہوش کھانا اور تمام اطر فلیات زکام کو یہی فلج بن اطر فیل محرب متوی داغ صفت بلبلہ یا بلبلہ

بسیار نسیب ملاکر جو بنیاد میں مقدار ایک جوڑ کی قبل نوبت استعمال کریں بلوغ النفع ہے از محرمات
 وادوا لظاکی اسطوخودوس کثیر ہر واحد دس جزو سدابست جزو غاریقون بائج جزو خاکسہ
 ناخن حار جار جزو خون مرغ پیہ مرغ مرادہ گو سفند حجر البقر مرادہ و جزو زمر و عنبر ہر واحد نصف
 ہر ادھ مشک جو کتاب میں جل ہو معجون بنائیں ایک مثقال ہر ادھ قیسون با آب زریب کھائیں از محرمات
 معجون اسو سلیم معجون خطبانا معجون زریب معجون سقراط تریاق شیخ دسویہ بہت مفید ہیں محرمات
 مرغ و درخت اکہ پر ہوتی ہیں تدری لعل ملا کر نفع کریں فصل سبب و چهارم اقم الصبیح
 میں جو صرع کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے اسکو ام العیاب کہتے ہیں سبب اسکا اکثر مادہ مضر ہوتا
 ہے اور بعض کہتے ہیں کہ بطن میں کچھ مہلک ہوتا ہے اور تب ہی اسکو لازم ہوتی ہے اور بعضوں سے
 لکھا ہے کہ یہ حالت غیر صرع کی ہے اسواسطے کہ اس میں کچھ نہیں ہوتی علاوہ مثل صرع علاج کریں اور
 کو نہیں کرنا فلوس خیار شہر سے اور اصلاح شیر مرصعہ اور کرنا حجامت مع الشرطیں کو شل نفع ہے اگر درشت
 زیادہ ہو پارچہ کولت کر کے سر پر رکھنا از محرمات شربت کیمون ہر ادھ عرق کا و زبانہ اصل السوسک
 اور دس گھنٹا سدا رکھا یا زریب البین مرصعہ رکھنا علاج کافی ہے از محرمات جد و دار صفت انگ شیر مرصعہ
 میں ملا کر ملا ناویکٹر مرصعہ مرصعہ آگ میں سرخ کر کے مابین حاجین داغ دینا کامل علاج ہے محرمات
 تین مثل غلاب ایک رطل کو پیلے بطبخ کریں بعد میں جو منشر چارم حصہ غلاب ملا کر شکر میں شربت بنائیں
 اور بعد مناسب استعمال کریں از محرمات سمعہ جندیدہ شہر زریہ سے وجود کرنا صرع النفع ہے
 اور اکثر بلا علاج ایام بلوغ تک خود بخود جاتی رہتی ہے اور اکثر بسبب سوا تر آنے نوبت کے نوبت
 بہلاکت ہوتی ہے حتی الامکان صبیان آواز پھیل چاہیہ درعد اور گرمی اور سردی مفرط اور
 سوہمضی سے محفوظ رہیں قول بقراط ہے اگر صر میں صاحب صرع کے قریع ہو یا آب مینی ناک سے کثیر
 جاری ہو نفع ہو جائے اور بعضوں کو لکھا ہے کہ جاشنا اور حافظہ صحت عورت شیر و ہندو کو دینا
 اور تنویدات وغیرہ غلطی طفل میں باندھنا مفید ہیں اور کبھی ام العیاب بسبب اثر جن لڑکوں کو تکرر
 ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ نفع صرع با صحت بعد انقضاے نوبت ہوگی فایده ضروری
 اگر صرع اور ام العیاب سوا تر عارض ہوں اور نوبت آنکی دیر تک رہی تاہم پاتو کو باندھیں اور کچھ
 اُپر لٹائیں اور زردل باریک دھک کریں درکان اور ناک کو چندیدہ سر سے لیں دیگر راز بائج نہیں
 دیرہ کرمانی جوش دیکر جو کرنا قول اسکندر رنگد سر سے فوراً افاقہ چلتا ہے اگر تشنج ہو جائے
 آب باروغن نیم گرم سے مفید ہے قول علی بن زین ہے کہ صرع ایک درو عسر العلاج ہے اور

جن نبوت میں قرآن سے اوس کیا جاوے خلاصی نہیں کر سکتا
جاتا رہتا ہے اور بعد ازاں اس کے پچیس برس تک کی عمر میں منبر

قول خضر ابن علی مؤلف شفاء الاستقام یہ مرض برسن میں قابل علاج ہے اور ٹیپہ جاسے کھانچو
کے بپ گرمی بدن کی جاتی ہے اور مرین مثل میت کی جیس ہوجاؤ گے اور تمام اعضا میں تشنج ہو خلاص
نہیں ہوتی قول ذکر مارا زمی یہ ہے کہ جب حالت بلوغ پہنچے اور نئی اور فطول اور زبد ہو پیر علاج
تشکل ہے مؤلف نے قید بد سے تعبیر کیا کیونکہ کوئی صرع خالی اور بد نہیں ہوتی قایدہ جالیوس
کھاتہ کمر سے اکثر فالج ہوجاتا ہے اور قول روفس یہ ہے کہ اگر گردن مصروع پر ظہور مرض کا ہو تو
نجات مرض سے قایدہ اکثر صرع سے بالیو لیا ہوجاتا ہے اور بالیو لیا سے صرع ہوجاتی ہے اور بعد ظہور
نفس باو والی صرع جاتی رہتی ہے مصفات صرع دیکھنا اشیاء متحرک اور آب چاری اور بد بود اور کھانا
سوجھنا اور دیکھنا اشیاء جھکداریا بندھی سو جانب پستی دیکھنا اور مواتند اور بھگانا اتند اور نیز اسبغ غیر
کو بجات سوار ہی اور حالت نوم میں دفعتہ بیدار کرنا اور گرمی اور سردی سخت اور غم اور بوجھانی اور غم
اور رکبانا اشیاء اجزات خصوصاً نظر اور کرشت کو سفند اور رکبانا بکر بنی اصیت محرم صرع ہے فصل
بست و تخم نزلہ اور زکام میں فضول مانع اگر جانب خلق گرین اسکو نزلہ اگر براہ بینی خارج ہوتا
اسکو زکام کہتے ہیں نزلہ بست زکام رومی ہے کیونکہ سین خون سل اور فساد معدہ ہوجا نیلکے اگر نفسیا
فضلات مانع خلاف خلق اور بینی ہوا صورت میں شقیقہ قدر ورم وجہ ورم تنگ درد دندان و گوش
ذات الصدہ رقبہ مناسل ذات الجنب ہوجا نیلکے خون ہر اگر رطوبت رقیق باسوزش سرخ یا زرد رنگ ہو علت
حرارت کی ہے والا برو دت ہے اور کثرت نزلہ بازکام باعث اہنیت جذام اور طحال سے ہے اگر خلط تیز ہو
اسیچن حدت سل بالیو لیا کا ہے اور جلد جلد زکام ہوجانے سے دماغ ضعیف ہوجاتا ہے اور نزلہ زکام
کا امراض صدر با امراض اضلاع میں خوفناک ہے علی الخصوص جس زکام میں عطش کثرت آوین علامہ اجماع اولا
شقیقہ خلط غالب کین بعد میں تدبیر من بخارات ہوجا نیلکے دماغ صمد ہون اور تقویت دماغ اور معدہ کرنا اور کم
کہا تا کم بانی چنا اور جالنا اور سر کو ہمیشہ دھکا رکھنا کو سبب حرارت ہونا ہے اور چت سونا مطلقاً منع ہے
برد الساعت ہر زکام آب گرم سے فطول کرنا اور ہونہ پر ڈالنا یا ناک میں لینا محرب شونیز
مقلوب کو گرم سوجھنا یا کما و کرنا زکام بار دین مقبض ایضا محرب سندروس فطو یا شکر یا کر سوط کرنا
دیگر حصی اللوبان صود شدہ محرب اور سوجھنا زکام فوراً ایمان دینا ہے محرب برای نزلہ اظرفن ہے
جیشہ کھانا اور تمام اظرفیات زکام کو یہی مانع ہیں اظرفیل محرب منوی دماغ صفت بلبلہ یا بلبلہ

ام الصیان
جزوہ بلبل کا بلبل تو جو زور و عن کا نوین نہ کر سکر ہوزن کا وہ یہ یا تہذیب و برکت
بہ خانہ زیب بلبل تریاق التزلزلہ اس کا خود اس پانچ جزو گسٹخ کا وزان جب الاس کشنیز ہو
و او و لکھ ہو جس جزو تخم پنج پورست خشناس ہر واحد میں جزو خشناس سفید چالیس جزو ان تمام اجزا
تا ایسویس جزو شکر میں تو ام کرین جدا کے و در دھ کر کشنیز دبا سوس نشاستہ کثیر اتر صاف صمغ عربی پر
پانچ جزو دیگر آمین اعل کرین خوراک دو یاقین شقال انر مجربات برائی زکام کہ بہت جلد نافع
جو و اوقہ گنت سہ مرے ہر واحد ایک اوقہ اصل السوس خشناس زیر بنا و شان ہر واحد نصف اوقہ سا
شراب انار لکرا استعمال کرین اور در او نیم شہ و اعلیٰ مقیدہ باغ خات مفید میں مجرب جو ایک ساعت ہر
زکام گرم موسم گرم میں نافع جو تاجہ - ادویہ بار و دیگر برطمان کرنا خصوص عرق کاسنی و عینہ و غایت
مجرب برای زکام سوداوی انجیر عنب سبستان یا حریرہ جبین نشاستہ شکر و عن بادام ہو بلبل کا
شراب ویرا ورس واسطے نزلہ اور رسال مجرب کا و زکام حنظل عدو صلیب پر سیا و شان خشناس
سارے میں درم اصل السوس راز پانچ تخم خطی گسٹخ ہر واحد یک نیم شقال دیب منقی ہر
تین حد و دستور طیار کرین جب مجرب برائی زکام و نزلہ جبید ستر زعفران ہر واحد ایک شقال
دو شقال افیون و اچینی ہر واحد تین شقال صمغ جاد شقال کثیر انشاستہ ہر واحد پانچ شقال
گو لیان جابین و جب یاقین جب کہان میں لکڑی و ق مجرب برای نزلہ صفت سرطان خشک کنہ
وسط میں بعد کھنے طلق کے طیار کرین اگر مادہ بار و ہوز و وی جینہ ملائین اور حرارت میں سفیدی
چند مرتبہ لگانا بہت مفید ہے تریاق نزلہ برای نزلہ و زکام متفرج و در چشم و نار فارسی مفید
سیلانی بارہ درم جوز القی میں ڈالکر و رطل شیر میں تین مرتبہ تلخ دیوین بعد اسکی اطر لعل بہار و
میں تین مرتبہ چکاوین بعد اسکی اطر قرع میں تین مرتبہ چکاوین و اچینی قرنفل لعل کات ہر واحد
شقال میں خوب باریک کر کے پلاوین اور سات مرتبہ ایک ایک قیراط لقمہ مرغن سے کہان میں اور غذا و رو
اور روغن کثرت کہان میں اگر سہ و تخرین نافع آمد برآمد نفس با شہوات جو تک اور جادرس اور شہ
تکید کرین اگر حرارت ہو صبر سکور و حنظل سے بخور کرنا اور بار و میں مشک سندروس عود و کندہ
سعد بخور نافع ہے اگر نزلہ متفرج ہو مادہ کو سرکہ میں پس کر لگانا یا برگ جلیلی کو حقہ میں رکھ کر پناہ
روز میں قرع کو مدل کر تاجہ انر مجربات برائی نزلہ و زکام متفرج - زنجبیل اصل السوس جب الہ
کا کڑا شلی ہر واحد ایک شقال پورست خشناس نصف شقال تخم خشناس تین درم سکر جبار قولہ
طلخ و دیگر مائین اگر قرع انف میں ہو میں روز یک متواتر پناہ نایت مفید ہے ایضا کات سفید

اس دماغی وزن پہلے نفعی کرنا دل قروح ہے ایضاً امیران چار قریب لفظی اہم قیر
 استعمال کریں اور دوشی بلانک مرغین ہمیشہ کہایا کریں ایضاً تریاق البحر جو جب زنجبی میں تحریر
 ہے تعلیم علاج کلیہ جمع اقسام زکام حار ہو خواہ بار و بویہ ہے اگر زکام حار ہے بغرض نفعی مادہ آتش
 جبین عناب بستان بنفشہ تخم خشخاش نیچہ مون کہلائین اور بعد تین روز کے تنقیہ کریں اور زکام سرد
 نمکد اور تسخین کرنا اویات گرم اور پار چائے گرم اور برائی نفعی مسام اور نفعی فضول جام کریں اور
 لادن بخود قسط شوینہ سرکہ میں ترکیب کے جلائین اور اسکا بخور کریں فایہ نفعی اور سخن ہے فایہ عطرسات
 جسے چیکیں آدین انداز کلام میں استعمال کرنا مضر اور بعد میں مفید ہے فایہ ۵۵ موجود ہیں کہایا کہ علاج
 نزلہ چہ امور برہر مختصر ہے اول نقصان دہ یعنی اگر نزلہ حار ہو فصد کریں اور بار دین استغراق خلط
 موجبہ پر ضرر دہے دوم بقالبہ سبب قائل علاج کریں یعنی اگر نزلہ حار ہو سہر ذات مثل شربت عناب شربت
 بلالین اور غذا بار و رطب مثل کدو اسنا ناخید و اشیر سہرہ روغن بادام کہلائین اور اگر نزلہ بار و سرد
 مثل مطبوخ اصل السوس پر سیاہوشان و سبز بادیان اور غذا حار مثل بخود آب اور گوشت دجل کہلائین
 سوم قطع سیلان مادہ اگر حار ہو مثل شربت خشخاش اور باد اشیر اور بار دین غلیظ اور مضعفہ مطبوخ خشخاش
 و دوسرے عناب و غیرہ چارم تعدیل مادہ یعنی حار میں شربت خشخاش و غیرہ پاکر مادہ کو غلیظ کریں اور نزلہ بار و سرد
 لمسات مثل شربت زعفران و غیرہ بلالین پنجم مادہ جہت مخالف کریں جسطرح اگر نزلہ عطرسات و دوسرے
 نزلہ جانب خلق یا ریہ نصب ہو ششم قدم یا مخط کریں یعنی مرض سبب سکی ستولہ بنون جسطرح اکثر اوقات زکام
 میں انفس میں خشم اور قروح ہر جگہ میں باسعال اور زہرہ رہے ہو جائے او وہ یہ مخطہ داریشعاعی قیاس
 و فلی قائلہ گلہ رخ اور واضح ہو کہ گرمہ اور نشہ رہنا اور جاننا زکام میں کمال علاج ہے اور ہوائی سرد آب سرد
 اور کل روغنات اور خواب روز اور نیل سرین ڈالنے سے احتراز چاہیے اور واسطے زکام اطحال علاج
 مضعفہ کفایت کرتا ہے احتیاطاً لڑکوں کو آب گرم سے نطول کرنا اور زبان کو غسل سے ملنا اور سر کو پوشیدہ
 مضعفہ عطاس کہی اطفال کو سبب مریض کثرت سے چیکیں آتی ہیں علاج جو سرد سام گرم میں لکھیا
 مضعفہ اور طلایات سرد لگانا اور بحالت سخت زعفران اور سرکہ پاکر بخور کرنا نہایت سودمند ہے موانع
 عطس سرد روغن گل اور ڈالنا روغن گرم کان میں درملنا کان اور ناک اور دست دبا اور پینا سرد
 حار اور نطول مادہ اور محفوظ نہاد خان اور غبار سیاب دوم امراض چشم کے بیان
 میں آنکہ سات طبقہ اور تین طبوبت مرکب طبقہ اولیٰ عتقہ دوم قرنیہ سوم عنبیہ بعد اسکے رطوبت بیضیہ
 چہارم عنکبوتیہ بعد اسکو رطوبت جلیدیہ بعد اسکے رطوبت زجاجیہ پنجم شبکیہ ششم شبکیہ ہفتم شبکیہ

صلیبیہ اطراف فتانہ لیلیہ سے شروع ہوا ہے اکثر التواء اور نرم اور یسوت اس ضمیمہ میں من۔
 میٹھیمہ اطراف غشائی باقی نامی اور درود اور شرابین سکر کبک اور طبقہ شکیہ برشل میٹھیمہ جنین لیلیہ
 اکثر اراضی موسمی زمین پیدا ہوتی ہیں اور عند الفسار وطوبت جلید یہ زمین ہی مادی ہوتا ہے طبقہ
 اطراف صعبہ جو فوسے شروع ہوا ہے اور دروط جلید یہ اور رطوبت بیضیہ برشل میٹھیمہ چیدہ
 چشم من کوئی علت صعب تر علت طبقہ مذکور سے نہیں ہے وجہ یہ ہے کہ اول فوت و اوکا اسقاط
 پنچیا ایک شکل ہے دویم یہ طبقہ ذکی الحس اور زمین رگین اور شرابین بکثرت میں اسی باعث ہو
 زمین زیادہ گرتا ہے رطوبت نے جاحیہ یہ رطوبت صاف غلیظ القوام سفید رنگ ہے اور
 مثل ہاگینہ ہے اسی باعث اسکو زجاجیہ کہتے ہیں اور نصف مخروط جلید یہ محیط ہے رطوبت جلا
 صاف اور پنچید مثل برت کی ہے اسی سبب اسکو جلید یہ کہتے ہیں اور اس طرف احضا چشم ہے کہونکہ
 حقیقی اسی رطوبت میں ہے طبقہ عکس کہوتیہ یہ طبقہ مثل صاف عکسوت غایت رقیق کہ
 سے شروع ہے اور شائین باریک طبقہ میٹھیمہ اس طبقہ میں زمین رطوبت بیضیہ نیم
 مثل سفیدی بیضیہ ہے اور محافظ رطوبت جلید یہ کہ اذیت روشنی قوی اور جو اکرم سے
 طبقہ علیہ یہ طبقہ غلیظ الجرم ہے اور واسطے نفوذ نور در میان اس طبقہ کے مقابل جلید یہ ایک
 مثل ثقبہ انور واقع ہے رنگ عینی آکھا بالیوس آسمانی اور اسطونے سیاہ لکھا ہے پانچ مرض
 میں ہوتے ہیں قرحہ امتلا زوال آتساع ضیق طبقہ قرنیہ یہ طبقہ اطراف صلیب سے شروع ہو
 صاف و شفاف مثل شاخ سفید ہے دوسری وجہ قرنیہ کہنے کی یہ ہے کہ جب طرح شاخ توڑ تو جوتی ہے
 اس طبقہ میں چار توہن کہ اگر ایک کو نقصان پہنچے سلامتی بعض تو اجزائے چشم محفوظ رہیں ہو
 نقصان بن طبقہ میں تو شقاق قرحہ یا من سرطان برہ کون یہ طبقہ ملحقہ یہ طبقہ ایک عجیب
 سخت شقاق غلیظ الجرم ہے اور سبب غلط مصلہ قلعہ چشم کو متحرک رکھتا ہے شاخا صلب جو بالائی
 زیر پوست سر میں رہنے شروع ہو کر ہلکی اجزائے چشم پر ہو اسے قرنیہ محیط ہے یہ مرض نقصان
 رہہ طرہ نظر و شبیل اتساع اور اراضی چشم بہت میں پیشکل تشخیص لگی ہوتی ہے و سیاطی نے پار
 مرض آنکھ کی شمار کی ہیں ہم بطور مختصر اور موج کو لکھتے ہیں اور ظاہر ہے کہ یہ عضو تمام اعضا میں
 اور جسم کا ان کو آنکھ سے افضل لکھا ہے صرف محکم کیا ہے علامت حرارت چشم سریع الحركت اور سرخ
 آنکھ میں معلوم ہونا علامت رطوبت کثرت سوز و مل بیضیہ میل اور اشک کا آنا اور علامت یسوت
 بردت برغلان اسکی میں اور نفع یاب ہونا اشیا مسانی سے اور معلوم کرنا اس سے حال حرارت

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اجزائے جسم میں نور و بھاء مثل اول باجم طوبو جائے علاج چشم ہی چار حرج سے بیاہ۔ ہوتے ہیں صعبین نہیں۔
 سافج میں ادویہ تبدیل مزاج جو ضد ہو سزا ہر سافج میں استعمال کریں اور سود مزاج مادی میں تنقیہ
 سات طرح ہوتا ہے اول تغلغل اکل و شرب میں دوم تنقیہ بعد سوم سہل چارم مادہ کو براہ مہنی خارج کرنا
 پنجم قصد گوشہ چشم ششم ادویہ مع جس سے مادہ براہ اشک نایج ہو سہم اگر ادویہ چشم میں اور کسی عضو
 آتا ہو سہل اس عضو کو مادہ سے پاک کریں ہر علاج چشم میں مصروف ہوں اور واضح ہو کہ جو دوا مستعمل ہو
 چشم میں بعضے انہیں سے صوم یا عصارات یا تخم یا نمک یا بزرگ یا شکوفہ میں۔ یا از قسم معدنیات و حیرات ہر
 اگر صوم میں مثل کثیر او صغ عربی وغیرہ انکو پہلے مادہ سے منکسر کر کے پانی میں تر کریں اور خوب چھو
 اور آب افشردہ کو استعمال میں لائیں اور عصارات میں احتیاط کریں کہ بروقت بخورنے کے کوئی شے
 غلیظ نہ لگائے اور ہون کو پارچہ پارچہ کر کے صفحہ نحاس پر لٹکا کر آتش ملائم پر کہیں کہ سوختہ ہو جائے
 ہر پانی میں جل کر کے دوسری دوا میں ملائیں اور تخم اور خمر اور شکوفہ اور برگ کو خوب صاف کریں کہ
 آلودگی نہ ہو و غبار پانی نہ رہے۔ اور معدنیات کو اجڑا کر پیسہ یعنی گرد وغیرہ سے پاک کریں اور بعضے مسکون
 مثل رصاص نحاس کو بغیر احراق عمل میں نہ لائیں اور جملہ معدنیات نباتات اور معدنی اور حجر کو جب تک خواہ
 باریک ہو جائے استعمال نہ کریں غرض کہ ادویہ چشم میں سخی طبع کرنا مفید ہے اور ہلکی ادویہ چشم میں
 قوی و فعال چند قسم میں بعضی بار و تبدیل المزاج میں مثل عصارہ و غلبہ عصارہ و عسل الریحانی
 آب کاسنی گلاب سفیدی تخم مرغ بعضی سمن مثل فلفل و ج باسیران حلیت وغیرہ بعضی جھنڈ میں مثل
 و اند و اقلیاد و سفیداج و رصاق محرق بعضی نباتات میں مثل لہن و حکاک با دام و بیاض میں مثل لہان
 و آب صمغ و آب کثیر بعضی شجعات میں مثل عروق و آب حلبہ و کندر و زعفران و منقحہ و مرو و جذبیہ و سرکہ
 محلات میں مثل انزروت آب راز یا نہ اور بعضی مفریات میں مثل ورو و صبر شیان و ایشا فیلز و مرج شایان
 عصارہ و حلیہ النیس و اناقیا مادہ صرم بعضی جلیات و جالی فروج میں مثل قططار زنجار نو شاد و زنجار تو بال
 نحاس اشد محرق بعضی معدرات میں مثل عصارہ و فلاح خشخاش افیون بعضی مسد و مجاری میں مثل نشا
 اسرب طین شاموس بعضی مفتوح مجاری میں مثل حلیت سلکینج و رفیون بعضی قابض کم میں مثل شیان و
 و طراثیت و گلکسج و زعفران و سنبل شاد و اور یہ ادویہ اکثر زمین استعمال ہوتے ہیں بعضے قابض
 میں مثل حصرم و اناقیا و گلنار و عفس و رمان قابضات کثیر کو ہمراہ ادویہ معد و بصیر شامل کرتے ہیں
 ادویہ مقویہ چشم خواہ از قسم حیرات ہوں مثل مروارید و مسد شاد و مرج شیان و اقلیاد و زنجار
 نبات ہوں مثل نیران سافج و زعفران و فلفل و دار فلفل و زنجبیل و دار یعنی و حنظل و سنبل الطیب

میر و غیر و حیوانی چون مثل مشک و زعفران و غیر جمیع جنس بیہ کہ استخراج ہر ایک دویہ مذکورہ بالا سو قوف ہر سہ
 ایک کپے اور اوپر جالی اور پتھر کو قبل از ہفتہ استعمال نہ کریں معاً چھ چشمہ بطور کلیدیہ عند الحما چشمہ اول وغیرہ
 کرین کہ ہر اور در چشمہ آس بھی ہے یا نہیں ہے اگر ہے تو کس خط سے ہے اور اوہ صرف داغ میں ہر چشمہ
 ہے نہ ہے اگر اوہ موجب تمام بدن میں ہو پہلے ہفتہ داغ اور کرین بعد اسکی تفتہ داغ کرین اگر اوہ در چشمہ رطوبت
 و آئینہ یا اوہ بھی ہو پہلے تفتہ عام بسبب مالت کرین بعد میں استعمال جب ایاب جب صبر جب فوقاً یا تفتہ خاص
 اگر داغ کرین اور بعد تفتہ چشمہ کو آب حلیہ اور شراب رومی و ہوا الین میں بعد اوہ مناسب آنکھ میں دھوین
 و قوت جالبوس ہے کہ امراض چشمہ من اصلاح داغ اور ہفتہ داغ سو اوہ قلیل قذا اگر اصلاح کامل ہے اور اوہ نیز
 آنکھ کو مضرب میں اس سبب کہ مزاج آنکھ کا گرم و تر ہے **فصل اول ضعف بصیر میں** اگر ضعف خلقی یا سبب
 سن رسیدگی ہو علاج ہے اگر سبب سختی مرض ہو جو اسے علما چھ تفتہ کرنا اور آب گرم سے آنکھ اب کرنا اور
 اشیاء سہل کی جانب نظر رکھنا مفید ہے اگر سبب سوء مزاج چشمہ یا داغ یا عہدہ کے ضعف ہو جو اسے تعدیل
 اور تفتہ کرین اگر ضعف میں چیزیں قریب معلوم ہوں اور دور کی شے دیکھنے سے معذور ہو یہ کیفیت سبب
 قلت اور رقت روح اعضا مذکور میں ہوتی ہے اور اسی باعث بلکین ملی رہتی ہیں علما چھ ترتیب کرنا اگر
 ضعیف کے ہو تو سبب قلت روح کے ہے علما چھ تفتہ داغ اور عشا کرین اور جو چیزیں مقوی بصیر مقویا یا بصیر
 تفتہ کرین جن اچھا کھانا اور رنگا سفید ہے از مجربات آئندہ کو ہر دو شکر سنوٹا کھانا اور زعفران اور سر سے
 اکتال کرنا ایضاً مسوط طہا شیر مہرہ و رخ تفتہ مقوی بصارت ہے محل صحیح برائے غلبان و صمیمان
 نافع اور مجرب ہے صفت ہر دو جنت صبر سرکہ قوتیا مساوی الوزن کا فور شک بعد رشاسب سرکہ برابر
 تمام اوہ ملا کر محل بنائیں محل قلعہ بارہ صبر سرکہ کا فور تخم میل جو زن سرکہ مثل کل کی لیکر باریک کرین
 اور ارق حق قدمے مسکدہ اخل کرین ہر دو ورتا زین انار کو مع تخم اور لحم کوٹ کر پانی صاف اسکا قریب
 ایک من طبی کہ قریب سپرختہ کے ہوتا ہے ہر ایک سو درہم عمل ملا کر آتش ملائم پر قوام کرین اور ظن آنکھ میں کھ
 پوڑین عند الضرورت تنہا یا گلاب آلودہ کر کے لگاؤن نافع ہے و زور و رامیر ان زنجبیل قلعہ امیر
 قلعہ و از قلعہ قوتیا کرانی مغول منع عربی جو زن لیکر دستور استعمال کرین ضعف بصارت اور امر میں
 بارہ چشمہ کو فایت مفید ہے ہر دو و التماسین ہر ایک تفتہ بصیر و جرب و دمعہ چشمہ فایت مفید ہے
 قوتیا کرانی سا فوج و رخت ہر دو احد ایک جزو صبر و از قلعہ سا فوج مغول قلعہ ہر دو احد نصف جزو سا
 از و چاکو از زروت زب البحر ہر دو احد برل جزو آب انار میں پانچ مرتبہ پرورہ کرین اور ہر مرتبہ
 نقاب میں مشک کرین محل الجواہر متوی و جالی بصیر شہو و النفع سرکہ و س جزو قوتیا ہندی و زینشاہ

مرقان لاجورد منقول ساج قروچ قدری نقرہ امیران لعل آفتاباں ساجی تو بال نخاس سادج ہر واحد چہا
 جزو عرفان تین جزو یاقوت تبدل قدر و ورق طلا تو لوہا رطل غنیم ہر واحد و جزو بدستور
 کل بنائیں از محرمات سنبط الطیب ائمہ ہر واحد ایک جزو خستہ شربطہ خمیر من گندہ کہ ہر دو کو سوختہ کریں
 ہر واحد نصف جزو آب کستہ من ہر دو کر کے استعمال کریں اور کبھی ضعف بصر بسبب بچھٹا ب اشیا سفید
 و براق لاحق ہو جائے اور اسکو قوی کئے میں علاج ہیئتہ دیکھا اشیا آسمانی و سبز رنگ اور شیر تازہ و بک
 میں ڈالنا اور کبھی ضعف بصر بسبب بنے مکان تاریک و جمع ہو جانے بجارات جو روشنی میں تحلیل ہو جا
 یں جو مانا ہے اور کبھی ضعف بسبب تحلیل خورد فقہ مدد روشنی سے ہو جاتا ہے قلع اول مثل ششی اور علاج
 ثانی مثل فور کرنا سفید ہے فصل دوم رمد کے بیان میں رمد ورم طبقہ طعمہ کو کہتے ہیں اگر رمد میں
 درد شدید یا حمر ہو عار و موسی سے اور رمد سفراوی میں یہ علامتیں کم ہوتی ہیں مگر درد اور سوزش زیادہ
 ہوتا ہے اور رمد بطنی میں نعل اور چرک اور اشک آنکھ میں زیادہ ہوتا ہے اور رمد سوداوی میں یہ علامت
 کم ہوتی ہیں مگر پوست اور سیاہی رنگ چشم لازمہ اسکا ہے اور صفوں سے لکھا ہے تا وقتیکہ درد نہ ہو اور نہ
 جن نہ ہو رمد سوداوی نہیں ہوتی اور رمد بطنی میں اتفاق جن بحالت خواب ضرور ہوتا ہے آسباب رمد
 میں اول یہ کہ سادج ساج لاحق ہو یا کسی اہل رمد کی طرف دیکھنے سے ہو یا دوسرے دوم یہ کہ بسبب
 رحم یا مدد یا سبب نازل یا کثرت سے اتفاق کہانے نمر اور باد بخان اور بطح سے رمد ہو جاتی ہے قولی البہ
 ہے کہ بحر ان اس مرض کو کسی با مہال ہوتا ہے اور جسکی آنکھ میں چرک رطب پایا جاوے ویر میں مللج پڑے اور
 یا بس جلدی جاتا رہتا ہے مگر اس میں خوف ہو جانے فرج کا ہے اگر اہل رمد کو تپ ہو جاوے خلاصی ہو جاتی ہے قلع
 تنقیہ اور تلبین طبیعت پیٹھ کر اور مادہ کو دوسری جانب ٹیل کرنا اور تپہ بیر منع بخارات کرنا از محرمات
 برائے عمل اقسام رمد کثرت میں رمد عمر بندی بنفشہ ہر واحد بنشہ رمد عتاب اسطوخودوس ہر واحد دس رمد بک
 طبع دیکر دس رمد بخار شہر ملا کر استعمال کریں غایت نافع ہے ایضا تنوع البلیجات اور کشتہ میا ایہ
 شربت بنفشہ پینا غایت مفید ہے اگر رمد بسبب باقوی رطوبت ہو بصبر شمع ہر عرق کا سنے پینا لا عدیل ہے
 اور بعد تنقیہ سفیدی ہیئتہ اور شیر زنان دختر زائیدہ اور شیان آبیض اور لعاب بہدانہ ہر ایک کا قطرہ کرنا بکرا
 دروہے ایضا اسفول اور نیلو فضا و کرنا بحالت شدت درد بہت مفید ہے از محرمات ہنکری
 بارہ بقدر چنے ہنکری کے مسکے گاؤ میں ملا کر جن بر طلا کرنا ایک ساعت میں مسکن دروہے قولی البہ
 ہے کہ بعد تنقیہ کے حجامت کر کرنا عمدہ تدبیر ہے ذکر بار از سے لکھا ہے سفیدی ہیئتہ اش شاف میں ملا کر
 روزانہ لگانا نافع ہے صفت آفتاباں نخاس محرق مرخص خندیدہ شکر گندہ ہر واحد ایک جزو عرفان

جز ملا کر شیاف بنائیں لیکن مطبوخ و در سے اکباب خواہ خدا و کرنا بہت نافع ہے اور بعد تنقیہ استعمال اس شیاف سے
 ایک روز میں آرام ہو جاتا ہے صفت انزروت مرہے دس جزو نشاستہ شکر نبات ہر واحد تین جزو ہا کسوا یک
 جزو ہر سقر طیار کرین اور بکالت سختی درد افیون کا چنیا یا فطر کرنا خوشنک نہیں مگر زیادتی اسکی فطرمین
 نچا ہے اور شیر زنان دخترانیدہ ہے مفید ہے شیاف و روہر اسے درد شدید جو ایک ساعت میں
 رفع کرنا ہے درد ہندو جزو زعفران آئندہ جزو انیسون دس جزو سنبل و جزو صمغ ایک جزو ملا کر بدستوشیا
 بنائیں از محجربات برگ کاسنی کا خدا و کرنا صما و عجیب گو کہ دردنازہ فقط یا عہدہ اسوق جو نافع ہے
 محجرب فخرات گوشت گوسفند کے پارچہ پارچہ کر کے دو ٹوٹا تھون سے اسقدر دبا نہیں کہ گوشت میں
 گرمی آجائے بعد اسکے فوراً آکھیا اور پریشانی پر خدا و کرین فوراً درد رفع ہو جاتا ہے محجرب رصاصہ
 کو تانبہ سے خوب ملین اسکی چرک کو لعاب دین میں ملا کر جن پر طلا کرین اگر رد کہنے ہو اور کسی نہ ہر سے نچا
 معلوم کرین کہ خطر دی طغنا چشم میں منولہ ہونے میں اسصورت میں تو تبا منسل نشاستہ صمغ عربی سفید
 انقبیہ اصبر وغیرہ ادویات علاج کرنا نشانی مرض ہے عمل سیاحین بوقت شب مقدر چنا لگانا نافع
 مفید ہے فصل سوم و روہر و پنج کے بیان میں دروہر پنج نفع و او سکون رائے ہلکے و کسرال
 ہلکے سکون یا تے سخانی و فخر تون و سکون جہد دم مقدر میں لاتی ہوتا ہے اور یہ حالت ہو جاتی ہے کہ پھر
 چشم بند نہیں کر سکتا اور اکثر یہ مرض لڑکوں کو سبب غلبہ خون ہو جاتا ہے اور آنفلاکی نے لکھا ہے کہ یہ
 اخلاط ثلاثہ سے یہ مرض نہیں ہوتا اور ذکر یا رازی نے لکھا ہے کہ صرف بلغم اور سودا ہوتا ہے مگر ظاہر حال
 اس مرض کا خلاف اس قول کے معلوم ہوتا ہے علما جہ علاج اسکا مثل رد کرین اور جہان تک مناسب ہو
 اخراج خون بعضدیہا جماعت مع الشرطیں گوش کرین بعد میں خدا و روہر ادوات یا محملات مفید ہے محجرب
 انزروت زعفران شیر زنان اور سکھ ملا کر طلا کرنا و لیکن افیون و درد زعفران ملا کر لگانا نافع ہے محجرب
 آب برگ سیب لگانا نافع وینا ہے فصل چہارم بیاض میں یہ مرض لڑکپن میں آسانی
 جاتا رہتا ہے اور جوانی میں مشکل علاج پذیر ہے جب بیاض غلیظ ہو جاوے تنقیہ کرنا واجب است ہے
 بعد تنقیہ اکباب آب گرم سے پر استدال ذرورات مشہورہ نہایت مفید ہوتا ہے محجرب اسفول اور
 شکر نموزن ہیکر لگانا ایضاً بیدارہ اور قطن او مسکر نموزن لگانا ایضاً مسکر چھتہ زبور سے
 کلنی ہے اسکا لگانا بہت مفید ہے از محجربات اسرار مکتومہ عرق پیاز سفید عرق مولی شہد ہر کہ
 عالم پاکر کمرہ عرق معطر لائیں اگر محروم مزاج ہو چکا عرق معطر کلاب بالین النساء پلانا مفید ہوتا ہے
 زو خاثر محجرب بول طفل خون مرغ خون جہد ہر کہ کہ چائیں جب غلیظ ہو جاوے استعمال کرین محجرب

نک عرق اور سردی کو باریک کر کے لگائیں ایضاً پیشگی دھک جھری ہوزن دو نو ٹوکھ پیکر لگائیں ایضاً
خون شہر سرخ لگانا غایت سودمند ہے انہ مجربات کثیر التفع متقی علیہ قطع آٹک کو پائین جب غلیظ ہو جائے
استعمال میں لگائیں ایضاً لکھو ورجان عرق انزروت سکھ ہوزن لیکر استعمال کریں ایضاً پوست مینہ بزر
باریک چاکر شہد لاکر لگائیں انہ مجربات ترخیل پیشگی نک کو ہی ہوزن لیکر دن میں تین مرتبہ لگا کر
ایضاً سرخ و لکی تھلا لگانا غایت نافع ہے ایضاً پس انگندہ چکا و روپستہ جینہ کلس شدہ شکر شہد ہوزن
لا کر پائین مجربات عجیب مرض نریں بلخ میں بلا اذیت تفع دیتا ہے۔ نک بول غفلت میں پکا کر حاملین
مس بعد اسین عفان اور رشک اور مرارہ شترادہ لاکر لگائیں اگر باض تفت ہو نک اور شکر کو چاکر لگا کر
سے باض پر تین قول غایت ہے کہ قصب رباریک بطور صوف کر کے استعمال کرنا بیش التفع ہے اور کوئی دوا
اسکے منہ کو مرض باض میں اس سے زیادہ نہیں ہے فصل جسم عشی میں عشی شکوری کو کہتے
ہیں اس میں مع بصر ہو جاتا ہے اور راکھو نظر نہیں آتا سب اسکا سجارات غلیظ ہیں جو معدہ سے صحر کر
ہیں علامہ فصدا ورا سہال ورجات پائین کرنا بعد میں جگر میں لگانا اور موتہ رکھنا سجارات مطبوخہ
اور بطور سرمہ لگانا آنفلز و آنفلز ورجات روح آنکھ میں مجرب ہے مجرب فلفلان ہوزن لگانا نافع ہے از
مجربات جو ایک روز میں واسطہ عشی کے مفید ہے کندش ایک دھک کو روغن بنفشہ میں لاکر سھو کرنا مجرب
حاکم امت میں نفع دیتا ہے۔ مرارہ و لکھ آکھ میں لگانا فصل ششم جہر میں جہر بفتح جیم دوائے و شہد
جہر ضد عشی کی ہے اس مرض میں دھکوں نظر نہیں آتا ہے سب اسکا یہ ہے کہ روح باصرہ بسبب حرارت حشر
کے رقیق ہو جاتی ہے اور یہ مرض بوسم گرانا اکثر مردان کر جہر کو ہو جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ کر جہر فور
فر میں بصارت زیادہ رکھتی ہیں جسطرح سیاہ چشم روستنی آفتاب میں قوی البصر ہوتی ہیں جو جہر کہ غلیظی ہے
فصل میں متغیر ہو بلکہ بوسم شتا زیادہ ہو جاوے علاج پذیر نہیں ہے علاج تعویذ دماغ کرنا اور سردی
جو صدمع حارہ و سردی حارہ میں مفید میں استعمال کرنا اور غلیظی بوزن بنفشہ سے الکباب کرنا اور
اور الکباب اور سر کر سے غلیظ بنا کر سو گھنٹا اور روغن بادام سے تربیب سر کرنا یا اسکا سھو لینا اور روغن
سفید کا قطر کرنا اور شربت خشتاں پینا مفید ہیں فصل ہفتم خیالات میں خیالات میں اشکال
معلوم ہوتے ہیں اگر سبب وقوع خیالات بخارات معدہ میں بحالت سیری اور تجربہ زیادہ معلوم ہوئے اگر
دماغ سے آتے ہیں یا طبقات چشم میں ثابت ہیں اور کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتے ہیں یہ علامت نزد
کی ہے خاصہ مختلف ہوں اور ایک ہی آنکھ میں زیادہ معلوم ہوں اور جب تین مہینے گزر جائیں اور آہستہ
ہو یا جہر مہینے گزریں اور بصارت زایل نہ ہو نزول متقی علیہ نہیں ہے اور جس رنگ خیالات معلوم ہو

علامت غلبہ خشکی ہے علاج تنقیہ دماغ و معدہ کریں بعد میں برائے منجاریات استعمال
از مجربات برائے منجاریات صاعدہ و معدہ تر و سادہ شیرم ہر واحد ایک جزو تخم کرنش کا سنی خشاش شاہرہ
ہر واحد نصف جزو وسطے چارم سبکو ملا کر ہر او شکو خلط سوداوی میں اور ہر او عسل یعنی میں اور ہر او شربت
صفراوی میں پلانا نہایت سودمند ہے مجرب برائے منجاریات بلط جو دماغ سے نیچے آویں سنا زبیب تخم کرنش
ہر واحد دس درم مرزنجوش پانچ درم اصغرین درم بدستور ملا کر استعمال کریں شراب انجیال برائے
خیال و نزول و تقویت دماغ و بصر الشہو و شراب انجیال صفت کشری میں جزو عناب زبیب بنفشہ نفع قریب
سنا ہر واحد بیس جزو پستان شیرم اصل السوس تر ہر واحد پندرہ جزو فقیون اسطوخودوس کشنیز بایں ہر
واحد دس جزو اگر غلبہ صفرا ہو چکا فقیون و اسطوخودوس و وردا و خطمی پلایں اگر غلبہ بلغم ہو چکا وردا و خطمی
مرزنجوش کشنیز نصف زلال کریں اور وسطی تخم کرنش خشاش شاہرہ شیرم مقشر ہر واحد تین جزو و رقی اس
تین جزو سبکو ملا کر پلایں محروم مزاج کو دس جزو بجزا شہرہ ملا کر پلایں اور یعنی مزاج کو دس جزو فار فقیون
پلایں اور سوداوی مزاج کو مجرا زنی اور لاجورد ہر واحد ایک جزو ملا کر پلایں اگر مثل جہدہ او یہ شہد یا شکر
ملا کر توام کریں منہ حاجت ثابت نفع کرتا ہے فصل ششم نزول دماغ میں نزول دماغ ایک رطوبت غریبہ
جو ثقبہ غیبیہ میں جم جاتی ہے اسی باعث مجری نر کہ عبارت خروج شعلہ اور دخول اشباح سے ہے بند ہو جانا
ہے اور سبب اسکا اسلما ہے اور اکثر یہ علامت سبب آنکھوں کو نگر زیادہ ہوتا ہے قولہ اسطوخودوس اگر سبب
مرزہ نزول دماغ ہے اور اسکا علاج ہے اور انبیا میں حسب طریقہ معروف دماغ دینا اور تنقیہ دماغ کرنا اور دوا
تبع مجربہ کھانا اور کحل مرارات اور صبر لگانا اور دماغ مرغ عمر سہ اور مرادید اور رابا لصل ہر او عسل کھانا
مفید ہوتا ہے از مجربات کاسرر ایل ہر او عسل لگانا نفع ہے عجائبات مجربہ مرادہ گاد کد کد
اور ولایت ایک درم بین شیان بنا کر لگانا ایضا مر قیثا و محرق تخم مل لگانا نہایت مفید ہے اور فوراً مرض سے
امان ہو جاتی ہے معجون جو ابتدائے نزول میں نہایت آزمودہ ہے حلیت وچ را زیا نہ زنجبیل ہوزن
لیکر شہد میں توام کریں اور ایک مثقال ہر صباح کھلائیں ویکر حلیت صرف کھانا یا اسکا کحل شہد ملا کر نہایت
مفید ہے از مجربات مر قیثا و محرق و انفل اقلیسیا و زبیب و خان کیر النحاس یعنی منقح آہنگران اور زرق
سوف میں شیان بنائیں اور سرسہ روغن آجر لگانا محلل فرائز ہے اور فی الواقع یہ شہد منحل ہے ایضا
ضعف بصر رطوبی اور نزول اور خیالات کو مجرب ہے قویا کر مانی مغسول آب مرزنجوش یا زنجبیل شک میں ملا کر
خشک کریں زنجبیل فلفل و انفل امیران ہر واحد و جزو نوشادر زعفران حصص کثیرا صمغ اشنی روختی
زکارا اقلیسیا یعنی ایک جزو آب را زیا نچ میں شیان بنائیں یا بطریق سرسہ لگائیں یہ نسخہ بہ نسبت دیگر نسخ

جنین مراعات داخل ہیں غمد ہے اور قرابادین ملہوی میں اجزاء منقہ جو بلعد نوشادر لکھے ہیں نہیں ہیں
 مانع زیادتی نزل میں برس تک ہے صفتہ سنگ سنبل پر و احدا یک جزوہ عنفران دو جزوہ اور منقہ
 جہا جزوہ سکو ملا کر سوط کرین از حیرات بر یک یا من نزل تجربہ صابون خام بندہ درم کو ریزہ ریزہ
 کر کے کسی ظرف آہنی میں ڈال کر آتش بر کھیں بلکہ قویا ایک درم رال یک درم باریک کر کے آئین ملان
 اور دس سے آہنی سے خوب رگڑیں بیان تک کہ خوب سیاہ ہو جاوے تین روز تک براہ ختنہ اش کے پلے
 میں غل کر کے کلانین از حیرات مرادہ بزرگوں دس جزوہ سیکینج دو جزوہ فریون نوشادر بر و احدا یک
 جزوہ تخم خل نصف جزوہ آب سداب اور زازا باج میں شیات تباہین مضمرات نصد اور ہر چیز مخر اور
 اور مرطب اور میوہات مرطب اور چھیلی اور کثرت جماع اور زیادتی کہانے کی اور پانی کی اور عذای قلیہ
 مناسب ہے بصرہ جب نزل کامل ہو جاوی اور کسی شئی نظر نہ آوی اور آب نزل صافی اور شفاف اور
 وانی سے مشرق ہو جاوی قیح کرنا چاہئے پینے و شکاری سے آب نزل کو ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل کرنا
 آلات مخصوص قیح کہتے ہیں اگر آب نزل جسی مینی ہر نگاہ جو نہ کے یا کدیر یا سنہ یا خیر اسکے ہو قیح نہیں
 ہو سکتا فائیکہ بعضوں نقل قیح میں لکھا ہے کہ آنکھ مرض کو ملین اگر بر آنکھ کے اور انتشار معلوم
 ہو قابل قیح ہے ورنہ نہیں ہے اور مرض جب قابل قیح ہو واجب ہے کہ روز مستعمل البوا قیح کریں اور بوقت
 زردی ہینہ کو ہمراہ روغن گل اور عروق الصفر یعنی ہلدی مرض کی آنکھوں پر باندھیں اور معالج بھی مرہض کے
 پاس رہی اور ہر صبح و شام تجدد اس گل کی کرتا رہے اور ہر روز آب نیم گرم سے وجودی اور مرہض
 کسے مکان تار یک میں لہجے کی اجازت دے اور ہمیشہ مرض چٹ لٹارنا کرے اور ضرور ہے کہ ہر روز
 قیح مرض سرور اور محال امتلا سے محفوظ رہا و بعد قیح عملی حرکات بدنی و نفسانی منوع ہیں فصل
 نہم و معہ طین و متعہ یعنی دال سکون میم و قیح میں ادا ایک علت ہے کہ ہمیشہ چشم میں طوبت بہرے رہی
 ہے یہ مرض خوف ہراس ہے کہ اس سے اور بہت امراض پیدا ہو جاتے ہیں اگر و سبب شکار
 یعنی بعد قطع ناخنہ وغیرہ ہو جاوے علاج جو چیزیں کہ نسبت کم ہیں مثل صبر اور کندہ دم الا خون مادر
 سماق عروق الصفر کا استعمال کریں اگر ب صنف قوت اس کے با سبب امتلا و معہ ہو جاوے علامت ہو
 یہ ہے اگر و معہ غلبہ اور رخن ہو دوی ہے اگر باراد و ر کثیر الرص جو طینی اگر رقیق اور حار ہو صفر اویج اور
 یہ مرض غلط سودا سے نہیں ہوتا علاج پہلے تنقیہ کرنا بعد میں طریقات اور ٹھنڈا کھانا اور جواد و قابل
 لگانی کے میں انکا لانا از حیرات سنبل اور غصص کھانا فح ہے مگر جو باد غورہ اور بیلہ کاشاف
 لگانا ویکر سرمدہ اور رسو اور سماق لگانا ویکر سرکہ و زعفران و شراب و آب کو ملا کر

ملاکر انکھ میں قطر کرنا مہجرات سنگ بصری دوزخ فلفل سات عدد ملا کر لگانا این زحائمات این
 عدد دلیہ کو حینرین رکبہ کرنا ایک خشت چتر نورین بریان کر لین بعد میں خوب جس کر عمرہ زعفران استمال
 کرین بہت مفید ہے مہجرب عمدہ قوتیا منقول دس جزو بعد اصغر صبر ہر واحد ایک جزو فلفل نصف
 جزو حب سنور لگانا مہجرب برائے دمعد بار و کثیر اگر مہر باندہ بنا اور لگانا مشک اور قرفل کلاہ
 میں جو سرے ملی ہے مفید ہے مہجرب اصغر غصن آس ٹکنار پوست بھنڈے سبکو ہوزن لیکر وہ چند سرکہ میں طہر
 دیوین جب چارم حصہ باقی رہے صاف کرین بعد اس کے سنگ اسخ اٹھد ہوزن او وہ مذکورہ زعفران اور علم
 مکلس شیخ محرق پس ہر واحد چار جزو ملاک وہم جزو او وہ لیکر سبکو بار یک کر کے سرکہ میں سات مرتبہ
 ملا کر خشک کر لین قطع رطوبات کرتا ہے اور متحد بصر اور گوشت جدید پیدا کرتا ہے مہجرب آب انار بن کو طہر
 دیوین جب چارم حصہ باقی رہے صاف کر لین بعد اس کے ماہ و رد اور راز باج کو اسطرح طہر دیکر جب چارم حصہ
 ورق آس بکنیم اوقیہ اور دلیہ نصف اوقیہ ملائین اور صبر زعفران کندر مایٹنا حصص حساب ڈالکر شبہ میں
 رکھکر آفتاب میں خشک کرین از مہجرات برہے ضعیفہ سانج مایران بعد دلیہ زرد ہر واحد ایک دم مشک
 ایک دانگ حب دستور محل کرین فصل وہم طرفہ میں طرذ بنتع ظا و سکون را اہلہ نقطہ سرخ رنگ کو
 کہتے ہیں جو طبقہ طعمرہ میں بسبب انصباب مہو جاتا ہے اور کبھی نقطہ سیاہ باک رہتا ہے اور بعض اوقات سفید
 اور متفرد ہو جاتا ہے اس کے علاج میں جلدی کرین بعد تھو جو جانے کے لالعلج ہے علاج فصد اور اسہال کرنا
 اور زخن بازوی کبوتر لگانا غایت مفید ہے اور کوئی دوا اس سے زیادہ مؤثر نہیں ہوتی اور شیر زنان
 اور روغن گل اور آب دہن روزه دار کندر پس انگندہ کبوتر ہر واحد نافع میں اور مطبوخ ماہ و رد اور
 سرکہ سے انکباب کرنا سریع النفع ہے از مہجرات زعفران کو شیر زنان میں ملا کر لگا از مہجرات طباشیر
 کو عمرہ روغن بنفشہ معوط کرنا ایضاً روغن گل کو سرکہ ملا کر قطر کرنا ایضاً بڑا دہ سندروس جو سنگ پیر
 سے لیا گیا ہو گلاب میں ملا کر لگانا فصل بازو ہم طعمرہ اوہل میں ظفر زیادتی عصب کی طبقہ طعمرہ میں مثل ناخن
 مہو جاتی ہے اور اسکو ناخنہ بھی کہتے ہیں اور ناخنہ گوشہ چشم سے جو جانب مہنی ہے شروع ہوتا ہے اور ہل ایک
 پردہ بسبب تناع عروق سطح طعمرہ اور قریبہ میں مثل جال کڑی کی معلوم ہوتا ہے ابتدا اسکی عام ہے خواہ
 کسی جانب ہو اور مرض موروثی اور متعدی ہے اکثر ہل میں غارش اور اذیت روشنی سے ہوتی ہے ذکر کیا
 رازی نے لکھا ہے کہ ہل بلا دستکاری نہیں جاتا علما چھاپر چینیہ میں فصد کرنا اور طبعت کا ملائم کھنا
 اور پیر ہل دستکاری قطع کرنا اور ادویات جالیہ جو مضر بصر ہوں لگانا اور برودرمان اس مرض میں
 غایت نافع ہے از مہجرات آب آس میں مہر حل کر کے لگانا ایضاً فقط ایمون سرمد سا کر کے لگانا

ایضا ناسا و محرق اور بیکری بریان لگانا از مجربات از کترین جزو آئلیما و فصد اش منعی
 هر دو احد ایک جزو دیگر ماسد اب من ثبات بنامین از مجربات براده نخاس کو بول بن ایکه و روز تر کو
 لگانا اگر غارش ہو تو فقط ساق یا چرا و از روت و صغ لگانا منع ہے قاعدہ ہر چیز بخور و غلیظا و دریا
 اور دخان اور آواز سخت اور دیکھنا طرف آتش کی اور خواب بشت پر اور رنگ رنگینا اگر بیان بر این
 سب مضرات تلفرو اور بل من فصل دوازدهم قروح چشم من لفرق اتصال بھی بعد جراحت کین
 ہو جاوے اسکو قرح کہتے ہیں کو از قروح سائر طبقات چشم ہیں کہ درد شدید اور کثرت اشک اور مضران
 پایا جاوے اور علامات قروح طبقات تحتہ قریبہ بینی ہیں اگر سفیدی چشم من نقطہ سرخ ہو یا ہو تو قروح
 من ہے اور یہ قروح اسلم ہوتا ہے اگر نقطہ سفید سیاهی من معلوم ہو قروح قریبہ من ہے یہ زبان ہے خصوصاً اگر
 بجانب اسفل ہو اگر نقطہ سرخ مقابل چشم من ہو تو قروح غیبیہ من ہے باقی طبقات عین من نفیس قروح شکل ہے
 معلع یہ بھی جانتا ہے کہ یہ قروح اور قروح تحتہ اگر غائر ہو خوناک ہے اور سائلترین قروح تحتہ ہے جبین
 اور الم اور دمعہ کثر پایا جاوے اور قروح ذات العروق کہ اسین لکین بہت ہوتی ہیں اور جہان سے شریہ
 ہوتا ہے شعبہ اور لکین شیعہ معلوم ہوتی ہیں اس قرح سے آنکہہ کو فحل خمین ہونی علاج فصد قینال اور جہا
 اور جہات یاقین کو زنا اور طبیعت کو بلین رات ملائم دکننا اور استعمال اکھن عمدہ تدبیر ہے اور شیر زمان اور
 خرا دیان اور لعاب طبع سے آنکہہ کا دھونا اور پیشانی پر قوافضات لگانا اور شیاٹ اجین بلور شیرینا و خرد
 مسکن وجع ہے اگر کند راس شاف من اسفل کہ بن مدل قروح ہے طبع آئلیما از مہب اور نفرو اور شاف و
 مفضل لگانا منع ہے مجربات مرغان محرق خستہ خرابہ کثیر اموزن طباشیر نصف کل دو یہ ملا کر استعمال
 کہ بن ایضاً برادہ سندر دس جو سنگ کار و پتر سے حاصل ہو گلاب ملا کر لگانا اور کل اشباہا حارہ اور شیرین
 اور حرکت قوی اور خواب بشت پر مضر ہے مگر بعد از مال قروح خواب بشت پر مضائقہ نہیں اگر اس مرض من
 درد شدید ہو جو علاج کہ رد من مذکور ہو چکا غایت مفید ہے فصل سیزدهم مضر چشم من مضر چشم من
 فصد اور بلین طبیعت کرنا اور روغن گاؤ گر یا گرم قطر کرنا واسطہ رفع درد کے مفید ہے اور حشر ماسک قریب
 امیران جض آردا ش سبز سے صفا کرنا اور سفیدی جض آب کشیز روغن گل ملا کر ملا کرنا اور لگانا منع ہے
 زردی ہینہ مرغ ملا کر معمول اور شہور علاج ہے باوجود اسکو اگر سختی باقی رہے جو علاج طرفہ من لکنا لکنا
 کرنا نہایت سرد مند ہے فصل چہارم دہم حول نفع اول دفعہ و اولت ہے کہ ایک حد قرح چشم جانب
 بینی اور دوسرا جانب صغ مایل ہو جاتا ہے اور بعض کو آجول کہتے ہیں علاج اگر مرض ہو لودھی اور
 کہنہ ہو علاج پذیر نہیں اگر اور جبکہ ہو نظر کرنا طرف مخالف مرض عیدہ کو فوراً رفع کرتا ہے از مجربات

کہ اسکو وجہ و برقم باقی کثیر ہے علاج تنقیر کرنا اگر مرض منور زیادہ ہو تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر
 قدم کے کزنان ہے علاج ترطیب کرنا فصل بست و دویم خشونت قرنیہ میں اس علت میں بہ
 معلوم ہوتا ہے کہ لیکن کسی چیز تک پر پڑتی ہیں علاج ترطیب کرنا اور اسل سرب کو تہ سے ملکر رخن
 ملا کر آگہ میں پیرنا مفید ہے فصل بست و سوم شقیقہ چشم میں شربان اور رخن غشی
 میں معلوم ہوتا ہے اور اس مرض سے بہت جلد صفا ہوا اور نزول ہوا ہوتا ہے علاج مثل درد شقیقہ
 علاج کرین فصل بست و چہارم الساع نقبہ غلبہ میں بسب الساع یعنی فراختر ہو جانے نقبہ
 کے نورخصو جستم پر آگندہ ہو جاتا ہے اسباب اسکو چند میں اول یہ کہ مزہ یا طعم آگہ پر گئے یا بسب اسٹلا یا
 دروسر یا سرسام وغیرہ الساع ہو جاوے قتری میں خد فیقال اور حجامت قین کریں اور شیر زمان قطور
 کرنا اور زردی پسینہ لگانا مفید ہے اور الساع اسٹلا وغیرہ میں خقیقہ داغ اور جودہ اسیر کہ نزول ماد
 میں لکھ چکے ہیں باقی میں فصل بست و پنجم خقیقہ نقبہ غلبہ میں بسب ورم یا زیادتی کسی غلط یا بسب
 نقصان طوبت کسی جانب راست دیکھا نہیں جاتا علاج مثل نقبہ علاج کرین از مجہربات عاقر قراگاہا جزو
 زنجار جاو شیر ہر وادہ چار جزو دیگر بدستور استعمال کریں فصل بست و ششم ورمہ میں اس مرض
 میں واندہ سفیدہ طبعہ غلبہ میں معلوم ہوتے ہیں علاج خد فیقال اور سہل کرنا اور گلاب آبرشان اسپن اور
 طعنا یا کی بی باندہ نامفید ہے فصل بست و ہفتم مورسرج میں مورسرج مغرب سر مور کا ہے بسب
 شکافہ ہو جانے طبعہ قرنیہ کے طبعہ غلبہ یا ہر وجہا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سر مور ہے اور بعض
 اوقات سر مور سے کلان ہوتا ہے علاج رکنا یا مدیمی بی باندہ بنا اور شاوچ اور اقلیہا افندہ اور جوادہ
 اور تدابیر فصل قریح میں مذکور ہو میں آگاہ کرنا مفید ہے فصل بست و ہشتم جرب میں باطنی
 بالامین خشونت ہو جاتی ہے خواہ ہو یا نہ ہو اور سخت جرب و وسبہ کے صورت مثل جرب انجیر کے معلوم
 ہو جب یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے و معہ یہاں تیل بسب اس کے ہو جانے میں علاج خد فیقال اور
 حجامت اور طہین طبیعت کرنا بعد اسکے جالیات لگانا مثل گلاب اور نمک یا سرکہ ہر ادہ مفید ہوتا ہے
 اور جب مثل نمکالہ یعنی ہوسنی شورا آگہ میں معلوم ہوں استعمال جالیات منوعہ ہے ذر و عفنس بونقہ
 جن کرنا اور بعد اسکے سوجانا مفید ہوتا ہے اور رافع عود مرض ہے و دیگر خاکستر بال انسان لگانا ناف پر
 اور درجہ جان معض سے نطول کرنا قاطع مرض ہے اور عذالما یوسی بہت سے کمال عاجز آئے ہوں مفید
 پڑتا ہے ازہ مجہربات سر حصص ساق ملا کر لگا کر مجہربات صحیح خاکستر شتر انسان بعبه منفس ہر
 ایک جزو شکر ن مزاج محرق ہر وادہ نصف جزو قتل چہارم بدستور استعمال کریں اور بعض اوقات وہ

اسل تقدیمہ برقی منہ سوزہ سورج ۲۲

ابو الگنا کا کافی ہوتا ہے فصل بست و نیم مقوط الاہد اب میں یعنی گرجا نامہ کا سبب
 گرجا نے بالون کے ہوتا ہے علاج قلیل مزاج کرنا اور اوپر بیت شعر لگانا۔ از مجربات وہان کند
 لگانا مفید ہے از مجربات زعفران نصف جزو خشہ محرق سنبل الطیب سرگین موش صدف محرق لعل ہر جزو
 ایک جزو اٹھ تین جزو قلعی محرق مغول چہ جزو سبکو ملا کر بدستور عمل کریں دیگر سنبل الطیب اور آب کشتہ ملا
 بطور سرمہ لگانا دیگر خشہ محرق پانچ مثقال زعفران کندر چار مثقال سنبل الطیب تین مثقال لاجورد چار
 ہر واحد ایک مثقال بدستور عمل کریں دیگر آب بصل نہا عمل کرنا مفید ہے فصل سی ام شعر جن
 میں شعر زاید یا منقلب اکثر جن اعلیٰ میں پیدا ہوتے ہیں اور مشکل علاج پذیر ہیں اگر شعر مستقیم یا بن جانب
 زبان ہوتا ہے اور زائد بر ہذا اسکا بصارت کو دور کرتا ہے اگر شعر منقلب بسوئے خارج ہے تو کچھ مضر
 نہیں ہوتا علاج کندہ کرنا شعر کا اور داغ دینا سوزن طلا سے اور جب ایک شعر کا علاج کر چکیں دوسرے
 کا کرنا چاہئے دیگر طلا و زبد البحر اور لعاب بذر قوطا مفید ہے دیگر شوریہ ایک جزو اٹھ چارم جزو ملا کر
 لگانا طبع النفع ہے اور یہ شبانہ اس مرض و نیز دیگر امراض میں کو مفید ہوتا ہے صفت قوتیا تین
 جزو افیون سات جزو حوض گیارہ جزو شکر الیس جزو عمل اور سرکہ ملا کر ظرف مسی میں چوب مفید ہے
 خوب رگڑیں میں بعد شبانہ ملا کر عمل میں دین فصل سی و یکم غریب میں غریب نفع فین مجہد سکون کا
 جملہ دوائے موجدہ ایک ناصور ہے جو گوشہ اکبر چشم میں ہو جاتا ہے اور کسی اند تک نفوذ کرتا ہے علاج تنقیہ
 کرنا اور زہاد ماش بنز مضغ کردہ غایت مفید ہے ایضا کندر اور پس لکندہ کبوتر لگانا نافع ہے ایضا
 زاج اور سبکینج سرکہ ملا کر لگانا مفید ہے از مجربات صبر کندر از زردت جلا کر اٹھ شب بانی دم الاخیز
 ہوزن زنگار ربع جزو بانی من شبانہ بنا کر لگانا از مجربات برائے غریب منقرہ۔ ذرور با جو رنج
 نافع ہے از مجربات چہر لگانا کا یا داغ دینا طلا سے کمال علاج ہے فصل سی و دوم سلاق
 میں سلاق بضم سین قح بڑھنے جن میں اور گرجا نے جن کو کچھ ہیں اور مجرہ میں لکھا ہے کہ جب
 جن غلیظ ہو جاوین اور رنگ سرخ رہے مشکل سے علاج پذیر ہے ابام طفولیت میں بسبب کثرت کر یہ بہتر
 اکثر ہو جاتا ہے علاج تنقیہ متعدد اسہال کرنا اور ساق کو گلاب میں تر کر کے اسکو بطور سرمہ لگانا اور
 بانی گرم سے نمید کرنا یا انکیاب کرنا مفید ہے ایضا نخاس محرق نصف رزم زاج تین درم زعفران طفل
 ہر واحد ایک درم آب مازدین ملا کر فاج جن پر طلا کریں غایت مفید ہے ایضا قوتیا و سبز آب غلب الشلب
 میں خوب پسکر لگانا لگانا مفید ہے ایضا سنگ بصری سرکہ کا فور ہوزن لگانا نافع ہیں ایضا
 آب ٹم کٹائی سے سوط کرنا مفید ہے از مجربات سندروس اور زنجار کو پہلے سرکہ اور عمل میں

خوب عمل کہیں بعد میں لگائیں مجرب ہیں ایضا شیر زمان و حشر زائیدہ تھا مفید ہے اور جربیزین کہ جب ب
 میں مفید ہیں اس مرض کو بھی فائدہ مند ہوتی ہیں فصل سی سوم حکم جفن اور عین میں اگر کبھی
 رطوبت بورقہ یا راج کر یہ ہو جاوے علاج جو کچھ فصل سلاق اور جرب میں لکھا گیا بیان ہی مفید ہے
 مجرب تر طیب کرنا اور ضا دشمن راج مص کثیر النفع ہے فصل سی و چہارم التصاق جفن
 میں بسبب رطوبت مغزیہ یا خون یا دہ یا قرح یا بسبب عمل و شکاری ملک زبرین اور بربجانی میں علامت
 اکٹھا کر تیر اور لعابات کرنا اور روغن گل لگانا اور درمیان انکے خامہ روغن آلود رکھنا اور پول
 گرم سے دھونا اور صرف سرہ لگانا نافع ہے اگر التصاق جن گوشہ چشم سے ہو جاوے اسکا بھی
 علاج ہے اگر استرخا جفن ہو جاوے تو تغیر کریں اور جوتاہیر کہ فالج میں مذکور ہو میں اور ضا و قوا بض
 مثل مراد و غرض غایت نافع ہے اگر تخلص جن ہو یہ مرض بسبب قشخ یا قرح یا التصاق طبقہ طحہ ہو جا
 قطع سبب کریں اور کبھی تخلص عند الموت ہو جاتا ہے فصل سی و پنجم فلیطہ ہو جانے جفن میں
 کبھی اسپین ثوراث پیدا ہو جاتے ہیں علاج مفید کرنا اور ضادات محلیہ لگانا اور صبر اور حنض غا
 مفید ہے اور لگانا سوم گرم چند مرتبہ اور مالش کرنا کبھی سرکائی ہوتی ہے مفید ہوتا ہے اور کبھی
 عظیم ہو جاتے ہیں اسوقت ادویہ گرم کی احتیاج ہوتی ہے بلخ کو ذرور کرنا غایت مفید ہو
 الطاک کی ہے جب اجنان میں ثور سیاہ یا رنگ اشقر یا کہ معلوم ہوں مریض روز چار بار مر جا
 فصل سی و ششم حبا جفن میں عسر حرکت جفن کو جاسکتے ہیں ترطیب کرنا اور
 ملایعاب النفع ہے فصل سہی و ہفتہ کثرت طرف میں برہم زدن چشم کو طرف کہتے ہیں اگر
 امراض جادہ میں ہو علامت ہو جانے قشخ کے ہے اور اگر یہ مرض بسبب عادت ہو لا علاج ہے
 مراد صبر بوزن گلاب میں ملا کر گوشہ چشم بکرمین فطور کریں یا سب سوم امراض گوش
 یعنی کان میں گوش عضو شریف مدنی شکل مرکب از گوشت و غضروف و عصب جاسے ہے نف
 یہ ہے کہ ہو امتحاج اسپین جمع ہو کر قبحہ جبری میں نفوذ کرتی ہے اور موضع قوت سامعہ یعنی عصب
 صلخ میں متضاد ہوتی ہے اسوقت ادراک صوت ہوتا ہے اور بعضوں نے اس عضو کو آنک
 شریف لکھا ہے بیونکہ کثرت انسانی موقوف بر نطق ہے اور نطق انسان کو بغیر از استماع
 نہیں ہوتا پس محافظ گوش کو واجب ہے کہ ہوا سرد اور گرم اور آب سرد اور گرم بافر
 استلا میں سونے سے محترز رہے اور چرک گوش ہمیشہ پاک کرنا اور روغن بادام تلخ پر ہفتہ میں
 کرنا محافظت گوش ہے قحلیہ ابن حاکم یہ ہے کہ عند النوم شبہ کو کان میں رکھنا اور کوئی شی

نیم گرم کے کان میں نہ ڈالنا بڑی حفاظت کان کی ہے فائدہ کا امراض گوش یا بسبب شرکت و باغ ہیز
جنین در دوسرا وراثت ہوتا ہے یا راحی میں جنین دوی اور طین ہوتی ہے یا بشارت معدومین
علامت اسکی یہ ہے کہ بجا کت گرسنگی زیادہ اشتداد انہیں معلوم ہوتا ہے فصل اول در د گوش
مین در د گوش حار میں خضریان اور سوزش اور بار دین ثقل باقی مین اور علامات سے حال سب
مفصل معلوم ہو جاتا ہے علاج پہلے قصد ثقل یا باسلیق سے تنقید کریں اور غذا کم کھائیں اور واسطے
منع تجارت اطراف لیل کھائیں بعد مین او دیات نیم گرم سے قطور کریں اور کبھی قطوراد و بہ مخدرہ بخون
حدوث تشنج یا جنون کیا جاتا ہے مجرب برائے درد عارضہ فی مینہ کوکان مین ڈالنا عجیب النفع ہے
ایضاً برائے حار خشک کثرت کھانا مفید ہے از مجربات بشر زمان دخترانیدہ افیدن و کان
ماکرکان مین ڈالنا بار و عن گل جہراہ لد و بہ مذکور و ماکر عمل کرنا غایت نافع ہے ایضاً برائے
درد بار و مختلفا سینے کیڑے سیاہ رنگ جو سرکین بد بودار مین پیدا ہوتے مین روغن گل مین برشتہ کر
کان مین ڈالنا ایک ساعت مین رافع درد بار و ہے ایضاً برائے بار و ورق اک کو گرم کر کے روغن
ماکرکان مین چکانا مفید ہے از مجربات بول جاموش مراد و صبر ماکر قطور کرنا نافع ہے از مجربات
برائے درد گوش بھی آڑو کو جاکر عمل کرنا مفید ہے ایضاً برائے جمیع اقسام درد گوش روغن گل
لو آب انار مین چاکر قطور کرنا و دیگر ریشہ متعہ کنجشک لگانا نافع ہے و دیگر رطوبت اسی بریان لگانا عجیب
ہے و دیگر عصارہ سرکین شتر یا خرکان مین ڈالنا مجرب برائے درد و ثقل و ریح گوش آب سولی برشتہ
مین چارم حصہ روغن گنجد ماکر تلخ و یون جب آب قبل یعنی سولی بالکل خشک ہو جاوے عمل کریں اور
لتر در د گوش بسبب پڑ جانے کیڑوں کے ہوتا ہے علاج اسکا آئندہ لکھا جائیگا فصل دوم فرجہ گوش
مین جو فرج گوش کہتے ہو جاوے مذموم ہے علاج اسکا اسل از زردت اور حل کو قیلہ مین لگا کرکان مین کرنا
رج کو پاک کرتا ہے و دیگر مراد و شب غسل لگا کر قطور کرنا و دیگر غسل دس جز و سرکہ میں جز و زنگار و جز و
سب و دستور مریم بنا کر گائین بعد مین مرش کندر و مالاخوین غسل ماکر لگانا غایت مدلل فرج ہے از مجربات
رائی قطع یق و دب بوئی گوش مفید ہے پہلے سہاگر بریان کان مین چپ کریں بعد نیکے آب لیون کان مین
الین اگر ثقل ہو یا اسل مین عنقران ماکر قطور کرنا غایت مفید ہے اور کبھی شب اور کبھی شب اور عمل کو
بلہ بنا کرکان مین رکھتے مین جب فرج و برینہ ہو جاوے علاج عمل تین جز و سرکہ سات جز و زنگار و جز و
سب و دستور مریم بنا کر قیلہ مین لگا کرکان مین رکھیں ایضاً پوست انار کو بول انسان مین کھسکر قطور کرنا
یہ ہے و اسل سو فم کھٹنا خون کان سے سیلان خون یا بسبب استل یا بسبب گزیدگی جانور مثل کت و دم

انہوں نے صم جو بعد مرض لاق ہوئے مرے ہمراہ شربت خنکاش دیا، اشعر ہمیشہ کھانا اور کھینا انا اور تینوں
 لکھنا نوکا ہر روز بوقت شام مجرب ہے اگر یہ مرض بوقت تب لاق ہفتہ خیار شبر سنا پینا سیر الاثر
 دقت ہے اگر بعد تب عارض ہو نہ صم ہے فصل ہفتم دومی اور طنین میں درسی آواز ملایم اور
 از عظیم اور طنین آواز باریک اور تیز کو کہتے ہیں جو کان میں خارج سے معلوم ہوتے ہیں اور اگر یہ
 و ہمارا ضایع اجتماع بخارات یا ریح ہو جاتے ہیں علاج تنقیہ کرین اور قویج اور فستقین اور بابونہ
 اسکا کر انکیاب کرین علاج ترطیب و داغ کرین اور قطور اور سوط و روغن بادام غایت مفید ہے اگر
 دل بسبب زیادتی قوت حس کے ہو حاجت علاج کی نہیں ہے مجرب قطورانیون شیر زمان میں ملا کر دے
 روغن طنین اور دیگر امراض گوش کو مفید ہے اور تنقیہ بحالت استلا کرنا اور جو چیزیں مجرب ہیں انکو
 پچھوڑ دینا اور ہمیشہ اطریفات کہانا اور کبھی کبھی بعض روغنات جو بصل میں بریان ہوں قطور کرنا اور
 نالغویت و داغ بہر حال کرنا باقی جو علاج کہ سد اور درو اورین تحریر ہوا مفید ہے از مجربات برائے
 امیاج و سد گوش آرمودہ ہے صفت نوم ایک اوقیہ قسط جندبیدستر مصطلک ہر واحد چارم اوقیہ
 ونداب ایک رم وہ چند بول بڑا کاؤ میں پائین اور نصف وزن اوقیہ نسخہ سے روغن ملاوین جب بول
 لڑکے ہو جاوے اور روغن باقی ہے قطور کرین از مجربات برائے صم و طنین و ریح گوش تر بدو
 چارم انزروت چارم ورم شمع حنظل بلبہ کابلی ہر واحد ایک درم کثیر اور دانی سبکو ملا کر طیار کرین ایک رم
 بوقت شب کھایا کرین فصل ہفتم دود گوش میں کیرے کان میں پڑ جانے سے درد اور دھندلہ
 کان میں معلوم ہوتا ہے علاج قطور قاتلات ویدان مثل صبر اور عصا حنظل اور فستقین وغیرہ مفید
 ہے باقی علاج مفصل ویدان امعاء میں مذکور ہوا از مجربات شراب دودرم غسل میں دودرم روغن گل
 ایک درم قد سے سفیدی سفید مرغ میں قیلہ بنا کر کان میں رکھین اور جس کان میں کیرے ہوں اس طرف
 خواب کرین صبح قیلہ کو سختی سے باہر نکالین کثرت کیرے ہمراہ قیلہ باہر آجاتے ہیں فصل نہم ہر
 گوش میں آواز سخت۔ تقویت و داغ کرین فصل دہم کسی شے کا پڑ جانا کان میں بارہ پڑنا
 غلظت ناک ہے میل خاص سے نکلا آتا ہے اگر سنگریزہ کان میں گر پڑے ہوں روغنات نیم گرم قطور کرین
 و چینیکن لینا ناک کو بند کر کے خارج سنگ ریزہ ہے اگر پانی کان میں پڑ گیا ہو اور پانی جدید کا غیر
 الکل میں فوراً خارج ہوتا ہے اگر ویرینہ ہو تو میل آتو جو مشہور ہے عمل کرین اگر کان میں کوئی
 بدن داخل ہو علاج جو فصل ویدان میں لکھا گیا مفید ہے قول برطاؤس ہے کہ جب کوئی شے
 اخل بدن سے کان میں ترے پس اُس سے یا ورم ہو گا یا تنج یا موت ہوگی باب چہارم

امراض عینی کی میان میں اپنی استخوان اور عروق سے ٹکریں اور جبری اسکا شکستہات تک
 ہے اور صفات ایک استخوان شاربکلیہ ہے کہ عظم شاشی ہی اسکو کہتے ہیں متبادل اسی صفات تک
 منفذ ہے ناک سے ہوسے داغ میں براہ اسی منفذ جاتی ہے اور دو منفذ ہیں جو برائے تنفس استخوان
 و خفیہ آواز جانب کام مخلوق ہیں عرض یہ ہے کہ جطرح عینی واسطہ زینت و جبہ اسطرح پرورد
 نے قوت حس بانی و تصفیہ آواز کو ہی اس میں عطا کیا ہے جل شانہ ریاض الطب میں لکھا ہے
 کہ مزاج آنف بہ نسبت مزاج گوش مرطوب ہے اور بہ نسبت مزاج چشم یابس ہے چونکہ علاج مرض بالصد
 ہوتا ہے پس دو امین واسطہ مرض گوش یابس ٹین اور واسطہ مرض آنکھ کے رطب پس علاج عینی اور
 رطبہ اور یابس سے کرنا چاہئے نولف کے نزدیک یہ کلام محل فائدہ از روئے علم قیافہ جسکو
 ناک باریک ہوگی حیادار ہوگا اور طول عینی علامت طیش اور غصہ کی ہے اور جسکی ناک طویل اور
 نیچے سے چوڑی ہو قوی الشہوت ہوتا ہے اور موٹا ہوتا ناک کا علامت بلادت طبع ہے اور کچھ
 سبب لہ باعذام باقرب موت ناک بڑے اور چوٹی ہو جاتی ہے **فصل اول رعاف میں**
 رعاف جسکو کسیر کہتے ہیں اگر رعاف بسبب بحران جاری ہو بند کرنا اسکا ممنوع ہے اگر خون
 بسبب قطع شراب سرخ رنگ ہو ورنہ آدھے ہلکا ہے اگر رعاف بسبب گزبدگی انفی و غیر ہم یا
 کشادہ ہو جائے موندہ رگون کے جاری ہو علاج قصد بقال کرین اور باذنہا تہہ پاؤٹکا اور
 محاجم مراقبہ رعاف پر اور طلائیات اور مشرب بارودہ سی تیزی خون کو کم کرنا مفید ہے و
 عصارہ سرکین خرکا فور یا افیون ملا کر سوط کرنا از محجرات کا فور پیشانی اور پانچ پر طلاء کرنا
 رعاف ہے ایضا پوست بینہ کو خوب باریک کر کے نفخ کرنا ایضا خاکستر پر مرغ کو مغول کرے
 خشک کرین بعد میں نفخ کرنا مفید ہے از محجرات آپک نور و مغول سفیدی بینہ مرغ میں قبیلہ
 کان میں رکنا از محجرات خون مرغ خاکی بنانا اور خشک خون سے نفخ کرنا نافع ہے مجرب بر
 پیشانی پر طلاء کرنا اور پس انگندہ کبود تر بعد محرق کرنے کے سرکہ میں ملا کر حوالی نافہ پر طلاء کرنا لا حدید
 ایضا سرکہ گلاب ملا کر قطور کرنا ایضا شب اور سرکہ ملا کر نفخ کرنا غایت مفید ہے مجرب نفخ شفا
 ناقص ہے قول جالینوس ہے کہ رعاف شرابی میں عمدہ علاج یہ ہے کہ قصد کرین اور مادہ کو بطور
 جانب پیرین اور تہہ پاؤٹکو باذنہ اور محاجم مراقبہ کرنا میں اور یہ بھی لکھا ہے کہ بعض اوقات
 کے ناک سے پھینٹل خون نکل گیا اور زخمہ را بعد اسکے مر گیا **فصل دوم بدجوسی عینی**
 سبب اسکا سبب رطوبت عینی اور جانا قروح کا ناک میں ہوتا ہے علاج تنفیہ کرین اور سوط کرنا

یا نمریجانی نہایت مجرب اور نفخ کرنا سبب قنفل غصن دار شیعان آس صبر کا فور شک بروا احد مفیدین
 از مجربات حنر زعفران آب پودینہ میں ملا کر ناک میں ڈالنا مجرب از مجربات خاص سنبل سواد
 درم تو سواد درم ملا کر نفخ کرین از مجربات انار شیرین و تخ سنبل ہر سہ کو چاکر روغن زکس خواہ روغن
 ملا کر سوط کرین فصل بطلان شحم میں بطلان شحم یہ ہے کہ قوت شامہ فاسد ہو جاوی اور بسبب اسکے
 حس بویانی میں نور واقع ہو اور یہ فساد چند طرح ہے اول یہ کہ مریض صرف خوشبو یا مسرہ بدبو کو حس
 کرے یا بدبو اور خوشبود و تو معلوم ہوں حالاکہ کوئی سنی شحم موجود نہ ہو اسباب اس فساد کے چند
 ہیں اول یہ کہ سوا مزاج طبع لاحق ہو اور بسبب ضعف مریض بجز ایک راج خواہ خوشبو ہو یا بدبو
 ہو اور اک نہیں کر سکا دوسرا فساد یہ ہے کہ غلط روی مقدم دماغ میں ہو اور اسکی بواقی ہو اگر غلط
 مارے بوشل لفل یا سنبل کی معلوم ہوگی اگر بوی بد آتی ہو غلط غصن ہے اگر بوتیز معلوم ہوتی ہو غلط بار
 ہے اگر ترش ہو غلط سوادوی ہے تیسرا فساد یہ ہے کہ غلط روی مجری مینی میں ہو اور اس سبب سے
 نفس اور آوازیں غنہ پیدا ہو جاوے یا فساد مصفاۃ میں ہو اور بیان مصفاۃ اور گز چکا آفا و اور
 بطلان بسبب سد و داغی ہو اس میں کہ ورت باصرہ ہو جاتی ہے اور بعض اوقات مریض کو ہمیشہ بدبوئی معلوم
 ہوتی ہے یہ لا علاج ہے اگر بطلان شحم ہو تو دی ہو یا بعد امراض حادہ ہو جاوی وہ بھی لا علاج ہے جالیو
 نے لکھا ہے کہ قوت شامہ کو راج خوشبودار موافق اور غیر اسکے ناموافق ہیں اگر مریض کو بحالت تب تھو
 مثل طین معلول یا مشک کی آوی ملائت موت کی ہے علاج متقیہ کرین اور نشوق کرنا لفل قنفل چند بہتر
 مفید ہے از مجربات شونیز کو بول شیرین چاکر ناک میں ڈالنا و دیگر روغن بھینہ غایت مفید ہے از مجرب
 علیہ باشونیز کو روغن مناسب میں ملا کر قطور یا سوط کرنا مفید ہے اگر احساس بدبو کا ہو اور خوشبو نہ معلوم
 ہوتی ہو قطور چند بہتر مفید ہے اور بالعکس اسکے شک نافع ہے اور بول خر کا سوط کرنا و دوا حالت میں
 میں نافع ہے از مجربات نکید کرنا شونیز سے برائے ہلکی اقسام بہترین علاج ہے مجرب چند بہتر
 کندش قنفل ہر واحد ایک درم آب کرش و عن گا و ہر واحد ایک اوقیہ روغن بنفشہ نصف اوقیہ سکو
 ملا کر سوط کرین فصل چہارم قروح مینی میں علاج متقیہ کرین اور مرجم جین موم اور روغن گنبد
 اور قذر سے زہین ہو لگانا نافع ہے از مجرب ہات بقتہ ایک مثقال لعاب بہہ اندر روغن گل ہر واحد ایک
 مثقال موم نصف مثقال سکو چاکر مرجم بنامین از مجرب ہات برائی ناسو مینی - لب تخم بطخ بندہ و تخم
 دہ ہر واحد و جزو قوتیا کرمانی سفید صبر ہر واحد ایک جزو مسک میں ملا کر لگانا مین ایضا برائے قروح خشہ
 بدبوئے مینی مجرب پیچہ موندہ کو پانی سے پیرین اور اسکی حالت میں سوط کرنا زنگار کا مفید ہے فصل

یا فائز ہو جائے اس کو قلاع کہا ہے باقی جمیوں کے نزدیک وہ اکلہ ہے رنگ قرص سے غلبہ غلط غالب معلوم
 ہو جاتا ہے اور قرص عارضین سوزش ہوتی ہے اور رطب کثیر لعاب ہوتا ہے یہ مرض صلبان کو سبب
 مسدود شری یا تخیر کثیر ہو جاتا ہے فائز قرح رنگ سفید بعد اسکے رنگ سرخ اکثرین اقسام ہے اور جس طرح
 کا رنگ ازرق یا سبز یا سیاہ و تلب ہو بلکہ ہی علاج تنقیہ کرنا بعد اسکے خاکستر کا دوزبان وجود پر کرنا
 ہے از محجرات حصص کو باریک کر کے لطف کرنا ایضا مطبوع یا نفیہ ضایع یا مضغہ کرنا جامع قسام
 قلاع میں مفید ہے دیگر شب اور غرض طنائات النفع میں از محجرات برائے عار کا فو رطبا عجیب
 ہے دیگر اصل السوس اصل آب دانہ انار ترش و انار ششان کثیر تر کہ بلبلہ غنا عرقس اینہ سے ہر
 یک نافع ہے دیگر سندروس اور ورد طنائتہ و واسے اور ترنجبین اور صندلین طنائتہ مفید ہے
 از محجرات بنفشہ اور ورد دیگر اطفال غایت مفید ہے ایضا کتبہ ایک دم خرمہ سوختہ تین عدد
 نیلہ دہا سوختہ از روت فائز صغار برگ نیم سوختہ ہر واحد ایک درم حسب دستور پاشیدہ کرین محجرب
 برای قلاع بلغمی کتبہ شورہ برابر ملا کر لگانا فصل سوم کثرت لعاب دہما میں کثرت لعاب دہما
 بسبب بلغم یا بسبب حرارت معدہ ہوتی ہے جس طرح بعد حیات خریف بسبب ذویان رطوبت معدہ لعاب دہما
 آہے اگر لعاب غلیظ ہے اوہ بلغمی ہے ورنہ بسبب حرارت کی ہی دوسرا قول ہے کہ اگر وقت استعمال
 زیادہ ہو بلغم ہے اگر خلوصہ دہما ہو حرارت ہے علاج جو باعث حرارت ہو مفید باسلیق کرین اور آہا
 اور سمان اور طین ارمنی اور فستق کہا ا مفید ہیں اور بلغمی میں فی کرنا مستامصل مرض ہے اور اطرار فضل
 غایت النفع ہے اور جو جو جود پنا آب گرم وقت نہار اور رگفتہ اور کند اور مصطکی اور مرہائے بلبلہ چنانہ
 و کہا نافع ہیں اور کبھی سبلان رطوبت خواب میں بسبب پڑ جانے کیڑوں کے ہوتا ہے پس سفوف کا سی
 نک ملا کر کہا جامع اقسام کو نافع ہے دیگر بلبلہ و سکر ہر واحد نصف درم ہر آب گرم نہار کہا نافع
 نافع ہے محجرب مصطکی قرط اقا قبا ہر واحد ایک جزو پوست خشناس نصف جزو سفیل الطیب ہر دم
 سفیل و سوان جزو آب آس میں قرص بنامین اور سرکہ ملا کر استعمال کرین فصل چہارم ورم زما
 میں رنگ ورم علامت غلبہ غلط کی ہے ورموی اور بلغمی میں کثرت لعاب کی اور صغیراوی اور سودا
 میں خشکی ہوتی ہے اگر صرف حرارت ہو تو ورم شدید ہوتا ہے علاج تنقیہ غلط غالب کرین اور جارین
 قصد مفید ہے اور بعد میں آب خش غلب شیر زمان آب کثیر گلاب ساق انار ملا کر صفیہ کرنا ورم
 ہے اور بار دین جب تو قایا جب ایامی کہا نافع میں آب حلیہ و عمل اور سرکہ اور کچنیں بزو ری اور
 مطبوع اصل السوس صفیہ کرنا اور طین طبیعت کرنا اور زنگار اصل خوشا و زنجبیل نک ملا کر خوب طنائتہ

اور اگر سرطان قطع زبان بہتر ہے مضمون نے لکھا ہے کہ قطع کرنا زبان کا ہرگز جائز نہیں البتہ کوئی زبان کو قطع کرین صاف نہیں ہے کیونکہ خوف زہن ہو جائیگا ہے اور جب خون بند نہوا صورت ہلاکت ہے فصل پنجم شقاق زبان میں شقاق زبان یا سبب موت مانع یا سبب رات سعد ہوتا ہے از الہ سبب کرین اور کلمات اور روحیات یا مادہ اشیر اور شیر و خرد اور کشیز سے مضفہ کرنا مفید ہے آتش کرنا کف خیار اور کث کر دے جو بعد قطع کر نیکی پر دوا جزا قطع شدہ کو باہم ملا کر ملتے ہیں اور کف ہے غایت مفید ہے اس واسطے اسکے فوہطیات کا مانع ہوتا ہے فصل ششم حرقت اور حاکم زبان میں حرقت زبان سبب غلط عار یا حرارت سعدہ یا حرارت داغ کے باعث ہوتا ہے مثل علاج شقاق زبان کرین اور سر کر دوشن مل ملا کر لٹا مفید ہے اور شیر میں شکر ملا کر دوا اسطہ حکم زبان کا مانع ہے اگر دوا سبب استعمال دوا دات عاود اور حریف لاق جو شیر ترش شنے سے فوراً آرام ہوتا ہے و دیگر بلبلہ زرد و سفید دوا گرم زبان عجیب الفل ہے فصل ہفتم جفاف زبان میں جفاف یعنی خشکی زبان میں حرارت یا موت ہوتی ہے علاج مثل شقاق زبان علاج کرین اگر سبب زردت زبان کے جفاف عاود ہو علاج از الہ سبب کرین از مجربات بر آب موت دان و زبان و عطش نہایت مانع ہے صفت بلبلہ طباشر قانقہ صفا رساوی لوزن لیکر آب سرد سے استعمال کرین فصل ششم قفل و استرخا زبان و قفل کلام میں اگر امراض مذکورہ خلقی ہوں یا علاج میں اگر سبب کفنی جوٹ سر کر کر جو بحالت سرسام ہو یا سبب قانقہ یا قنقہ امتلائی عارض ہوں - علاج مثل قانقہ کرین اور مقبہ مانع کرنا اور دوا عاقر قرحا سر کر خردل صغیر و جمیل قنقل وغیرہ سے مضفہ کرنا اور ایک عرصہ تک برابر علاج کرنے رہنا ہوتا ہے از عجیات تریاق الذهب کہا نا مانع ہے از عجیات القرو یا لا عدیل ہے از عجیات و ج دوا بادام ہون لگانا مانع ہے از عجیات صغیر ایک جزو عاقر قرحا خردل ہر واحد نصف جزو و جمیل قنقل جزو نرشارد ربع جزو و سبکو کا کر غرغره کرین یا توہر کسی یہ امراض سبب قنقہ جسی ہو جائیں اور زمان لوزن او گرم ہے یہ لا علاج ہیں اگر میں قلیل ہو علاج ترطب شراب اور مضفہ کرنا مانع ہے اگر سبب طباشرے رباط زہر عارض ہوں بغیر اسکو قطع کرین کیونکہ اس میں خون قطع شیران زہر زبان ہے اور بعد قطع سر کر اور کلابہ اور زاج کا جزو لگانا مانع ہے فصل ثہم ضغضع زبان میں ضغضع نڈہ سخت نیچے زبان بصورت سیدک یا سر میندک ہوتا ہے علاج تنقیہ کرین اور زونا اور رنگ اور نوٹ اور غصص زاج ملا کر ذرا از مجربات زاج محرق سورنجان سفیدی بھیرغ لما مفید ہے فصل دہم بطلان ذوق امر بطلان ذوق اور فساد ذوق کسی بالکل نہیں ہوتا اور کوئی شی گرم خواہ سرد معلوم نہیں ہوں

بطلان ذوق کسی بالکل نہیں ہوتا اور کوئی شی گرم خواہ سرد معلوم نہیں ہوں

خلط غالب جو عصب میں ہے عارض ہو علاج تنقیہ دماغ کریں اور غرغره جو استرخاؤ کو مفید ہیں اس میں بھی
 نافع ہیں اگر صرف تنخی ذوق میں معلوم ہو غلبہ صفر ہے اگر خلوات ہو خون یا بلغم شیریں ہے اگر ترشی ہو ہوا
 ہے اگر تکیہ ہو بلغم ملح ہے علاج تنقیہ خلط غالب اور مضفہ مناسب کریں **باب ششم امر اصل**
 انسان میں حافظ انسان کو واجب ہے کہ رعایت ان امور کی کرتا رہے اول یہ کہ ہمیشہ مسواک اور
 غلال سے دانتوں کو پاک اور صاف رکھے اور مسواک یا سفد رزور سے کرے کہ آب و لدان طبعی کم
 ہو جاوے اور نہ غلال یا فراط چاہئے کہ حسین گوشت لٹہ کو نقصان پہنچے اور خصوص مسواک کا کرنا بعد
 اشیاء مضردندان مثل تمر وغیرہ منوع ہے دوم فدا ہی میں الفساد مثل شیر و مایہی کھانے سے احتراز رکھے
 سوم سنت چیز با ملک یا گرم یا فراط یا سرد یا فراط سے مختار رہے خصوص متا بعد کھانے گرم کے سرد اور سرد
 کے گرم نہ کھائے اور اشیاء ملک جو دانتوں میں چب جاتی ہیں انکو کہتے ہیں مثل حلوائی ناطف وغیرہ
 کہ شکر اور نشاستہ سے بناتے ہیں چارم جملہ اشیاء ترش اور تھے ترش بغیر سرکہ مضردندان میں نیم تخم بربا
 اور خواب بعد کھانے ہجرات کے ششم جو چیزیں کہ باخاصیت مضردندان میں مثل گند ناد جو زو حزام
 وغیرہ یا جیکے کھانے سے دانت کند ہو جاویں نکھائیں اور ہمیشہ مضفہ یا دھوین روغن گل سے بوقت خواب
 کیا کریں اگر مزاج میں حرارت ہو ہمیشہ شکر کو ملا کریں اگر برودت ہو غسل ملنا غایت مفید ہوتا ہے مگر
 دماغ و معدہ قبل تدابیر کرنا ہر جزو دہے اور نوخل باز و بلوط دار چینی زردنا و صغیر غالب امر اصل
 میں مفید ہیں اور استعمال سنون بجات استلا و معدہ جائز نہیں ہے اور یہ بھی ضرور ہے کہ قبل استعمال
 سنون دمان اور دندان کو مضفہ مناسب اور مسواک سے پاک کریں اور احتیاط کریں کہ جو دانت ماز
 ہو اسی پر سنون ملے رہیں **فصل اول درد دندان میں** درد اگر شدید صربان یا سوزش ہو
 بسبب حرارت ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مضفہ بربڑ کیا جاوے تسکین ہو جاتی ہے اور علامت برودت
 بخلاف اسکی ہے علاج تنقیہ کرنا بعد میں سرکہ اور نمک ملنا اصل اشیاء ہے از ہجرات فلفل کو گلاب
 میں چکا کر مضفہ کرنا نافع ہے از ہجرات پوست انار گلنا رملہ سے سماق شب بریان مازو و سبکو بون
 لیکر سنون بنائیں از ہجرات عاقر قراط زنجار ہر واحد دو جزو جلنا رشب ملنا شیر گز مانج ہر واحد
 ایک جزو لیکر سنون بنائیں مجرب فلفل اور پوست خشنخاش کو چکا کر مضفہ کرنا اور عاقر
 قراط ہی انکا نافع ہوتا ہے از ہجرات جو ایک ساعت میں سکون دروے کثیر لٹو پوست خشنخاش گلنا زبد البیجر
 حب الثلب حب الاس ہر واحد ایک درم افون آئندہ قیراط کا فود چار قیراط گلاب جو تیس درم ان تمام
 اجزا کو چکا کر ہر نفعات مضفہ کریں مجرب سہا کہ نیلہ تو تباہر دو کو بریان کر کے سنون بنائیں مجرب

جو ایک ساعت میں مفید ہے۔ سرکہ اور مخالب ملا کر مصفہ کریں اگر دروستید ہو مصفوق کرنا ایون اور کار اور
 اور مافوق رعایت مفید ہے مجرب ایون کو روغن گل گرم سے ملا کر اور پنبہ میں آلودہ کر کے واپس
 بر لٹانا مجرب جو ایک ساعت میں دروبارہ کو نافی ہے۔ مویز کو خوب باریک کر کے پنبہ محلج کو کہہ
 تر کریں بعد میں لہن ریان اس میں ملا کر استعمال کریں دیگر استخوان کمر کر کے لیکر اسکی ایک جانب کو
 غلال باریک کر کے پیچ دندان میں پیان دروستا ہو چوبین جب دانت میں خون آجاء
 نے اعمال دروست کونکین ہو جاتی ہے دیگر اصل انگبر کو دانتوں سے جہاں درد کونکین دیتا ہے ورم
 داغ دینا مسکن اور مفت در ہے دیگر رائے در و طبعی رخ خصل کو چاکر اس سے مصفہ کرنا مجرب
 برائی در و زلی در طوبی غایت مفید ہے قنصل کو غسل میں ملا کر لٹنا مجرب ہے در و بار و غایت النفع
 طفل حاضر رعایت زرباد کو ہی شہد میں گولیان بنا کر سایہ میں خشک کریں اور دقتا نو قنصل
 کریں ایضا جو غایت مجرب ہے زبیل قنصل غایت جندیدہ ستر ایون شہد میں ملا کر لٹائیں مجرب ہے
 در و حار آب کموی سے غرغره کرنا غایت النفع ہے بیج انار کو چاکر مصفہ کرنا مفید ہے دیگر کون
 صغیر کر سرکہ میں ملا کر مصفہ کرنا مجرب برشتا لٹانا فائدہ ہر گاہ کہ اودیہ مذکورہ بالا سے کہ
 مؤثر ہو اور تکلیف یادہ معلوم ہو پیچ دانتوں کو روغن سے چرب کریں بعد میں زرخ کو سرکہ یا
 میں ملا کر دانت جہیں دروستا ہو لہن اس محل سے قطع دندان باسانی ہو جاتا ہے اگر پر
 مافوق رعایت سرکہ میں ایک عرصہ دراز تک رہے ہون دانت آؤف برطین یہی محل کرنا ہے مگر
 ہے کہ دندان صمغ کو موم وغیرہ سے لف کریں کہ آفت یزنی دوا سے محمدہ رہیں **فصل**
 میں ضرر بالتحریک کند اور دہر ہو جانے دانتوں کو کہتے ہیں سبب اسکا سبب جوشت یا
 یا خلط مہدی ہو تا ہے علاج پستہ تخم خرفہ بادام جرونجی نابرجیل وغیرہ کا جانا مجرب جو ایک
 میں نافع ہو تا ہے خرفہ کا جانا مفید ہے اور حلو اور روغن بادام اور صیفہ اور غسل سے بنایا ہوا
 میں دبا بالیخ النفع میں اگر در و یا ضرر سبب استعمال کسی چیز بارو کے ہو جاوے یا بوج فیر یا
 ہوا مصلیٰ لٹنا مفید ہو تا ہے **فصل سوم** محرک استمان میں اگر ایام طفولیت یا شیخو
 میں دانت پنے لگیں علاج میں دوا کے اگر عمر دندان سبب فساد و دندان یا
 ہو جاوے علاج ازالہ سبب کریں اور مادہ جو سرکہ میں بچیا ہو لٹنا ترش اور ساق اور شب او
 سندروس ملا کر لٹنا کثیر النفع ہے مجربات ہند خمرہ سوختہ اور سرکہ ملا کر لٹنا مفید ہے اگر
 برائے محرک دندان در و دندان نافع ہے دگر در و درم و نصف مافوق رعایت در و درم لٹنا رشب

عاقل کرنا بیخ ہر واحد ایک دم بدستور سنون کرین ایضا پوست انار گلنا رہنماق لمبہ پیچگری بریان باز و سیکو
 کر کے مساوی لیکر سنون بنائیں محجب ہر کھنکر دندان و دور و دندان و جمیع امراض لہ مفید ہے پوست نبات
 الجلی اسولہ جزو سنگرات کتبہ ہندی فوئل ہر واحد چار جزو فوئل زنجبیل ہر واحد تین جزو بدستور سنون کرین
 باب ۱ محجب ہر ایک ایضا گوشت خورہ عود و عرق گلنا رہنماق اقا قیاموزن لیکر سنون بنائیں فصل تامل انسان
 بلغمین تامل انسان باسیب طوبت روہ یا سیب کثرون ہوتا ہے علاج اذالہ سبب کرین اور دانٹون کو سیدہ لک
 ہر سے صاف کرین اور بجائی تامل ہر کرنا علت با در و در صاف سندروس جبر شک مصلی وغیرہ نافع ہر
 ارا فصل پنجم دو دس مین پنے کیتہ پڑ جانا دانٹون مین علاج دانٹون کو پاک کرین اور کیر و نکو
 نانٹون ہر سناسکے نکالیں اور صحت اور خزل کو سرکہ مین پاک کر غرہ کرین اور جو چیز مین کہ قائلات دو دس
 قائلات استعمال کرنا اور جو کتبہ سعد جانا غایت مفید ہے از محجرات شخم کڑاٹ پنے گندنا اور فصل
 ہر سے ہر او شمع بخور کرنا مفید ہے ایضا فوئل سیاہ کو باریک کر کے سنون کرنا ہے سرجی الاثر ہے فصل
 ششم صریر الا انسان مین پنے برہم سائیدن دندان سونین سبب اسکا ضعف عضلات نکلیں
 کے کہ ہوتا ہے اور کہیں یہ ترش فیل از سکتہ و قشع و صرع و فاج و قولہ کرمان شکم و ہجالت درو شد ہو جاتا ہے
 کہ علاج تنقیہ و بلغم کرین اور ملنا گرون کار و عن قسط و زعفران سے مفید ہے فصل ہفتم حفر کے
 بنیان مین مادہ منجر مثل خرف بیخ دندان مین جمع ہو جاتا ہے اسکو حفر کہتے ہن اور رنگ حفر کے فاسط
 کالب معلوم ہو جاتا ہے قول بقراط ہے کہ بخارات صافہ دانٹون مین جا کر منجر ہو جاتے ہن اسکو حفر کہتے
 لہن اور قول جالینوس یہ ہے کہ مادہ اصول دندان مین نفوذ کرتا ہے سولف کے نزدیک حق یہ ہے کہ بخارات
 المصعودہ اور مادہ منفوذہ دو فو ملکر یہ مرض ہوتا ہے مگر جو مادہ اصول دندان مین نفوذ کرے پیشکل جانا
 اہے اور واسطہ بخارات مصعودہ کے جالیات کاسے ہن تھا کہ صدف زبد البحر حلزون خرف چینی شیشہ
 پوست بادام سوختہ مگر تنقیہ کرنا قبل از استعمال ضرور ہے محجب العمل النافع نمک و سکرو زبد البحر مساوی
 انار محجب فلی زینخ زرد عدس ہر سو کو باریک کر کے سرکہ مین ملائیں اور آتش ملائم پر بریان کرین انار
 قسط سرکہ سے مصنفہ کر کے بعد مین اسکا استعمال کرین بعد اسکے روغن گل یا مسکہ لائیں اور بعض قدما
 قول ہے کہ جمات اذن اعلیٰ نمک کرنا باعث رفع مرض ہے فصل ہشتم لثہ وامیہ مین بخون آنا
 بخورن سے اگر سبب املا بخون سرخ اور شیرین ہوگا اگر عفونت ہو خون نکلیں اور سیاہ ہوگا علاج
 بعد کرنا اور رماز و در شب اور آس ملا کر بطور سنون ملنا باقی اور تداویہ جو فصل قروح مین مقرر ہوئے
 بد مین از محجرات عدس جو سرکہ مین نیچے ہون تین جزو حنظل صبر شنب ہر واحد نصف جزو سیکو

لثہ ماحجب جلنا فقط طمانیت سودمند ہے فصل ششم قروح اور تامل اور ناصور انسان
 میں علاج انکا مثل قلع کرین اور سرد روس اور درد کو ملا کر لثہ بابت مفید ہے اور گزناخ انزور
 کندہ دم الاخین زر آوند ایر سا طباشیر قاقیا اور جلنا رجبت بطوطہ تمام ادویہ بنت لحم میں زخم
 برای تامل و دندان و ریح خون لثہ آزموده ہے و ترخ سوج اور زرد کو مل طفل میں ترک کر کے طفل میں اور
 من بعد استعمال کرین معید ہے دیگر ریخ برد و نور و غیر مطلق اور زجاج اور شب غصص سبز سرکہ میں
 قوس بنامین اور عقدہ ایک دانی کے طین بعد کے روغن گل سے منصفہ کرین نہایت مفید و عجیب العمل
 ہے از محجربات سرکا ایسا و وج سعد طباشیر و روح الاسب گلتار و قلع قاقیا گزناخ کات سے
 ہر واحد ایک جز و ساق قین جز و بدستور سنون کرین و دیگر غیر معمول برای تامل انسان فضلہ
 کو جلا کر استعمال کرین گوشت خورد و آجاتا ہے محجرب برائے تامل و غیر نہایت مانع ہے آرد کر
 متقال شبد میں ملا کر بربان کرین بعد اسکے کندہ دم الاخین ہر واحد یاخ متقال ایر سا زر آوند
 ہر واحد دو متقال حسب معمول سنون بنامین محجرب پوست بچ کبر اہل عاقر قرا ایر سا کر سنہ آرد و
 لیکر سنون کرین و دیگر از شیشان طمانیت النفع ہے محجرب برائے ناصور لثہ بلبلہ سادہ از دست
 حرف سوختہ لثہ اور تمام ادویہ جو فصل قروح یا ناصور میں تحریر ہوئیں مفید ہیں محجرب برائے تامل
 و عونت لثہ طباشیر و ہر واحد میں جز و لواطین از منی دم الاخین ہر واحد و جز و مرجان صندل
 مرصان کا کنج گزناخ مامیران ہر واحد ایک جز و بدستور سنون کرین فصل ہفتم زخم لثہ میں علاج
 فصد فیعال اور جبار رگ کرنا و جو یک موضع لثہ میں لگانا اور اسہال کرنا اور دس کشیر جلنا و ساق
 آس زلف لکھا و غیرہ سے منصفہ کرنا محجرب آب گرم سے منصفہ کرنا مسکن درد ہے و دیگر خیانت
 پکا کر منصفہ کرنا و اف ورم لثہ فصل اسیم ان اسباب میں جن سے دانت طفلان آسانی نکل
 میں۔ لڑکوں کو کوشی خیر سخت چماتے ندین اور بیہ سک اور سر ساق لگانا اور دماغ ارب اور خنا
 روغن گانوسے التل کرنے میں محجرب عصار و غلب الثلب روغن گل ملا کر لثہ عمدہ علاج ہے اگر
 کو نیم گرم کان میں الین اور گردن اور سر پر طین دانت بہت آسانی سے نکل آتے ہیں تجر
 الاظہار اراد و نگارنے بعد انتقام باب امراض انسان چند ترکیب اور نسخہ تجرب امراض انسان
 اس مقام پر لکھنا مناسب سمجھا ہر چند کہ عرصہ دس برس میں راقم نے بہت نسخے جمع کئے اور تجربہ
 تجربہ ہوا اگر تمام کو لکھا جاویں جبر طوالت اور الخطاب تصور نہیں اور خصوصیت فراہمی اور تجربہ
 کہ راقم کو عرصہ دس برس سے مرض تحرک اور تامل انسان حتی رہا ابتدا تعلق مرض جزو عیدت رہا بابت

رجوع کیا جب کچھ فائدہ نہ ہوا ایوس ہو کر بقدر ضرورت اور حفظ صحت کے بندی اس فن شریف کو کہ بحر ذخار ہے
 بغواشی لایزال ککلا لا یترک ککلا ککلا حاصل کیا اور عرصہ دراز تک بعد ایوسی بطور خود استعمال کرنا
 غرض یہ کہ قریب تین سو نسخہ مرکب اور مفرد تغیر نے جمع کئے اور وقتاً فوقتاً حسب قاعدہ انکا استعمال کیا
 اکثر امین ایسے ہیں کہ صرف دو تین روز کے استعمال سے شکایت جاتی رہتی ہے لہذا چند نسخات کو مع خاص
 استعمال لکھا جاتا ہے سنون ایضاً از معالجات بقراطی برائی استحکام دندان و گوشت بن دندان منفر
 کرم خردوں و آدن خون و انقباض سرد اور رفع بد بوئی و لمان و جلانی دندان بنایت سفید ہے اور تغیر
 نے بار بار اسکا تجربہ کیا فی الواقع بہترین سنونات ہے اگر اس سنون کو روغن بنون میں ملا کر دندان و لمان
 طین الفدر رفع الم کرتا ہے اگر سرکہ میں ملا کر مضغہ کرین برائے تحریک غایت مفید ہے صفحت فاقہ قرعہ
 قرعہ نایج تعد کو فی ہر دوا حدیثہ شغال بہت انازہ و سبز کند رنگنا مراد و بدیش بقال جنبی ہر دوا حد
 تین شغال طباشیر قرعہ نشاستہ آبر ساہر و اجد چار شغال شاخ گاؤ کو بی محرق دندان فیل دانہ ہیل کشنیز
 بودہ عدس ہر دوا حدیث شغال زبد البحر نمک سنگ محرق شب یانی ہر دوا حدیث شغال قلع سفید جو دلیا
 ہر دوا حدیث شغال بعد از سائیدن کا فور و دوا نمک آمین ملا کر بوقت غلو معدہ استعمال کریں اور قبل استعمال
 سفید یا سہل کریں نہایت مفید ہوتا ہے اور گوشت اور شیرے کھانے سے محترز رہیں اور کبھی امراض دندان
 تا میں علی الخصوص جو سبب نسا و خون ہو یہ ہر دوا مضغہ ہونے میں مضغہ برک رفع ورم لثہ حار و روع مادہ
 سفید بقال غایت موثر ہے عدس کشنیز کل آس مندل سرخ فوغل سماق تام اجزا کو مساوی چاکر مضغہ کرین
 ایضاً اگر آب سماق اور گلاب ملا کر مضغہ کرین نہایت مفید ہوتا ہے مضغہ برک رفع ورم دندان جو سبب
 از لہ ہو یا سبب بروٹ ہو و نیز استرخانی لثہ آرزو دہ ہے حب الثعلب کو کھار اسبند عنبہ مساوی جوش و دیگر
 مضغہ کرین مضغہ برک استحکام لثہ مفید ہے اور رطوبت کو خشک کرتا ہے پوست گنار فوسفا و ر
 سماق شب یانی یا زہد اگر انہیں اجزا کو سرکہ میں جوش و دیگر مضغہ کرین نافع ہے لصوق برک و بانڈین
 گوشت لثہ جو زردہ ہر دوا ہی نافع ہے کر نہ دو شغال زردہ و دھج ایک شغال ہر دوا کو باریک کر کے شہدین
 ملائین اور دانتوں پر بطور طلا لگائین سو رہتجان کہ اکلا لثہ اور دہن کو نافع ہے پوست انار ترش شیرین
 ہر یک سی درم نمک ہندی فوسفا در ہر یک نجد م مازد گنار شب یانی کا فوسفہ عاقہ قرعہ ہر یک دو درم سماق
 بازو درم سبکو کوٹ چھانکر سرکہ میں ملائین اور بطور غلو کھانکر ساہی من خشک کر لین عند الحاجة کوٹ کر
 استعمال کریں مضغہ کرہ ورم دندان اور تحریک دندان کو غایت نافع ہے جب آس بخر کبر کا کچ جوڑا
 لیسرچ ہر دوا دندان فیل شب یانی مساوی لوزن لیکر سرکہ میں پکائین پستہ مضغہ کرین سنون

کہ بونی و سن کو خوش کرے اور غور کو بند کرے اور دانتوں کو مستحکم کرے بلبلہ بلبلہ لکھ متشرنگسرخ اقا
شب یا فنی قرطوطا شیر عاقر قرقا باریکر استعمال کریں مسنون برہا و دندان جو بیہوشم لٹہ جو غایت ہنر
جو نیم حرفہ کشیر شکسماق عدس متشر صندل سفید عاقر قرقا کا فور مساوی کو قسہ خجہ داشت اور لٹہ پر چھو کر
اور قبل استعمال مسنون بڑا کر اور گلاب کو ساف کر لیں مضمضہ جو بیہوش زیادتی خون جو بیہوش
یقصال یا جبار رک کریں بعد میں سرکہ گلاب کا فور لکھ مضمضہ کریں مسنون کہ رخ و دندان کو مستحکم اور خون کو
بند کرنا ہے شاخ کوزن سوختہ لک اندرانی سوختہ پوست بلبلہ زر و گلکسرخ ہریک دو درم گھنا ایک درم بدستور
سنون کریں مسنون لاجبت و دندان دو درم لٹہ نہایت مجرب یا نین خور و کلان عاقر قرقا سفید کشیر
بریان شب یا فنی بریان و از فضل گھنا کہتہ ایک درم سبکہ ہریک کر کے عمل کریں قریاق الا مسناد

خواه موندن من جب بناگر کپین با بطور سنون ملین بر آرد دندان جو بیب سرگرد و عجیب الفضل ہے چندید سرگرد
مرفعل زار آوند در جرج زنجیل سید افون ذوالنجم سیکو کوٹ چا نکر غسل من طامین اور پنہ کو اسین نرا
دندان موجب بر کپین بیت جلد شکین کرنا ہے مضمضه سے حرکت دندان کہ بیب گرسے اور عفوت
ناف ہے برگ گل چا رنگ هر دو کو چوئی دیگر مضمضه کریں سنون کہ دوم لثه اور ناصور لثه کو مفید ہے کہند
قط شیرین قوتبار بان زنجیل سیکو برابر لیکر سنون کریں مضمضه بر آفتوت لثه و دم قبل از ازل خجاک
دانتون پر جوتا هو موثر ہے آس گلزار شب بانی افاقا بموزن سرگردین چا کر سات روز تک مضمضه کر
سنون برابر و باندن گوشت لثه چو سنج کبر اهل عاقور جابج سوسن کر سنه آرد جو سیکو برابر لیکر
بنامین مضمضه بر آفتوت لثه و داف سردی بن دندان آرد و کو عاقور جابج پورست بخ
حنا سده شب و در سنبل بر سنو مضمضه کریں سنون بار و جبت امراض حاده و در باندن گوشت لثه و در فدا
و حرک غایت مفید ہے طباشیر گلستخ مرصاف جب کا کنج گز ما نوج با میران مروارید یا المضاعف اک

محل ارمنی دم الاخرین مرجان سوخته صندل سرخ عود اخلوصه پیلے دانت اور سونہ کو صاف کریں بعد
میں استعمال کریں مضضر ہے استحکام دندان غایت مفید ہے گل سرخ زرشک ثمرۃ الطرفا برنگ
برگ زیتون برگ یازنگ شب بانی سبکو جوش دیکر معفنہ کریں سنہون برائے حرکت دندان جو
گوشہ عودہ جو جادی یا اصول دندان میں ضعف عود سوخته شب بانی سیاہ گلنارا قاقیا بدستور سنہون
کریں سنہون برک اور دندان استحکام سرخ دندان درو یا نیدن گوشت لٹہ مفید ہے نیلہ قویا قسط نام سنگ
کتبہ مفید زیر سفید بر بان از ہر یک یک دم کثیر بریان و دو دم زنجبیل لعل کیس مصطکی کیو کجری کیا جینی
از ہر یک نیم دم سبکو مایک کر کے مثل مسی طین اور پانی سے چار گہری تک اختر از کریں لسنسٹو لٹا از

قرابادین کبیر برائی رفع ہوئی دمان و استحکام اصول دندان و غارش دندان مفید ہے اور گوشت جذب شدہ
 استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔ گزنارنج گنارنج محل فرخ سعد کوئی ہریک سور و مردارید طباشیر سفید از ہریک کنگد
 دم الاخوین کند راز ہریک نیم شغال سندان سفید سندان سرخ از ہریک و و شغال کوفتہ پنجہ سنون بنائین اور
 وقت استعمال دمان کو آب برگ سور سے دو دین مضمنہ برائے تحرک اسنان جو سب برو دت ہو
 زاید نہ اکیلل الملک پر زنجوش علیہ تخم کتان سکو بانی من پاکر مضمنہ کرین سنون برائے تقویت
 لثہ و دندان و مانع آمدن خون و رطوبت لثہ ثابت مفید ہے اور عقیرے بار نامحجرہ اسکا کبابے سار و کبیر
 پوست انار ترش مصطلک رومی عاقر قرحا ہیرا کبوس و ایند لاجبی جو دوزخنی زیر سیاہ کرمانے
 ز قوتیا سبز گزنارنج گنارنج کل ارمینی مرجان سوختہ ساقی افیون بریان کو کسار
 پوست بادام سوختہ فلفل سوختہ بادام سوختہ خاکستر جزیرہ زرد خاکستر جرب ابخیر ہذر البیج بریان
 صند سوختہ نمک ساہرہ بستور سنون بنائین اور بعد استعمال گہری دو گہری تک کلی نکرین مضمنہ
 برائے تقویت لثہ و رفع مادہ منقبہ دندان آزمودہ ہے پوست خنکاش زاید ہے سبز پشکرے
 پوست عنب الثعلب پوست انار ترش و لایستہ وقت خواب حالت خلو معدہ میں مضمنہ کرین سنون
 لثہ و دندان کو مستحکم و جلا دیتا ہے اور گوشت بن دندان خوردہ کو از سر نو پیدا کرتا ہے پوست بلبلہ زرد
 نمک ہندی بریان کز ہریک پنجہ دم قرندہ چدرہ و دم دارچینی سعد کوئی ہریک سد و دم شب یانی ساقی
 ہریک دو و دم عاقر قرحا صفت و دم نوشادر و زعفران ہریک یکدہ دم گزنارنج قافلہ گنارنج
 از ہریک چار و دم زرنبادشش دم بستور کوفتہ پنجہ سنون بنائین سنون تالیف حکیم میر محمد جرجانی
 برای تسکین الم و رفع آمدن خون از دمان و لثہ و رویانیدن گوشت لثہ و فرج دمان و منع ریختن
 مواد آزمودہ ہے اور اکثر مزاجون میں موافق ہوتا ہے صفت سعد کوئی طباشیر سفید گلسر خنک
 گنارنج فرخ کنبہ چنگز نارج افاقا از ہریک یک جز و ساق سہ جز و بستور استعمال کرین مسدونی
 کہ دندان کو چرک سے پاک اور صاف کرے زبد البحر نمک سوختہ جو سوختہ صند سوختہ خاکستر پنج نے
 نمک اندرائی زار و اندھرج سکو ہوزن لیکر سرور سا کر کے سنون بنائین غایت مفید ہے اور بار نامحجرہ
 ہو اسنوں برائے استرخانی و دم لثہ نافع ہے اور چرک دندان کو پاک کرتا ہے پوست انار گنارنج
 زرد و ساق شب یانی زار و از ہریک یکدہ دم بستور ہریک کر کے سنون بنائین سنون برائے تقویت
 دندان و رویانیدن گوشت لثہ و صبر خن و تحرک نزد غایت مجرب مصطلک رومی موچر س دم الاخوین
 زار و گنارنج پوست بلبلہ سیاہ پوست بلبلہ زرد و آملہ منعی برگ حنا کات سفید کشتیز خنک از ہریک یک جز

ایک اور ہی نسبت جزو تمام اجزاء کو باریک کر کے سنون بنائیں سنون حیت تا کل دندان و رفع و برقی
 دندان و چکر دندان مجریکے باز و سبز و جزو مرفعات ایک جزو و رفع کل میں ملا کر طین بعد اسکی سکا
 مفصل سے مضفہ کریں سنون منقح دندان اور لٹہ کو مستحکم کرتا ہے اور بوئی دندان اور قروح لٹہ
 کو غایت مفید ہے نیک اندرائی باریک کر کے شہد میں لائیں اور آتش طایم بر کہیں جب مثل احر
 ہو جاوے آب سوسن میں بھما کر باریک کر میں بعد اسکی ایک جزو اسکا اور زبد البحر ایک جزو اور چوبی
 ایک جزو مرفعات ایک جزو خاکستر شیخ ایک جزو سعد ایک جزو فلاح بعد از ششم جزو عود قفا سے
 نصف جزو نبات سعیدین جزو کاغذ و سوسن جزو سکے ملا کر بدستور سنون بنائیں اور ہر صباغ جزو
 کریں سنون کہ مشہور ہے سنون اللہ کو ہے برکت اور دندان و بوئی دندان مفید ہے نیک اہل
 جزو السرد و قوا از ہر یک یک دم ملا کر بدستور سنون بنائیں سنون جزو استحکام دندان متحرک
 مفید ہے صفت کند زر آوند و حیح پر سیاہ شان یخ بنشہ مرجان سرخ از ہر یک یخ مشغال دندان
 و مشغال بدستور ملا کر سنون بنائیں سنون برائی قلاع مفید ہے شب یانی باز و فساد ی لیسکر
 سنون بنائیں سنون برائی و دندان کرم خوردہ و دیگر امراض انسان مفید ہے صفت کبیر
 تخم جو راقی زنجبیل بریان سنگجراحت زاج بریان سنگ سرہنگ سیاہ غلغل سیاہ بریان کشیزہ
 کہہ سفید سعد ہندی مساوی الوزن ذیرہ کرمانی برابر تمام او یہ لیکر خوب باریک کریں عذہ احباب
 مرصہ اک ہر فلک و انتون پر طین بعد انقضائے ایک دو ساعت آب سر سے مضفہ کریں سنون جزو
 جلائی دندان بعد بل ہے متعال چینی نیک طعام زبد البحر ہر سد کہ مساوی لیکر بدستور سنون کریں
 میستی معروف و مجرب برائی رفع و دندان و استحکام اصول دندان بنائیت مفید ہے اور گوشت
 زائل شدہ لٹہ از سر نو بدبو جاتا ہے بیلہ تو تیا کہہ ہر یک یک دم نیک لا بو راقی کہہ سفید ایک دم
 ذیرہ بریان ایک دم کشیزہ خشک بریان دو درم زنجبیل نیم درم صبح مصطفیٰ کپور کچری کباب یعنی بھجڑ
 از ہر یک نیم درم چیلے سکوا باریک کر میں مگر مصطفیٰ اور کہہ کیس کو غلیجہ کو ٹہن اور رینڈہ تو تیا بریان
 کریں صبح شام مثل مسی طین اور بعد استعمال آب سے چندی مختصر زمین فی الواقع استحکام دندان میں
 بے نظیر ہے مجرب مجرب از مودہ برگ ترخ کو کوکوت کر و انتون کے نیچے رکھیں فوراً درد کو تسکین
 سنون کریں دندان کو مستحکم اور بوئی دندان کو خوش کرے اور دندان کو غایت مفید ہے
 کیس تخم جن بیل زنجبیل بریان سنگجراحت بریان سیاہ کرمانی سنگ سرہنگ سفید ہر یک یک دم
 غلغل کر و کشیزہ بریان کہہ سفید ذیرہ بریان ہر یک دو درم ناگر مو تہا جبار و درم سکوا باریک کرے

ادانتہ پزیرین ایضا شہد اور نمک کو ملا کر صبح شام ملا مشد لہ ہے ایضا روغن سیاہ اور نمک اتون
 اور نمک سفید ہے مگر بوقت خواب استعمال اس کا غایت مفید ہوتا ہے ایضا پوست بادام سوختہ خمر و زرد
 سوختہ عود سوختہ کف و ریاسکو ملا کر ملا غایت جلی دندان سے صفون درد دندان کو فوراً رنج
 اگر تاسہ اسبند بزرگ ناخدا و عاقر قرحا و اذ غفل سبک جوش و دیگر صفینہ کریں صفون برائے تحریک
 دندان در مطوب و مان از بس نافع ہے پوست میلان ایک قولہ فر میلان جسکو پہلی کہتے ہیں ایک
 قولہ اور پہلی وہ بہتر ہے جب اس میں رطوبت اور رسیدہ ہو جاوے و رح سے نوڑ کر سیاہ بین شک
 اگر کمرین نامزد سبب نصف قولہ ملا کر ہر سہ اجزاء کو خوب باریک کریں اور بدستو رطوبت اگر چاہیں کہ بہت جلد
 ممتو تر ہو ہر سہ اجزاء کو پانی میں جوش و دیگر پوست خستخاش اور پوست انار و ق جوش اس میں و اصل
 اگر دین اور صفینہ کریں تجرباً از معمول حقیر ہے ایضا ناکو مورج سیاہ نمک جو زن و دانتون پر ملنا
 صفون ہر ایک استحکام بخشد دندان غایت مجرب ہے لفظ سنبل و سعد عود و غیثہ و کانسہ چینی ہم کف دریا
 یا استخوان بلبلہ و فوفل و صندل پاک بھینا و پٹا شیر جملہ پر یک وزن و از برای سنون عجیب بسیار
 باب ہفتم امراض لب کے بیان میں لب عصب اور گوشت اور عضلہ اور شریان و رید
 سے مرکب ہے جو مرض کہ متقد کہ ہوتا ہے لب کو سبب عارض ہوتا ہے کسواسطہ کہ مزاج اور ترکیب لب
 زنی مثل مزاج اور ترکیب متقد کی ہے اور ہر دو داخل اور مخرج مرے و معدہ و امعاء میں جسطرح متقد میں
 اشتقاق اور بواسیر ہوتی ہے لب کو سبب عارض ہوتی ہے بلے ذ اسفیدی یا زردی اس میں ہو اس میں بھی
 ہوتی ہے فضل اول و دوم لب میں تنقیہ کرنا اور رضا دآن ادویات سے جو درم لہ میں مذکور
 دو میں سفید ہے فصل دوم اشتقاق لب میں تنقیہ اور تربیب کرنا خصوص تربیب سوطہ سے
 اگر نا بہتر ہے اور فصد چار رک کرانا اور طلق زیر لگانا مجرب ہے اور کثرت اور کف خیار اور لعابات چما
 لب پر بہتر نافع ہے از مجربات ناف اور متقد کو روغن چراغ سے تدبیر کرنا سفید ہے عجرب
 ادا م اور تخم کہ دبار یک کر کے لب پر ملا کر نافع ہے مجرباً سپستان بندہ دانہ کو چکا کر صاف کر لین
 بعد میں مغز ساق بقر و مصطکی ہر واحد دو درم مانہ و ایک درم شحم و جاج نصف درم بدستو و معروف مرہم
 لکائین باقی اور ادویہ جو قروح مطلق میں تحریر میں نافع ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو پوست بیضہ رقیق
 لگانا اگر مرض کو زیادتی ہو فصد لب کرنا سفید ہے کیونکہ بعد فصد اس میں سے مثل دانہ بجز دانہ نکلتے
 ہیں بعد میں آرام ہو جاتا ہے فائدہ اگر گوشہ دمان جسکو باجہ کہتے ہیں شق ہو جاوین اور اس شق
 مدبند نہ کیلے دانہ انار ترش اور صبر ملا کر بمقام سوزش لگانا سریع اثر ہے فضل سیوم

علاج فسادات کریں اور ہر ساعت دس گرم خون نکالیں یہاں تک کہ فوبت ہلکی اخراج خون میں سودرم تک پہنچے
 اور مادہ کو جانب عضو خیس مائل کرنا اور تلبین طبعیت کرنا اور خیانت شہرہ ضاؤ وغرغزہ فائیت نافع ہے
 اور غرغزہ آب قوت سے کرنا بہت مفید ہوتا ہے مجرب ہے اخفاق و دروآن۔ جدوار کو آب حنظل
 اور کشنیز میں پیسکر ملا کر مجرب العجائب رشتہ میں سے افقی کو عنوق کیا ہو گئے میں لٹکانا مفید
 ہے ایضاً پارچہ انار چٹے میں رنگ کیا ہوا سکا لباس بنانا و دیگر سرگین کرگ اور مادہ اصل سے غرغزہ
 لونا واسطے طبعی مزاج کے سودمند ہے اور پس افگندہ رسک سفید سے غرغزہ یا صفاد کرنا ہلکا قسم
 ففاق میں بعد یاس بھی مفید ہے و دیگر گرم سرگین زندہ کو جلد غیر مدبوغ میں لپیٹ کر گلے میں لٹکانا سرگین
 ہے دیگر منڈک کو بہاؤ کر اگر گرم موقع درم ہو لٹکانا نافع ہے دیگر غسل بلا در آخر میں ملا کرنا
 و رجمہ گردن پر لٹکانا معلق کو کھول دیتا ہے اور موٹو و نکاد با نواسطہ اتر جائے پانی حلق سے سفید
 ہے مجرب مرادہ کا ڈاؤر بچہ کو سفید کو ملا کرنے سے فوراً اخفاق تحلیل ہو جاتا ہے مجرب کثوث
 ہونہ خطمی پر سیاہ شان قبل انجیر کرفس خواہ سبکو خواہ ایک ایک کو جوش و دیگر کھجور مقدار مادہ غرغزہ
 مجرب ہستان ایک جز و حلبہ تخم کثوث ہر ایک نصف جز و پوست بچہ کبر نصف جز و جوش و دیگر روغن
 اگر حلق میں ڈالیں مجرب آرد باقلی حلبہ جو ہر واحد ایک جز و تخم خطمی خستہ خربا ہر واحد نصف جز و
 تخم خطم بار و مزاج میں اور طین ارمنی ہار میں ربع جز و سبکو سفید می ہیشہ میں جو مزاج گرم ہو اور تخم
 جاج میں جو مزاج بار و ہولامین اور چند مرتبہ ملا کریں ایضاً سرگین کا ڈوپل لگندہ کبوتر کو چکا کر کر
 در روغن گل میں ملا کر ملا کر بالغ النفع ہے مجرب برآ ورم جو تمام حلق میں ہو جاوے صفت
 ہرج عصارہ کشنیز لعاب حلبہ ہر واحد ایک جز و سرکہ نصف جز و جنس ربع جز و ان سبکو کالین جب گارڈا
 جاوے مزاج بار و دین سرد اور مزاج گرم میں نیم گرم ملا کریں فصل دوم تعلق حلق میں
 ضح ہو کہ اکثر پانی میں چوٹی چوٹی چونک ہوتی ہیں بعض اوقات بسبب غفلت ہمراہ پانی حلق باہر
 دھان با کام میں جھٹ جاتی ہیں اور کبھی قصبہ یہ میں اتر جاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کام سے
 نب بینی آ جاتی ہے اگر تعلق بظاہر ہو معلوم ہو جاتی ہے اور جو فروتر ہو علامت اسکی یہ ہے کہ
 بعض ہمیشہ معنوم اور بغیر ار رہتا ہے اور خون قین بغیر علت موندہ سے آتا ہے اگر چونک قصبہ یہ میں متعلق
 علامت اسکی یہ ہے کہ مریض کو سعال سے ایک دم فرصت نہیں ہوتی اگر ناک میں ہو ثقل دماغ او عطر
 رنخیز بند رہتے ہیں اگر معدہ میں ہو اکثر تھوہو کرتے ہے علاج آگہ جو واسطے پکڑنے حلق کے مخصوص
 اس سے نکالیں اور جو شانہ ناخواہ سے غرغزہ کریں مجرب بخور کبریت سے چونک باہر آ جاتی ہے

محرِب پہلے طلب یعنی کافی کھا کر بعد میں قی کرنا مفید ہوتا ہے اور فوراً جو تک کافی میں حبث کر نکل کر
 ہے محرب انعام زاج سے ہمراہ سرکہ غرغره کرنا محرب خردل راح نوشاد و روق کو لین میں
 انکباب کرنا و دیگر عرصہ دراز تک یا فی نہین جب تشنگی با فزادہ معلوم ہو کہے غرق پر آب میں موندہ کہ
 حلق مابہر آجاتی ہے و دیگر موندہ میں کافی اور گل سیاہ بہرین و دیگر سرکہ اور نوشاد سے ایک سائے
 میں غرغره کرنا مفید ہوتا ہے اور ادویہ قابل دیدان چینا یا مسوط کرنا مفید ہے **فصل سیوم درم**
لہاء دین رنگ ورم سے قلب غلط غالب معلوم ہو جاتا ہے اور حرارت میں درد اور عطش زیادہ
 علاج متقیہ داغ کرین اور جو علاج کہ خنقا میں لکھا گیا مفید ہے اور ورم حار میں سرکہ اور گلاب یا
 غرغره کرنا اور جلتار اور درد اور صندل و ملتانافہ سے اور ورم بار وین سکینین اور سرکہ سے
 کرنا اور عفتس اور رنگ اور پشگری ملا کر ملنا مفید ہے **فصل جہارم استرخاء لہاء دین**
 استرخاء بسبب رطوبت ہو علاج متقیہ کرین اور قوابضات مثل سرکہ کہ اس میں آس اور درد جلتار
 روفا شب بڑے ہون ملنا محرب ہے اور اٹھانا لہاء کا جہ غرغره اور ملا کرنا انہیں قوابضات
 کا وسط سر میں مفید ہے فائدہ قطع کرنا لہاء کہ فارسی میں ملا فوہ اور ہندی میں کوٹا کہتے ہیں
 ہے چون بکثرت جاری ہوتا ہے اور آدھ و ف میں فوہ بڑ جاتا ہے حکماء بندھتے ہے اس مرض میں
 لکھا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ہر روز مرض اس مرض کا بعد از گوشت کم ہو جاتا ہے یہ مرض لڑکوں کو
 ہوتا ہے ہمیں رنگ زرد ہو جاتا ہے اور براز رقیق آئے لگتا ہے اور روز بروز ضعف اور ہزا
 بہتر تہا ہے علاج یہ ہے کہ زرد خا ووح خود بخود خ قائلہ ملا کر جو کرنا اور وح اور غفل ملکر لہاء کا آٹا
 اور سندھوہر کا نفخ کرنا اور زعفران سے مسوط کرنا اور عطسہ لانا اور مجرہ پشت گردن پر لگانا
 مفید ہے **فصل پنجم سحجہ الصوت میں** یعنی گرفتگی آواز میں اس مرض کا جلد تدارک کر
 بقراط نے لکھا ہے کہ یہ مرض میرا نہ سالی میں لاحق ہوا علاج ہے اور حکماء ان نے لکھا
 آواز بسبب تنگی قصبہ ریا بسبب بروث ہوتی ہے آواز اور آواز تغیل علامت فراخی قصبہ اور حرار
 ہے اور خشونت آواز میں علامت بیوست قصبہ کی ہے اور کہ ورت آواز بسبب رطوبت قصبہ
 ہے اور صفائی آواز نشانی اعتدال قصبہ کی ہے اور جو گرفتگی آواز بسبب بیوست ہو ہمیں
 نہیں ہوتا اور بعد تب گرم یا زیادہ و بکاسخت مرض کو زیادتی ہو جاتی ہے علاج لعابات
 پینا اور حریرہ مرین کھانا اور بیضہ نمیرشت اور رسکہ شکر ملا کر کھانا مفید ہے اگر سحجہ الصوت
 و رطوبت ہو چوسنا خونچان محرب ہے اور حلیت جو پانی گرم میں حل ہو اسکا پینا یا ماء الحسل ملا کر دینا

محرر بفسل عذبت شہد خودی ملا کر چائے قوی الفع ہین و دیگر کیا ہے نریسبہ اخیر
 فاضل عذبت کئے تخم کہ دخیارین یہ تمام ادویہ مصفی آواز ہین محرب تخم کرفس کو بنائید و کر کے ہمراہ
 روغن کو سفید چنا محرب مجون قلاج کہا نامفید ہے اور دغان اور بنار اور ہر شے نکین اور خرب
 اور ترش سے پر بنیزا جب **فصل ششم صوت بر قش عین** یعنی آواز ہین لہرہ ہیز جو
 تداہیر کفصل رغن ہین مذکور ہو ہین شراب و غرغزہ نامفید ہین **فصل ہفتم ورم مری عین** ورم مری
 مثل ورم سعد ہوتا ہے مگر آہین ورم ہین کتین خصوص وقت نکلنے تو کہ ہوتا ہے علاج رگ اکمل یا
 باسلیق کرین اور بر لے روغن ماوہ شربت قوت اور شربت فواکہ یا شیر و تخم خرد و آب انار ملا کر حرم
 جرعہ نوش کرین اور صندل اور بہادر لکلاب آب انار یا ہین ہر دو شانہ صناد کرین مگر ورم سبب
 ہر دو تہ جو علامت گرائی اور قلت و روغن ہے علاج سبب و بابونہ و اخیل تخم کتان سبک جوش و دیگر صفت
 ہین ملا کر جرعہ نوش کرین اور روغن گرم مثل روغن بابونہ و روغن مان روغن زیت ملین **فصل**
ہشتم قروح مری عین علامت اسکی یہ ہے کہ ہر شے ترش یا شور یا تیز کھانے سے درد پیدا
 ہو جاتا ہے کولتہ کھان نہ کھایا و اسی بخلاف ورم مری کہ آہین صرف درد پشت کھانے لقمہ کھان جاتا
 ہے علاج قروح طے کہ روغن گل اور سوم سے بنائین یا مرہم امین جو زردی جینہ اور روغن گل سے
 بنایا ہو جرعہ نکین **فصل نہم انطباق مری عین** یعنی ہم ہمانا مجری مری بسبب استرنا
 ہوتا ہے اور کوئی شے بخیر قوت کئے نہیں جاتی اگر بحالت ہیرانہ سالی یا جوانی لاحق ہو مشکل جاتا ہے
 اور ایام طفولیت میں جلد آرام ہو جاتا ہے علاج مثل قلاج کرین اور جو غرغزہ اس مرض میں ضرور
 ہین انکا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے **فصل دہم عسر السیلع عین** کہ طعام یا آب بد شوری خلق سے
 اثر سے اور آہین بسبب سوا مزاج مرے درد نہیں کہو تا حوارت میں تشنگی اور رطوبت میں لعاب ہین
 زیادہ ہوتا ہے اور بار دین تشنگی نہیں ہوتی اور یا بس میں خشکی ہوتی ہے علاج تعدیل مزاج کرنا
 اور مرخبات مابین کتین لگانا فایہ مفید ہے **فصل یازدہم حلقہ مری عین** خارش مری ہین
 بسبب بخارات تیز جو معدے سے صعود کرتے ہین ہوتی ہے علاج کئے اور غرغزہ سرکہ سے کرنا اور
 شیر تازہ ملا کر پینا مفید ہے **فصل دوازدہم عذبت عین** حتی الوسع دواہیر کرین
 جس سے تمام پانی اُسکے شکم سے نکلا و سے بعد میں بکجین الفل اور زنجبیل ملا کر واسطہ نشہ چلاتا
 چنانا مفید ہے اور غذا ایسی نہ میرشت اور حریرہ کہ شیر اور گندم سے بنا ہو چنانا مفید ہوتا ہے یا باہم
 امراض یہ و مصدر کے بیان میں واضح ہو کہ عظم نفس اور حرارت اور تشنگی اور ہوا سرد

نفع با علامات حرارت ریه اور سردی مین اور رطوبت مع الخثره اور خشونت کا ہونا علامت برودت
 ہے اور علامات رطوبت اور پیوست برخلات اسکی مین **فصل اول سعال کی بیان مین** سعال
 یعنی کہ انسی حرکت سس یا مجاور اعضا سس کو کہتے مین جو دم و ن مین ہوا سس شریک مین مثل
 قصبہ و حجاب عاجز و حجاب نصف الصدر و حجاب مستطیل الاضلاع و عنہا سس سینہ وغیرہ اور یہ حرکت
 ہے کہ طبیعت بسبب ایذا و مودہ موجبہ کو ان اعضا سے دفع کرنی ہے پس سعال را ئی صدر و سطح ہے
 جسطرح عطشہ برادع ہے اگر سرفہ بسبب مشارکت مجاورات سے علاج اسکا مثل علاج انکی کرین اور
 اسباب کلی سرفہ چار مین اول یہ کہ سہ مزاج یا مادی لائق جو دم یہ کہ آما س یا فروج یا بنور شر
 مین ہو جادی سوم چیز بانی نا طبیعی یکایک آلات دم زدن مین عارض ہون مثل ہوا سرد و دخان یا
 طعام نرس و تیر چہارم مشارکت نام بدن سے آلات تنفس یا مشارکت حصہ خاص مثل معدہ و مری و کبد
 و سیر سرفہ ہو جاوے اور اسباب جری سرفہ چند مین اول یہ کہ بسبب خشونت سینہ و قصبہ یہ بسبب شد
 عارض ہو دم بسبب سوز مزاج یا اس ہوا علامت انکی یہ ہے کہ بحالت گرمی و خشکی و تشنگی حرکت زیادتی ہوگی
 اور رعتش ہوگا اور من میرج اور متواتر ہوگی علاج جبرائیل مزاج مادہ التبعیر اور لعاب اسچول
 لعاب ہدائے شیر و مخم کہ و شیرین تیر و مخم یا مین شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ملا کر چینا آوے اور بادام
 کثیر اشکر ملا کر کہا نا یا شیر کہ سفند روغن بادام و اشکر ملا کر چینا یا رانیہ کہ نام کہا یکا منہور ہے انار و ہوا
 وغیرہ سے بنائے مین روغن بادام و اشکر کہا نا یا شیر و بادام یا ستافہ شکر چیا اور جبرہ جو شیر عشہ
 اور تخم خشتی اس روغن بادام و اشکر سے ساختہ ہو چینا یا نعوم او وہ بار دو مثل عذاب سبنا
 تخم خشتی بنفشہ نیلوفر اصل السوسن تخم بجن استعمال کرنا اور شربت مر یا در س شربت اصل السوسن
 سبنا شربت عذاب شربت اعجاز شربت انار میدان ہر یک مفید ہے اور لقوق سبنا لقوق البیاض
 لقوق صغ لقوق کبیر لقوق ابن اسویہ لقوق بادام لقوق طباشیر اور رکنا فقط شیر شربت ہونہ میں
 عجیب تاثیر ہے اور جو سعال بسبب سوز مزاج بار دو ہوا علامت اسکی قلت عطش اور نفع یا ہونا اش
 اور ہوا گرم سے علاج تبدیل بادو یہ چارہ اور ترقیح سینہ بادو یا ت گرم کرین اور مادہ کو مطبق
 اور انجیر علیہ سوسن تخم کنان اصل السوسن بیجہ بادو یا ت تخم کرفس پر سیاہان سے نفع دیکر تحقیق بایا
 یا جومات مثل آیایج و فوس یا حبار لقوق سے کرنا بہتر ہے اور بعد تنقیہ استعمال او یہ مادہ مثل لعاب
 حب الرشاد لعاب تخم کنان لعاب علیہ حرق بادو یا ت نہد ملا کر مفید ہے اور لقوق تخم کنان لقوق ہرمل
 لقوق ملاک الطم لقوق کندر لقوق ثوم لقوق کرب لقوق حب الرشاد و مفید مین اور شربت البجیر شربت

شربت زودنا، شربت زبیب، شربت حب، شربت فواسیون، شربت کزبرہ، کنجبین، غنضلی، نافع، مین اور معجون ہر
 معجون سطرط معجون، فضا معجون، فضا معجون، راج الثومین، معجون، جالینوس معجون، ارسطو، اخس معجون، قیام الملک
 قنات، مفید، مین اور یہ روغنات گرم، تر، نافع، ہوتے ہیں، روغن سوسن، روغن خیری، روغن پستہ، روغن
 حبہ، الخضر، روغن بادام اور واضح ہو کہ روغن قادیان، ایک، سرخ، برگ، مومل، مین ڈالکر، کہا، ناسعال، بار، مین
 قنات، النفع، ہے، قادیان، ایک، روغن، کو، ہسانی، ہے، اور اسکو، شحم، الشجر، ہے، کہتے ہیں، اور اس، سرود، مین، غذا، اقلید
 کتاب، مناسب، اگر، سعال، بسبب، بخارات، شش، ہو، علل، ج، فصد، با، سلق، کرین، اور، برای، تسکین، مہر، دات، بینا، اور
 معجون، بنفشہ، کہا، ناسفید، ہے، اگر، سعال، بسبب، نزل، عاری، یا، بار، دو، ماضی، ہو، عادت، اسکی، یہ، ہے، کہ، رطوبت، جانب
 جلق، کرتی، ہے، اور، خلق، مین، دغدغہ، معلوم، ہوتا، ہے، اور، سعال، بوقت، شب، یا، عند، الصبح، زیادہ، ہو، جاتی، ہے، اور
 یہ، سرود، اگر، پر، یا، ہو، مود، سے، بس، ہے، علل، ج، تنقید، اور، خجین، کرین، اور، رادہ، کو، اور، یہ، عطش، سے، جانب، مینی
 مائل، کرین، اور، واسطہ، منع، نوازل، شربت، خشک، شش، بینا، یا، حب، السفا، کہا، نا، نہایت، مفید، ہے، اور، عطش، نزل
 ہنضہ، مین، ملا، کر، کہا، ناسیرج، الاثر، ہے، محرب، کا، زبانی، دو، اور، قیہ، کو، شکر، ملا، کر، بینا، اور، مفید، ہوتا، ہے، محرب
 انیسون، زبیب، روغن، بادام، چاکر، بینا، محرب، یا، بادام، اور، شکر، ہر، واحد، ایک، جزو، اور، زبیب، نصف
 جزو، استعمال، کرنا، بہت، مفید، ہے، محرب، یا، نصب، الزریر، کو، دقان، کو، فتوق، کرنا، محرب، کپڑے، گرم، سے، تھکید
 صدر، کرنا، محرب، برائے، جمیع، اقسام، سعال، پوست، انار، چہر، جزو، بلبلہ، چہر، جزو، کثیر، اصغ، عربی، ہر، واحد، دو
 جزو، ان، سبکو، باریک، کر، کے، گو، لبان، بنامین، اور، جب، ضرورت، استعمال، کرین، محرب، جب، قو، نفل، نفل، کثیر
 مقل، اور، تمام، ادویات، جو، رو، کو، نافع، ہیں، واسطہ، سعال، کے، مفید، ہیں، بعضی، حکما، نے، لکھا، ہے، کہ، تدبیر
 کرنا، مقصد، کار، روغن، سے، واسطہ، سعال، کے، مفید، ہے، ایضاً، روغن، بنفشہ، ناف، پر، لٹا، محرب، ہے، یہود، نے، لکھا
 ہے، کہ، جب، سال، پر، یا، اور، سخت، ہو، مجھ، فقرہ، نانیہ، پر، لٹا، ناسفید، ہوتا، ہے، پولس، نے، لکھا، ہے، باندھنا، تہہ، یا، نو، کا، کثیر
 سعال، مین، نافع، ہوتا، ہے، اور، جب، سعال، مزمن، ہو، جادوی، فقط، مثل، دانہ، باقلا، کہا، نا، نافع، ہے، محرب
 بادام، اور، جزو، کو، مجراہ، انجیر، کہا، نا، یا، نقد، کو، مجراہ، ماد، اعلیٰ، کہا، نا، نافع، ہے، محرب، سعال، اطفال، مین
 صغ، کثیر، اور، البوس، شکر، شیر، ام، طفل، یا، شہد، مین، ملا، کر، بلا، نا، نافع، ہے، ایضاً، رادیانج، فونج، مین، شہد، ملا، کر
 چٹا، نا، ایضاً، چشم، گو، سفد، کو، خشک، کر، کے، شہد، ملا، کر، چٹا، نا، عاجل، النفع، ہے، ایضاً، نبل، صباغان، چٹا، نا، سفید
 ایضاً، پوست، خشک، شش، افق، کر، کے، تہو، راس، بلا، ناسیرج، الاثر، ہے، ایضاً، زبان، طفل، کو، شہد، سے، ملا، کہ، قطع
 رطوبت، کر، سے، سودمند، ہے، فائدہ، اگر، سعال، مین، اسہال، جاری، ہو، علل، ج، مشکل، ہے، اس، سبب، کہ، بلنات، سے
 اسہال، زیادہ، ہوتے ہیں، اور، قابضات، ہی، سعال، کو، تر، فی، ہوتی، ہے، پس، شربت، حب، الاس، بلا، نا، ہر، دو

حالت میں جید البق فصل ضیق النفس اور ربو میں ضیق النفس اور ربو اور دیگر بعض حکما کے نزدیک
متراوت میں ضیق النفس میں تنگی نفس ہو جاتی ہے اور ربو میں نفس توازن اور تعین آتا ہے جس طرح بعد
لشیر اور دوسرے میں تنگی نفس ہو جاتا ہے تو ضیق اسباب حدوث تنگی نفس چند ہیں اول یہ کہ رطوبت غلیظہ
یہ میں متولد ہو کر نفس کو تنگ کرے علامت اسکی یہ ہے کہ سینہ میں خرخراہٹ اور ہوا ہر طرف بلند ہوتا ہے
بروقت ابتدا و سرزد زبان مرین مثل سنگ اسیر کل آتی ہے اگر تدارک اسکا جلد نہ کیا جاوے مریض غرق
ہو کر مر جاتا ہے دوم یہ کہ شش اور ربو بخارات و فانیہ قلسہ ممتلی ہو جاوے اور رزق نہ ہو اسے نفس متلا
ہو کر نفس میں تنگی ہو جاوے سوم بسبب غلبہ حرارت و پوست متعقب ہو جاوے اور رطوبت اصلی تحلیل ہو جاوے
جس طرح اوق میں تنگی ہو جاتا ہے چہارم بريح غلیظہ سبب اول اشیا و نقل عروق خشہ جراثیم دم زدن
مید ہو کر نفس میں تنگی ہو جاوے پنجم ورم شش یا اعضا و مجا و رشحش میں ہو جاوے مثل حجاب حاجہ و
مستطیل الاضلاع حجاب مشددا الصدر یا کد و طحال وغیرہ اور اس باعث نفس میں تنگی ہو جاوے
ششم یہ کہ سبب نزول نوازل نفس میں تنگی ہو جاتی علامات ہر واحد کی یہ ہیں کہ بروقت شش بعد
کے مرض میں زیادتی ہو جاتی ہے بخلاف سبب اول جسکی علامات اوپر بیان ہو چکی ہیں یاقینی نہیں
علاج ضیق رطوبی میں جہت تطیف خلط اشیا و مطلقہ حمله مثل شربت زرقاء و شربت حلبہ شربت فراہ
شربت زنگہ شربت غنصلی نوش کرین اور واسطہ نضج مادہ انجیر سینان از یا نہ عذاب کا و زبان از
حلبہ زرقاء خشک پکا کر دیون اور واسطہ سہل کے یا بچ فقرا یا بچ جالینوس یا بچ کو فاذ یا یا بچ
حب غار بقون انہیں جو بہتر معلوم ہوں کہلائیں اور ہر پینے دو مرتبہ تخم ترب تخم شبت تخم سوسن
پکا کر کے کیا کرین اور غذا اخذ آب شور باخی مصفور دراج مرغ مفید ہے مجرب نوم کو روغن
کاؤمین بران کر کے شہد میں مقوم کر کے چاشما عظیم النفع ہے ایضاً بول صبی عجیب انجلیت ہے
انیسون اور غار بقون کہانا عجیب الفضل ہے سندروس شراب و بخور قاطع مرض ہے ایضاً سہاگہ براب
اور صبریز و کوہوزن قند سیاہ میں گولی بنا کر بوقت شب کہانا مجرب ہے اور اکثر طبیب اس نسخہ
واقف نہیں ہیں ایضاً مطبوخ گاؤزبان نافع ہے ایضاً مطبوخ شیخ ارمنی اور ابرسا اصل السوا
سلیکم النفع میں مجرب مختار مردارید کو حل کر کے پلا تا مجرب صحیح نصف درم حلیت اول کہلائیں
بعد میں مطبوخ انجیر کر دیا اور انیسون اور زبرہ جو سرکہ میں پروردہ ہو مفید ہے ایضاً مادہ
زعفران پینا اور منق بخاری میں علاج قصبہ اسلیق دست چپ کرین اور بعد نضج مادہ تنقیہ
کرنا بہتر ہے اور واسطہ تسکین حرارت قلب شربت نیلو فر شربت سبب شربت صندل شربت

شربت انار بنیدانه عرق کا و زبان اور در مغزات او نژد و ادانسک کہا تا او در مکان سردین کین افتد اگر کما
 او در ترشی اور عین اور در حریف او رموله سودا سے مثل با و بخان و گوشت خشک پر ہیز کرنا مفید ہے
 اور حقیق جو سبب حرارت و پوست شش ہو علاج ترطیب اور تبرید کرنا اور لعوقات بار دہ اور
 روغن بادام اور راد الشعر اور مرہ بے بنفشہ اور شیر خرما دہ اور گو سفند چنا اور جعفات حملات مستحبات
 سے پر ہیز کرنا واجب ہے مجرب حقیق یا لبس اور یہ لعوق معال یا لبس میں ہی مجرب ہے طلبہ ذیہب بنفشہ
 بنفشہ شیر بہا نہ در و لسان الشور پر ستور چاکر قوام کرین بعد اسکے لب تخم کد و لب حب الصنوبر و
 رازیانہ اسمین شامل کرین اور پانچ مثقال ہر ادرعق کا و زبان کہا تا سفید ہے مجرب شیر نازدہ گو
 میں تر جبین ملا کر پینا مجرب جب مرض میں سختی زیادہ ہو رقی چارہ درم حرث و درم ہرہ پانچ اوقیہ
 ماد العسل چنا ایک ساعت میں نفع ہے مجرب برہا اقسام منیق عرق یا نحوہ عرق طلبہ عرق ذیہب
 ہر واحد ایک رطل طبع و دیگر پینا سریع النفع ہے ایضا برانی منیق رطلوبی وغیرہ در پنج زرد زار و رطلوبی
 ہمو زن روغن گاؤں ملا کر اسکا و خان پینا لجال و افہ تنگی نفس ہے ایضا بنفشہ ایک اوقیہ
 یک نیم اوقیہ کر دبا نصف اوقیہ ان سبکو طبع و دیگر پینا در استخس از مرض ہے ایضا و رقی ادرع کے چنا
 سے حقیق النفس تار ہتا ہے اور حقیق ریحی میں علاج روغن نازدہ وین روغن عازر و روغن سدہ
 روغن بان روغن سوسن روغن شونیز روغن شبت سینہ برلین اور یہ در گبات کہا تا غایت النفع ہے
 سحرینا آسرو سہا کلکالنج بزوری باد مہرج قلا سہ کونی استخوان اسود سلیم اور حب جاو شیر عبرا واد
 پلانا نافع ہے اور حقیق و ریحی میں علاج و درم کرین اور حقیق نرسکے میں علاج منع نوازل
 کرین اور رطل ارمنی اور بطر ضرورت قوی مخدرات کہا تا موثر ہے فائک کا جب تک بعد نوازل طعام
 دو ساعت نہ گذر جائیں پانی نہ پینیں اور بعد میں سے جو عودہ چاکرین اگر بجائے آب بوقت خلوہ
 عرق بادبان یا عرق کا و زبان یا عرق سوس یا عرق پر سیاوشان پر اکتفا کرین غایت مفید ہے اور
 یہ اویات بغین النفس میں غایت مفید ہیں لعوق استیل لعوق باویان لعوق بار زو لعوق تخم کسان -
 لعوق حب الصنوبر لعوق حاشا لعوق حب الرشاد لعوق حرمل لعوق ذیہب لعوق زوقا لعوق عکاک اعظم
 لعوق طلبہ لعوق کر سنہ لعوق کرنب لعوق فوم لعوق غار لعوق اور یہ معا ہیں سے مفید ہیں معجون
 معجون رہا سوس معجون زوقا معجون قباد الملک معجون فنی معجون قیصر فائک کا حقیق النفس میں اویہ
 در دہ سے پر ہیز کرین تا مادہ غلیظ نہ رہ جاوے **تعلیم** روغن حقیق مشکل سے جاتا ہے خصوص زنا
 شجوخ شبت علاج پذیر نہیں اور بدفعات اس مرض کا دورہ ہوتا ہے اور کبھی اس مرض سے سبب ہوتا

نشد استقامتی جو بماند و کسی بسبب از راه دوا و سبب اور اعتناق جو بماند و اس مرض میں
 برود کثرت اور نفرت کردن در درکین ملاست جث مرض کی ہے اور جب تاخن سبز جو بادین اور
 آنکھ اور کپٹلی اندر داخل ہون اور آواز باریک جو بادوی علامت ناماید ہی کی ہے اور کسی سبز الہ
 سے غیبت اور اسہال موسی آتی ہون اور کسی نفس منتفع ہو جائے صرف حرکت مخرب سے جیات
 معلوم ہوتی ہے ایسی حالت میں تفسیر العلاج ہے اور مکی اشیاء ترش اور خواب طویل اس مرض میں
 مضربین اور قد اگر شت بر بان اور بغیر مناسب **فصل سیوم نفث الدم میں** یعنی
 نکلتا خون کا براہ دہن اگر رنگ خون سرخ کم رنگ کندار ہو اور ہر سال بے درد اور تکلیف خارج
 ہر معلوم کریں کہ خون ریشہ سے آتا ہے اور یہ خطرناک ہے اگر رنگ خون کا مائل بیابانی اور اسفرو
 ہو صد دے آتا ہے مگر جراحت مدبریت جراحت شش چندان خطرناک نہیں اور اسباب اسکے
 چند میں اول یہ کہ بسبب فساد عور اسان خون آدمی قدوم عروق قصبہ پر یا بخیرہ بسبب عروق ضرب
 و غیرہ شکافہ ہو جائیں سوم عروق شش بسبب ضرب یا آواز سخت یا بسبب انصباب مادہ صفرا سے غیر
 شکافہ اور شامل ہو جائوی یا خون مری اور معدہ یا جگر اور سپرز سے بسبب سوء مزاج انکے خارج
 بسبب شکافہ ہو جائے عروق صدر خون آنے لگے علاج قصبہ سلیق اور صافن اور مالہ دوا و شفا
 کریں اور محاجم لگانیں اور چھاننا بقلہ اجماع ہے اور شلخ اہل محرق پلا یا جلیل النفع ہے اور دوا
 کشیز ہر آہ آب انیم گرم پینا نافع ہے فائدہ بقرائے لکھا ہے کہ جو خون موہ سے نکلے اور یہ
 میں دم ہو زبون ہے اور اگر روز بروز سال کو زیادتی ہو تو معلوم کریں کہ خون اسفرا
 آتا ہے مجرب جمد نفع بانہ چنا مجرب مصلی ہر آہ کہہا نا ایضا بسبب سردی جمد نفع
 شتال سفید می سفید سرخ میں لاکر کہنا مجربات فوئل چاکر پناجید العلاج ہے و دیگر دم الا حین
 ہر آہ سفیدہ میرشت کہنا دایگر ظن محلول ہر آہ آب ساین تحمل پنا لا مدیل ہے و دیگر فشار
 قایت النفع ہے دیگر مسک تارہ اور قوس نافور قوس کہہا قوس طباشیر نافع میں مجرب
 اشتداد مرض شامی ہر آہ عرق رطل چنا عجیب النفع ہے فائدہ صاحب نفث الدم کو پانی جگر
 ہو چنا بہتر ہے اور اگر ریاضی آب عرق باز رنگ پر اکٹا کریں قایت سفید ہے چالینوس
 اور تر باق مشر و بطوس اس مرض میں کہلانا مفید لکھا ہے او ویات مصر و قاطع
 انکو حسب تناسب قوس یا سفوف یا شرب میں ملائیں آئندہ آئج اس زرشک اسفنج محرق کہہا
 انجبار دم الا حین سبب جو طرہ و درج تخم فرد و ترمہ طرہ استعیان باز رنگ راوند سفر میں

شاخ محرق شاخ گوزن کو ہی سوختہ مغز و طین اونی طین مغز و طین غشوم حصص درسمان قصارہ
 لوبہ النیس آقا با قنطورہ بون گلشن گتیز کا نور کند رتد محرق قنص عربی کثیر اقل تنق نفع نشا
 قصارہ خرفہ قصارہ لسان کمل قصارہ عسی الراعی قصارہ اطراف خرفاء قصارہ اطراف رز
 اور سجات اشد اور من برغ ورم بذالنج ہراہ ماہ الصل یا شب بانی بر بان ہراہ زر و بقیہ
 نافع ہے اور بہ مرکبات غایت نافع ہیں شربت انجبار شربت حب الاس لعوق مسطحا جو ارش کبرا
 سفوف کبرا وغیرہم مضمرات اس مرض میں کل اشیا مالح اور حریف اور کثرت کلام اور حرکت
 سخت اور پرخیا اور جماع کرنا مضربین فصل چہارم سل کی بیان میں سل نعت میں منہ
 ہزال کی میں چونکہ لاغری اور ہزال خاصا اس علت کا ہے اس لیے سل کہتے ہیں اسباب حدوث
 سکی اکثر میں ہیں اول یہ کہ نزلہ دماغ سے جانب شش گرے اور قبل از نفع تیزے مادے سے شش میں
 زخم ہو جاوے دوم مادہ ذات الجنبہ ذات الصدر یا ذات العرض بختہ ہو کر یم ہو جاوے اور ہراہ شتر
 راہ شش نکلے اس لیے شش میں زخم ہو جاوے سوم سبب سرفہ سخت یا اسباب خارجی مثل ضرب
 سقطہ سرگ کشادہ ہو جاوے یا کوئی رگ توٹ جاوے اور خون آنے لگے اور شش میں قرح ہو جاوے
 لہذا اکثر سبب قرح شش نزلہ تیز ہوتا ہے اور حکما متفق ہیں کہ یہ مرض مشکل سے جاتا ہے ابتدا میں غلبہ
 اور بعد میں لا علاج ہے کیونکہ درست ہونا جرح کا سکون پر موقوف ہے اور ریش شش دائم الحرق
 ہے البتہ اگر تدبیر نیک ہو تو چند عرصہ مہلت ہو جاتی ہے مگر اس علت کے تدبیر نیک سے تاثیر
 آستانیش بہش تک زندہ رہے ہیں علامات اسکی یہ ہیں لازم ہونا تب وق کا اور بوقت شب مرض
 میں زیادتی ہونا اور سعال اور ضیق النفس اور سرخی چہرہ اور نعت میں مدہ آنا اور ذبول اور نعت الم
 ابتدا میں ہونا علاج نفع باسلیق اب امین جس جانب درد معلوم ہو کرین اور علاج جو بحث وق میں لکھا
 گیا کرنا اور استمال افادت نوازل رکھنا اور شیر خراوہ اور زمان اور بکری ہراہ صمغ اور کثیر
 اور شکر پینا غایت مفید ہے اور قرص طباشیر کا فوری کھانا اور گلغند سگری تازہ بکثرت کھانا نہایت
 نافع ہے از مجرب بات شیرہ تخم بالک پینا مجرب بات سریشم ہا ہی کو پانی میں حل کر کے پلانا بخین
 روغن کجد ہمیشہ پینا اور تخم جبہ ہراہ شیرہ گوسفند پینا نفع ہے مجرب بات برانی سل ہزال وق طرا
 کو طبع دیکر ہراہ لہا الشعیر پنا اور قرص کافوری ہراہ شیر خراوہ یا پنا لا مدلل ہے قرص سرطانی
 کافوری صنفہ و در طباشیر کثیر اسکر ہر واحد چار جزو اصل السوس و بیا السوس ہر واحد پانچ
 جزو و نشاستہ تخم زرد ہر واحد سات جزو و صندل سفید صندل زرد و سرخ ہر واحد دو جزو و تخم کدو

تخم خیار بن تخم ملیح خشک است برودند و جزو سرطان محرق باره و جوان سبک و آب است بنول مین فرس
 اور نقد رناب است مال گرانس اگر حال سخت بود قوی به یہ قرص مفید ہے اور یہ جب غایت مفید ہے
 صفت تخم خشک است لب جو زو خیار و کدو جب السرمیل برودند سات جو تخم حرقه فطری بنای می برودند
 باخ جزد کین فستائ کثیر اطلبه تیر برودند من جرد و ستور جب بنای مین آو کبھی شربت خشک است بنای
 مفید ہے آسے اگر حالت مرض نفس من مکی ہو جاوی شربت بنفشہ اور شربت رند فاد غایت مفید ہے
 ہے اگر طبیعت ملایم ہو کر دست شروع ہو جاوین شربت جب آتس مفید ہے اگر قبض ریا و برود ہو جاو
 قصاب سپستان برنجین خیار شنبلیط دیکر مینا آو رو افنج رسد کہ اس مرض میں نفس تلین سے بہتر
 تعلیم باخ مرض سودی بسل و ذبول ہو جانے میں اول سود مزاج معدہ باقم معدہ جو لب
 خد اجز و بکن نہیں ہوتی تو م غلتھائے گرد و ذبول الدم و دہ کہ موجب ذوبان ہن ہن
 ذوبایطس و سرعت بول و گرمی مزاج کلیہ موجب افناد رطوبات و لاغری ہن میں چهارم جبراحاب
 حدود تخم خالین بروقت اجزای مدہ بکثرت سودی بسل و ذبول ہو جاتا ہے پنجم سچ امطار زمزم
 طول قیام جوں و دمنصف قوی میں اور سودی بسل و ذبول ہو جانے میں فائلد ہے
 جب قد مون پر درم ہو جاوی اور بال گیرنے لگین اور نفث مدہ ہو جاوی یا شکل خایج ہو اور نفث
 ہو اور انسین بد بو سخت آوے اور آنکھیں اندر شبیم جاوین اور رنگ بشرو غبار سے ہو جائے
 اور جلد مینائی کج حادی اور ناخن پست ہو جاوین اور اسہال ذوبانی شروع ہون اور عقلا
 فتو و آحادوی بہ تمام علامات رومی میں آو کبھی نفث صرف اجزا و یہ سے آتاسے یہ جہلک ہے
 جب برود ذو یا سر یا ہر دو کفین یا کتفین پر دانہ مثل دانہ با قلا ظاہر ہو مرض ایند پچاس در
 مر جاتا ہے اگر دانہ مثل با قلا بزرگ سیاہ و وسط سر میں باور و مین سبات ظاہر بعض لب چالہ
 کے مر جاتا ہے اور جب سبزی او برز انکشت کے معلوم ہو اور جو سرخ رنگ پیشانی میں
 او اسی روز در ذو آب جاوی ہو بعد چارون کے مرضیں مر جائیگا اور قاعدہ کلیہ ہے کہ یہ مرہ
 بعد ہار و رس پیش برس تک جو تانتہ خصوص جو لوگ مجتہ اور اصحاب کہ عالم میں زیادہ اس مرض
 گرما ہوتے ہیں تجنہ عرض ان امتحان سے ہے جسکے سینہ تنگ اور گردن و رانہ ایل بدم اور
 مابہر نکلا و اور موڈ ہے گوشت سی عالی طرف بست جہکے ہوئے جیسے بال مرغ کے ہوتے ہیں اور منہ جو
 کے میں غلظت حریرہ جہن فستائے اور سکر اور روغن ماویم ہو اور مضیہ تیر شت و گوشت اگلا
 و بزغائے ناسک فائلد ہے ایل نزل مشاہر بسلول ہو جائے اسلئے ایسی حالت کرسل ذر

کہتے ہیں اور اس میں تپ نہیں ہوتی اور بجز رطوبت خام اور کچھ نہیں نکلتا بخلاف سہل کہ تپ فوق لازمہ اسکا
ہے اور نفث میں مدہ نکلتی ہے اور فرق درمیان نفث مدہ اور رطوبت خام یہ ہے مدہ اسکو کہتے
ہیں جب میں بوسے بد آوی اور جب میں ڈالیں بعد ایک ساعت راست اور تر نشین ہو جاوے
بخلاف رطوبت خام کہ جودہ سو پانی میں ڈالیں تر نشین نہو اور ہر چند آگ میں جلاوین بومی بد
ہر مثل بومی رہیم نہ سدا ہو بہ یقین ہو جاوے کہ سہل غیر حقیقی ہے اور بہت منع نوازل و بون اور غریب
نہ و فار شربت خشخاش قی خشخاش رب خشخاش سفوف سرطان کہلا نامفید ہے فائدہ لا ہر اسکیز
اسعال جو ادویہ کہ مان نفث الدم میں استعمال نہ کریں فائدہ جالینوس نے لکھا ہے کہ طلا بیاں اور
نما دات بہ نسبت مشروبات اس مرض میں زیادہ مفید ہوتے ہیں پس قیر و طبیات بارودہ طلا کرنا مثل
یوم و روعن گل ایام صیف میں اور روعن مصطلی اور رمانا و غبار الرتے و راب کندر و سفیدی بیضہ
ایام شتائین مفید ہیں فائدہ کا جہان سرطان نہ میسر آوین شیش بڑ عرق نایم مقام سرطان ہے
نیس سرطانی خواہ سفوف سرطانی میں استعمال کریں فصل جسم ذات الہیہ میں ذات الیہ
بواسشش کو کہتے ہیں اگر درم مادہ اور ضیق نفیس شد ہو اور رسال اور حشش اور نقل مسد
ہا جاوے خود ناک سے غلاتہ روزے سات روز میں کام مرض تمام ہو جاتا ہے مگر اطفال کو
چندان ضرر نہیں ہوتا اور کبھی ذات الہیہ سے ماتہ اور نکلےون میں خدر ہو جاتا ہے اور کبھی بسبب
نفث مدہ سہل ہو جاتی ہے یہ لاعلاج ہے اور کبھی خذا و ذوات الہیہ کے حوالی پستان میں خراج ہو کر
أصور ہو جاتا ہے اور اس باعث مرض سے نجات ہو جاتی ہے اور کبھی مادہ ذات الہیہ جانب ذات الحجب
متقل ہو جاتا ہے یہ البتہ بہتر ہے اور کبھی مادہ ذات الحجب جانب ذات الہیہ متقل ہو جاتا ہے یہ زہون
ہوے اور کبھی مادہ ذات الہیہ صلبا درنخر ہو جاتا ہے اور کبھی جانب قلبا اور داغ مائل ہو کر غشی یا
ساکر یقین اور جذبان پیدا کرتا ہے اور رطوبت خمد جلوس طارادہ علامت موت کی ہے فصل
ذات الحجب میں ذات الحجب ایک درم ہے جو حجاب در اور اضلاع اور غشاؤن میں پیدا
ہوتا ہے اور سر فذ و رضیق النفس اور درد شدید اور تپ گرم اسکو لازم ہوتی ہے اگر درم غشا باطن
اضلاع یا حجاب میں جو باہر آلات غذا اور نفس کے ہے پایا جاوے اسکو ذات الحجب خالصہ صحیحہ کہتے ہیں
اگر یہ درم شش امین خواہ ایسر میں ہو چندان خطرناک نہیں یا درم تمامی اجزا حجاب اور غشا امین
شخص صیت امین اور ایسر معلوم ہو اسکو خافقہ کہتے ہیں علامت خافقہ یہ ہیں کہ استغشا ہو اور
ذات الحجب نسیم درم نہ ہو سکے اور کسی پہلو خواب نہ آوی اور جب سر فذ آئے بسبب شدت الم بیدار

ہو جاوی پس مریض سب اختلاف پاک ہو جاتا ہے اگر ورم بائیں عضلہ کے اضلاع اور غشا ہو اسکو ذات الجنب
 غیر خالصہ غیر صغیرہ اور معالطہ کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ سینہ میں جسکے چودہ عضلہ ہیں سات ابد ہر اوسات ابد
 اور بائیں ہر دو ضلع عضلہ ہے کہ انبساط اور انقباض سینہ اُن عضلات سے ہوتا ہے پس علامت خبر ہو
 یہ ہے کہ ضربان اور حسی النفس اور عدم نفث ہو اور ماتہ لگانے سے درد شدید ہوتا ہے اور کہ
 سوئی خارج منفرج ہو جاتا ہے اگر رگ ورم سیاہ ہو سخت ذہن ہے اگر ورم باطن اضلاع میں ہو اسکو
 شومہ کہتے ہیں علامت اسکی یہ ہے کہ مریض حرکت نہیں کر سکتا اور کسی شکل پہلو زہن پر نہیں گزرتا
 نفث یہ نہیں آتا اسواسطہ اسپر حجام لگاتے ہیں اور برائے جنب مادہ ضاد و خیر اور خردل مفید
 ہوتا ہے اس عمل سے یہ فائدہ ہے کہ مادہ متفرج ہو جاوی اور ریم آنے لگے اگر ورم ایک تنق سینہ میں
 حوا و برقص کے موضوع ہے پیدا ہو اسکو ذات الصدر کہتے ہیں تفصیل کا جملہ واضح ہو کہ سینہ میں ایک
 حجاب ہے جو مقابل استخوان فیس سے پیدا ہو کر دو تنق ہو ایک بجانب سینہ دوسرے جانب پشت اور
 یہ ہر دو حجاب تر قوت میں یک پہنچ کر ٹٹنے میں جسکو قعبہ خسرے کہتے ہیں غرض جو تنق کہ جانب سینہ موضوع ہے
 متورم ہو جاوی اسکو ذات الصدر کہتے ہیں اور جو تنق کہ بجانب پشت موضوع ہے متورم ہو اسکو
 ذات العرض کہتے ہیں علامت ذات الصدر یہ ہے کہ درد استخوان فیس سے فم معدہ تک معلوم ہوا ورم
 زبرد بالا دیکھنے سے محبور ہو جاوی اور علامت ذات العرض یہ ہے کہ بائیں کتفین درد معلوم ہوا ورم
 شے پر آرام نہ کر سکے اور جب سر و آدی قلق و بقراری سبب معلوم ہو علاج انکاشل ذات الجنب
 کریں مگر ذات الصدر میں مادہ سینہ پر کریں اور ذات العرض میں بائیں کتفین مناسب اگر ورم دریا
 حجاب معدہ و کبد یا جاوی اور معال شدید بلانفث ہو اور اعراض سرسام مثل ہڈیان و اختلاط
 لاحق ہوں اسکو برسام کہتے ہیں کیونکہ برمعینہ سینہ اور سام ورم کو کہتے ہیں معالجہ اسکا یہ ہے مثلاً
 معالجہ سرسام مناسب ہوتا ہے اور وجہ علاج مشترک سرسام و برسام بعض حکماء نے یہ لکھا ہے کہ
 یہ حجاب جو بائیں معدہ اور کبد ہے حجاب و ماغی سے ملجا کا ہے اور قول جہور اطباء یہ ہے کہ حجاب معدہ
 یا عصب کہ و ماغی سے جانب اُسکے نازل ہے وہ مشارکت تمام رکھتا ہے جب بخار اٹ گرم اس عصب
 جانب ماغ معدہ کرتے ہیں عوارضات سرسام پیدا ہونے میں پس فزق و ربیان عوارض سرسام اور
 برسام یہ ہے کہ برسام میں ابتدا و اختلاط ذہن اور ورم طبعی پہلے درست اور بعد میں متواتر ہو جاتا
 ہے اور سیاہی چشم اور ہوجاتی ہے بلقے اور عوارضات مثل عطش اور قلق و بقراری اور بد خوئیے
 وغیرہ لاحق ہونے میں اور برسام میں ابتدا تپ اور غشی اور سوء تنفس لاحق ہوتا ہے اور احوال

سلامت رہتا ہے حاصل یہ کہ اور ام مذکور بالا قلبی غلط اور بعد سے پیدا ہوتے ہیں اور رنگ نشت سے خود
 قلبی غلط معلوم ہو جاتا ہے مگر رنگ سوداوی ردی ہے اور کبھی درد ریاحی جانب سینہ میں ہوتا ہے اور
 صرف تکیدات کثیفہ میں علاج ذات الریه وذات الحنجہ ابتدا میں قصد باسلیق جانب مخالف کریں اور
 بعد میں روز کے جانب موافق کہولیں کیونکہ بعض اوقات قصد موافق کے کہولنے سے اولاً مادہ جانب
 مضغ ہو کر ہلاک کر دیتا ہے بعد تنقیہ قصد اور تدریجاً بحسب قلبی غلط کریں اور طبیعت کو خیار شنبہ و شربت
 بنفشہ سے ملائم کریں اور واسطہ آسانی نشت کے عرق ٹھہری عرق گاؤ زبان اور شربت زوداد اور شربت
 پلانا اور رضادات ملل اور رابع کلانا اور طلایات بارہ خصوص ذات الریه میں استعمال کرنا غایت مفید
 ہے اگر سہرہ و شربت خشکاش قبل نشت پلانا نافع ہے تقریض لکھا ہے کہ عند الاسہال شربت اس پلانا
 مناسب ہے اور کثرت اسہال حیرات شہرہ مندہ کو زبون ہے آدرجالت درد تکید کرنا نادر و دغن آلود
 سے گرم گرم مفید ہے اگر نفاخہ اور سرگین خردرقی الطرنا و ملا کر تکید کریں غایت مفید ہے اور رضاد و
 براہ دار طہ مناسب بالفرض اگر ان تدریجاً سے نفع نہ ہو قصد ضرور کریں اور محاجم محل پر بعد تنقیہ لگائیں
 راء درد زائل ہو جاتا ہے اگر ان تدریجاً سے ہے درد دفع ہو علامات قرب موت کی ہے جالیوس
 نے لکھا ہے سرکہ اور شہد ذات الحنجہ کو غایت نافع ہے دیگر شربت شفا برکات ذات الحنجہ مفید ہے صفت
 آب پستان نیلو فرکو طنج و یکر شکر اور ترنجبین میں قوام کریں اور بعد مناسب پلائیں مگر آب بنفشہ
 م خلی خبازی اصل السوس پر سیاوشان زیب نیلو فرمندل تخم خیارین کو نفع کر کے یا حسب حاجت
 بنخ کر کے سفردا خواہ مجموعاً پلانا ایضاً لوق خیار شنبہ اور ر دغن بادام اور کثیرا اور اصل السوس
 انکثیر النفع میں **تفہیم** اگر اس مرض میں مداومت درمیان برآمد نشت پر ہوتا ہے اگر نشت
 ل الخروج اور اس سفید رنگ نشت یافتہ غیر لجن ہو اور وہی نہ معلوم ہو اور براق میں لزوجت
 ہے جاوے علامات سلامتی کے ہیں اور جو برخلان اسکی ہوزبون اور علامت ہلاکت کی ہے اور
 نشت کد رنگ سیاہ ہو اور جو بد اسہین آتے ہو زبون تر ہے اور نشت شدیدہ الصفرة زبون ہے
 ورجو نشت بزرگ سرخ ہو بہتر ہوتا ہے اگر نشت بروز چارم ہو بجران اسکا بروز منہم یا باز دہم ہو گا اور
 رض بہت جلد دفع ہو جائیگا اگر نشت بعد آئندہ روز کے آوی آسور تین مرض کو زیادہ کرتے ہو جاتے ہے
 ورجو خرابت انتہاء مرض میں زبون ہے اور جب پہلو سیاہ یا سبز ہو جائیں علامات ہلاکت کی ہے
حاصل مفتہم اعتباس مدہ میں اعتباس مدہ یہ ہے کہ مادہ ذات الحنجہ یا ذات الریه یا
 ات الصدر یا دیگرہ منخر ہو کر دیم نضائے سینہ میں جمع ہو جاوے علامت اسکی یہ ہے کہ جاگاہ

انہما و بیلین در و اور گراتی محسوس ہو اور سر خشک آوی اور تخیل و ق لازم ہو اور جس مہم
 خرمزہ است اور نقل ہوا اور جانب قدم و دم ہو جاوی نہایت رومی علاج مہم رات اور
 یائین اور کبھی اسین نشت ہو کر سل ہو جاتی ہے از جھجھات زراوند اصل السوس نقل ہو و
 طبعہ انیسون و در و ہر واحد و درم ہو لیکر بدستور قوس بنائین اور ہر ہر پنج را دیانج اور کر قوس
 ایکہ دم کہلائین نہایت مفید ہے باب و ہم امراض قلب میں قلب میں الاعضا
 سلطان البدن ہے اور گوشت اور عصب اور غضروف اور لہنہاد اور رگہائے شریانی ہے
 ہے گوشت اسکا سخت اور غلیظ تر ہے کہ جلد آسب اور صدمہ نہ پہنچے اور قلب میں دو بطن ہیں
 جانب راستہ دوم جانب چپ بطن راستہ میں خون کثیر ہر اہر تہا ہے اور روح خلیل ہوتے ہے
 بطن ابسیر میں خون کم اور روح زیادہ ہوتی ہے مگر خون بطن است غلیظ تر ہے اور خون بطن ابسیر
 متراخ روح رفیق تہہ اور در بیان قلب کے مجرے ہے کہ خون مذاش میں پہنچتا ہے اور
 میں جاتی ہے اور اسی جانب دو پارہ گوشت عصب کی شکل دو گوش کہ موسوم باذنی القلب میں
 جذب نسیم نکلے ہوئے میں جو قوت قلب حرکت تقاضی کرتا ہے یہ پردہ گوش طہائے میں اور جب
 انہما طی کرتا ہے پہل جاتے ہیں اور قلب منہ حرارت غریزے اور معدن روح جوانی صورت ہے
 اور رشتہا و صلب مثل غلاف اسپر پیچیدہ ہیں مگر یہ خلاف قلب کے علیحدہ ہیں اور لیف قلب تین قسم
 بہر جذب لیف عرضی ہر دفع لیف مورب جہت اسکا حکیم مطلق ہے اسکو وسط سینہ میں کہ جا
 استوار ہے پیدا کیا اور سر قلب اہل تحت ہے اسین چند شاخ ہیں اگر سچا ہے است مابل ہوتا ہو
 کبد اور قلب مگر بہت آفتین پیدا ہوتین اور تیز سودا طحال کیسے اعتدال پر نہونا فائدہ علاج اور
 قلب میں غور اور حدس واجب ہے اگر ضرورت ہر غرض ہو برقی ولایت کریں اور قادر ہر
 مقویات قلب کو طلائین اور تہرہ بافراط و تناسخ ہے فائدہ جراحت قلب اور درم قلب اور
 قلب ہلک میں علامت جیلے قلب یہ میں سینہ چڑا ہونا اور کثرت البون کی
 اور نفس کا عظیم ہونا اور شجاعت اور دلیری علامت حرارت ہے اور لیت نبض اور سر
 بروہ ہے اور علامات سوء مزاج قلب چار قسم ہیں اول یہ کہ سوء مزاج بسبب حرارت ہو علامت
 سوء مزاج حار سوء مزاج اور عطش اور بقرارے اور غم ہونا اور عظم نفس اور سرخ اور
 ہونا نبض کا اور جرات اور ہرجی اور اشیاء دوسرے راحت پانا قسم دوم سوء مزاج بارہ
 سوء مزاج بارہ نبض مغیر و بطی و متفاوت ہو اور نفس ضعیف آوے اور رونق

جانی رہے اور فرغ اور غوث اور نامردی اور کم ولی عارض ہوں اور اشیاء گرم سے تنفع و نفع یاب ہو مگر قسم سوم سود مزاج بسبب طوبت ہو علامت سود و مزاج رطب بنفش لین اور بلی اور رطوبت ہو اور امور ات فسانہ سے جلد متاثر ہو مگر با نداری نہ ہو قسم چارم سود مزاج بسبب یوست ہو علامت بنفش معبر اور صلب ہو اور ہزال ہوں اور امور ات فسانہ مثل خوف و فرح و غضب متفصل نہ ہوا اگر ہو ہے تو عمر تک متفصل ہے اور متاثر جملاً علاج ہر واحد یہ ہے علاج سود مزاج حار میں برید اور شربت اور ادویہ محققہ قلب پلائین مثل شربت اناس شربت انار شربت مندل آب اترج آب لبون مگر صرف ادویہ بارود پر اکٹھا کریں بلکہ جو ادویہ موسے حرارت غریزے ہوں اس میں شامل کر دیں اور عرق بیدستک یا کلاب چنایا یا رب تنہا یا رب سفزل عمدہ دوا ہے اور سرد پانی جرجر پلانامہ و تیر ہے علاج سود و مزاج بار و مفرحات اور شربت گرم مثل شربت عود شربت انجیر و دوا الکسک اور معاجین گرم کہلائین اور سینہ پر سنبل سعد و اجین فلفل آب شامسفرم میں ملا کر کھانا کریں اور واسطہ تسخین اور تحیف زعفران قرقل دار چینی جوڑو اقلہ بہترین علاج سود و مزاج رطب لطیف اور نقیل فزاکرین اور شربت خوشبودار اور ادویہ محققہ قلبہ مثل قرقل مشک عین صندل رلائین اگر سود مزاج اشتلائے ہو دوسوی میں فصد باسلیق جانب ایمن اور استلا بخاری میں فصد باسلیق جانب ایسر کریں اور ادویہ مسہلہ میں ادویہ قلبیہ مثل گاؤ زبان بادرنجبویہ و غیرہ داخل کریں مگر متفقہ بہ فصد بہ نسبت مسہل اوسے ہے علاج سود و مزاج یالین اور الشعیر اور شیر اور روغن بادام شیر اور سینہ پر روغن بادام روغن کدو سے ضا د کریں اور دوا سطر طریب قلب لعاب بہدانہ اور لعاب سببول مفید ہے اور آب کشنیز تر اور کاہو تر چنایا اور کم حرکت کرنا اور بعد متادل طعام سوجانا مفید ہے فایدا امراض قلب میں دوبات پر لحاظ کیے تحلیل بخارات و سچا د و م احوال روح خالص یہ ہر دوا میں مفرحات اور دوا قویات اور زردی بیضہ غیر شست میں موجود ہیں فایدا استعمال مریضات یا محملات صرفہ اعضاء رئیس پر ممنوع ہے اور عمدہ اور ریہ پر ہے نجائے فایدا جس و امین عطر تیدینے خوشبو ہو مختص قلب ہے اور دوا یا غذا قلبیہ میں رعایت خوشبو ضرور ہے فایدا جب ضرورت ضا د اعضاء رئیس پر ہو مثل قلب و کبد و دماغ پہلے کسے پارچہ کو عود سے بخور کریں بعد میں ادویہ ضا د پارچہ پر رسیدہ کر کے موقع پر چا دیں اور خطما ادویہ توڑے تحلیل عمل میں لاویں اور پارچہ کو ہرگز خشک نہ ہونے دین ہر دم تازہ کرتے ہیں اس سبب جو دوا کہ بدن پر خشک ہو جائے ہے بسبب قبض سام تخین معصومین زیادہ پیدا کرتے ہے **فصل اول خفقان میں خفقان**

بنا قات الفیاض ہے مجرب برای غلبی برای بنجیل عہد آب پنا اور وسط خفان سودای مروادید
 لی شد غایت مفید بن مجرب برای خفان کشنر مندل کسرخ تخم کاسنی برو احد ایک جزو طباسیر
 بن مفید بر جان برو احد لصف جزو مروادید کبر با مصطلک برو احد ربع جزو عنبر مشک برو احد نمون
 لمر بن جو بگلاب حل برو خواہ عمل من توام کر بن شربت ایکہ رم ادویات نافع خفان اور یہ
 لبات و مفردات بسبب قایت مزاج عار و بار و غایت مفید بن جوارش باد رنجو بہ جوارش تنفاح
 ارش خسرو می جوارش زعفران جوارش مندل جوارش لولوی جوارش عود شیرین جوارش نوام
 ارش قشر تاج جوارش لسان الثور جوارش کافور جوارش لمون جوارش مشک جوارش پوحنا آویز
 مرہب خفان مار بن مفید بن شربت اسپنول شربت حاصل اتج شربت ذوا کہ شربت نیلوفر
 بہ عرق مفید بن عرق نیلوفر عرق کلاب عرق مندل عرق بید سادہ عرق بید مشک عرق بہار عرق
 زبان آوریہ عرق خفان بار و بن نافع بن عرق باد رنجو بہ عرق گل نسرين عرق پول عرق
 جوی چینی عرق و اپینی عرق ترنفل فائدا محمد ذکر یار از می نے لکھا ہے کہ خداوند خفان م
 در کر مین رہنے سے عمر تو بڑی ہو جاتی ہے اور عمو نا عمر خفانے پچاس اور ساٹھ برس زیادہ
 جاتی اور جب حرکت قلب کو زیادہ اور سخت ہو اور تمام نبض ساکن ہو جائیں علامت قرب موت
 ہے اور جس شخص کو خفان اور غشی کثرت ہو اگر سے موت اُسکو دفتہ آجاتی ہے فصل دوم
 غشی کے بیان میں غشی میں سبب تحلیل ہو جاتی روح یا خفان روح اکثر ص و حرکات اراکو
 بل ہو جاتی ہے جسے تمام بدن سرد اور نبض صغیر اور رنگ زرد ہو جاتا ہے اور کیبہ ہاتھ پاؤں سرد
 اور عرق سرد توڑا توڑا آتا ہے اور سبب تحلیل روح تین ہیں اول استغراق با فراط دوم غبت اول
 راط مثل مجامعت اور ظاہر ہے کہ جب شادی بالذات ناگاہ ہو دفتہ و لکھلافت عادت کشادگی ہو جا
 یاس جبکہ روح تحلیل ہوتے ہے تو دم و رد عظیم مثل و رتو لچ وغیرہ تحلیل روح میں اس سبب کہ طبیعت
 سے جلد قوسے دار و اج بمقابلہ در و متوجہ ہوتی ہے اور اس سبب دل سرد ہو جاتا ہے پس روح تحلیل ہو
 جاتا ہے اور بالضرر غشی لاحق ہو کر غبت ہلاکت پہنچتی ہے اور سبب خفان روح دومین ایک مسئلہ
 فراط دوم غم یا ترس با فراط کہ ناگہان ہجوی اور اس باعث ال فراہم روح تحقن ہو جاوے اور اس
 کے شرب سموم حارہ اور بخارات رقیہ اور دم قلب یا دم جوا و قلب ہے محلات روح ہیں فائدہ
 یہ سر مرغض غشی کا جانب بعد رایل ہو جاوے اور غشی متواتر ظاہر ہو علامت ہلاکت کے ہے
 علاج ازالہ اسباب کر بن اور مقویات قلب اشغال کر امن اور کا فور مندل مشک زعفران

منبر عود قرنفل سونگھنا یا انہیں ادویات سے وجہ کرنا بحالت غشی جب مزاج نافع ہو تا ہے اور سونگھنا
 صحت خیار کا عجیب انخاصیت اور آب سرد یا گلاب سے مونہ پر چھتے دینا یا انکا وجہ کرنا مفید ہے
 اگر نفخ شک کرین یا قدرین کو طین یا باد از سخت میں مرض کلام کرین اور نفل میں دفعہ کرین
 ہے مجرب آب سبب ہمراہ مادہ اللحم اور خمر مینا مفید ہے مجرب فسر عود مشک کو گلاب میں اور
 بید مشک میں حل کر کے بلانا قول انطاکی ہے کہ جب خداوند غشی کو آب سبب اور آب آردا
 گلاب اور عرق بید مشک ہمراہ عود و مشک اور فادر ہر ایک درم عود ملا کر دیا جادی اور انا
 لاطلاج ہے خمیرہ گا و زبان برائے امراض قلب و تقویت دماغ و معدہ غایت مفید ہے
 حقان اور نسی کو زکریا کرتا ہے صفۃ کا و زبان دس مثقال و در د پانچ مثقال بادریچہ دو
 و نصف صندل گل سرخ سنبل الطیب اشہ ہر واحد نصف مثقال ایک رطل پانی اور ایک رطل
 تقویہ کریں بعد اسکی ایک رطل شکر میں توام کر کے زعفران ایک درم مشک نصف درم کا فور ایک
 جیسے سے اضافہ کریں بشریت سبب مرکب برائے تقویت احشاء زبہ و حقان و دوسوا
 و دافع سم سنگ دیوانہ و مقوی اشتہا صفۃ سبب کو مفسر اور منقہ کر کے بار یک کرین اور ایک
 سبب صفائی کو دس رطل آب باران میں یکائین جب سات حصہ پانی جل جادی چٹا حصہ آب لمون
 ناتج اس میں رطل کرین اور بمقابلہ ہر رطل کے انیسون پانچ درم مصلی چار درم ہیل بیاسہ قر
 واحد دو درم سبکو بار یک پارچہ پیر کر کے شکر میں توام کرین اور بقدر مناسب استعمال کریں
 عینہ برائے تقویت زبہ و دفع غشہ و ضعف تام عجیب غریب نسخہ ہے اور نور اسکی تاثیر
 صفۃ مشک ایک مثقال عینہ مصلی ہر واحد دو مثقال زرنبا و عود غرقے کیا بہ آتش سنبل تہمان
 سانج شقائق دارچینی زعفران قرنفل بودیدان و دروہا شیر لسان اللہ و قاتلین پوست انج
 صندل سفید ابریشم برگ ریحان سعد قرۃ کشیز انیسون و روخ پوست بیرون پستہ ہر واحد پانچ
 جزو آب سبب ایک رطل آب انار ترش و در رطل عرق بید مشک عرق گا و زبان عرق بادریچہ
 ہر واحد پانچ رطل گلاب دس رطل سکورات کو تقویہ کر کے صبح عرق نکالین مقدار شربت
 ایک پیانہ یا دو پیانہ معمول کریں مہر خج برائے حقان و دوق و بخارات سودا کو مفید ہے
 دوا المسک باروسے افضل ہے صفۃ تخم کاکہول تخم خزیزہ لب تخم کدو خیار ہر واحد تین مثقال مرد
 بعد محرق ابریشم صندل سرخ کبریا سلطان ہر واحد تین مثقال صندل سفید ہیل طباشیر ہر واحد دو
 و در پانچ مثقال عود و روخ زرنبا و ہین سفید ایک مثقال اور دوا نق زعفران نصف مثقال

ایک شقال نصف بند و دائق مشک ایک دائق رب سبب رب انار رب سفر جل ہوزن سہ چند ان زلزل
 او دیر سے لیکر دستور طیار کرین مضر ح بار و جو براتب تجربہ ہوا بر آفتقان وغیرہ نایت نافع ہے صنعت
 مردار یکہ بار و واحد ایک شقال و در لسان الشو طیار شیر گل سرخ صندل سفید تخم کدو تخم خرفہ ہر دوا حد و
 شقال غیر ورق طلا و ورق نقرہ ہر دوا حد و دائق رب سبب میں شقال شکر ایک دوس میں شقال گلاب یکس
 شقال بید مشک یکس شقال دستور معروف طیار کرین خوراک ایک درم سے ایک شقال ایک ہے مضر ح
 حار مقوی اعضا و ریشہ و شریفہ دافع البخولیا عافہ جوائے اور نوشدارو سے افضل ہے صنعت باد بخوبی
 بہت اترج قرنفل قرنہ زعفران مصطکی خورہ بوا قافلہ نار مشک مرہائے آملہ برا بر جلد او دیر سکون ملا کر شیر
 بیلہ کلبے میں توام کرین مضر و ات جو براتب تقویت قلب نافع میں لعل یا قوت زرد و مرجان طلا
 نقرہ پس کبر با مشک غیر قاذو ہر جلد و آبریشم انبر باریس بہیمان زعفران و روخ و آبریشم
 قرنفل لباسہ زرہب صندل قافلہ سافج اترج آشنہ کاذبان قرنجشک نو در سے طیار شیر
 قوینہ سنبل الطیب زرنادہ صیب جب الاس و در و عود باد بخوبی کشنیر انار سعد قرہ مندے
 نور تیل و فرستنی اسطوخودوس سلیمہ شقال نار مشک کندر کباب عود صلیب مرکبات
 مقوی قلب معجون اسرار الاطباء معجون سرور معجون بقراط معجون قاذو ہر معجون طلا معجون نقرہ -
 معجون قیصر معجون مشک معجون سحی معجون ابریشم معجون اعظم معجون جالینوس معجون واکشا اترج ہر
 معجون شیخ رئیس معجون طرب افزا معجون صندلین معجون کبر معجون کچھ معجون لمو کے مرہائے آملہ مرہائے
 مرہائے بہ مرہائے ترنج مرہائے سبب مرہائے شکر و سفر جل مزکانک لفظ مندے ہے یعنی کشتہ طلا
 غایت مقوی قلب ہے مذکشتہ نقرہ باب یاز و ہم امراض بستان میں اگر پستان
 غلیظہ اور پر گوشت ہو کر متزل ہو جاوین ضما و قواضیات اور مخدرات مثل شب اور کف و ریاز و
 آرد جو رصاص احوال خراسانی انیون وغیرہ مناسب اور برائے کلائے پستان خور و ضما و خور
 اور علق ہر اہر و عن گنجد نافع ہے اگر در و پستان میں ہو مدرات طلت بلاتین اور حلیہ اور تخم کتان اور
 روغن گل سے ضما و کرین اگر کثرت شیر کے باعث تکلیف ہو جمعفات سے مثل فنجیکشت اور تخم کامبو اور
 حدس چنا اور ضما و کرنا نافع ہے اگر کسی شیر کے ہو فذائے مغزیہ مثل نخود اور شورہائے محوم اور جو
 چیزیں کہ مدرات لبین میں مثل تخم موسے اور تخم گاجر اور بادبان انکا استعمال کرنا غایت مفید
 ہے اور شیر زبادی ہوجاتا ہے آوہ کیجے بستان میں غداہ اور سلعہ لاتی ہوتا ہے برگ شقال نوازہ
 برگ سداب نوازہ ضما و کرنے سے تحلیل ہوجاتا ہے اگر مادہ باقی رہے شگافہ کرین نسخہ ہر صبح

برای از دہ شیر منقول از بیاض حکیم حضرت خان حنفی نقاش چار نول شیراز و نیم آنرا شیر برنج و
شیر و مغز انجک شیر و مغز چنبره و اند شیر و مغز تخم خربزه شیر و مغز تخم جناب بن شیر و شکله اندازم
و نول شیر و مغز چنبره و شیر و تخم چنبره شیر و تخم شبت بر یک ایک نول شیر و بادبان شیر و اند
مر یک بخت اند شیر و نول سندان ایک نول کتاب سر نول ترنجبین بقدر ضرورت آتش لایق
پنایم اور بعد از بختن مر و کر کے ایک وقت بجائے غذا اسکے کبابین اطباء ہند کے کھ
اگر شاد کو کو مٹ بننے کر کے برابر شکر اگر مر و یکنول شیر و بادبان کبابین چند روز میں شیر
ہو مانتا ہے فائدہ شیر و تخم و سنی اگر چه صورت میں مخالفت میں مگر اسباب تولید ہر دو
حالات اپنے مقام میں جمل بصورت دیگر ہو جاتا ہے اور مزاج شیر میں اختلاف ہے بعض
سخت و تر بعضے معتدل کچھ میں فائدہ و امتیاز جدت و دروات شیر رنگ اور خوشبو اور
او طعم پر متوقف ہے رفت و زور سے و حوت شیر میں بسبب مغز ہوتی ہے اور سفیدی اور زرد
اور بانیست اور جو صفت طعم سبب بنم اور شدت غلظت اور کدورت اور قلت مقدار بسبب
باب دوازدهم امراض معدہ واضح رہے کہ معدہ ایک جسم گول مثل کر و گڑ
غص اور روق اور شیرانین سے مرکب اور اس میں دو طبقہ ہیں طبقہ داخلی برای جس عضلا
اور طبقہ خارجی بغیر اس اور ہضم و تکوین حرارت کھانے ہے اور باقیار و روق غذا اسکے تین
میں ترے قم معدہ و قعر معدہ مقام مری اقسامی و سبب غلام سینہ تک ہے اور مقام قم معدہ
مری سے اول معدہ تک ہے اس میں گوشت نہیں ہے البتہ جس بہت ہے اور بنظر قرب قلب اسکے
کہتے ہیں اور مقام قعر معدہ بالاسٹے ناف ہی اور اس میں گوشت بہت اور قدرے جانے است ان
کیلوں کہ عبارت ہضم ثانی سے ہے معدہ میں ہوتا ہے خلاصہ اسکا جود سطر گہائے باریک جو قعر معدہ اور
جگر سے طعی میں جگر میں جذب ہوتا ہے اور فضلہ اسکا براہ رودہ اثنا عشری خارج ہوتا ہے اور
عندہ مشارک ہی کہتے ہیں غرض کہ ہضم غذا متوقف بر معدہ ہے اور پیاری اور زرد رستی اور سواد
بسبب فساد معدہ ہوتی ہے جہاں تک ممکن ہو امراض معدہ میں بخوبی اہتمام کریں علامت حر
معدہ و تسلی اور کی لعاب دہن و کثرت ہضم و اکثر و غلیظ بار و اختراق غذا کے قلیل و لطیف
گوشت طہور اور آروغ و دودناک اور قلت شہوت طعام علامت برووت معدہ ہر گز
اسکے میں مگر برووت معدہ میں آروغ ترش آنے میں علامت پیوست معدہ بڑال ہوا
و قلت آب دہن اور سوا مزاج بایں مع البروت و شکل علاج پذیر ہے علامت رطوبت

برعکس اسکو مین آور سو مزاج صغراوی معدہ مین تشنگی اور تلخی دہن اور نشیان اور زردی زبان
 ہوتے ہے اور بول براز مین صغرا نکلتا ہے اور سو مزاج لطیفی مین قلت عطر مگر جو بلغم الحامی ہو
 عطر کا ذب ہوتے ہے اور کثرت لعاب دہن اور ترہل اور سفید سے زبان علاج سو مزاج ماسک
 مین تنقبہ اور باغی مین تعدیل کافی ہے اور سو مزاج صغراوی مین تے کرنا کجبین اور آب گرم
 اور زرا سہال کرنا مرمیہ ورا کو بخار اور اعلیٰ اس اور بلغم زرد اور شربت افشنتین سے سفید
 ہے اور لطیفی مین تخم سوئے اور شربت اور خردل اور نمک اور کجبین چاکر تے کرنا اور تربد اور
 زنجبیل اور سکر ملا کر سہل لینا سفید ہے اور واسطہ تبرید اور تربیب معدہ کجبین اور شربت انار
 شربت بھون زرشک ساق صندل شربت بنفشہ اور لعابات پلانا اور واسطہ تجفیف اور تخمین معدہ
 رطفہ بادیان انیسون متعلیٰ لفل سنبلی زنجبیل قرقل عود جو زبوا بیا سے سفید مین فصل اول ضعف
 زمین ضعف معدہ عبارت فتور اور خلل افعال معدہ سے ہے اور فعل معدہ ہضم کو کہتے مین ضعف معدہ
 یعنی ضعف ہضم معدہ ہے اور جب اعضا بدن طالب غذا ہوتے مین اسوقت سو اطحال سے ہضم
 نہ ہوتا ہے اسکا نام جوع ہے اگر کسی طر کا خلل عروق یا معدہ مین ہوتا ہے اشتہا مین فتور ہو جاتا
 اور بطلان ہضم ہے کہ قوت ہضم مین فتور آ جاوے اور بطلان ہضم امر اضمر منہ مین نہایت روکے
 ہے اور سو ہضم چند طرح ہوتا ہے یا بب فساد کیفیت و کثت طعام یا کیسے ترکیبے اکل و شرب غیڑ
 عین لطیف بعد غلیظ کھانا یا بکثت و سو ہضم ہو جاوے کیونکہ طبیعت کیلوس فاسد کو جذب نہیں کرتے
 اور بالفرض اگر جذب ہے کرے تو اس مین خون حدوث استسقاء و برص وغیرہ کا ہے فایده
 اصل و ت قیام طعام معدہ صحیح مین بلایاغ بارہ ساعت سے چندرہ ساعت ہے اگر قیام کم از
 بارہ ساعت اور زیادہ است دو ساعت سے جو مرض ہے علاج ضعف معدہ مین ازالہ اسباب
 لہرین اور مقویات معدہ کہلائین اور یہ منقون اسطو جلیل النفس ہے صفۃ قرفہ سافج نار قیصر عود و بیل
 اسارون مصطلک طیلہ کالی قرنجشک نارمشک زبرہ کرمانے و ارچنی اشہ لفل و ار لفل زنجبیل
 نقل انار دانہ جزو کا فور قائلہ از ہریک یکجز و عنبر مشک از ہریک نیم جزو و شکر چہ چند ملا کر سفون
 مین خوراک قبل آرام و بعد آرام ایک درم سے تین درم تک ہے جو ارشش اترج مقوے معدہ و سطر
 م صفتہ پوست اترج تیس جزو و قرقل جزو و اور لفل قرفہ قائلہ و لہان زنجبیل و ارچنی ہریک دو
 درم مشک و دافنی شہد مین بھون بنامین جو ارشش عود و سنن معدہ و ہاضم طعام صفتہ قرقل و
 درم سنبلی ایک درم عود پانچ درم شکو و رطل جو گلاب مین حل ہو تو ام کرین جو ارشش زنجبیل

با شتم طعام فایس کاسریاح نصفه زنجبیل نیم درم مسخ قاقه بریک و س درم قنفل و ارچینی هر یک
 درم جوز بوازعفران هر یک یک درم نشاسته چالیس درم سکر فله شقال ملاکره دستور قوام کرین حواری
 مسخن سده و دیکه نافع بغم و کثرت لعاب صفته معطله کین شقال عکاب قیس درم ایک من طسه سکره
 قوام کرین مجرب بریکه شتم و کاسریاح زنجبیل و درمل قنفل و قنفل کبریت هر یک یک درم
 قاقه صغاریه درم یک سنگ نمک سیاه هر یک نصف رطل سیکو آب لبون مین سات مرتبه بدر کرکے
 نخود کویان بنامین مجرب برای تقویت دانه و جاذبه و ماسکه و دانه غایت منید به صفت و انداز
 سوز درم زنجبیل زرد سفید هر یک و درم زرد زرد سیاه سماق بلبله زرد بلبله هر یک چید در
 بندره درم سیکو ملاک و درم سده قین درم نمک خوراک کرین اور به کیفیت اس نسخه مین غایت
 لیت طبع و یا جادو س قنفل کرکے اور بحالت قنفل طبع است اگر قنفل منظور بود و یا بوات نسخ کو با
 کرین اگر قنفل در نظر بود و یا کو جوش فیض خوب بار یک کرین مجرب بریکه صفت سده و قنفل
 و فیسون معطلی هر یک و درم زنجبیل سکر هر یک یک درم مقدار شربت و درم
 جو مقوی سده مین مشک قنفل و زعفران جوز بواز قنفل و ارچینی ببار سه سلیخه قاقه
 آفستین قریح قوج بلبله بلبله آله زنجبیل تار مشک کبر با با و زنجبیل آفستین آفستین
 حب الرمان قنفل دراز قنفل معطله کند رخو لجان سافج آبریشم اتوج لبون حسنبل حب
 سده کبابه کرکے صغر کرکس ناخود کو سات مرتبه آب لبون مین بدر کرکے و بنا اگر سده و پر
 جو آفستین کو طبعی کرکے بلانا غایت نافع به و دیگر سنبل آفستین مندل مغزیات سده و
 دیگر شربت آله و آفستین لایدل به دیگر مر با س بلبله مر با س آله مقوی سده مین اگر هر
 کو کلاب مین بیکر شکر مین قوام کرین اور قاقه صغاریه و پر س و اگر کباب مین غایت تقویت دینا
 اگر طفلان کو ضعف یا فساد سده و جو جادو س علاج اصلاح اور قنفل شیر کرین بعد مین کباب
 ارسطو جند کور جو اکثر النفع به مجرب جلد زرد و سنگدانه مرغی مین هوسته به بار یک کرکے
 شکر ملاک دیگر قنفل کو کلاب مین و اگر بعد اسکے شکر ملاک مینا عظم النفع به فقط هر که
 اور به مرکبات مقوی سده و دانه مین جوارش اتوج ساده جوارش اسقراط جوارش باد
 جوارش بزور جوارش ببار سه جوارش و ارچینی جوارش حنجر جوارش معطله جوارش
 جوارش انار دانه جوارش قریح جوارش سفر جلیه جوارش مروارید جوارش فاک
 سده و ناقین به اور به جو به مشهور و غایت مقوی سده و مین حب کبریت حب فیت

آیاج اندرواخص آیاج ثابت بن قرہ آیاج شیخ الرئيس باوہرچ نافع و درو ریاضے قریب قارو
 حوارش اسلوبین حوارش انجمن حوارش انیسون حوارش سداب حوارش سوسن حوارش
 شونیز حوارش نارنگ حوارش موج درو بارو اور ریگے کو بیہ مفید ہے جو بات نافع
 حب انیسون حب حلیت حب مضطکے آوریہ روغنات عمریخا نافع و درو معدہ میں روغن سب
 روغن باجونہ روغن جاد شیر روغن جنلیا ناروغن خردل روغن سوسن روغن ساطع روغن
 روغن شبت روغن فطر روغن لکٹامخ آوریہ سفوف بیہ نافع میں سفوف سفوف سفوف
 سفوف انجمن سفوف بزور سفوف ناخوہ سفوف بلخ فایلد کا کچنچین قسام و درو معدہ
 کلاب بینا مفید ہے اور اشرفین ستر و بہ ہے جالینوس نے ترکیب کچنچین میں سرکہ اور شہد
 آور شیخ الرئيس نے سرکہ اور سرکہ بنایا اس سبب کہ رطوبت سکر جوت سرکہ کو دفع کرتا
 شیخ الرئيس اور محمد ذکر بارانے نے اپنے رسایل میں لکھا ہے کہ انسام کچنچین لکھڑا و دوسو
 اور باعث فضیلت کچنچین علیحدہ رسایل صرف بیان کچنچین میں تصنیف کئے ہیں مگر چنا کچنچین کا
 امراض میں مضر لکھا ہے نہ کام نہ کہ خشونت صدر آسہال سرفہ رقبہ رودہ و زحیرہ
 تو اسیر غیر سببے قروح سینہ صف عصب صف مثانہ تقطیر بول صف باہ حصہ جد ہے
فصل سوم و جمع الفوا او یعنی نم معدہ میں چونکہ نم معدہ قریب فوا دینے تلک لہذا
 نم معدہ کو در فوا دیتے ہیں اس درو میں اسبب نزو کے قلب اکثر رد اطراف اور غشی چو
 ہلکات پہنچتے ہے اور کہتے یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے اسحالت میں علاج مثل و جمع معدہ کرن اور
 برائی فوا و مزمن عہد ایک دانق تین روز سوا تر چنا اور دستور میں لکھا ہے کہ فے کرنا کچنچین
 آب گرم سے اور نقوعات حاض اور غلغلا اور گلاب اور شربت دینار اور بزورات سے مہل
 مفید ہوتا ہے بعد اسکے یہ سفوف مجرب ہے صفقہ انیسون ووشقال مہل دار چینی زنجبیل کار
 فسرخ ہر ایک دو شقال راوند و درم شکر مثل بیہ او یہ ملا کر دستور معروف استعمال کرن
 کتاب الرحمة شکر میں قدری قرقل ملا کر ہواہ شیر میں ہر صباح اور مساپنا اور یہ ہی غذا کہ
 نافع ہے آری سطلو نے لکھا ہے کہ عساکہ خصیہ انسان چنا عظیم النفع ہے اور طابا کرنا عطر کلاب مز
 میں اور اسپنول حار میں بہت مفید ہے اور سجون فستین اور جواد و فیصل و جمع حدہ میں فوا
 ہونین استعمال کرنا غایت مفید ہے مجرب ہے جو اوجع الفوا و ریجی و باروہ حلیت کو پانی میں حل کر کے
 بلانا عجیب النفع ہے دیگر تخم اسفانخ صغیر مہبائی کہا تا نافع ہیں مجرب دیگر شربت ساد

سرکار مینا فصل چہارم ورم معدہ میں جالبینوس نے لکھا ہے کہ ورم معدہ خوفناک ہے
 اور علی بن زین کا قول ہے کہ جب ریم یا خون کے میں آنے کے نجات مشکل ہے اور اکثر ورم معدہ ہو
 جوتا ہے اور علامت حرارت یہ ہے کہ تب اور شدت عطش اور موضع ورم پر درد ہو اور بار دین
 تب خفیف اور کبھی تب بالکل نہیں ہوتے مگر حار ہو خواہ بار دین مقوط شہوت طعام ہو جاتا ہے
 علاج فصد کرنا اور طببات کھانا اور ورم حار میں بخار شہرہ براہ عرق کا سنی اور شہرہ شہرہ
 بعد میں انار شہرہ چوسنا اور ابتدا ورم میں غلبہ الثعلب اور صندل سے ضا د کرنا اور بعد میں خط
 آرد و جلیہ تخم کتان یا بونہ وغیرہ لگانا اور ورم بار دین یا واد اصل اور باد السسل اور بزر
 ہراہ بخار شہرہ اور ردغن با واد مینا اور ضادات محللہ لگانا اور یہ مناد۔ مبر مصطیٰ شمع و فو
 لٹام ورم معدہ میں مغید میں مجرب برائے ورم معدہ تخم کتان مرقطی ہر یک یک ورم شیر کو سفید
 ورم مینا کر پلانا و دیگر عرق غلبہ براہ او دیا ت مناسب ورم عمل کرنا جیہ النفع ہے اور کھانا
 کھن ماہ اشعیرہ فناع کرنا مغید ہے اور تے یا اسہال یا بہت کھانا مضربے اگر ورم دہنیلہ
 پانچا دے ورم شدہ بد اور تب لازم ہوگی اور زنا و قیکہ فنج ماہ نہو اعراض میں خفیف ہونے
 کہ جب دہیلہ منفرہ ہو جاوے قشر برہ اور تافض ہوگا اور اود منفرہ براہ تے یا اسہال خارج ہوتا
 ہے اور ورم ہو ٹا ہو جاتا ہے پس تقیہ قرصہ ماسل اور سکرا و صبر اور آب کا سننے سے
 رین اور برائے اند مال قرح کند ورم الا خون کبر باد و دگنا ربہت مغید میں اگر دہیلہ منفرہ ہو
 م کر کے تنہا یا خردل ماکر مینا منفرہ دہیلہ ہے مجرب انجیر ایں زبیب مسخ کھانا اگر خون تب ہو
 قشر ہیر ترش یا آب گرم و بخار شہرہ لگا تا مغید میں دیگر شیر نازہ آب گرم میں ماکر مینا اور بلا میت
 ہا وانا دہیلہ کا باعث انجیر ہے فصل پنجم قروح اور ثور معدہ میں علامت اسکی یہ ہے
 کہ بروقت طعام یا غلبہ طعم معدہ میں درد پیدا ہو اور براہ اسہال یا فی خون اور ریم خارج ہو اور
 انشیان کا ہونا اور آروغ ترش آنا اور بعض اوقات تب یہ ہو جاتے ہے اور قے میں قشر
 اور قین اگر قروح یا ثور معدہ میں خون اسین عتے اور درد شدید اور ضیق نفس اور برد اطراف
 ہوتا ہے علاج فصد کرنا یا قے علاج جو فم معدہ میں مذکور ہو اور جغرات شیر گاؤ ہراہ درد
 اور تخم حاض و طباشیر مینا غایت نافع ہے اور بعد پاکے قروح تقیہ اور اندام کرنا بہتر ہے
 فصل ششم قواقی یعنی ہچکی میں واضح رہے کہ حرکت و زان تشنج انقباضے اور تہ
 انقباضے سے مرکب ہے یعنی جب اجزا کے طبقہ و غلبہ معدہ بر آون سو ذہے جانب قوح متحرک

ہوتے ہیں جبکی آتے ہیں اور اسباب حدوث اسکی چند ہیں اول یہ کہ کوئی خلط ماد یا غذا جسمین کرے
 ہو فم معدہ کو کثرت کرے اور اس باعث ذواق عارض ہو دوم ریح غلیظ فم معدہ میں جمع ہو
 سوم رطوبت کثیر معدہ میں جمع ہو چہارم طعام کثیر غلیظ جو معدہ پر ثقیل ہو پنجم ورم جگر کہ
 کرے اور اس باعث ذواق عارض ہو ششم سبب پوست فم معدہ ذواق عارض ہو ہوا
 اگر ذواق بعد استفراغ کثیر خصوص بعد تقیہ خون یا کحات ورم کبد یا ضیق النفس یا مرض حار
 زکھارے عارض ہو ردے ہے اور ذواق اہل بطون جسکو سبب ضعف معدہ عرصہ سے
 آتے ہوں زبانوں ہے اگر ذواق زحیر میں عارض ہو جاوے قائل ہے عمل لاج ذواق ہستلا
 تے کرنا اور عطش لانا مطلقا دافع ذواق ہے اور انطاکی نے لکھا ہے اگر ذواق عطشہ لیتے
 قائل ہے محجربات مشہورہ مرض کو خوش دلانا یا کسے شغل میں لگانا اور رجالت تشنگی صبر
 باندہ بناوشت و پا اور جس نفس اور حرکت شدید کرنا مفید ہے محجرب اصل السوس اور
 کہا ایضا دار چینی اور مصطلکی کو مطبوخ کر کے پینا ایضا انیسون زیرہ فودنج چاکرہ پلا
 شربت عمل پینا ایضا زیرہ مصطلکی ہر یک چار جزو و شونیز ایک جزو آب سرد سے سفوف
 محجرب بعد یاس قائلہ منار تین ورم مع پوست چاکرہ پلا نا محجرب سد اب عمل ملا کر
 پینا دیگر شمس سبز کو بجائی تنباکو حقہ میں پینا اگر ذواق مہی ہو لا علاج ہے مگر بعضوں
 کہ روغانات اور لعابات پلانا اور لگانا نافع ہوتا ہے اور انطاکی نے لکھا ہے مسکہ تار
 ملا کر چاٹنا غایت نافع ہے فائدہ بکثرت کہا نا سفر جل مورث ذواق ہے اور عطریات
 معدہ پر ملا کر نا جیت تقدیر ارواح دافع ذواق ہے ذواق اطفال میں مشہور
 رکھ کون کو جبکی آوے بہتر ہے کیونکہ انکے معدہ کو وسیع کرتے ہے اگر زیادہ ہو جاوے جبندہ
 پانی میں حل کر کے دینا نافع ہے محجرب جنبدید سر سرکہ اور قلاب میں ملا کر پلانا جب النفع ہے
 نارجل اور مسکہ ملا کر پلانا مفید ہوتا ہے محجرب آب فودنج شکر ملا کر پلانا اور بعضوں نے
 کہ عورت شیر دہندہ جلد حقہ شدہ طفل کو آب دہن سے تر کر کے پیشانے یا سر طفل میں لگا دی
 جبکہ قوی دور ہو جاتے ہے محجرب فندق کلوی طفل میں لگانا نافع ہے فصل ہفتم فی
 بیان میں قے حرکت معدہ کو سمجھتے ہیں کہ جو کچھ معدہ میں ہے براہ دہن خارج ہو
 قے چند ہیں اول یہ کہ خلط فاسد معدہ میں جمع ہو جاوے دوم سبب رواد طعام معدہ قبول
 یا بجران ہو یا کوئی شے مے یا موزی کہا نیکا اتفاق ہو جاوے پس اگر مادہ جوف معدہ میں

فی ہونی اور اگر مادہ امین لطعات معدہ منتشر ہے تبھی ہوتا ہے مگر اس میں کوئی چیز خارج نہیں ہوتی اور
 اگر مادہ جانب فم معدہ باطل ہو قشیان ہوگا اور دواختر سے کہ قتی کراتی اور سیاہ اور زنگار سی اور
 فی منط سرف اور خونی خطرناک ہیں اور چسپی میں دنگو کوئی رنگ خارج ہو اور شب کو رنگ
 نیز نکلیے ایسے قے ہلک ہوتی ہے علاج اولاً تنقیہ یا بقہ کرین بعد میں جس کرنا نافع ہے مجرب
 میں علاج صحابہ طبیان سی یا بوسی ہو گئی جو کون اور سماق کہلاتا مجرب برائے قے صفراوی
 ضرر مند ہے کو نفع کر کے بلاٹنے کے پلانا مجرب انار دانہ ترش زبیب منقی ہو دن زبرہ یا پنج خور
 یا نا مجربات برائے قی بلنبی عود قرنفل انیسون کہلاتا مجرب برائی قی دماغی مر بائے آملہ
 یا نا مجرب پوست نارنج آب گرم سے پینا مجرب لبون کو نکین کر کے ہمراہ صخر کہلاتا مجرب
 قے غلی غلغل قرنفل زنجبیل کون سماق نک کہلاتا ایضاً قرص الیٹاؤس قے سوداوی اور بلنبی
 ن لا عدیل ہے اور جو قے کہ بعد کھانے طعام کے واقع ہو علاج اسکا وجع معدہ اور سعال میں کہیا
 مجربات زبرہ گلشی طباشیر کون بد کر کشنیز بد بربریک دودرم سماق تین درم پوست پستہ
 درم صغلی نصف درم سبکو آب و درم قرص بنائین خوراک ہمراہ گلقتہ سگری دودرم اور عدا
 کثرت سے کشنیز ڈالنا نافع ہوتا ہے اور واسطہ دفع قے طفلان تغلیل شیر کرنا اور قرنفل ہمراہ
 کزاج بار دین اور شربت صندل اور عود ہمراہ گلاب صفراوی مزاج میں نافع ہے ادویات
 لطعات قی زہر بنا و تسبیل الطیب قرنفل حمر وجود باوقاقلہ سعد کبر باقوئل تخم خیلو فر قی قیبت
 ہل شتم خون کی فی آٹنے میں بقراط نے لکھا ہے کہ قی و موسی زبون ہوتے ہے اگر
 زمین جب عارض ہو البتہ قلیل الرذایت ہے اسباب حدوث قے چند ہیں اول یہ کہ بسبب استلائی
 زہر یا مضرب شدہ عروق شش ہو جاوین یا جگر اور طحال میں کوئے آفت ہو اور خون معدہ میں جمع ہو کر
 دے خارج ہو اگر آفت جگر میں ہے خون سرخ اور بودار ہوگا اگر آفت طحال میں ہے خون سیاہ
 زہر یا عدا و زہر ترش ہوگا اگر خون سر سے آتا ہو اس میں پہلے رعات ہوگی فایده اگر تے بحالت
 منظار یا سی بکدے آدے ہلک ہے علاج ضد قلیل بہ فمات کرنا یا قے علاج جو نفث الدم میں کہیا
 مفید ہے اور باندہ ندادست و پاکا نافع ہوتا ہے اگر تے بہ نوبت آتی ہو اسکا روکنا مناسب
 بینان بحالت زیادتی مضائقہ نہیں مجربات ہے جمیع اقسام نزف الدم عقیق عسالی اسکا قے
 قے محمود ورم اور لبن میں بستہ ہو جانا خون یا شیر معدہ میں بسبب مختلف حرارت معدہ یا
 سیا کھانے کے شے منجھو کے ہوتا ہے اس میں کرب اور منطراب اور غشی اور عرق سرد اور کرزا

اور درود اور عسقر اور عقیان قوی اور اجناس بول و براز و بواسیر اگر نافض قوی ہو البتہ
 زہون ہے علاج حقہ کرنا اور ادویات مذیب پینا مثل سرکہ اور اناج اور حلیت اور سکنجبین معطر
 مارا اسل اور مرقع خاکستر شاخ انجیر اور مطبخ شبت اور فومج سکنجبین ملا کر پینا اور زرا و زہر طول
 کو آب گرم سے کبابا سفید ہے اور قوٹم طبع بفساج کا استعمال کرنا اور اس میں من قوٹم اور قوٹم
 سے کوٹے دو ازادہ مؤثر نہیں اور عجیب ہے کہ شیر بے کوہانے میں اور ذائب کو منہ کر کے
 میں فصل و عظم عیش کے بیان میں تنگی بسبب حرارت یا بوقت معده یا جگر ہوتے ہے اور
 کبیر حرارت اور بوقت ملکہ بسبب تشنگی کا ہونے میں علاج لعابات اور شربت بارد اور تخم خرفہ
 پینا عایت النفع ہیں اگر حرارت صدر یا قلب میں ہو جو اناج ہوتے ہے مجرب صندل گلاب کا ذرا
 سوختا خواہ سننا کرنا اور جو حرارت قلب کو معید ہے صدر کو ہے معید ہوتے ہے اور کبیر بسبب
 بلغم مالع عیش پیدا ہوتے ہے اور جب در آب سرد یا جادوی عیش کم نہیں ہوتے اور آب گرم پیئے سے
 شکنجہ ہوجاتے ہے دیگر زنجبیل ذیبہ عمل ملا کر پینا مجرب بات عجیبہ میں اسرار الزناضین تخم خرفہ کو
 حرب باریک کر کے ہر آہ چاچہ دن میں من مرتبہ نوش کرین چند روز تک عیش مغرط سے امن
 ہے اور یہ قوس غایت مطفی حرارت اور عیش اور حسی مرقہ ہے صفتہ لب تخم خیال تخم کہ در ہر یک کلمہ
 تخم کا مو تخم خرفہ ہر یک نصف جزو رب السوس چارم جزو آب خرفہ یا آب اسپنول میں قوس بنامہ
 ایک قوس مو نہہ میں رکھتے ہیں اور تکرار یہ ہے کل کرین اور رکنا جانکہ جادو دار مو نہہ میں بانجی
 وافع عیش ہے لق ضیح افشردہ سفر جل و سبب نرش پینا اور نرش لیل الحمد صنت مو نہہ میں
 اور رب اجاص رب انار مجوش رب اترج رب فستق شربت لبون شربت حصرم شربت یہ پیا
 شربت صندل شربت کاسنہ شربت تمر بندہ ماء القرق ماء الخیار ماء البطیخ مر بائے آلوچہ جوار
 کا ذریعہ مرکبات مذکورہ عیش مغرط میں معید ہیں فایدا لکھا ہے کہ میں اشخاص کو شربت ملا یا زہر
 ہے اول جس شخص کو عیش مغرط ہو دوسری جس شخص کو شکایت سرکہ ہمیشہ رہتے ہو قیسرے وہ
 جکے خون میں اختلاں ہو کو فایدا خواب مسکن عیش ہے مگر بعد طعام حار و عیش آد رہے فصل
 یا زہر و ہم ہر صنف کے بیان میں بسبب فساد اور روانت طعام برابرت طبیعت قبول نہیں
 کرتے اور جو کچھ فاسد اور مٹنے غذا معندہ سے مٹو معده میں ہوتا ہے میں اور جو قمر معده
 میں ہوتا ہے براہ اسہال خارج ہوتا ہے اور جب طعام معده سے نکلنا شروع ہوتا ہے مادہ
 غیر منہضہ کہ بائے عروق میں ہوتا ہے یا مواد اصل البیض و رت خلا وہ ہے نکلنا شروع ہوجاتا۔

اور جیت دفع مواد فاسد اسہال رقیق اور متواتر شستے سے آتے ہیں یہ ملت لڑکوں کو چند دن غلط
 نہیں جو انون اور پیرون کو خطرناک ہے اور فربہ آدمیوں کو مہلک ہے اگر بیضہ فصل خریف یا
 تیراہ میں کہ عبارت نصف اساتذہ اور نصف بیضہ سے ہے عارض ہو اور شدید الاعراض ہو مثل
 سقط جنین اور برد اطراف اور عرق سرد اور منصف اور تشنج اور غشی اور عطش وغیرہ نہایت
 ہے پس طبیب کو لازم ہے کہ بمعائنہ ایسی حالت خائف نہ ہو اکثر تشنجا بعد ثبات اعراض اور باک
 مطلق ایچے ہو گئے ہیں علاج جو مادہ معده یا امعاء میں باقی رہتے الوسع پائے گرم یا
 مادہ غسل نیم گرم اور کچھ مین پی کر کے کرین تاکہ مادہ سودی ہو یا کچی خارج ہو مادہ سے بعد میں سو جانا
 اور ماتہ پاؤں نکالنا اور بانہ بنانا سے اور ابتدا میں قطعاً جس نکرین کہ موجب ہلاکت ہے
 جب مادہ خارج ہو جاوے اور عین مطلوب شربت حب الاس اور مطبوخ زرد باد اور سماق پلانا
 مفید ہے باقی اور علاج جو فصل قی اور اسہال میں مذکور ہوا مناسب ہے اور دوا المسک اور غیر اور
 جردو برای امداد قوت کہلانا مانع ہے اگر خون غالب ہو فصد کرنا اور اس مرض میں چوڑ دینا فدا کا
 ابتدا اور بعد تسکین چند روز تک تھوڑا تھوڑا کھانا اور بصورت ضعف شدید اللحم ہوا سماق و
 انار دانہ و زرشک کھانا مانع ہے تو ضعیف اگر اسہال ضعیف اور قے نوی جو فربہ محمد و آب ترشہ
 آب کاسنی میں پلائیں اور جیت تسکین بیضہ رب انار میخوش و شربت انار و مانند آن جو معوے معہ
 ہون اور مواد فاسد کو انضباب معده سے روکین مفید ہیں اور جب بیضہ میں قشنگی غالب ہو طبایع
 آب انار ترش میں گیسکر جرحہ جرحہ پلانا مانع ہے اگر یہ چیزیں ہر اوقے نکل جائیں آب ہی ترش اور
 آب سیب کو ہے میں سوبق جب الزمان ملائیں اور غلیظ کر کے پلائیں - اور صندل گلنا رنگہ رخ ہے
 سب بریان برگ مور و گلاب کا فو قلیل شکم پر کہیں یا فقط جامہ گلاب سرد میں زکر کے رکھنا مفید
 ہوتا ہے - اور اگر عرق سرد آئے لگے اور ماتہ پاؤں سرد ہو جاوین اور بچکی تھلے ماتہ پاؤں لگے
 آب سرد میں کہیں اور خوب ملین اور گل ارمنی سرکہ آب سرد میں ملا کر پاؤں پر ملا کرین اور کتر سرد
 کر کے پاؤں پر ڈالیں اور ہر ساعت سرد کرتے رہیں اگر غشی اور بیہوشی ہو جاوے سرد اور مین اور
 گوش اور مضنون کو ملین اور بال صدقین کہیں اور مادہ اللحم اور شربت مشک حلق میں ڈالیں اگر ناہ
 پاؤں میں تشنج ہو جاوے پارچہ روغن میں گرم کر کے ترکرین اور عضلہ معده پر کہیں اگر بیضہ بسبب
 بردت و غلبت ہو معده میں تھوڑا روغن لگے ہو جائے علامت اسکی یہ ہیں کہ قے اور اسہال
 میں بلغم ظاہر ہو اور قے ترش آوے اور پائے مونہ سے جاری ہو مگر بات انہوں کو مصلحت

خود پانی میں جو شکر کے نیم گرم پنا اور روزہ رکھا اور ایسا چ فقیر اور جب تریب کہا نامیہ
 اور بری ای اعانت فی آب ترب اور کچھ عین عسلی خوش کریں تاکہ معدہ اور اسما طعام ماسہ
 پاک ہو جاوین اگر جس مصلوب ہو یہ قوس خود قایت سفید ہے صفتہ فر نفل کہا بہ ہر یک یکدم
 مصلوب ہر یک یکدم خود قوام چار درم شکر عینہ اور یہ پستور معروف بنائیں خوراک ایک
 اور حمام کرنا ہے سفید ہے اگر بیضہ سبب بازگشتن طعام فاسد غیر مضہم سبب بلہ سودا جات
 و اسما مارض ہو کیونکہ جب سودا معدہ میں غالب ہوتا ہے معدہ غذا ایچھے طرح قبول نہیں کر
 جن میں کر لے ہو جاتے ہے پس بالضرورت طبیعت اسکو دفع کرتے ہے اور علامات اسکی یہ ہو
 چند روز مثل حدوث بیضہ تھمہ ہو جاتا ہے اور ریح کثرت شکم میں جمع ہو جاتے ہیں اور ا
 کثرت سے آنے میں اور تھے کتر آتے ہے علاج باداعسل گرم کر کے پینا جو مادہ کو رطوبہ
 پاک کرے اگر درود اور لزع ہو تخم اسپنل اور آب انار شکر ملا کر ملائیں اور یہ بیضہ اکثر ان
 کو ہو اگر ناسے جنگے معدہ میں سودا غالب ہوتا ہے اسبواسطہ مطبوخ فستون ملا نا بہت
 ہے اور کیسے حسب اتفاق مواد فاسد تھمہ مختص ہو جاتا ہے اور تھے یا اسہال میں قایح
 اس باعث بسبب و بخارات روے جانب قلب و دماغ غشے اور یہ ہوشے ہو جاتے ہے
 یہ حنفہ قایت سود مند ہے صفتہ اول مرتبہ دس مثقال روغن گنجد سے حنفہ کریں بعد میں سنا
 شرب خیار شنبہ بنفشہ گل بابونہ اکیل انجیر زرد و سناج فستقی شکر ملا کر حنفہ کریں اور صرف تر
 میں روغن گنجد ملا کر حنفہ کرنا صنف العمل اور سریع الحصول ہے اور وجوہ تر یاقی اربعہ عرق با
 نافع ہے اور زنجبیل زرد باد فلفل ویک کو باریک کر کے اہتہ پائون اور ہر ہائے گردن پر
 سود مند ہوتا ہے جو با محجر بہ برائے دفع سمیت بیضہ اگر تھے زنگاری ہو اور نوبت مر لہ
 بہلاکت ہو نافع ہے صفتہ پوست بیخ اکبہ فلفل گرد مسواوی ہر دو کو آب اور ک میں کبرا کر
 بقدر فلفل حب بنائیں ایک حب کبلا نا قایت سفید ہے حب و دیگر ہے بیضہ سخت سفید ہے
 فلفل گرد نک لا ہو سے بقدر خود حب بنائیں ایک حب کبلا میں فصل و وارز
 طب اس میں فساد شہوت طعام بسبب غلط روے ہو جاتا ہے اور مر لہن اشیا
 شے اور کوئلہ کہا ہے کی طرف زیادہ رغبت کرتا ہے اور اکثر یہ رغبت عورات حاملہ کو بہت
 ہے خصوص جن عورات کے شکم میں لڑکی ہو مگر بعد انقضاے چار ماہ یہ خواہش خود بخو
 ہے علاج تنقیہ کرنا اور چوسنا استخوان مرغ اور غیر ریان شدہ جمع علیہ نان

پستہ کہا نامید ہے مجرب نشاستہ بریان دریب مصطکی انیسون گون نامشخوۃ چنانا اور لعاب اسکا
 کھانا مجرب کمون کشنیز سرکہ میں پروردہ کر کے کھانا اور واسطیہ دفع عادت طین طباشیر اور
 صیغ کھانا مجرب قاقلیتین کبابہ بوزن شکر مثل انکی ملا کر ایک شقال کھانا مجرب زبرہ کرنا
 نامشخوۃ مصطکی نہار اور بعد طعام کھانا افضل سبز و نیم جوع البقر میں اس ملت
 میں تمام اعضا بدن شدت محتاج غذا ہونے میں مگر معدہ میں بسبب رویت و انشلا سقوط
 اشتہا ہوتا ہے علاج تنقیہ کرنا اور ماء السل پلانا مجرب عود سماق لمبون کشنیز پوست ابرج
 اور چمکی جوارشات گرم کھانا اگر غشے عارض ہو علاج غشے کرین فصل جوع الکلب
 اس مرض میں اشتہا طعام حد طبیعی اور عادت مقررہ سے زیادہ ہو جاتے ہے ہر چند طعام
 کثیر المقدار کھایا جاوے سیرے نہیں ہوتی اور غایت حرص سے بہو شریک طعام مکالمہ اور مجاہدہ مثل
 سگان کرنا رہتا ہے مگر اگر مجرب بنے زیادہ کھانے میں نسبت باشتیاض خداوند جوع الکلب مجب
 حکایات لکھے ہیں سامعین کو حیرت ہوتے ہے غرض کہ یہ مرض بسبب زیادت حرارت کا صنفہ یاد دہانہ
 ہے بسبب انصباب سودا فم معدہ پر یا بعد رفع مرض ہو جاتا ہے علاج غذائے چرب اور شحمی مثل
 سوسکشت انیہ کھانا اور اشیا ترش اور نگین اور حریف سے پرہیز کرنا مجرب پستہ اور دام
 مارکوبہ روغن گنجدہ میں چکار شکر ملا کر پلانا مجرب بات اول نے کرنا اور بعد اُسکے آب لمبون شکر ملا کر
 پلانا اور غذا بار در طب کھانا انظاکائی نے لکھا ہے کہ جگر کو خشک کر کے ہمراہ بادام و مسمر و
 بادام و روغن باریک کریں اور روغن بنفشہ ملا کر آب کشنیز میں قرص بنائیں اسکے استعمال
 سے چند روز تک خواہش طعام نہیں رہے اور بعض حکما و ن نے لکھا ہے کہ جگر آمو کو سرکہ
 میں نین روز تک تر کریں جب خشک ہو جاوے کسی روغن میں ملا کر طین ارمنی اور تخم رطلہ
 خیار و کدو پست گندم صیغ عربے ہر یک مثل اُسکی اور پستہ نصف وزن جگر سے لیکر برابر
 ایک شقال قرص بنائیں پس ایک شقال سات روز تک کھانا کفایت کرتا ہے اور شیخ بوعلی بن
 سنان نے لکھا ہے اگر چہار اوقیہ روغن بنفشہ ہمراہ سوم کھائیں دس روز تک کھانے غذا سے
 پرہیز کر کے ہو جاتا ہے فصل پانزدہم جوع غشے میں اس مرض میں بہوک کا ضبط نہیں
 ہو کر انفاور غشی ہو جاتے ہے سبب اسکا یہ ہے کہ فم معدہ میں ضعف اور حرارت شدہ بلا حق
 ہو کر اور حرارت بدن ملکہ قلب کہ شاربک اور متصل فم معدہ سے متنازع ہو کر غشی ہو جاتے
 ہے علاج غذائے بارہ بالفضل اور بالقوہ کھانا اور تقویت فم معدہ اور تدبیر غشے کرنا

فصل شانزدہم تشنج معده میں علامت اسکے یہ ہے کہ مریض پشت راست کر
 اور معده میں غذا نہ تھیرے علاج جو کچھ تشنج استوائی اور استفرغی میں مذکور ہو
 ہے فصل مقدم تھلیل معده میں یعنی باف معده سست ہو جاوے اسباب
 ہو جانا سو تدبیر مضطر اور دوشد بد باقب و تحت سخت جوتے یا اسہال کرنے سے لاحق
 معده ہو یا افعال معده میں ضعف ہو جاوے علامت اسکی یہ ہے کہ طعام کو طبیعت قبول نہ
 اور قبض بکدی ہو جاتا ہے کہ بغیر اعانتہ قندہ براذ خارج نہیں ہوتا اور کبھی براذ غایت سختی
 ہو کر کلنا ہے نکلتا ہے یہ مرض لا علاج ہے اور کوئی بیماری معده بدتر اس سے نہیں ہے
 جب الاس اور اطراف لیل کبیر و جوارش ہو دکھلا میں اور روغن مصطلی معده پر ملا کر نانا اور
 اور تہو اور جو غذا کہ سریع الانہضام ہو کھلانا اور پوست سنگدان مرغ ہواہ شربت
 بلانا عجیب خاصیت ہے اور سنگ شیم معده پر ملا کر نانا خاصیت مفید ہے فصل جدم حسا و
 میں یعنی معده میں سختی ہو جاوے اور سختی فم معده میں اکثر ہوتی ہے علامت اسکی یہ
 کہ آنکھ میں تہنج ہو جاتا ہے اور مونہ سے پانے جاری رہتا ہے اور بوقت چکھنے اگر
 تھلے میں الم معلوم ہوتا ہے اور کبھی سو بھمی اور صلابت مقام موضع مستطیل اور رور
 ہوتے ہے اگر سختی عضلات بالاس معده میں لاحق ہو ہمیں افعال معده صحیح رہنے میں مگر صلا
 عضلات موضع مستدیر ہوتے ہے علاج فصد باسلیق کرنا اور نمادات مملکہ طینہ لگا
 کر ناہکی اقسام محرم مانع ہے فصل نو ز و ہم حرقت معده میں بسبب انقباض
 اکثر حرقت معده بوقت نہار ہوتے ہے اور شکم سیرے میں حرقت جاتے رہتے ہیں علامت
 و اسنے طرف سے کرنا اور بزوری اور مرہائے بلبلہ اور مرہائے آملہ کھانا اور تقویت
 فم معده کرنا مفید ہے فصل ستم حشا و شائب و نفخ و غمط
 یہ تمام سبب اجتماع بخارات و ریح پیدا ہونے میں علاج تنقیہ کرنا اور برائے تجوید چشم
 بادبان قاذب کھانا افضل و دین مجربات امیون کرنا یا صغیر شیت بردامہ
 نصف جز ملا کر کھانا دیکر قنفل کشنیز امیون خردل جوڑ صغیر شیت عسل ملا کر کھانا یا سب
 امراض کبد یعنی جگر کے بیان میں واضح رہے کہ جگر عنفوری میں اور معده
 ہے جب بخار نے سرخ رنگ مانند خون بستہ اور وہ اور شرانین ہے مہکت اور بذاتہ سموم
 غشائی پانے جو ماقظ شکل جگر میں انہیں جس کثیر ہے اور بالائے جگر فزونی مثل انگشت

بسبب انہیں زواید کے معدہ پیش تل ہے اور زواید کلان پر مراد آؤ بختہ ہے اور کیلوس جگر میں
 رخن بنانا ہے مقام اسکا جانب امین ہے اور مقابل حجاب سینہ سے شروع ہوا ہے اور مقعر جگر
 سر معدہ سے ملا ہوا ہے اور مقعر جگر سے ایک رگ رکتہ ہے اسکو باب کہتے ہیں جسے رگین نام
 زمین پر لگندہ ہیں اور بعضے یا ہرین اور اس شعب کو ماسار یقا کہتے ہیں اور آلت جذبہ
 ہرین اور مقعر جگر میں دو منفذ ہیں ایک جہت دفع صفرا جانب مرادہ ہے اور ایک جہت دفع سودا
 جانب طحال ہے اور مرادہ ایک جسم صلب ہے اور آمین ہے دو منفذ ہیں ایک جانب رودہ ٹھکانا
 رودہ سر جانب قریب معدہ ہیں جو چیز کہ نافع معدہ ہے نافع جگر ہے اور نذر سودہ مزاج کب
 متا و علاجات مختصر افضل معدہ میں تحریر ہوئیں۔ اود یہ عطریہ اور لذیذ اور مفتوح اور بدر مصلح
 ہیں اور اقسام کاشی محروم مزاج کو تھراؤ کچھ ہیں اور مبرود کو عمل ملا کر بلا نافعیت مفید ہے
 نرات جگر او خال الطام علی الطام اور آب سرد نہار پینا یا بعد یا منت اور ہلکی لڑو جات
 بسل بغیر سرکہ اور کثرت و سومات اور نجوم غلیظ این سرا میون نے لکھا ہے کہ امراض جگر میں
 یہ قوی الحاررت کے استعمال کرنے سے خوف ذبول ہے اور قوی البرودت سے خوف حدوث
 قوا وغیرہ ہے اور جو اود یہ سخت محلل ہیں انکا ضا ہر ہی منوع ہے ان امراض طحال میں ضا
 ہ اور انطا کے نے لکھا ہے کہ علت جگر سے سعال اور ریشق النفس پیدا ہوتے ہیں نقص میل
 مزاج جگر یا مفرد ہے یا مرکب ہے اور مفرد پہا قسم ہے اول سودہ مزاج حار علامت اسکی
 اور دبا اور نہ تسکین ہونا پائے پیٹ سے مگر بعد عرصہ دراز کے اور قارور و سرخ ہونا اور
 سے سرخ اور شواتر
 بن غلبہ صفرا آنا یا خال الطام
 یا سئل شربت ناسج
 یہ مبروات کبد میں قوت ہے
 جمال بصندل شدید النفع ہے اور
 اندس مفید ہے اور غذا اماد الشیر اور بقولات بار دہ وکد و غیرہ مناسب آو رسو مزاج
 ہر می منفسد باساق یا اسطی اور سمرادی میں نقرع تر ہندے و آلو و زنجبین یا نفع
 ذکر شربت مفید ہے دوم سودہ مزاج بار و علامت اسکی تریل بدن و فساد رنگ و پیچ
 ہے شرب سبب زبان و مبرود و قارورہ اگر غلبہ بغم ہو قارورہ غلیظ ہو کا علاج

سافح میں برائی شکن جگر معاضین گرم کپلا ناشل آٹا ناسیا دودا الکر کم و معجون فلاسفہ و معجون زین
 و معجون ناخود اور مناد افستق سنبل قسطیلو کلسرخ زعفران روغن نار دین ملا کر مفید ہے
 اور غذا اور اج تہو وغیرہم نافع اور مادی میں تقیہ بنم کرین اور مادی الاصول اور مطبوخ زونا
 پلائین سود و مزاج یا پس علامات اسکی ہزال بدن و خشکی دہن و زبان و قلت براز و غش
 اور صلابت نبض میں اور بول رقیق ہونا اگر مادہ سودا ہو دیا فتنے فکر اور غم اور خوف رہا
 علاج سافح میں جیت ترطب شربت خلوف و خشخاش اور آب کاسنے آب کہ د پلانا اور
 روغن بنفشہ ملا کر نا اور غذا کٹک شعیر الکر روغن بادام ملا کر بہت مفید ہے مگر با فراطر
 کرنا منہ ہے کیونکہ اس میں خوف حدوث استقامتی اور سودا القیہ ہے چہا رم سود و مزاج و
 علامات اسکی تہج رو و اجفان و تریل گوشت شرایف و بیاضی خواب و ملاوت خواہ اس و
 لین طبیعت و قلت تشنگی و سفیدی قار و رورہ و سودا ہنم علاج استعمال مجففات مثل اطر فیل کہ
 کرین اور جوارش گرم مثل جوارش مشک جوارش مصطکی جوارش دا چینی جوارش خولجان اور
 تقیل آب اور غذا تہو و و راج و مرغ مناسب استہ فایده قوت جاؤ بہ و ما منہ بیشتر سرد
 اور تری سے اور قوت ماسکہ ترے اور قوت واقفہ خشکی سے ضعیف ہو جاتی ہیں علامات
 بول اور براز مشابہ ہفتا کہ گوشت ہو اور بدن نحیف اور اشتہا کم ہو جادی اور مقام سبز
 اسفل اضلاع تک در و ملائم معلوم ہو اور رنگ روئے یا بدن زرد یا سبز یا کد یا سفید ہو جاو
 علامات ضعیف قوی اور بے جینے جاؤ بہ یا منہ ماسکہ واقفہ نشان ضعیف جاؤ بہ
 یہ ہے کہ براز سفید نرم کثیر المقدار اور بدن نحیف ہو اور نشان ضعیف یا منہ یہ ہے تریل بدن
 تہج و جہشاد لون سفید بول اور رقت خون میں اور نشان ضعیف قوت ماسکہ یہ ہے کہ نقل
 ضعیف بسبب امتلاء غذا وقت جذب کیلوس جگر میں محسوس ہو اور کچھ بیان یا منہ میں لکھا گیا
 اکثر ماسکہ میں پایا جاتا ہے نشان ضعیف قوت واقفہ یہ ہے کہ بول اور براز سفید رنگ قلیل المقدار
 ہو اور اشتہا کم اور قبض ہو اور اکثر اوقات بسبب ضعیف واقفہ کے امراض مثل استسقاء و غیر
 یرقان اور بعض اوقات تہج یکہ قویا پیدا ہوتے ہیں علاج مسدلات اور مقوبات مناسب
 پلانا اور مناد کرنا مجربات انبر بارئیں کاسنی بافلوس خیاب شبر عمراہ عرق کاسنی جینا اکثر انبر
 کد کو نافع ہے دیگر شربت و نیار شربت اصولی شربت بزویری اور مثل اسکے نافع ہیں
 جگر کشش قمر بند سے تریب انبر بارئیں زمان افستق سنبل قسطیلو مشک و غیرہ

نقاع اذخر در بناوج قسقی قوه طباشیر آشفند تبوین آسارون قسقل راونہ تک جرز بوا
 جب سہ تہ کتون خود چینی قوشمشک قسط بادرنجبو بہمن آبیشم جب آلاس قاقہ
 جنفس کند رمرجان قسقی تاہمحدیدہ ارفلفل نارمشک قوشمشک واضح رہے کہ امراض کثیر
 و دواہین بطلہ البغوذ مثل سفوف و الکراض استعمال ذکرین اور محمل اور دواہین اسہال اور محمل اسہال
 میں اور رار منع ہے مثلاً اگر اذخر و مقعر جگر میں ہو مدرات مذہب اگر اذخر و محمد میں ہو سہل مذہب و رز
 منجر بفساد عظیم ہے بل مناسب کہ امراض جدلی طین اور یہ معرقات اور رجات اور سے علاج کریں
 اور امراض مقعر میں اسہال اور ترقی کریں اور بعض اوقات تنقیہ کثرت سے ذبول ہو جاتا ہے
 اور تپ صفرا کے مقصد مزاج جگر ہے جطرح تپ بلغمی مقصد مزاج مدہ ہے امین رعایت حال
 کبہ کریں تنبیہ خود و امین کبد رنما و کچھاہن امین تین امور کا کچھا ضرور کہہیں اول یہ کہ دوا
 طین ہو مثل قسقل و شحم وغیرہ و دوم لطیف مثل نقاع و فاوانیا و اذخر وغیرہ سوم مقوی ہون
 مثل مصطی وغیرہ اور قبل انبضام طعام استعمال اذخر و شرابا دما دما امراض جگر میں قطعاً منع ہے
فصل اول سہ کبہ میں بسبب خلطہ ریح غلیظہ یا بسبب ہسل خلقت رہاٹے جگر جو باریک
 ہون سہ ہو جاتا ہے علامت اسکی ہونا قسقل بلاشبہ تاخر سہ اور کثرت برار نکا آنا اور بول
 پھیل ہونا اور لاغر سے بدن کی علاج صفحات اور مدرات شمس ترک کر کش تیس دن خیارین کثرت
 کاشی کون شربت اصول کچھینات زراوند وغیرہ بلانا اور جو چیزیں ٹھیکہ اور لہجہ یا قابض ہیں انکی
 قسقی ترک کرنا اور علاج سہ ماساڑیقا ہے یہ ہے مگر امین براز سہ ہوتا ہے اگر اذخر و
 ماساڑیقا سہ و دوجا دین تو براز سفید آتا ہے **فصل دوم** ریح کبہ میں بسبب ریح
 کہ اجڑائے جگر یا غشی جگر میں بسبب غذا کے غلیظ بخارات پیدا ہوجا دین علامت اسکی یہ ہے
 کہ درد بلاشبہ اور قسقل کثیر لاحق ہوتا ہے اور بعد اذخر طعام یا تخم یا دہ منفع ہو جاتا ہے اور جب
 آپر کہیں فراق امین معلوم ہوتا ہے علاج کسر ریح کریں اور کولی اور واد الک کہ کہلا میں
 اور نمک اور کاوس سے ٹھیکہ کریں اور پانی سرد پینا مسلمان ترک کرنا اور مدامت گلاب حرقی کاٹنے
 عرق بادبان سے بہتر ہے اور پینا شربت وینار رعایت مقید ہے **فصل سوم** ورم جگر میں
 اگر ورم جگر میں اسہال ہون ہلک ہے یا ورم سخت ہو یا ورم عسرہ لعل ہے اور اکثر ورم جگر سے
 استسقا اور ذبول ہو جاتا ہے اور کہیں جانب طحال منتقل ہوتا ہے یہ صورت سلامتی کی ہے
 فاکلہ براز سیاہ غلیظ بدبودار علامت خرمج جو ہر کبہ کی ہے یا ورم ہلک بنے علامات ورم جگر

تب اور درد اور عطش کا ہونا اور نفل اور حرقت و گرمی اور سقوط شہوت اور سعال یا پس اور
 اور زبان اور مونہ کا سرخ ہونا اور کیسے کیسے فواق کا ہونا اور علامت خاص دو مہر جگر کا
 کہ تھے صفراوی اور خشکی اور بزد اطراف اور قبض شکم ہو جاوے اور بزد بجران تھے یا اسہال
 یا عرق آوے اور علامت خاص دو مہر جگر یہ ہے سعال شدید ہونا اور ضیق النفس اور
 احتباس بول اور پیدا ہونا الم کا جانب رقبہ اور بجران اسکا ساتھ تھے یا عرق یا رعات یا بول
 کے ہوتا ہے ہر گاہ کہ دو مہر جگر و متفرج کو شامل ہو چکا ہے یا تھے اور علامات غلبہ اخلاط
 معلوم ہو جاتی ہیں اور ریاض الناظرین میں لکھا ہے کہ غلبہ بلغم سے یہ مرض نہیں ہوتا علامت
 قصد باسلیق یا اسلم کرنا اور ملق محل ورم پر لگانا اور بحسب غلبہ غلط تلبین کرنا اور ورم جگر
 میں مدرات دینا اور ورم متفرج میں مسہلات مفید ہیں اور غلوس خیار ششہرہ عرق کا
 یا عرق جنب الثلب بہت عمدہ و واجب اور قوس انہر یا پس اور قوس و دوا و شربت و دنا
 نافع ہیں یا تھے تمام ادویات جو ورم معدہ میں مذکور ہوئیں اسجگہ یہ مفید ہوتی ہیں **فصل چہارم**
سور القیہ میں سور القیہ مقدمہ استفادہ ہے ترجمہ اسکا نسا و مزاج ہے بسبب
 جگر و سود مزاج جگر اور بعض اوقات ضعف اور فساد معدہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے علامت اسکا
 کہ مونہ اور دست و پا خصوصاً ہلک میں تپ ہو جاتا ہے اور رنگ بدن اور مونہ زرد یا بن
 ورم ہندو پیغم اور اجابت طبع غیر معناد کہ کیسے قبض اور کیسے طبیعت نرم ہو جاتی ہے اور کیسے
 غذا کے جلد ہوتے ہیں اور کیسے براؤ خشک اور کیسے تر آتا ہے **حلل ج** یا براج فقیر اسے تنقبہ
 کرین اور سفویات معدہ اور کبد کبلا میں اور چیل قدمی کرنا اور شربت دینا و شربت افشہ
 شربت اصولی و بزد رومی شربت و دنا و دنا اور بجائے آب عرق کاسنی عرق بادیان پر اکٹھا
 اور غذا مستویات اور ملذذ جگر مثل دراج و کبک و زیر براج قدرے قرض و مسکلی و
 وغیرہ سے مطیب کر کے کھلانا اور تغلیل غذا مفید اور قصد مضر ہے **محررات** راوند نصف و قاف
 ایک دو مہر بزد و ورم زرد آوند درج تین ورم انیسون سات ورم جب بنا کر کبلا میں **محرر**
 کامل شربت افشہ تین بلانا غایت مفید ہے صفحہ مستقبل دو ورم تر بد فارغون ہر یک چار و
 افشہ تین ورم ورم ورم کو ایک سو میں ورم شکر میں قوام کرین صاحب تحفہ نے فارغون
 نہیں لکھا اور لکھا ہے کہ اگر تریجات ورم اور شرب چار ورم بجائے وزن مذکورہ شامل کر
 زیادہ مقوی ہو جاتا ہے **محرر** ماء الحیدر پینا اور یہ نسخہ شربت بر سور القیہ فایز مفید

ورجہ سے ہفتہ آہستہ دس درم و درمیس درم تراشید و درم شیل چار درم سکہ نصف رطل بدستور
 شربت بنامین میں درم ہر روز کہلایں دیکر شیر و مخم بادیان شیر و مخم کاشی ہریک دو درم مخم کثوت
 یک درم ہر روز عرق کاؤزبان اور شربت کاشی پینا نافع ہوتا ہے بانی اور علاج جو فصل استفاد میں
 کہلایا مفید ہے فصل **استفاد کے بیان میں** استفاد مرض فادی ہے اور مشکل سے
 جاتا ہے اسکی میں قہین میں تھکے اور سب استفاد کبید یا مادہ غریب ہے جو فصل
 استثنائی ظاہری اور باطنی میں ہر جاتا ہے اور مزاج عضو کو جو ہریت سے بد لگے متورم کرنا ہے
 پس اگر مادہ اعضائی ظاہری میں ہو اور بدن تمام متورم ہو جاوے استفاد بھی ہے اگر مادہ
 فسنائی اعضائی باطنی میں ہو رتے اور طبلے ہے اور اعضائی باطنی سے مراد اشتداد
 میں استفاد بھی کو حکما محققین نے استرین انواع لکھا ہے آو رجنین کے نزدیک یہ قسم زبون ہے
 در صاحب ثلثا ہے قسم طبلے کو اسلم اور تختی شوع نے زبون لکھا ہے اگر خداوند استفاد کو
 حال ملائکہ اور زکام یا تپ حادث جو رذی ہے اگر قرح ہو مشکل جاتا ہے اگر قارورہ
 دیا استفاد بعد مرض ہو جادی نہایت بد ہے خصوص مع الحارث اور پوست ہو اور اکثر
 استفاد مشارکت عضو مثل معدہ و طحال و کلبہ و ر یہ حادث ہو جاتا ہے علاج بطور کلیہ ہر
 پچہ اقسام استفاد تقویت معدہ اور اصلاح جگر اور عضو مشارک کرنا اور بعض مخیف کہ کہا
 پینا اور ریت میں سونا اور وہوب یا متصل متورم گرم بیٹھنا جس سے عرق آجادی اور
 اگر گرم پینا اور صفا و سرکین گاؤہ کو سفد و پس افگندہ کو تر و کبریت نافع ہے اور ترک کرنا
 یا شیا و طب کا حق ہے کہ پانی سے ہی احتراز کرنا مفید ہوتا ہے موزائے اسکے بطور توضیح
 عام علامات ہر سہ اقسام مع علاج مختصر تحریر میں توضیح علامات استفاد میں کہ تمام بدن
 بزل اور بست اور منفع مثل جگر ہو جادی اور رجب الکلبہ سے غمز کرین تا دیر اثر غمز پانے
 تپے اور سفیدی بزل اور بطلان بضم اور اطلاق طبیعت و ترشے و دمان و قلت عطش کی علامت
 مابین اور صفا اور غذا ہی سخنے کہلانا اگر استفاد مع الحارث ہو پہلے تبدیل حرارت کرین بعد
 کے جو علاج سود مزاج گرم جگر میں مذکور ہو مفید ہوتا ہے اور علاج استفاد یا باسہال یا بتر
 باور ہو تاپے اور نافع ترین سہلات اس مرض میں شیل جب زبند ہے صفت جب پوئند
 اوئند ندرم غار بقون یکد رتم ترشید و درم ذراؤند و حیح دو دانگ متعل ندرم انیسون
 دانگ بد و نوبت کہلایں اور تر یاق فاروق ہر روز باو الاصول یا تر یاق اربعہ ہند یا کنتار

کہلاتا نیکوترین اشیاء ہے قسم دوم پلے اسین ہو اور عسر الخلیل جمع ہو جاتا ہے اور معدہ میں نزل
 اور رطوبت بند ہو جاتی ہے تھکامات اسکی یہ بین اول گرائی اسین بہت زرقی کم ہوتے
 ہے اور شکم ایسا معلوم ہوتا ہے گوباسک میں ہو اپری ہے اور جب ہاتھ اسپر مارین آواز
 طبل کی آتی ہے اور ناف بہت اونچی ہو جاتی ہے علاج چہ برائے اخراج رطوبت غیر مشغبتہ
 اور چون باد شکن مثل سحرینا و فلا فون کہلاتا اسین اور کا ورس اور رک اور ہوس سے خشک
 کرین اور سد اب خشک تخم حل تخم بادبان تخم کرفس بورہ و شکر سیخ ملا کر شبات بنائین اور
 و برین حمل کرین قسم سوم استفادہ اسین بابت رتوبہ احتیاد خواہ ماہین صفاق و رتوبہ
 خواہ یاہین رتوبہ اور اسماہین جمع ہو جاتی ہے تھکامات اسکی یہ ہے کہ اسین شکم گران اور
 بزرگ اور مثل مشک پر آب ہو جاتا ہے اور اطراف اور پشت چشم اور رخیہ اور رقیبہ میں
 آماس ہوتا ہے اور بعد استحکام مرض سرخ و ریش لہنس اسکا لازمہ ہے اگر بغیر حرارت ہو
 تشکی و زردی رنگ ہرن و بول کی اور حرارت میں اسباب حرارت شاید ہوتے ہیں علاج اگر
 حرارت ہو برائی تبدیل مزاج کچھین و آب کاسنی بلانین اور واسطے اسہال کلکلاخ بارود بنا
 اور بغیر حرارت میں برائے تبدیل کچھین بزروری و شربت دینار و شربت اصول و شربت انیسون
 پلانا اور کلکلاخ چارے سہل کرنا اور واسطہ رفع فیض خواہ حرارت ہو یا نہ ہو مغز فلوکس
 و روغن بادام مناسب اور بلبلہ زرد جو کرے سے ہو کہلاتا نہایت مفید ہے اگر سردی سے
 ہو سہل کچھین وینا فایت مفید ہوتا ہے اور بعد استفادہ جہت قوت جگر قرص انبر بارین
 قرص گل شربت انار شربت سیب پلانا مفید ہے محرمات برائے جمع اقسام استفادہ شیر شا
 و بول شربت استحکام مادہ پلانا فایت مفید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
 کہ چنانچہ شربت استفادہ میں مان دیتا ہے شربت اصول اور بزرور اور اقراص زار شک کا
 کرنا اور انار کو بکثرت کہانا ہر یک مایع ہے محرمات تخم قطف تین ہفتہ متواتر کہانا محرم
 سحون معنی اور فنجوش و تر باق الذیہ و دوداد المکرک و لک چید النفع ہے محرمات حلیت تیر
 جز و ناخواہ و اولفل زنجبیل ہر یک چہ جز و بلبلہ کا پے شیطی قسط سناہین مفید و جز و حنا
 و مقد از مرض استعمال کرین محرمات برائے بول کو سفید تیس درم سنبل ایک درم ہر روز
 ایک ہفتہ تک کہانین محرمات برائے استفادہ پلے انیسون و دو درم کلقد سکری ایک
 ہر روز کہانین محرمات برائے نئے کلقد علی و دو اوقیہ تخم شبت ایک اوقیہ تر بو

ہر ایک نصفاً و قد سکو چاکر راوند ایک مثقال انفاذ کر کے نوش کریں اگر حرارت اور تپ ہو عصارہ
 انبر بار میں عیب النفع ہے اور راوند سنجبین ملا کر بلانا یا آب انار آب ترسندی بلانا فایز سودمند
 ہے سفوف عود قر نفل مصطلی آج ہر دو ہر ایک پانچ جزو راوند کشنیز طباشیر ہر ایک دو
 جزو شرب انبر بار میں یا شربت انار ملا کر پلائیں اور طبیعت کو درمیان قبض اور زمینجے معتدل
 رکھیں فائز لا راوند اور عرق کاسنی اور سنجبین پلاسے تلین ہو جاتی ہے اور شربت
 حب آلاس ہمزاد لک اور طباشیر قاضی ہے اور بلانا درات غیر معطشہ یا صرف سرکہ قاطع عطر
 اور ہر خیال فصد کرنا اس مرض میں مزور کرتا ہے اگر سچائے آب عرق بادبان اور عرق کاسنی
 بڑا کٹھا کیا جاوے یا آب جبین سرکہ ملا ہو اور نبات مفید ہے اور غذا ماء اللہ لطف ہمزاد
 مسماحہ گرم خوشبودار نافہ ہے تو صلیح مرض استقاء میں ہیج قد میں بہت ہیچ چشم و چہرہ
 قلیل الخضر ہے اس سبب کہ ہر دو اعضا مذکورہ مقام قلب سے دور ہیں بعضے اطمینان لکھا ہے
 کہ اگر استقاء بسبب مشارکت رحم ہو ورم قد میں سے شروع ہوتا ہے اگر استقاء بسبب جنق الفم
 و فساد رہ ہو ورم موہتہ سے شروع ہوتا ہے اگر استقاء بشارکت گردہ ہو ورم پشت اور
 قد میں سے شروع ہوتا ہے اگر بسبب کبد باطل ہو پہلے بطن میں نفخ اور ورم اور صدمات
 ہو جاتے ہیں اور بہ کثرت بول استقاء میں علامات جدیدہ اگر بول سفید ہو دلیل برودت و طوب
 مگر کہے اور قلت بول اور حدوث تزلزل و زکام و سعال علامات روعہ میں اور اطمینان
 لکھا ہے کہ جب ہضم تکے اعضا باطل ہو جاوے استقاء بھی ہو جاتا ہے اگر ہضم کبدی باطل
 ہو استقاء نہ ہو جاتا ہے اگر ہضم معده باطل ہو استقاء طبلے ہو جاتا ہے پس کچھ میں
 اور تجنیف کریں اور زرقہ میں جو ادویہ کہ مائیت کو خارج کریں کہلائین اور نقویت کبد کریں
 اور طبلے میں ادویہ محلل ریاح پلائیں اور مقویات معده کہلائین اگر بول سبز یا سیاہ ہو مقل
 فساد سپرز کے ہے اور اصل باب سرد مضرتین اشیاء ہے خلاصہ یہ کہ استقاء علت بد ہے اور
 بنیر طبیب ہمزاد اور اطاعت مریض نہیں جاتا **فصل ششم** برقان کے بیان میں
 برقان میں رنگ بدن بسبب انتشار غلیظین یعنی صفرا و سودا با عفونت کہے زرد اور کبھی
 سیاہ ہو جاتا ہے کیونکہ عفونت صفرا سے جی عنب اور سودا سے جی ریح خارج ہونے سے
 اور اکثر برقان زرد بسبب فساد و مکر و ہمزادہ اور سیاہ اکثر فساد طحال سے ہوتا ہے اگر طبیعت
 بحالت تپ مادہ کو قبل از مفعول جان ظاہر بدن دفع کرے ورنہ ہے اور بعد اس تغیر کے

آرام اور خفت نہ معلوم ہو بلکہ مرض میں روز بروز زیادتی ہوتے جاتے قاتل ہے جا کہ بوس
لکھا ہے کہ اگر بحالت یرقان بول میں رنگینی ہو ورنہ روی اور علامت ہو جائے ہست
کے ہے اور بقرطاس لکھا ہے اگر یرقان میں مصلابت ہو جو جاوے رد سے ہے قول اسکند
ہے کہ یرقان سیاہ سے استغفار زنی ہو جاتا ہے اور یرقان سیاہ وقتہ عارض نہیں ہوتا جلد
کہ یرقان زرد کہ وہ وقتہ بھی عارض ہو جاتا ہے علاج یرقان زرد میں تنقیہ کرین اور براہی
سہ شربت بزوری شربت اصول و بزور اور آب نعنع اور بادیان آب کاسنی پلائیں مجرب
پستہ کو سرکہ میں برودہ کر کے کھانا مجرب حنا کو نعنع کر کے سات روز تک منہ اتر چنا مجرب
زیب جو سرکہ میں برودہ ہو کھانا مجرب کا کچ ایک شقال حبثہ کھانا مجرب فی الحال خراطیر
کو ہر اہ شرب اور رنجین چنا مجرب پہلے پتہ کرین بعد میں عرق کاشی عرق کو سے تخم سترق
بے تہوہ کے سچ ملا کر پلائیں مجرب بات معمولی ہند پوست درخت تر نعنع بیٹے پیل اور برگ
سپنان کو نعنع کر کے چنا مجرب جو ایک دن میں یرقان کو دفع کرتا ہے ابلج اصفر ہند و
ورم تر ہندی میں ورم آلو بخارا میں مدد منہا پستان کشنیر خشک محل بنفشہ قطرس تخم کاسنی
تخم کشنیر ہر ایک یک کد لیکر پلائیں اور رنجین سیاہ ملا کر پلائیں اسہال بغاغت ہو جائے
و لیکر لباس زرد پہنا اور نظر کو ناطق لباس زرد نافع ہے و لیکر کد مانگے میں لگانا مفید
مجرب برای یرقان اسود فصد سلیم کرنا اور اقبون کشنیر و سوت رنجین ملا کر چنا مجرب
شیر خرا دہ ابلج سیاہ ملا کر چنا مجرب بات معجون مغنی مردارید مر جان محرق نافع ہیں اگر بصدفہ
مرض آنکھیں زرد در میں سو گھنا اور مسوط کرنا سرکہ کا اور لگانا آنکھ میں ترشی اتج نافع ہے
مجرب جو ایک روز میں زردی آنکھ کو دفع کرتا ہے و ارب غفل بلبلہ اصفر کو خوب باریک کر کے
سرکہ ملا کر آنکھوں میں لگائیں و لیکر آب کشنیر اور آب گل کدو آنکھ میں قطور کرین و لیکر تخم
جو زالق و عرق جوزالتی مفید ہے ایضا شونیز کو شیر زمان میں ملا کر مسوط کرین اگر ہوا
زردی چشم بیلان اشک بھی ہو معلوم کرین کہ صفر اجانب بلقہ شبکیہ نصب ہوتا ہے علاج
نصفہ قبال کرین اور مطبوخ بلبلہ پلائیں اور شباف ابض کو شیر زمان میں ملا کر آنکھ میں قطور کرین
باب چہارم درمراض طحال کے بیان میں طحال کو فارسی میں سپر ز اور
ہندے میں گتے کہتے ہیں طحال رنگ سیاہ گوشت تحلیل اور شراب میں سے مرکب ہے اور بذات
اس میں جس نہیں البتہ جو غشا کہ اوپر اسکو محیط ہیں ان میں جس کثیر ہے موضع اسکا جانب چپ معدہ

اور اکثر زیر معدہ ہے اور تھوڑی سے باہر ہے اور طحال سے ایک منفذ دراز قعر معدہ نکلتا ہے
 اور اسی منفذ سے سودا جگر سے طحال میں جاتا ہے اور ایک منفذ طحال سے معدہ میں ہے بغیر
 اسکے کہ نختے سودا معدہ میں جائے اور رقم معدہ کو خارش کر کے بسبب حموضت و عفوضت ذاتی
 اپنے کے گرسنگی پیدا کر کے حاصل یہ ہے کہ غذا اسی طحال خون غلط ہے اور بسبب کثرت سودا سودا یا
 ورم یا صلابت طحال میں عارض ہوتے ہیں اور کیجیے اور اخلاط سے یہ مرض مذکورہ پیدا ہوتا ہے
 میں اور قاعدہ ہی کہ جبکہ رطال کلان ہوتی جاتی ہے بدن ضعیف اور لاغر ہوتا ہے اور کثرت
 مزہبی بدن طحال کم ہوتے جاتے ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ کلانی طحال جگر کو لاغر کرتے ہے اور لاغر
 جگر باعث ضعف بدن ہے اور جب طحال کلان ہو جاتی ہے قنق النفس کلانی شکم ضعف کبد فساد
 اور اشتداد ضربان شریان حلقوم میں پیدا ہو جاتا ہے اور انہدہ اور قدم سحر کے گرم ہو جاتے ہیں
 بسبب اسکی کہ خون مقامات مذکورہ کہیں غلیظ اور قلیل ہوتا ہے اور جانب اعلیٰ سے بائسل سیل
 کرتا ہے دوسرا سبب اتہام اور قد میں کے گرم ہو جانیکا یہ ہے کہ حرارت غریبے طحال میں بسبب
 ورم کثیر زیادہ رہتے ہے اور جانب اطراف مائل ہو جاتے ہے اور ہر دو گوش اور سینہ سرد
 رہتے ہیں اور رنگ بدن متغیر ہو جاتا ہے اور کبھی استفادہ ہو جاتا ہے اور کیجیے بسبب اسہال حونی
 مرض جاتا رہتا ہے اور کبھی بسبب ورازی اسہال حونی ہلاک کرتا ہے غرض کہ علاج طحال بد وقت
 مناسب کہ حفظ قوت طحال بخون ہے موجب قوت طحال جاتی رہے جذب سودا انہوگا اور تمام بدن
 خراب ہو جائیگا واضح رہے کہ خلیج امراض طحال مشابہ امراض کبد ہوتے ہیں اور دوا کے ایک دگر
 انکا ہے قریب قریب ہے مگر بہ نسبت جگر طحال میں ادویہ قویہ کا استعمال چاہئے اور رنگے ادویات
 مفتوح صحن قوی مفید ہونے میں اور استعمال ادویات شدیدہ الحموضت اور تلخ و اخلاط و خارجات مسمومہ
 ہے اور سرکہ کچنیں ٹرہ طرفا بیخ اور خربج کبر ادویہ مخصوصہ طحال میں اور بعضے ادویہ عطریہ جنہیں
 فی الجملہ قبض ہو دینا مفید ہے علاج فصدہ سلم کرین محجربات جالینوس کہوں شریان دست چپ
 ابن سباہ و ابہام اور سرکہ چنیا یا صندل و کرنا اور تمام اقسام کچنیں و شربت اصول و بزور اور
 لبرادر پوست بیخ کبر شربا و صندل و انہایت نافع ہیں اور پوست بیخ کبر اقیقون ہوزن عمل دور
 لاکر چنیا منقے طحال ہے محجرب پوست بیخ کبر راوند ہوزن صبر مرجان محرق تخم کرفس غار بقون
 انک پندے ہر یک نصف جز و سکو بار یک کر کے گولیان بنائیں اور بعد از ایک شوال ہمراہ مالہ غسل
 کہلائین محجرب صبر جزو سرکہ میں پروردہ ہو کہلائین محجرب انجیر اور زیتنی جو سرکہ میں پروردہ

چون کہا تا غایت سفید ہے مجرب مرجان محرق ایک دم کثیر اور دانق بہ ایک خوراک ہے مجرب
 زوفاہ پوست بنج کبریت الثعلب پر سیاہ و شان فحشست تخم سداب سبکو برابر لیکر دو درم بخین
 ملا کر نوش کریں مجرب سرکہ گرم جن کلو بھی کو تر کر کے کہلائیں مجرب عرق گدہ کہ ایک ہشت
 سے چار روئی تک ہر آہ آب مرتبہ مرتبہ پینا مجرب سہاگہ بریان قدرے لیکر قند سیاہ میں
 گولیان بنائیں ایک گولے بوقت خواب کہا یا کریں مجرب نبات عجم سوسن آسمان بخین
 چہار درم غلغل سفید اشق و دو درم بخین بزوری ملا کر ایک دم کہلائیں اور لکھا ہے کہ یہ نسخہ
 فخریر کو بپاکر اسکو ملاک کیا دیکھا تو طحال مطلق نہ معلوم ہوتے تھے مجرب افیمون چہ درم
 بخین رو او قبہ ملا کر نوش کریں اسپہال کثرت آتے ہیں اور مرض سے امان ہو جاتے
 ہے مجرب شربت صندل شربت افستین اور عذہ ہمیشہ پینا لا بد بل ہے مجرب شتالہ اور
 اشق جو سرکہ میں پروردہ ہوتا دکر ناتو سے التفع ہے مجرب پوست بنج کبراد و زخردل مطبوخ
 کہا تا نافع ہیں مجرب نوشادر نصف درم آب فحل ملا کر چنا و دیگر فحل و دود بخین گرم کا ضا و کا
 قائلہ صمد او یہ حملہ ملینہ نافع طحال میں اس واسطہ کہ چنا و و بات واسطہ دفع صلابت
 چند این سفید نہیں ہوتا مجرب پینا یا کہا تا پیالہ طر فاد میں اور بولی ابل اس مرض میں ذوق
 ہے اور کم کہا تا اور کم پائے پینا اور حاکم لکھا تا اور دجالت رباح نکید کہ نافع ہے مجرب
 تخم انجیر ہر آہ بخین دانق و بیح طحال ہے باب یازدہم افرا صحن امعاء میں
 امعاء زدودہ کو کہتے ہیں امعاء عصب و تخم و شرائین سے مرکب ہیں اور ان میں جن کثیر ہے
 عجبہ چہ دودہ میں اول اثنا عشر سے دوم سہایم سوم دقیق یہ ہر سہ سرد و دودہ او پڑھیں اور
 سبب انکو امعاء قلبا کہتے ہیں چہارم آخو پنجم قولون ششم مستقیم انکو امعاء سفلی کہتے ہیں
 زدودہ اولے یعنی اثنا عشری فخر معدہ سے پیوستہ ہے اور طول میں گادہ انگشت ہے اسکا
 باعث اثنا عشری کہتے ہیں دوم ضایم بہ اکثر خالی رہتی ہے اور قریب جگر ہے اور عروق
 متصل اس امعاء کے ہیں سوم دقاق یہ امعاء طولی اور مستدیر ہے چہارم اعور مایل بہ
 ہے اور اکثر دیدان اس میں متولد ہوتے ہیں اور جب تک فضل اس میں نہیں آتا عفت نہیں ہو
 پنجم قولون یہ امعاء فضل کو جمع کرتے ہے تاکہ تدریج دفع کرے ششم مستقیم کہ یہ قولون
 تا قدر راست قائم ہے اور اسکے لیون میں قوت جا ذہ ہے کہ بعض امعاء سے فضل کو جین
 کرتے ہے اور قولون کو پاک رکھتی ہے قائلہ امعاء رحم سے شریف ہیں اسی باعث انرا

امعا بابت رحم تجویز کیا ہے جسے الامکان امراض امعا میں مہلت نچا ہے ورنہ بعد استحکام مشکل جاتی
 ہیں اور مقویات معدہ اور اوید لیاب و ار مغوی اور مناسب امعا میں مخصوص کہا نا اطر لعلات
 بہت مفید ہوتا ہے **فصل اول منقوص میں** منقوص بفتح میم و سکون غین معبرہ و صا و مہل و پیش
 اور درد امعا کو کہتے ہیں اسکی چند اقسام ہیں اول یہ کہ با و خلیط امعا میں بند ہو جاوی اور درد
 پیدا کرے علامات اسکی یہ ہے کہ نفخ اور قرا قرا ورتد دے قفل اور اشتعال و جح ہو گا دوم یہ کہ
 غلط اکال مثل صفراء وغیرہ امعا پر کرے اور سبب کیفیت لذاعہ درد محسوس ہو علامت اسکی یہ
 ہے کہ درد با سوزش اور تشنگی اور زردی ہزار و سوزش متعہ ہوگی سوم سبب انقباض بلغم
 شور یا سودا امعا میں جھپٹس ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بلغم یا سودا صرف براز میں خارج ہو گا چہارم
 سبب قرحہ امعا درد ہو اور بعد اسہال ہی زایل نہ ہو پنجم سبب تولد و بدان منقوص ہو جاوے
 ششم سبب نقص کثیر الم محسوس ہو فایده اگر منقوص میں کرازا اور فواق اور تے اور اختلاط
 ہن ہو جاوے قائل ہے اور اگر بالائے ناف درد ہو اور بعد دینے سہل کے رفع نہ ہو مندرستہ
 ہے علاج ازالہ اسباب کرین اور جو علاج وجع معدہ میں لکھا گیا اس جگہ بھی مفید ہے اور تخم کر
 انیسون کو ن ناخو او مصطلکے کفندہ ماکر منقوص ریاحی میں کہلانا اور تکید کرنا مفید ہے مجرب برا
 منقوص صفراء سے اسپنول کو ہمراہ گلاب پینا و دیگر ب نارسک منقوص قبضی میں مفید ہے مجرب
 برائے منقوص روٹی ماش میں طہیت اور جو زائقے ملا کر اور جانت خام روٹی کو روغن شیج پیئے
 میٹھا تیل لگا کر باندھنا مجرب برد الساعت پوست اترج کو ہمراہ آب گرم پینا و دیگر غایت مفید
 فطر او نہ مصطلکی تخم شبت کہا نا مجرب سداب او فلفل ہمراہ شہد کہا نا سریع النفع ہے مجرب
 حینق نافیت پینا مفید ہے مجرب آرد جو کون جب القرق ملا کر خانا کرنا مجرب شحم حنظل و حنظل
 باضافہ عسل خنا کرنا مجرب برائے منقوص حار انیسون تربد ہر یک دس درم و روغن بنفشہ پست
 بدمشتر ہر یک سات درم سبکو بچا میں بعد اسکے لعاب تخم مرو حلیہ اسپنول ہر یک پانچ درم خیار شیر
 س درم شکر بقدر مناسب ملا کر پلانین **فصل دوم قوی لنج** کے بیان میں سبب خلاستہ دیا
 غل یا ورم یا ریلج درد اور قبض امعا و قولون میں پیدا ہوتا ہے اور مثل وبا یہ مرض بھی منتقل
 ہوتا ہے اور جنوب عود کو کہتا ہے علامات اسکی یہ ہیں کہ ابتدا میں خشیان اور سقوط اشتہا اور
 نفخ اور درد اطراف میں ہوتا ہے اور ابتدا درد کی جانب اسفل و اپنی طرف سے ہوتی ہے انطا
 نے لکھا ہے کہ ابتدا قوی لنج کی بائیں طرف سے ہوتی ہے اور کبھی عند البرج شدہ عرق سرد اور غشی

اور صبر بول بزرگ زنت بیدارکت پیونجی ہے علاج تنقیہ کرین اور مسکنات وجع کہلانین مجرب نہ
 زنجبیل و چند ان شکر ملا کر کہلانہا عقل تو لچ ریاح ہے دیگر جب تار شک کہلانہا مفید ہے دیگر
 فلوئس خیار شنبہ ہواہ آب گرم یا عرق بادیان پینا مجرب استخوان کر گرگ پینا اور موضع درد
 پر ضا و کرنا یا کھنے میں لٹکانا مجرب دوا الک بعد تنقیہ کہلانہا مجرب پیچرب مشوی شد
 ہے مجرب جنسی اللوبان مصد ہواہ انیسون کہلانہا مجرب سرگین خر و کھنن پائے ملا کر پلا نا
 یہ معجون راحت بہت جلد مفید ہوتی ہے صفۃ فلفل و از فلفل زنجبیل کون کرمانی سد اب سات
 سسل ایک سو چالیس جزو ملا کر ایک شقال کہلانین معجون دیگر کہ اس سے زیادہ سریع
 اور دوا میں کم ہیں صفۃ پس الگندہ کرگ چار جزو تریہ پانچ جزو کرفس انیسون ہر ایک معجون
 شہد ملا کر معجون بنائیں اور چار درم تک کہلانین مجرب شور پائے مرغ عمر رسیدہ قرطم
 بشافج ڈالکر پلا نا مجرب آرد گندم پانچ درم زرد جوہر ایک درم انکی روٹی پچائیں اور
 ہواہ روغن گاؤں اور شکر سرخ تین روز سو اترے الصباح کہلانین مجرب بات صغیر قرطم
 تھکے اور ریجی میں کہلانہا اور سوداوی میں ہواہ ماست فایت مفید ہے مجرب بات ہواہ
 صبر فلفل حب الرشاد زنجبیل ہواہ زنجبیل و چند ان شکر ملا کر علی الصبح بطور سفوف کہلانین پلا
 عندا شدہ اوادہ صبر سبز کہلانہا فایت مفید ہوتا ہے مجرب جب درد سخت ہو جب الشفا
 قلوبا کامل النفع میں مجرب عجیب راوند بادام ہلکا صفر ہر یک یک درم انزروت نصف
 درم زعفران ربع درم بدستور معروف جب بنا کر کہلانین ایضاً جوئے الفور نافہ شل
 گوزن محرق پینا دیگر از زن تخم کرفس نامخواہ طلبہ سے ٹکور کرنا دیگر محبہ بالائے ناف کلکانا
 چند بیدستر زعفران سے حمل کرنا دیگر مفتح شقایق سریع النفع ہے فایده کثرت سے کہا
 مخدرات کا تو لچ میں ممنوع ہے اگر تو لچ ورمی ہوئی او عطش لازم ہوگی علاج قصدیہ
 کرین اور مرزقات مثل تبرید سے فلوئس خیار شنبہ روغن بادام شربت بنفشہ پلائیں اور
 عنب الثعلب اور جملہ روادعات مفید ہے تنقبیہ ہر بدترین اقسام تو لچ میں ایک قسم
 ایلاؤس ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مرض مزمن ہو جائے یا اشتداد زیادہ ہوتا ہے برا
 قے میں نکلتا ہے اور بدن سے بوئے بد آتے ہے اگر اس قسم میں تقطیر البول بافواق اور
 اختلاط عقل ہو جاوے ردی ہے علاج مقبویا مقل ہر یک یک شقال صبر و شقال مثل زنجبیل
 بنائیں سات گولبان خوراک کرین قرص ایلاؤس محلل ناف و جع ناف قے صفۃ تخم کرفس

ہر یک بندہ جزو استنبیجس جزو سلجہ وس جزو فلفل مر جید پید سترافین ہر یک د و نیم خرد سکو
 لاکر دود و درم کے فرض بنامین ایک فرض پر روز کھلائین تعلیم قولنج من اعتماد بول پر ناروا
 ہے اکثر حالت بردت بسبب شدت درد بول سرخ ہو جاتا ہے اور کھپے آدھ قولنج جانب ہمسایہ
 اعلیٰ دفع ہو کر صریح فالج سرسام وجع ظہر وجع مناسیل تو اسیر بالجو لیا استقا پید اگر تاسہ
 فائدہ آدھ جو بانخامیت قولنج من نافع من شور بائے یہ گوشت یہ ہر خراطین خشک
 تزدوم بریان شلخ گوزن سوختہ فائدہ استعمال کا جس ریح و براز و خواب بر حاجت براز مضر
 و توبہ قولنج من اور قولنج ورمی شدہ بخلا اور ریحے شدہ الا دجاج ہو تاسہ اور ہو جانا
 تب قولنج ریحی اور بلغمی من مفید ہے مضرات قولنج گوشت کا و گوشت ارث گوشت آہو
 گوشت ماسے کمان گوشت نشوی تان سمید تان فلیک تبات بقولات عفو صات اور حمام بعد لکل
 اور حمام براستلاء صوب برائی قولنج ریحی کہ بار نام تجربہ ہو چکا غایت مفید ہو تاسی صفت
 مغز انکلت حلیت مغزیدہ انجیر کھینکے زنجبیل مہ اسواوی لیکر بقدر کنا حب بنامین اور ایک حب
 پانی گرم سو بلائین ایضاً محرب مفید برای و در ریحی پیشگی بریان ناخواہ لفلو یہ لفلل گرد
 مغز کرچہ ہر ایک گالی صبر سقوط سے نمک سیاہ مساوی لیکر شہرہ اور ک من صلاہ کرین اور
 ہر چار ماہ ایک حب بنامین ایک حب عند الوجع کھانا غایت مفید ہے ہر گاہ کہ طبیعت اطفال
 من متعال ہو جاوی مسکہ کو گرم پانی من ملا کر شکم پر ملین اور زہرہ کا ڈھلا کرین اور رحول
 کرکین موش غایت مفید ہے اگر قبض ہو فلوں خیار شہرہ کلاب من ملا کر شکم پر بٹھا کرین اور
 درمی بلائین حقتلہ کہ برای قولنج بلغمی و ریحی غایت مفید ہے بورہ یا لاک پانچ شقال آب سدا
 ب برگ چندر آب کرنب ہنت شقال روغن زرد کا ڈیا چار شقال روغن بادام ملا کر نیم گرم
 عمل کرین اور واضح رہے کہ قولنج من جب تک شیان سے مطلب حاصل ہو حقنہ نکرین اور ناؤ فیک
 کل شیان اور حقنہ نہو چکا ہو سہل دینا منع ہے مشیاف کہ برائی قولنج مفید ہے۔ تربہ خنظل
 نازدوت بورہ نمک شکر سرخ جلد مساوی لیکر شیان بنا دین اور بعضے حالت من صابون فقط
 رشل شیان بنا کر عمل کرتے ہیں اور اکثر درد قولنج آور در حصاة درد کلیہ درد جگر درد رحم
 درد مدہ درد طحال مشابہ ہو دیگر من اس باعث سخت مغلطہ علاج من ہو جاتا ہے لہذا اہمیت
 عبارت علامت بردہ مد مختصر آخر برین۔ فرق در میان درد قولنج اور حصاة یہ ہے کہ حصاة
 من الم جانب قضا سے شروع ہوتا ہے اور بول ابتدا میں رقیق بعد میں رطے ہو جاتا ہے اور

تولج میں درد معدم بلن سو شریع ہوتا ہے اور بول کہ روتا ہے اور درد کلیہ میں درد موضع کر
 اور درد ہوتا ہے اور بول میں رنگ آتی ہے اور بعد ہو جانے سے کے آرام ہو جاتا ہے بول
 تولج کہ درد اس میں ایک جگہ ثابت نہیں رہتا کیسے زیر اور کسی بالا اور کسی جانب پشت ہوتی
 اور تا وقتیکہ سہہ دفع نہیں ہوتا آرام نہیں آتا اور درد تولج اکثر مین خاصہ و مابین ناف و ناف
 ہوتا ہے اور درد معدہ و جگر موضع جگر و معدہ میں اور درد رحم بیل بسفل اور احتباس اس
 لازم ہے اور فرق در دطال سبب بعد قولوں سے ظاہر ہے فایده سقوط اشتہا اور رے
 اور نفخ اور وجع سابقین علامات خاصہ تولج میں فصل سیوم دیدان کے بیان میں
 بسبب رطوبت خام بلغمی شکم میں گرم پڑ جاتے ہیں اور دیدان با انواع میں بعضے ایک یا
 سے ایک رعت تک طول میں ہوتے ہیں انکو حیات کہتے ہیں اور قولہ انکی امعاء علیا میں ہوتے ہیں
 علامت اسکی چوناقیان اور وجع انفواد اور باقی علامتیں مثل اہل صرع ہوتے ہیں بعضے دیدان
 مثل تخم کہ دوا معاد اور میں متولد ہوتے ہیں علامت انکی ہوتا متفص اور کرب اور کبھی شکم مثل
 مستے ہو جاتا ہے اور بعضے دیدان مثل گرم سرکہ امعاء مستقیم میں پڑ جاتے ہیں اور خارج مقد
 میں ہو کرتے ہے غرض کہ خاصہ جمیع انواع دیدان یہ ہے کہ کثرت لعاب دہن اور اضطراب اور
 برہم ساندن دندان بوقت خواب اور خشکی دندان بوقت بیداری اور کثرت گرسنگی اور غلظت
 راز کے پس بہت جلد اس مرض کا علاج کریں ورنہ بعد استحکام مشکل علاج پذیر ہوتا ہے اگر
 تب حاد و دیدان لاندہ و خارج ہوں بہتر ہے اگر مردہ ٹکلین زبون علاج گرسنگی پر صبر کرنا اور
 قاتلات دیدان کہانا اور مینا اگر بوقت شرب دواناک کو بند کر لینا بونے دوا دماغ میں نہ جائے
 اور اس سبب دیدان متضرر ہو جاوین اور ریاضت کرنے سے دیدان دفع ہو جاتے ہیں مجھ رہا
 نحوہ کو سرکہ میں تر کر کے کہانا مجرب لا حدیل ہے پوست انار ترش ایک درم ہواہ آب گرم پانی
 مجرب بیخ انار کو چاکر کہانا مجرب پوست نارنج کہانا مجرب عصارہ پوست بیخ کبر معید
 مجرب مردار سنگ سفید کیا ہوا ہواہ جلاب مینا مجرب بنات مسک ملت غایت مفید ہے
 او و یہ قاتلات دیدان قبیل ترنگ حب البیل تر بدبشر تخم حنظل آفتین تو وین
 جوز اور شونیز ہواہ سرکہ مینا یا طاکر کا غایت مفید ہے فصل چارم اسہال کے
 بیان میں خارج ہونا مواد فی کا زیادہ مقدار طبی سے ہواہ امعاء مستقیم اسکو اسہال
 کہتے ہیں اور جس عضو سے ہواہی عضو سے منسوب کرتے ہیں مثل اسہال معوی اسہال کبد

اسہال مراری اسہال طحالی اسہال دماغی اسہال برقی اسہال ماساری یعنی ملی ذوالعباس جس غلط
 سے جو اسی غلط سے نسبت دیتے ہیں مثل اسہال دوسوی اسہال صفراوی یعنی سوداوی اور
 عدد مثلاً اسہال بسبب ضعف معدہ یا ضعف اسعاد یا انقباض غلط یا نزول دماغی جانب معدہ و معاً
 یا بسبب امتلائے بدن یا ذوالان اکثر جوتا ہے اور اس مقام میں بحث اسہال کو مجملہ لکھا گیا۔
 اسہال صفراوی میں سودش اور عطش ہونے ہے اور اسہال سوداوی میں اشتہاد کا ذب
 اور حرقت فم معدہ اور اسہال بلغمی حرقت معدہ وغیرہ نہیں ہوتے ماسوائے ان علامات ہر دو
 کے رنگ پر از خارج شدہ سے غلبہ غلط غالب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے فایدا اکثر حکماء متفق ہیں
 کہ اسہال سوداوی ردی ہیں اور جب زمین پر خلیان کر بن قاتل ہیں صلاح تنقیہ غلط غالب
 کر بن بعد میں قوابضات کہلاتی ہیں اور اسہال سوداوی میں قصد اسلم اور مالش طحال اور لگانا
 مجھہ طحال پر نافع ہے اور بر سفوف جید النفع ہے مجرب ہیں سرخ زرد بادف وادہ تخم سداب
 تخم شامسفرم ہر یک چھ جزو انار دانہ بریان و س جزو سبکو ملا کر تین درم کہلاتی ہیں مجرب
 کلس الرجان ایک درم صمغ نصف درم انیسون مسادی ہر دو کہلاتی ہیں مجرب بات چار سو
 درم کلاب میں سات درم نقرہ کو سات مرتبہ خوب گرم کر کے ٹچا میں بعد اسکے پانچ درم طلا یا
 مرتبہ ٹچا میں بعد اسکے چالیس درم آہن نو مرتبہ ٹچا کر بند رہ درم عرق نیچے ہوئے کو پلائیں
 نام حلت اعضا و قد اکو سود مند ہے مخصوص سوداوی کو از بس نافع ہے مجرب بات مروارید
 کو خوب باریک کر کے ترشی اترج میں ڈال کر ایک شیشہ خرد میں رکھیں اور مونہ شیشہ کا موم
 سے خوب بند کر کے سرکہ میں رکھیں تاکہ مروارید بالکل حل ہو جاوین ایک درم ہمراہ شہد کھانے سے
 اسہال دور ہو جاتے ہیں اور واسطہ دفع اسہال سوداوی قایت مفید ہے مجرب بات برائے
 اسہال صفراوی قرص طباشیر ہمراہ شربت انار کھانا و پیکر مجرب ہے صفراوی حسین نفع ہو نافع
 ہے بنفشہ و درم چار درم یک ہمراہ آب سرد سفوف کر کے کہلاتا اگر حرارت زیادہ معلوم ہو یا
 درم طباشیر بریان ایک طسوج کا غور ملا کر کہلاتا مجرب برائے اسہال بلغمی جو سفوف جفیف ہیں انکا
 کھانا اور اکل و شرب میں کمی کرنا بیغ النفع ہے و اولو تیشا اکسیر برائے اسہال و خفہ بمنزلہ
 اکسیر ہے صفتہ سنگ بصری و رقی شست تولہ و ورق طلا و تولہ شکر ت ایک تولہ فلفل گرد و فلفل
 مروارید ناسفہ ہر یک چار تولہ مسکہ یک نیم درم اول سنگ بصری کو آتش زغال میں خوب سرخ
 کر کے بول باورہ گاؤنا زائیدہ ہیں سو مرتبہ سرد کر بن بعدہ فلفل کو پانی میں تر کر کے علی انقباض

لعین کہ پست سیاہ اُسکا دور ہو جاوے پھر پیرا ہوا و بہ خوب باریک کر بن بعد میں مسکے ڈاکٹر
 صلابہ کر بن بعد اسکی آب لبون میں کہ ایک سو ایک عدد ہوں کبرل کر کے قرص بنالین خوراک سرد
 تو ہے ایک ماشہ و بہ مرو صنف چار سرخ زیادہ سرخ دوا تو تیار صغیر نافع اسہال عمدہ
 غایت مفید ہے اور فی الواقع نسخہ عجیبہ صنفہ سنگ بصری کشش دام مسکے بکنیم دام بدستور
 سنگ بصرے کو بول بچہ ادھ گاؤ میں سو مرتبہ سرد کر بن اور بدستور نسخہ اوستہ نقل کر و منقہ
 کر کے بدستور آب لبون میں کبرل کر بن خوراک بدستور دوا کبیر محجرب ہے اسہال عمدہ
 مجر چلیم محمد ارزانی سنگ بصری و رقی زرد آتش میں گرم کر کے تیس مرتبہ سے سو مرتبہ تک کھا
 میں سرد کر بن بعد اسکے برابر سنگ بصری بیاسہ لیکر خوب باریک کر کے بلانین اور نیم ماشہ سے
 شروع کر کے موافق برداشت مزاج بڑائی جاوے غایت مفید ہوتا ہے فصل پنجم اسہال
 دم یعنی خون کے دست آئے میں اسہال خون یا کد سے آئے میں جسطرح بیان کیا
 اور جو اسہال روہ سے آوے خواہ خون یا مادی یا خراطی ہوں علی الاطلاق یہ کو ذہن سنا
 کہتے ہیں یا اسہال خون یا سبب کشادہ ہو جائے دہن امعاء غلظہ حادث ہوں علامت انکی یہ ہے
 کہ ہر قیام میں آؤں براز اور خون مختلط خارج ہو بعد میں خون صرف نکلتا ہے دوم یہ کہ سبب کشادہ
 ہو جائے رنگ امعاء ذائق یا عمدہ اسہال خون آوے علامت اسکی یہ ہے کہ قیام میں آؤں براز
 صرف خارج ہو گا بعد میں خون اور براز مختلط نکلے گا اور کوئی علامت مثل در و مقعد و گدھے
 و خارش مقعد یا کوئی علامت قیام کد یا سبب کی نہ پائی جائے گی علاج یہ ہے باسلیق کر بن بعد
 اُسکے قرص طباشیر قرص کبر یا شربت انجیر یا شربت عناب شربت جب انیس اور ریشل انکی پانی
 اگر خون منجمد ہو جاوے جو علاج کہ عمدہ میں مذکور ہوا مفید ہوتا ہے فصل ششم زلزلہ الامعاء
 و معدہ میں اس مرض میں طعام جلد بلا ہضم ہونے کے روہ سے نکلتا ہے اس کے چند نیم
 میں آؤں یہ کہ سطح اندر روئے امعاء میں سبب کثرت صغیر بخور ہو جاوے علامت اسکی یہ ہے
 کہ طعام غیر ہضم یا کد ہضم یافتہ پیرا ہوا زرد آب خارج ہوتا ہے دوم یہ کہ سطح پر رونے روہ نیم
 بخور پیدا ہوں اور رقی در میان قسم اولی اور ثانی کے یہ ہے کہ قسم اولے میں زرد آب رقی
 غذا اُسے غیر ہضم خارج ہوتا ہے اور مزہ دہن تلخ اور غلیظ شکے او خشک زبان اور سوز
 مقعد ہوتی ہے اور جب سرد پانی پیا جاوے ساعنی تسکین رہتی ہے اور قسم دوسرے میں ہر
 غذا اُنکی غیر ہضم زرد آب خارج نہیں ہوتا کیونکہ سطح داخلے روہ بجھنے پاک ہوتا ہے اور درجہ

کہی بالائے ناف کہی زیر ناف کہی پیلو میں علی الج نضد اور اسہال کرین اور بزرگ اور بچہ کہ جہاں
 تخم جلداء و دمر و اور قوطنا اور دیمجان سے ہے گلاب ملا کر پلائین اور استعمال مغزیات مثل صمغ
 کثیر انفاستہ اور لعابات اور شٹا و کافی اور آرد جو اور گلنار اور صندل ہر وہ آب جب آتس
 نافع ہے قسم سوم زنی الا معایب سو مزاج سافج یا مادی اگر بسب بروہ و و طوطی
 آرد و غ ترش آئے ہیں علی الج ازالہ اسباب کرین چہارم یا زنی الا معایب جلتے رہنے محل
 معدہ یا امعاء باعث انصباب غلط اکال و تیز یا بسب پیٹے زہر وغیرہ لاحق ہو علامت اسکی
 یہ ہے کہ اسہن درد یا زرد آب تہین ہو تا اور یہ قسم لا علی ج ہے بعضہن لئے لکھا ہے کہانا
 قواہضات مثل سماق طباشیر و قفل حرہ و سمید اور کین امنیت خل اسعہا ہیں تخم یہ کہ بسب نزل
 و باغی حادث ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد خواب زیادہ جاتی ہے اور بڑا زکف دار ہوتا
 علی الج مانعات نزلہ کہلائین اور حلقی راسن اور مالش راس کسی چیز سخت سے کرنا اور تنقیہ
 و اصلاح و باغ مشموہات اور عطوسات سے نافع ہے چشم یہ کہ بسب ردات غذا یا بسب
 باضعف کبد جو جذب کیلوس نہ کر سکے یا بعد مہل قوی زنی الا معاد عارض ہو علی الج ازالہ اسباب
 کرین اور لعابات پلائین ہجومات تخم حب الرشاد باریک کر کے و دغ میں ملا کر کہانا مفید ہے
 فاکیل کا ضرر نہی انفرط نے لکھا ہے خداوند زنی الا معاد کو قے کا ہونا مضر ہے اور
 بعضہن لئے لکھا ہے کہ زنی الا معاد میں مفید ہوتے ہے اور بد رات اس مرض میں پلائنا
 ثابت نفع دیتا ہے مجرب برآ زنی الا معاد بلبلہ سیاہ آملہ بلبلہ ہر سہ کور و عن زیت میں برپا
 کرین ہر یک پانچ جزو کنون کرمانی جو سرکہ میں پروردہ موجب الرشاد کف دادہ ہر یک سات
 جزو تخم کرش انیسون جو سرکہ میں پروردہ ہون ہر یک چار جزو مصطکی و قنفل عود و قنفلہ منبل
 ہر یک دو جزو سعد تین جزو سبکو ملا کر دو درم صبح و شام کہلائین از مجربات فنجوش کہانا
 مجرب قریاق اربعہ زنی الا معاد بارد اور آب حد و رطوبے میں نافع ہے مجرب برائے
 زنی الا معاد مزمن پوست بنگدانہ مرغ قنفل ملا کر کہانا مجرب انیسون کزبرد ہر یک یکجزو
 صمغ نصف جزو آب نفع اور سرکہ میں حق کرین اور شیرہ آملہ مرے میں پلائین اور صندل
 سے خوشبو دار کر کے کہلائین از مجربات عجایب برای زنی الا معاد اسہال صغیراوسی
 بطلاں خواہش طعام و سوہ چشم و احتراق اور درو جو بعد طعام ہوتا ہے نافع ہے صفتہ لیون اور
 بسب ہوزن لیکر خوب ہار یک کرین اور گلاب میں ملا کر چپان لین اگر وزن ایک رطل ہو آب نفع

تین جزو آب کشیز چارم جزو مندل و پانچویں قوت فعل انیسون ہر ایک دو درم خوب باریک پارہ
کر کے چائین جیبا تیسرا حصہ موختہ ہو جاوے پھر بخند کر کے بانٹا دے چند ان شکر قوام کرین عمر
ایک مثقال ہے صفوف بخند شوع مجرب مقوی بضم قوی محل ریا ح صفتہ پوست اتحہ جزو
برو کر ایا ح سرکہ من سات روز تک پروردہ رہا ہو ایک جزو انیسون عود و ہر ایک نصف
مصطفیٰ ربع جزو شکر مثل کل ملا کر ایک مثقال کبلائین اور انٹاکے نے اس نسخہ میں یہ ادویہ
اور اصافہ کے میں زنجبیل سعد ہر ایک ربع جزو مندل سنبل ہر ایک آٹھون جزو بدستور داک
کبلائین **فصل قیام الکبد** یعنی اسہال میں آسہال جو جگر سے آئے ہیں چند اقسام ہیں
غسلے - قحی - دوسرے - صفراوی - صدیدے - خاثری آسہال غسلے مشابہ آب شد
گوشت ہونے میں سبب اسکا صفت جگر سے علاجہ کبانا گوشت اور زہیب کا مجرب ہے چشم
طباشیر و رسنبل سلینہ نافع ہیں قروح و دوسرے قحی و قحی عربی میں ریم کہ کہنے میں سبب
انفجار دبیہ جگر ہے ذکر اسکا جگر میں ہو چکا قروح سوم دوسرے سبب اسکا بند ہو جانا زرق
مثل رعان و طمش وغیرہ ہوتا ہے اور انہیں فعل ہوتا ہے اور اسہال دور دے
ہیں قروح چارم صفراوی سبب غلبہ صفرا اسہال کبدی آدین تخیم صدیدے سبب احتراز
خون اسہال صدیدی آدین اور قاعدہ ہے کہ اسہال صفراوی اور صدیدی بحالت کرس
زیادہ آتے ہیں اور بحالت پڑے شکر کم ہو جاتے ہیں ششم خاثری اور خاثر شے غلط
جسم غریب کہ کہنے میں سبب اسکا یہ ہے کہ سبب اسکا دیا ضرب یا انفجار و ریم تفرق اتقا
ہو جاتا ہے اور اس سبب اسہال خاثرے آتے ہیں **علاج** جس اسہال میں زنجبیل مصلحت
اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سبب جس اسہال کبھی استسقا اور کبھی درم طحال اور کبھی
بہلاکت ہو بخیر ہے پس اسہال دوسری میں قصد اور مالہ ماہہ کرین اور صفراوی میں شہ
شرت رمان اور عناب اور ضماد آب بار و مثل مندل و گلاب اور صدیدے اور خا
یعنے دوسری میں چنے قصد ایسا کرین بعد اسکے تو ایضات اور عقوبات جگر کبلائین مثل ان
اور لک اور راوند حب الرمان و شربت حب الرمان و شربت مندل و شربت حب الالہ
اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اسہالی کبدی ہونے میں اور طیب چاہل جاتے ہیں کہ اسہال
ہیں اور اس باعث امر جگر سے فاضل ہو جاتے ہیں اور نوبت بہلاکت مریض ہو بخیر
پس برای آگہی معالجین زرق و رمان اسہال دوسرے و کبدی مفصل لکھا جاتا ہے و

کہ مصلح اہل اس طرح ہے کہ اسہال خواہ دوسری یا کبیدی یا معوی سبکو علی الاطلاق ذوسنطار یا کبیدی
 کہ ترجمہ اسکا قرعہ امعا ہے اور اسہال کبیدی کو ذوسنطار یا کبیدی اور اسہال معوی کو ذوسنطار
 معوی کہتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اسہال کبیدی میں درد نہیں ہوتا مگر بے میل نہرت بخلاف معوی کہ اکثر
 طبیعت ہمیشہ عجیب رہتے ہے سو م کبیدی میں بدن روز بروز ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا ہے بخلاف
 معوی جب اسہال اسہال مزمن ہو جائے جن اسوقت ہزال ہوتا ہے چہارم اسہال کبیدی میں
 سبب حرارت جگر مدیو ہوتے ہے بخلاف معوی کہ اسہال سبب موت اور بردوت امعا ہوتا ہے
 ہوتی البتہ اسوقت لو آئے لگتے ہے جب نفس امعا میں ناکل ہو جاویں تخم کبیدی میں ازاول تا
 آخر مرض خون محض ہر رنگ عنالی آتا ہے اور ایسا ہے ہوتا ہے کہ اول غصائے بعد میں خون خالص
 آتا ہے پھر مال خراطہ انہیں نہیں ہوتا بخلاف معوی سمجھے کہ اول اسہال مرار ظاہر ہوتا ہے ششم کبیدی
 میں رنگ مرعین زرد ہو جاتا ہے اور معوی میں سفید تقریظ لگتا ہے اگر اسہال کبیدی میں
 قطعات لحم خارج ہوں اور آتش بڑھانے سے نکلیں علامت قرب موت کے ہے اگر تب عطش
 یا سوزش لاحق ہو ہلکے میں **فصل ششم** سحج میں سحج سطح اندرون امعا خراشیدہ ہو جائے
 کہ کہتے ہیں اور یہ مرض سبب مزمن ہو جائے اسہال یا سبب مدت سہل یا سبب ثقل غلیظ سحج
 اور یہ کثندہ ہوتا ہے اگر سحج امعا علیا میں ہو درد شدید بالائے ناف اور عطش پیدا ہو گے اور
 اسہال میں قشور اور خراطہ رفیق خارج ہونگی اگر سحج امعا سفلی میں ہو تو علامات بالکس اسکے
 ہونگے اور سحج امعا سفلی اسلم ہے اور سحج امعا علیا زبون ہے فائدہ ضروری یہ اسہال صفرا
 بالقائے مدت ایک ہفتہ منفرجہ اسحج ہو جائے ہیں اور کمتر دہشتہ سے امعا کو منفرج کر دیتے
 ہیں اور اسہال طبعی سے ایک چہینے میں اور سودا سے محرق سے چالیس روز میں قرعہ ہو جاتا ہے
 اور یہ روئے ہے اور بسا اوقات شدت وجہ سے غشی ہو جاتے ہے اور جو سحج کہ بعد امراض حادہ
 عادت ہو سخت زبون ہے اور کبھی قرعہ غائر ہو کر رودہ میں سوراخ ہو جاتا ہے اور ثقل شکم میں
 جمع ہو کر مریض مثل سستی ہو جاتا ہے اگر اسہال درد مثل ثقل شراب خارج ہو یا قطعات ابعاء
 نیر آمد ہوں علامت ہلاکت کی ہے **علاج** ازالہ اسباب اور تنقیہ خلط غالب کرین اور مرزقات ثقل
 جو فصل زحیر میں مفصل مذکور ہوئے دنیا بعد میں مغزیات مثل صمغ اور سنوف متلیانا اور
 اسہال لعابات اور طینین ہائے اصل علاج ہے اور مغزیات اور ویات لزوج کو کہتے ہیں جو سطح
 امعا میں جہت جاتین اور دہن رگبار امعا کو بند کرین مسفوف مقہلیا مثلاً صغۃ اسبقول

بست درم تخم ریحان تخم مرد تخم بازنگ صمغ عربی عمل از منی تخم خشاش از ہر یک بندہ درم تخم عین
 خرفہ نشاتہ از ہر یک ہفت درم سب تخمون کو بریان کرین اور سوانی چہار تخم سبکو کت کر ملائیم
 اور بقدر حاجت ہر او آب بلانین اور مقلیانابینے بزور سہ اگر مرض دیر یا ہو گیا ہو نصف درم
 راوند ہر او چہا چہ جو آہن تاب ہو برائے دفع سح و خون یا خاصیت مفید ہے فایدہ اگر سح امعاء
 میں ہو مشروبات کثیر النفع میں اگر سح امعاء مفلی میں ہو حقہ سرخ الفادہ ہے اور آواز خوش
 و حیات عجیب و غریب و سیرستان و معائنہ جہرات و صورت دلکش اس مرض میں تاثیر عظیم
 رکھتا ہے اور بہر حال تقویت معدہ و اعضائی رئیس اور احتیاط بقدر اکرنا تمام تدبیرات سے
 مستغنی کرنا ہے اور بعض اوقات بلا علاج ثنا ہو جاتے ہے واللہ ما ینا **فصل نہم زحیر**
 میں اسکو ملت و جاجیہ ہے کہتے ہیں زحیر حرکت امعاء مستقیم برائے دفع فضلات بر سبیل اضطراب
 ہوتی ہے اور اس میں رطوبت مخاطیہ قلیل المقدار نکلتی ہے سبب اسکا متاوی ہو جانا امعاء کا
 بسبب کسی غلط تیز اور اکال کے ہوتا ہے علاج مثل سح کرین یا بسبب ہو جانے درم سح کر
 اور صرمان اور حمی کے ہو علاج قند باسلیق کرین اور جو علاج درم معدہ میں مذکور ہو انا فتح
 دوم زحیر بسبب سرد و مفرط ظاہر او باطن جو مقعد کو پہونچے اور امعاء مستقیم کو تند ہو جاوے
 علما چہ جلوس بخشت گرم و استعمال آب گرم مفید ہے سوم یہ کہ براؤ خشک امعاء وفاق
 میں بند ہو جاوے اور بدشوارے خارج ہو اور بسبب انتشار ریح غلیظہ درو ہو جاوے اور
 خراطہ اور رطوبت رود سے نکلے علامات اسکی گرائی شکم و درو شدید ہونا اور خارج ہونے
 نقل قلیل المقدار مثل دانہ نخود کے اور قند مناول غذائی یا پس اور اسکو زحیر کا ذب کہتے
 ہیں فایدہ اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ زحیر کا ذب میں بسبب اخراج خراطہ و رطوبت معالجہ
 اسہال سمجھ کر حاسبات دینے میں اور باعث مضرت کثیر ثوبت بہا لک پہونچتے ہے لہذا اولاً
 در میان زحیر کا ذب و باقی اقسام زحیر صادق لکھا جاتا ہے اسپغول یا اور تخم لعابیہ مرہ
 کو بلانین اگر تنہا ہائے مشروبہ امعاء سے خارج نہوں اور بسبب نقل محقق شکم میں رہیں زحیر
 ہے اگر تخم مشروبہ بحسن خارج ہوں زحیر صادق ہے پس جہت اخراج نقل یا پس محتسب مزاج
 مثل لعابات اور خیاض شہر و مشربہ بنفشہ روغن بادام ملا کر یا نقطہ گرم پائے میں ملا کر بلا مزہ
 صحراب برائے زحیر حن سفید اسپغول پہل پرستہ بریان و دو نیم درم افیون میں درم و یک
 دانگ خوراک دو درم صحراب برائے زحیر و اسہال پوست خشاش بدرالبنج تخم رطلہ بریا

مساوی الودن مصطلکی طین مختوم جب الایس سوین الغاب ہر یک نصف جز و نصف ہر یک ربع جز
 عرق کلاب من گو لیان بنائین شربت ایک مثقال اگر ہمراہ رطوبت خون آدمی کھربا انجیر نصف
 جز و اسین اضافہ کریں و دیگر محرب برای زحیر صادق مرکب زعفران افیون سکولیکر شیا
 بنائین اور عمل کریں محمول محرب زردی ہیضہ روغن گل مردار سنگ بند رجابت سفید چرما
 پارچہ من ملا کر محمول کریں محرب شیرہ بادام اور قلعہ مقعد روغن بادام سے مسکن درجہ
 اور جلوس ملبوخ حلبہ اور شربت اور تخم کتان مین سفید ہے اگر ہمراہ زحیر کونے شے خارج ہو
 کبریت کو شحم کوسفند مین ملا کر آگ پر رکھ کر اسکا دھان لین اور آگ کو بند کر لین محرب
 برائے زحیر صادق و زحیر کاذب و سحج و اسہال قرحہ جوز بواٹر کی جذبید ستر افیون کنند
 لہو مساوی الودن لیکر مثل سحج و گو لیان بنائین خوراک صبح و شام دو حب محرب برای
 زحیر اطفال جو ایک ساعت مین مانع ہے تخم رشاد ایک دانق کون کرانی آئین دانق خوب بائیک
 کریں اور روغن گاؤ کہ مین ملا کر ہمراہ شیر آم طفل پائین غایت مفید ہے تدبیر شکر
 برای اسہال و سحج و زحیر بکے علاج مین تاخیر کریں اور محذرات زیادہ ندین کیونکہ
 اخیر مین اسہال کو زیادہ دے ہو جاتے ہے اگر ضرورت قوی ہو بغیر اصلاح محذرات و نہایت
 اہلین اور برائے اصلاح محذرات جذبید ستر زعفران وغیرہ کافی مین اگر صاحب اسہال کی
 سبب بروقت کہانے غذا کے زیادہ ہو جاوے اسکا علاج نکریں اگر اشتہا بالکل صاف ہو اور
 براز مین عفونت شدید پیدا ہو صورت سختی مرض کی ہے اور باوجود دینے عسیر یا فاد و نہر
 خواہش شہوت طعام نہ ہو مہلک ہے اور افضل غذا اسے مرینان مذکورہ تناول مین اور پائے
 کثرت سے پینا اور چکے اقسام گوشت مضر مین اور اسبطح استعمال ظروف مستحب نہایت ہے
 محربات برائے سحج و اسہال مردار بد جو ترشے اتج مین سائیدہ ہون کبر با تخم حاض پوش
 ہدست خشتاش بار و صمغ بریان سکویہ زن لیکر شہد مین ملائین یا ہیضہ نیم برشت بر چہرک کر
 کہلائین محربات شیخ بوجہ سینا برائے اسہال کبد سے وغیرہ تاز و ٹر طرفا ہر یک یک جز و بن
 نصف جز و صمغ ربع جز و مثل نقل جب بنائین واسطہ اطفال کے ایک حب اور واسطہ جوانوں
 کے چار حب کافے مین از محربات برائے اسہال قوی تخم رشو سے ایک جز و شجرہ و جوز و بن
 چار جز و مثل نقل جب بنائین اگر کثرت اسہال دن مین ہو حب عمل مین ملا کر کہلائین اور جو
 بروقت رات کثرت آنے ہوں لمبون مین ملا کر کہلانا اسوج معمولات و محربات ہند

رای از جبر و اسہال بلبلہ زرد و کوپہر پر خوب گسکر شہد ملا کر کہلائین مجربات برای اکثر افسار
 اسہال بلبلہ سیاہ و بریان روغن گاوین چرب کر کے بموزن شکر من ملائین خوراک و درم
 مجرب برای اسہال آلودہ براہ آب سماق کہلائنا مفید ہے مجرب برای اسہال منفس و در
 سماق ایک درم پوست انار نصف درم مثل نخود گولیان بنائین دس گولی سے بس کر کے
 ہوا و بید نیمبرشت کہلائین مسکوف عظیم النفع برای اسہال ہینگ بریان زنجبیل تفت و ادو و ملا
 ہر یک نصف مثقال سٹلی حب الزمان تفت و ادو کشتیز بریان ہر دو احد چار و ایک صمغ تفت و ادو
 ایک دانق پوست خشخاش تفت و ادو ایک مثقال اور ایک دانق ہواہ آب سرد ایک ام کہلائو
 مجربات برای اسہال سفراوی و دھوی صمغ عربی ہار یک کر کے تین مثقال کہلائین اگر
 سد و نہو پوست خشخاش خوب ہار یک مثل غبار کر کے ایک مثقال سے دو مثقال تک کہلائنا مجرب
 اگر صمغ عربی اور پوست خشخاش کو امتراج دیکر بقدر و مثقال خوراک کیجائے نہایت سود
 ہے و مگر برای اسہال زمن و سچ خفناک و قرحہ امعاد و مقصد مریع الاثر ہے پوست اکابر
 او غنص کو ہوزن مطبوخ کرین اور مثل لعل گولیان بنائین خوراک پندرہ گولیان کرین از
 مجربات برائے اسہال حارہ و ذوبانیہ بعد باس نہایت نافع ہے قرص کافور سے کہلائو
 اور بعضوں نے لکھا ہے کہ دینا اس قرص کا علاج آخر سے ہے و مگر تخم بقلہ کو بریان کر کے کہلائو
 اور بالائے اسکے شربت مندلی شربت سبب یا شربت انار یا شربت آس یا شربت انبر بارہ
 نوش کرین اسہال معدی کبدی معوی بدنی سکون مفید ہے الصمغ حب الاثقال مندلی ذرہ
 انبر بارہیں ہر یک چارہ جزو رات کو گلاب میں تر کرین علی الصباح شربت آس ملا کر ملائین
 برائے اسہال زمن تخم نیم ایک مثقال کہلائو مجرب برای اسہال زمن کندر ناخود ہر یک
 پندرہ درم بازو ایک عدد آب برگ موئے میں مثل نخود گولیان بنائین خوراک پندرہ گولیاں
 کرین مجرب برای ایضا سفرجل شوی میں قدری جوڑو ملا کر کہلائین مجرب برای اسہال مزمن
 پوست بیخ اک نصف رطل خوب دبو کر خشک کرین بعد خشک ہو جائے کے ہار یک کر لین و زیت لوبان
 مثل اسکی ملائین اور طریقہ اسکے بنا لکھا ہے کہ ایک ہانڈے میں پہلے پوست بیخ اک بھاکر
 او پر سے خبث الحدید ہار یک پسا ہوا اسکی ایک تہ لگا دین بعد اسکے ہینگ و در رطل لیکر اپنے
 ڈالین پھر خبث الحدید ہر یک ایک تہ لگا دین بعد میں بالائے اسکے پھر تہ پوست بیخ اک رکھ کر اندر
 کو خوب بند کر کے ایک رات اور ایک دن نیچے لٹکے آگ جلاتے رہیں بعد اسکے ہانڈے

سے نکال کر خوراک باندازہ ایک ٹنگلی کرین مجرب ہے اسہال مزمن زرباد و دودرم کو پانی میں
 ایک کپ کھانا فضل و ہم اسہال اطفال انفجہ جدی ہرہ شیرام طفلان پلانا نافع ہے
 و دیگر مجرب حب الاس خشتاش کندر شیرین ملا کر پلانا و دیگر مجرب زیرہ گل گلاب
 برگ آس کوٹن کشنیز بوست انار ترش آب ساق میں ملا کر پلائیں انہ مجرب بات ملہ شیر
 انار دانہ بریان صمغ کثیر مصطلک حب الاس و رد طین اسنے سکو ملا کر نصف مثقال صبح و
 شام شربت سبب ترش ملا کر پلائیں مجرب کلی انار جو زبوا افیون جنف زرباد
 یا کو کون سفید زرد جو بہ عیالچ یعنی کو بل جائن قدرے ملا کر مثل نخود گو لیان بنائیں
 ایک گولی کھلائیں **باب شانروہم امراض کلیہ او ر مشانہ کے**
بیان میں کلیہ یعنی گردہ ایک جانب راست اور دوسرا جانب چپ ہے اور ہر یک
 زیر پشت رباطات سے منسلک ہیں بذاتہ ان میں جس نہیں غشاء جو اس پر محیط ہیں کثیر اکثر
 میں اور دو رنگین درمیان گردہ اور جگر کے واقع ہیں انکو طالعین کہتے ہیں خون ہر
 آب جگر سے گردہ میں انہیں عروق کے راہ سے جاتا ہے اور نایدہ انکا یہ ہے کہ خون
 کو پائے سے جدا کریں اور ایک رگ گردہ سے اور واسطہ دفع مائیت شانہ میں ملے ہے
 اور اسکو براخ کہتے ہیں اور شکل اصلی گردہ کی مثل نصف دائرہ کے ہے اور گوشت اسکا
 سخت ہے اسواسطہ کہ حرارت رقیق اس میں اثر کرے واضح رہے کہ امراض کلیہ اور
 مشانہ قریب قریب میں جو چیزیں کہ کلیتین کو مفید ہیں مشانہ کو بھی مفید ہوتے ہیں اور امراض
 کلیہ یا مشانہ میں قرح ہو جاوے مشکل جاتا ہے خصوص بحالت شیخوخت زبون ہے اور مڑا
 کلیہ جند قسم میں اول سود مزاج حار گردہ علامت اسکی قارورہ سرخ مع الحرق ہونا اور
 بلدی سے فانیج ہونا بول کا کہ ضبط نہو سکے اور شدت عطش اور باہ اور قوت ظہر کی
 اور دست و من بول میں بسبب ذوبان جبے گردہ کے اور مقام گردہ میں گرمی محسوس
 ہونا علامت چھالعات اور شربت انار او ر خشتاش اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر
 اور شیرہ تخم حنفہ اور شیرہ تخم کاہو اور جہا جہ کا مینا اور صندل کو ہمراہ گلاب طلا کرنا
 اور آب سرد اور کافور تبرید کلیہ میں عظیم النفع ہے قسم دوم سود مزاج بار و کثرت سے
 مینا پائے سرد یا ہونچنا ہو اسرد یا کھانا کثرت غذای سرد موجب سود مزاج بار دے علامت
 اسکی سفید سے قارورہ و سفیدی رنگ رو و سرد سے موضع کلیہ و نصف باہ و عدم نشانی

کشتا تو لچ ہوتا ہے اور درم گردہ میں حقہ سے زیادتی ہوتی ہے اور قولنج میں حقہ مفید ہوتا ہے
فصل چہم مشانہ میں مشانہ ایک کبہ بطول شکل ذوطبقین ہے بلقہ بلسنہ جبت اذراک
 حدت بول عسبی ہے کہ بعد اذراک حش افہ متحرک ہو اور طبقہ خارجے واسطہ خط طبقہ باطنیہ
 منقلعے ہے کہ بسبب مثلاً پارید ہو جوادی مقام مشانہ مردان ذیر عانہ اور زبان زیر رحم
 ہے اور گردن مشانہ مردون میں تین خم اور عورتون میں ایک خم ہوتا ہے اور مشقت مشانہ
 یہ ہے کہ بول کو جمع اور دفعہ خارج کرے پس ورم مشانہ بسبب حرارت ہوتا ہے اور بعض
 ملاءون نے لکھا ہے کہ بسبب خلط بارد و ورم مشانہ نہیں ہوتا کیونکہ مشانہ نہایت سخت ہے ورم
 مشانہ میں نقل اور سوزش شدید اور عطش اور سرد ہو جانا دست و پا کا اور لاحق ہونا نحو
 محرقہ کا اور مشکل اور بقا طر بول کا آنا اور کبھی قبض بڑا اور پزبان اور سیاہی زبان
 ہو جاتی ہے اور جب ورم منفر ہو اور مشانہ میں غدہ اور سختی اور درد شدہ لاحق ہو عکالت
 پاکت کے ہے اور نقل راسب و لیکل بہترے مرض ہے علاج ورم حار میں قصد باسلیق و بعد
 میں اور باض بعد میں مفید ہے اور تلین طبیعت کرنا یا شہر یا عرق کا سننے یا عرق حبث الغلب
 لما کر غدہ علاج ہے اور شربت بنفشہ ہمراہ شیرہ خشاش پلانا کامل النفع ہے اور شربت نیلوفر
 اور لعاب ہیدانہ اور بذر قطونا اور مادہ الشیر اور مادہ الجبن نہایت نافع ہیں اور تے کرنا عہدہ
 جویر ہے اور ورم بار وین آرد جو عرق کشیز یا کاسنی ملا کر ضاد کرنا اور مطبوخ تخم کرمن انیسون
 تخم گمان پر سیاوشان گلند ملا کر پلانا یا روعن بابونہ اور قسط سے مدین کرنا اور کھانا بابونہ
 اور حبلہ اور نقل اور خطی نہایت نافع ہے محجر مطبوخ آفتون اور کھجین آفتونی اور
 سککسل ملا کر کھانا نام النفع ہیں اور کبھی ورم صلب میں ضرورت قصد کی ہوتی ہے اور جب
 ورم منفر ہو جوادی پہلے مدرات قوی دین بعد میں مغزیات مدللہ کھلائین اور جو علاج قروح میں
 مل گیا نافع ہے اور سرد پانی پینا اور مبروات سرد کھانا مضر ہے اس سے مادہ صلب
 ہو جاتا ہے **فصل پنجم** حصۃ کلیہ اور مشانہ میں حصۃ یارل کلیہ یا مشانہ میں بسبب
 رطوبت خام لزج پڑ جانے کے اور سبب علی بعض حرارت قویہ کے رطوبت خام لزجہ کو
 در زمان منجر گردی ہے پس اگر غلطیت اور لزجیت شدت ہے سنگ پیدا ہو جاتا ہے اور
 اگر غلطیت کم ہے ریک پیدا ہوتے ہے اور بھونکے لکھا ہے کہ سبب فاعلی اسکا روت
 ہی ہوتے ہے اور اکثر حصۃ کلیہ پران اور فزہ آومیون اور عورتون کو بہت ہو جاتا

علامات سنگ کلیہ میں رنگ حصاة مسخ اور قطن میں درد اور غلبان اور ضعف البصر اور
 ہوتا یا بیخ دران کا اور حصاة مثانہ طفلان اور جوانان اور خیف البدن کو بہت ہوتا ہے
 عورتوں اور خصبان کو تاقدیر اور اگر ہو بھی جائے علاج پذیر نہیں ہوتا علامات سنگ مثانہ
 یہ ہیں کہ رنگ اسکا کد ہوگا اور بیخ قصب میں خارش ہوگی اور بعد نکلی جائے اسکے تعاف
 بول ہوتا ہے اور درد متعدد اور کبھی قطعات لحم خارج ہوتے ہیں فائدہ جعفر بول
 صاف اور شفاف ہوتا جاتا ہے صلابت زیادہ ہوتے ہے فائدہ رسوب سنگ گردہ
 زرد یا مسخ ہوتا ہے اور رسوب سنگ مثانہ خاکسترے اور سنگ مثانہ میں بول شکل آتا
 ہے اور کبھی نہیں آتا علاج پہلے تنقیہ قصد اور اسہال اور ادرار سے کریں بعد اسکے
 اوپر مفتحات جو سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالیں کہلائیں اور زرع غن مفت حصاة مثانہ
 عقب و زرع خشک و زرع باوند غانہ برہمین اور اخیل ٹیکا وین اور ادرار و یہ سنگ گردہ
 مثل تربان مشرد و بطونس اور شجر بنا اور بہ دو جو اس مرض غایت النفع اور مشہور بہ بدائے
 نقالے ہے اور چون مفت حصاة ہے بہت نافع ہے صفت یہ اللہ میں ہے زک
 کو اس موسم میں ذبح کریں جب انگور پر رنگ آتا ہے اور خون جاول اور آخر وقت ذبح
 نکلے جانے دین خون در میان کو لیلیں جب جم جاوی کسی پارچے سے ڈالیں دین اور آگ
 میں رکھیں جب خشک ہو جاوے توڑا سا لیکر ہر آہ آب ترب یا آب کرفس کہلائیں معجون
 مفت حصاة حب القلت حجر الاسفنج خاکستر عقب بیخ کا کنج کوفتہ پیختہ آب خشک تر میں
 خشک کریں پھر اسی طرح آب خشک میں سات مرتبہ تراؤ خشک کریں اور غسل ملا کر معجون
 خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کریں مسفوف جب سنگ گردہ و مثانہ خارج ہوتا ہے
 صفت مغز تخم خیارین مغز تخم ہندوانہ و کدو ہریک چار مثقال رازیانہ حجر البہو ہریک و
 مثقال کونہ و سائیدہ و مثقال ہر آہ کنجین کہلائیں اور حجر البہو و فقط اس مرض میں
 سفید ہے حجر تخم شلج کو مولی کی اندر و کھل کر خمیر سے لپٹ کر آگ میں رکھیں جب بر
 ہو جاوی استعمال کریں حجر ناختوانین مثقال کو ایک رطل شیر میں چاکر کر دیا
 ایک اوقیہ شکر تیار کہلائیں حجر بلخ شیر ایک مثقال ابقر و مثقال تخم گاجر چار
 درم کاؤ میں ملا کر ایک مثقال کہلائیں حجر گوشت ممولہ اور حجر البہو و مشہور
 میں مکر جالینوس نے لکھا ہے کہ بہر دو حصاة مثانہ میں سفید نہیں ہوتے اور زرد

قول جالیسویں کے الفاظ کی ہے عجائبات برائے شائے خاکسرخ عریا اور زجاج محرق سووند
 ہے مجرب سرگین کبوتر سرخ رنگ دو درم اور دار چینی تین درم بطور سفوف کہلانا اس
 مرض میں سیریل الفع ہے مجرب استعمال رب نصیب نے جو طبع میں نہایت غلطیت پیدا کر کے
 بہت فائدہ دیتا ہے مجرب ناخواہ بذر الکرفس ہر واحد پانچ جزو تخم جرجیر کو سفوف کر کے
 ہمراہ آب سرد کے بقدر دو درم کے کہلانا میں اغذیہ حصات نامہ اخص سیاہ یا ابلیس
 گوشت تھو جو زہ مرغ زیرہ پانچ کر فیہ مطبق زیتون الماد کبر محل اور کلخ الکبر فتن فائز
 سک انجیر زرد پانچ ہین ہر سیاہ غذا میں سنگ شائے کی مرض متبادل کی جاوین ذکر
 او یہ اور ار کریم و سر و معتدل گرم شل تخم کرفس بادبان انیسون تخم خیز
 لبون کی میں سرد مانند تخم خیار بن و خشک قند و انہ تخم کدو کا کچ کی میں اور معتدل
 مثل چربا و شان قوہ تخم خربزہ کے مناسب حال مرضی و یکہ استعمال کریں لیکن در
 کا بہت نا اعلیٰ الدوام کمال ضرر رکھتا ہے اور جگہ گاہ کیا جادوی نقصان نہیں ہے اقسام
 میوہ جو مفت حصاۃ میں خربزہ خیار انگو سفید انجیر بادام فتن جب صند بڑا کر او
 اسپال چاس مرض میں مفید ہیں پستان انجیر اصل السوس حطی کو جوش دیگر مغز نلوس اور
 ترنجبین اس میں ضاۃ کر کے بلا میں مہل معمول استعمال کلیہ صفۃ آلو بالو کی تولہ گا ذرا
 عبا الثلب پر سیاہ و شان تخم کثوث خار خشک تخم قلیت بنفشہ بھناج تخم خطے تخم خیار سے
 بیج کا سبب سرخ بادبان ہر یک دو درم گسرخ سہ درم انیسون تخم کرفس ہر یک یک درم سنا کی کی تولہ
 سہ ماشہ ترنجبین چار تولہ نلوس خیار شبر شخ تولہ روغن بادام کشمش ماشہ مکیو لاکر پانچ
 فائدہ خاتم حدید مہن رکھنا صاحب حصاۃ کو باخا صیہ مفید ہے اور حجر الیہود اس کیب
 سے کہلانا مفت حصاۃ شائے ہے صفۃ حجر الیہود ایک تولہ کو آب ناز و مولیٰ میں دو ہر برابر
 ہل کریں جب خشک ہو جادوی کبر وے کر کے پانچ آنار پاچہ ششی بختہ میں ایک مٹاک لکھو و کر
 رکھ دیں اور آگ دیدیں کہ حجر الیہود اندرون سے خاکسرخ ہو جادو سے اس طرح تین مرتبہ کریں
 جب دو امثل چونہ ہو جادوی ہمراہ دزات مثل تخم خیار بن خار خشک شربت بزرخی یا آب سنوکر
 نخو دلا کر پانچ خوراک نیم ماشہ سے یک نیم ماشہ تک کریں فصل ششم و جمع کلیہ یعنی در گذرہ
 میں در گذرہ بسبب سود مزاج یا بسبب حصاۃ یا درم یا قرحہ ہوتا ہے اور اگر در و جی ہو
 تو منتقل رہتا ہے اور اس میں نقل نہیں علیٰ وجہ ازالہ اسباب کریں اور آب ذرات جنین اور پیکر

درد جوش کی چون مثل بادبند و شب و خلی و بگند کرب شد و النفع من اور تخم انجیر و سبب من لک کرنا
 فی الحال نافع ہے مگر با جد و اور شراب و طلا و امیند ہے مگر با آب صبر سبز مراد شکر چنا
 دیر اور مین اور کا سر و باح اور درد ہے مگر با حلیہ ناخود تخم کا جرجم کرش سدین
 ساوی الودق مطبوخ کر کے بلانا مگر با کا کج تخم خیابین بریک دو ورم کون فستق اصل السکن
 تخم بطخ بریک چار ورم کہا نامیند ہے مگر با برای در و یحی و زرد جوہ اور سفیدی بنیہ
 مگر با جا ورس اور لید خرسے تکیہ کرنا اور کا نامحجہ ناری سفید ہے اور افلو نیلا اور شراب
 سیراہ پیرات مطلقا نافع من اور تر یاق ناروق و قرص کوب و معجون مخلطہ سود مند من
فصل ثانی قروح کلیہ اور مشائخ من قروح جمع قرح ہے اور قرح تفرق اتصال کو کہ
 من جو عضو من حادث ہو کر یم پیدا کرے اگر قرح گردہ من ہے علامت اسکی یہ ہے کہ
 در و پشت اور گردہ من ہوگا اور بول من بولم ہوگی اور تہہ اور خون اور پوست شرح
 غلیظ بول من خارج ہونے اور بول من مدہ شدید الا غلیظ ہوگی اور سلس البول اور بول
 باسانی خارج ہوگا اور قرح مشائخ کے یہ علامات من کہ ہونے بد شدت بول من ہو گئے اور
 قرح جو ہر اد بول خارج ہونے رنگ انکا سفید ہوگا اور درد و خارش ہو گئے اور بول
 اور شکل آتیکا اور تیز اسمن کہ جراحت گوشت من ہے یا اسکی پردہ من ہے یہ ہے اگر قرح
 غشائین ہے در قوی اور سوزش مفرط ہو گئے اور اگر گوشت من ہے درد کم اور سوزش کم
 ہو گئے فایده جسد ریم اعتنا بعید سے آویگی کثیرا لانتظام ہر اد بول ہوگی علاج قرح
 مزاج اور قرح باسلیق اور تلین طبیعت اور قرح کرنا شدہ النفع ہے اور تغیر کرنا درات من
 اور ماہ الحسل اور شکر سے سفید ہے اور جب بول من معانی معلوم ہو دینا مدلات قروح من
 قرح کبریا و دم الاخرین کند و در و صمغ و کثیرا نافع ہے فایده عسل و بعض اوقات کھانا
 جو ملت معده سے اور ہوا سمن علاج بضادات و طلایات و مر و نات و طلایات مشروبات
 بہتر ہے کیونکہ سبب قرح سلسلہ جلد تاثیر ہوتی ہے مگر اند مال قرح بخند و مشکل ہے آدل یہ کہ
 کلیہ معده سے بعید ہے و دم و بول ہمیشہ اسپر بہت ہے سو جم جرم کلیہ سخت ہے اور جرم عضو کہ عمل
 الجرم ہو بہر اچھا ہوتا ہے اور قروح مشائخ من و دسبب اسوائے اسباب مذکورہ سو جرم
 من کے اعتبار بول دوم مشائخ عضو عصبانی ہے اور قروح عصبی مشکل سے اچھا ہوتا
 اور اثر و ابہ نسبت کلیہ سمن بدیر مؤثر ہوتا ہے اسلئے اسباب من بہر قروح و جرم و اخ

زای میسر معده نهایت ہی سفید ہے صفته امیران چینی را و نحو ہر یک یک مثقال گلنار افیون
 ہر یک دو مثقال طباشیر کرین زر و لب تخم خیار ہر یک دس مثقال تخم بقلہ با پنچہ مثقال
 رباریس سات مثقال سسم چہہ مثقال شکر طبرزدیس مثقال شربت تین درم بوقت صبح
 را دس درم شلث عمر موج اور دو درم بوقت شب ہمراہ ماوالقرع ہجربا جو ایک است
 نافید ہوتا ہے اور بحالت درو شدہ از بس نافع ہے بذرا بنج ایک درم افیون ایک قیرا
 زہ تخم خیارین میں ہم تخم کا ہو تخم خرفہ ایک درم جب بنا کر کہ با میں ہجربا تاملہ برای قروح دہو کر
 ن و تعقیقہ البول صفته افیون کر فیل بذرا بنج شہد انج ہر یک یک مثقال رازیانج دو مثقال
 غران تخم حامن حب الصنوبر بادام تلخ ہر یک تین مثقال تخم خیار بارہ مثقال کاکج میں مثقال
 لیکر پیچنیق میں قرص بنامین اور بقدر مناسب مزاج کہ با میں زراقہ یعنی پیچکاری برای قروح
 نہ مفید ہے اسفند اچ کندر نشاستہ انزروت صمغ رال سفید گلنار سنگجراحت سلعیہ کثیر اعصر
 یک بکچر و برگ نیم دم الاخرین کات ہندی ہر یک دو جزو ہمراہ شیر زنان ایک دن میں تین
 بہ استعمال کرین اگرضا مہرب گلنار طین ارمنی کندر پوست کہ و محرق شعر محرق انزروت شب
 بہ صمغ مردار سنگ سنگجراحت دم الاخرین اسفند اچ ہوزن لیکر ہمراہ لبن جواری عمل کرین اور
 اشیاء نگین اور حریف اور ترش اور شیرین اور جماع اور تعب اس مرض میں مضربین اور
 اینج رجبہ کہ واسفانخ حریر و نافع ہے تو صمغ حجامت خاصہ یا قصبہ با سلیق جانب امین
 و کلیہ میں مفید ہے اور اسہال سے ضرر ہوتا ہے اس سبب کہ او سپہلہ خالی از حدت نہیں
 میں قروح یہ کہ مواد مراریہ اور بورقہ عند المجذبات با معامز احم کلیہ ہوتے ہیں اور اس عہد
 قروح میں زیادتی ہو جاتے ہے جالبینوس نے لکھا ہے کہ تنقیہ قروح میں عجلت چاہئے ورنہ
 اشکام علاج مشکل ہے اور جب قرحہ پاک ہو جاویں درات و بنج میں مبالغہ نہ کریں بلکہ اندمال میں
 شکرین اور یہ ادویہ مفردہ و مرکبہ جہت اندمال قروح غایت مفید ہیں قرص کاکج قرص خشاش
 دن مجموعہ تنفون کہہ با سفون کما در یوس - مفزوات محل قروح کلیہ و مثانہ طین ارمنی طین
 ن قبر سے تخم خشاش بذرا بنج گلکسرخ گلنار طباشیر سقا کہہ یا کندر آب لسان محل جب آلا کر
 اس محرق جب القلت بعد مرورہ طین فبولیا شلخ گوزن سوختہ صمغ بطلم شب یا مائے بریان
 نا تخم خطمی تخم خازن سے مفز جلیوزہ مفز بادام شیرین بریان کاکج را ایک ربا لوس افیون بقل
 ریش زو فائے خشک انیسون فصل ہشتم استوزر مش بول میں اسباب سوزش بول

چند میں ال یہ کہ بجاری بول میں بیسبت قرعہ چڑھا دی دوم بجارے بول میں درم ہونو م
 جو عمر سے بول میں واسطہ تبدیل بول چسیدہ ہے سبب پینے مددات قویہ حارہ یا سبب جماع
 وغیرہ کہ محل طوبت ہی منقود ہو جاوے علاوہ بغیریات چنانچہ ہے اگر سوزن بول بیسبت حارہ
 ہو اس صورت میں بول رنگین ہوگا اور درود اور قشور وغیرہ خارج نہ ہونگے علاج کلمات اور زور
 بارد اور شربت بنفشہ مینا اور آبن باز بد کرنا بہر حال اسکا علاج عکس کریں ورنہ بصورت تاخیر
 قصب یا شانہ ہو جاتا ہے اور کھانا اشیاء تند و تیز اور شور اور شدید الحکارت اور کرنا جماع کا محض
 ہے صعب بطبع سبب کھانا محجب کشیز یا دیان ہر یک دو مشتال پوست خشخاش نصف شنبہ
 نقوع کر کے علی الصباح بلاسنے کے پلائیں محجب شورہ قافلہ کبار ہر یک یکدرم صبح شام پلائیں
 تین روز تک چنانچہ اسکے جانول یا علیہ نقع کر کے تین روز پلائیں اور ترشی اور نمک سے پرہیز
 کرنا عجیب النفع ہے محجب عصارہ برگ نورستہ مغلیان ہر اہ شکر یا بلا شکر سات روز تک پلائیں
 تخم مطح تخم خیار تخم کہ و خشخاش نشاستہ کثیر انداز النج مساوی الوزن اور شکر مکمل کل کی ملاکہ
 دو مشتال ہر اہ آب سرد یا شربت بنفشہ ملا کر پلائیں محجب برائے حرقت و بول خون زور
 ایکدرم و نصف آملہ نین ہم را کو پانی میں کرکین علی الصبح محض ملا کر نوش کریں محجربات
 مقول قافلہ عصارہ کبار یکسو مساوی الوزن لیکر ایکدرم سے تین درم تک بتدریج کھلائیں محجب
 قلیلہ سفیدہ بنفشہ اور افیون ملا کر قلیلہ کرنا لا عدل ہے صجربات برہرقت و بول دم بتان افیون
 ایک رطل شیرنازہ میں نقوع کر کے قدرے حفض ملا کر ایک دن میں تین مرتبہ پلائیں محجب برہرقت
 و حرقت بول حفض تین درم اطریقل و خنا ہر یک یکدرم عروق صفر نصف درم شب یا نین دار
 سکو تر کریں اور قدرے نیلہ تو تیا اور افیون ملا کر بچکاری کریں فصل نہم سلس البول
 تقطیر میں سلس البول یہ ہے کہ بول بغیر ارادہ خارج ہو اور کثرت اور تقطیر بول کیبہ سبب حرارہ
 ہوتے ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول رنگین اور با حرقت ہوتا ہے علاج بلوط خب الاس گندہ
 ملا شیر ساق تخم حنظل تخم کامو خشخاش کشیز وغیرہ پلائیں اور اکثر یہ مرض سبب برودت اور رطوبت
 ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول بلا رنگینی اور بے حرقت ہوتا ہے اور تشنگی نہیں ہو علی
 کندر و الخان سعد قسط کون جو زہر و غیرہ کھانا اگر سلس البول سبب درم محاور مشانہ مثل رحم
 و حارہ عارض اور اس باعث مشانہ منضبط ہو جاوے یا سلس البول ذوال فقرات مشانہ سے
 منبر یا سقظہ لاضی جو سلس البول سبب فقہان جس ہو جاوے جسطرح بحالت ہر سام ہو جاتا ہے

ازالہ سباب کریں اور جو سلس البول بسبب وال فقرات ہو اور پنج رات میں قدر ہوا وہی مشکل جانے
 مجربات برای سلس البول و تقطیر البول تخم سداب مرہر یک یکدرم کند زجب الاتس جور بوابسا
 بر نقل طلیہ سیاہ ہر یک دو درم سعد شونیز ہر یک تین درم انجورہ پانچ درم بلوط مقشرہ بریان
 بندہ درم غسل میں ملا کر تین مثقال سے پانچ مثقال تک کہلائین مجرب ماسکات بول مرکزہ
 بلوط سعد ہوزن لیکر دو درم کہلائین مجرب تاج مرغ محرق کہ حد رما د کو نہ پہونچے بقدر دوسرے
 کہلائینا سفید ہے مجرب جبید شتر قسط مرہا شاجفت بلوط حاقہ قرعہ ہوزن لیکر آب آس میں
 گولیان بنائیں ایک درم بوقت شب کہلائین معجون جید اگر کسی شخص کو بچاس مرتبہ ایک روز میں پیا
 اتنا ہو غنیدہ صفتہ فلفل و جوز و زنجبیل تین جزو کند ر قسط شیرین سعد بلوط و ار فضل ہر یک پانچ
 جزو باضافہ شہد ان شہد معجون بنائیں معجون برآیضا مجرب کون کند زجب الاتس ہر یک
 ماخو جزو غسل جالس جزو اکدرم کہلائین مجرب جوز ہوا ہمیشہ کہلائینا کثیر النفع ہے معجون
 علویان برآ اساک بول و مٹی و مدے بعد باس ہر یک صفتہ کبریا ایک مثقال و چار دانگ
 طلیہ کلابے جو روغن گاؤ میں بریان ہو کہہ بند ہر یک دو مثقال جفت بلوط قشار کند ہر یک
 نصف مثقال شہد انج حب الاتس ہر یک چار مثقال ثعلب ایک مثقال سبک و ادل عرق کلاب میں
 چش خفیف دیکر سات مثقال ذیب سرخ ملاوین ہر او شربت صندل و کلاب ہر یک دس درم تخم
 البود و درم اضافہ کر کے دو درم کہلائین مجرب ذیب کے تخم نکالکر موافق عدد و تخم کے فلفل ملا کر
 کہلائینا اور فضل او یہ اطریفل صغیر اور کبریز جو بجائے غسل شکر میں منوم ہوں اور معجون فلا سفید
 و الفترہ یا وجب الثعلب کہلائینا کثیر النفع ہیں فصل دہم بول الفراس میں بیٹھ سیتے
 میں پیٹاب کر دینا اور یہ مرض لڑ کون کو اکثر ہو جاتا ہے اور بحالت بلوغ خود بخود بلعلاج جا
 رہتا ہے علاج جوادیہ ماسکات بول مذکور ہوزن سفید میں اور بوقت شب بیدار کرنا اطفال کلاب
 رفع ضرورت پیٹاب چاہا ہے اور کثرت طعام اور پانی سے رات کو منع کرنا چاہئے اور زنجبیل اور
 جوز ہوا عجیب الفضل ہیں اور ہمیشہ کلفت غسل کہلائینا اور صطکی بلوط سعد طلیہ سیاہ شکر ہوزن ملا کر بلوط
 سفوف کہلائینا کثیر اثر ہے فصل یازدہم ذیابیطس کے بیان میں نفع ذال مجہدہ یا
 محتانی مفتوحہ و باموحدہ کسورہ و با محتانی ساکنہ و طام و مضمونہ سین ساکن ایک علت ہے کہ جس قدر پانی
 پیا جاوے اسی طرح براہ بول تھوڑی دیر میں بارادہ خارج ہو جاتا ہے اور عطش بدستور رہتی ہے اور اگر
 مرض کو دوا لایہ و زنی الکلیہ سے کہتے ہیں سبب اسکا اکثر حرارت گردہ اور نادر برودت گردہ ہے

مگر حرارت گروہ پیش زیادہ ہوتی ہے علاج اسکا اشیا و مسخحات کو کرنا چاہئے اور از زمان اس ہر
کا دق کی جانب تالیب ہوتا ہے علاج تبدیل مزاج اور ادویہ اسکات بول کہلائین اور بنظر ضرورت
باسلیق کرین مجرب ہے یا بایطیس عرقہ تخم کا ہو تخم جازین طباشیر کشنیزہ مراد شربت انار پلا تا
بلغ النفع ہے ایضا طباشیر رب السوس صمغ کثیرا ہر ایک نصف اہم کا فورانیون ہر ایک یک قیراط آب
بذر قطونا ملا کر قرص بنائین اور آب تر ہونے کے ساتھ کہلائین یا ایضا قرص یا بایطیس مجرب اور بہت نافع
طباشیر یا تخم جازین یا تخم حنظل کا ہو ہر ایک سات جزو تخم خاص و در کشنیزہ طین اوسنے ہر ایک تین جزو
مسند ملتا رساق ہر ایک دو جزو کا فور نصف جزو ہر ایک آب حنظل قرص بنائین خوراک ایک مثقال اور
قرص کا فور اور قرص طباشیر اور اشیر نبات نافع ہر فصل دو اور دو ہم بول الدم
مین بول حنظل بے صنف گروہ یا ٹوٹ جاتے کے عروق کی آتا ہے علاج نصہ باسلیق اور
تکین طبیعت کرین مگر سہل و دینا مناسب نہیں اور تے بہت عمدہ علاج ہے مجرب راوند و درم و درم
اور بعد میں شربت سکرے ساوہ مین روزنک پلائین مجرب تسمیزج اکیس عدد و کو بطور سفوف
کہا تا بعد اسکے آب مسندل پینا نافع ہے مجرب آملہ اور عروق کو فتوح کر کے پینا مجرب نافع
قرص کبریا ہر شربت عناب یا خشماش پینا اور شربت انجیر شربت حب الاس اور فتوح بانہ
ہے قرص مفید کبریا پینا ارمنی ملتا رکندرم الاخون طباشیر ہر ایک یکجزو افیون نصف جزو
شربت انجیر یا شربت عناب ملا کر پلائین اور جوادوپہ کو فضل نفت الدم اور ذیابیطیس عرقہ
ہو مین مفید مین مجرب قرص کا کچھ قرص طباشیر نافع ہے اور ترک کرنا جامع اور تعب اور اشیا
شیرین اور ترش مفید ہے اگر خون منجمد ہو جاوے جو علاج عمدہ مین مذکور ہوا نافع ہے فصل شیرین
احتباس بول مین اسباب احتباس بول چند مین اگر سجد احتباس بول ہو کہ کچھ ہے نہ ملے اسکو
کہتے مین اول یہ کہ درم گروہ یا شانہ یا حصاۃ گروہ یا شانہ یا سبب انجود خون و مدہ متاثر مین احتباس
بول ہو جاوے دوم یہ کہ گوشت زائد معری بول مین پیدا ہو اور یہ اکثر ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے
بعد اندال مزاج جاری بول عارض ہوتا ہے علاج نصہ صاف اور آبزین کشیر النفع مین مجرب
القرض دل ہر ایک تین درم پانی مین پسکر پلائین مجرب بات دو درم البقرخالص ہر ایک آب پلائین
اور بعضون نے لکھا ہے کہ جب کوشی و دامن تر ہو البقر و درم پلائین نافع ہے مجرب روغن
آب غلص ملا کر پلائیا بعد از ہر شربت یا تخم خیاردین نافع ہے مجرب کرا فور اخیل مین اور تکیہ اور ملا کر

ابغرا کاغذ پر سرخ النعس سے یا بجا مقصد ہم امرضاتی ثرب صفات کے بیان میں آنحضرت کی کثافت خارجی پوشی
 کو براتی کہتی ہیں اور غشا و خلی جو معدہ اور اوڑھ سے ملا ہو اسکو ثرب کہتی ہیں اور غشا و خلی جو اس اوڑھ سے ملا ہو
 اور باریلون ہی کہتی ہیں اور یہ غشا ذکر یہ یعنی صفات پیچیدہ ران تک اور یہاں سے دو مستند ہو کر گرد و گرد خفستین
 صورت خریطہ ہو گیا پس پوشش شکم انسان پر غشا ذکر یہ ہے فصل اول قیله اور نفق کے بیان میں
 نفق یہ ہے کہ و مجری جو بالائی خفستین میں شکاف ہو جاوے اور کس خفستین میں کوئی سنی شکل و وہ و غیرتارانی
 یا غشا و صفات جو موسوم بہ باریلون ہے شکاف ہو جاوے پس اگر صفات حوالی ناف شکاف ہو نفق مرانی البطن کہتے
 ہیں اور اگر صفات پیچیدہ ران تک شکاف ہو جاوے اور اوڑھ سے کوئی شیء آکر اسی جگہ ٹپس ہو جاوے اور خفستین
 نہ پہنچے اسکو نفق آریہ کہتی ہیں اگر خفستین میں آئے اور قیله کہتے ہیں اور سفرہ حکما یہ ہے کہ جو چیز نافق ہی کس
 ازخفستین میں نازل ہو علی الاطلاق اسکو قیله کہتے ہیں پس اگر ثرب نازل ہو قیله ثربی ہو اگر روہ ہو قیله روہی
 روح ہو قیله ریجی اور اگر آب ہو قیله مانی کہتی ہیں اور قیله کو روہ اور قیله دینی کہتی ہیں اگر روہ قیله ہو جاوے تو قیله
 کہتے ہیں اور اسباب و شقوق یہ ہیں بارگران اٹھانا یا اگر ما آواز سخت کرنا یا جماع کرنا شکم سیری پر یا غشا و خلی
 عدا اساک کرنا یا عورت کو اوپر لیکر جماع کرنا یا زبانی رطوبت مرخید یا اقباس باقی سخت کا ہونا اسکو اسباب انشاء
 ہر ذیچہ کہ ثرب مع امعاء خفستین میں آئے یا قیله یا رطوبت مرخید یا اقباس باقی سخت کا ہونا یا جماع کرنا یا غشا و خلی
 معلوم ہوتا ہے اور جب مریض کو شکم کو اوپر چڑھاتے ہیں یا سنا اوپر چڑھاتا ہی اور عند الرجوع قراقرم
 ہوتا ہے اسکو قیله امعاء کہتے ہیں اور کبھی بسبب کٹائی در و مثل در و قراقرم خارج ہوتا ہے اگر ثرب بار و وہ خفستین
 میں نازل ہو چندان خوفناک نہیں ہوتا اور ہر وقت رجوع قراقرم یا در و نہیں معلوم ہوتا اگر قیله ریجی ہو علی اسکی
 یہ کہ عند الرجوع قراقرم شدید ہو اور باسانی بجائی خود خود کری اگر قیله مانی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ ہمیں قراقرم
 ہوتا اور جلد خایہ آنا کہ معلوم ہوتی ہی اور عند الرجوع کبھی طرح اوپر نہیں جاتا حکما اسنے لکھا ہے جو نفق کہ بالائی تا
 جو بحالت طفولیت جاتی رہتی ہے اور کبھیں میں لا علاج ہی حالینوس لکھا ہے کہ نفق معوی اور بخوری اگر خفستین
 میں شکل علاج پذیر ہیں اور نفق مانی اگر کچھ کثیر کچھ سہل علاج ہے اور اوڑھ انطاکی سنے لکھا ہے کہ نفق
 مانی میں اگر شحت ہو جاوے لا علاج ہی حاصل یہ کہ اس حالت میں معالج پر ضرور ہے تا علت مٹو تو زیادہ ہو جاوے
 علاج قواہنات اور طعنائات اور محملات اور کاسریاح شراب و طلاء مفید ہیں اور ترک جماع اور استبراء
 سے احتیاط کرنا اور عند الجماع پیشے خفستین کا باندھنا اور فنجوش اور معجون فلفلہ اور کونی اور صندل و جوفصل
 استعمار میں مذکور ہو مذہب میں مجربات مغربیہ فشار کندہ مصطفیٰ جوڑا سرغری السمک ہوزن خل غرما کر
 منہا کرنا مجرب استخوان غفر ذی گوشت جو سخت ہوتی ہے اسین سوراخ کر کے ڈورا ڈالین اور ہر روز

دور دور دن زیت لگا کر ہاتھی برہن اور غنہ کا پیٹا ہے مجھ پر مجھ پر متھناطیس پہلے پانچین بعد میں
 موئیائی جشتا لکھ بد نوش کریں یہ دو موضع علت میں جا کر سخت ہو جاتی ہے مجھ پر عجیب خراطہ کو
 بادوم میں پیکر خدا کرنا مجھ پر جب الخ و عجب العطن سسٹم تخم معضرو و رکبو ہر یک چار درم سرورق
 زنجبیل ہر یک یک مثقال روغن بید انجیر دس درم سکوپا کر خدا کریں اور در فادہ باندہ ہر جیت لکھا
 جو ادریش کند تا لیسٹ شیخ الرئیس ہر انواع فتن و ریاح بار و مجرت صفہ کند رسات درم نفل
 نفل ہر یک دس ہر مسکرات درم زنجبیل خولجان ہر یک بارہ درم جو زہر فلفل سیل ہر یک پانچ درم
 سہ چند ان میں جو ادریش بنائیں خوراک دو درم دیگر ہر فتن مانے اصل السوس انیسون رازیانہ کلہا
 پکا کر ہر دس درم گندہ علی علی الصبح نوش کریں مجھ پر برای فتن ریخی کرنس انیسون رازیانہ
 ہر یک تین درم دستور معروف عمل کریں مجھ پر ہر صبیان چشم خرگوش کو تودہ دی شک اور غسل میں
 کہلانا نافع ہوتا ہے فصل دوم توا السره میں سینے ناف بندہ چاکا و در یہ علت مجتہد ہے
 ہے اول یکہ بسبب فتن ناف کو تودہ چاکا وای یا بسبب طوبت یا بریح تودہ چاکا وای یا بسبب فتن ناف مقل رنگ
 بدن ہو علاج جسطح علاج فتن لکھا گیا اگر تودہ بسبب انقطاع عروق ہو اور رنگ اسیا
 سیا و یا بنفسی ہو چاکا وای اس حالت میں ستر میں نہوں اور کبھی یہ مرض اطفال کو بسبب تگریرہ او پس
 یا احتیاطی عند العلق عارض ہوتا ہے علاج طلائیات تھانہ لکھا میں مجھ پر ناخو اسفندی ہنیدہ میں ہسکا
 و دیگر شکار مشوی مصطیٰ روغن گندہ لکھا کرنا نافع ہے فعل سہوم در و ناف میں یہ مرض کو
 الوقوع ہے اور اقسام اسکو تحت طین تعینون لکھا ہے کہ قولنج التوائی ہے اور غالتا بیدریاضت کثیرا
 ہوتا ہے علاج چت لیتا اور رالش کرنا اور دست و پا کو ہٹانا مجھ پر ہر کتاب الحرنہ گرم گرم روہ
 کند موضع درد پر باندہ بنا اور کہلانا انار نریش اور غذا انجیر کندم ہر دہا شہد مفید ہے اور کبھی پار
 پلاتے میں شفا و الاستقامت میں لکھا ہے کہ یہ مرض بسبب بریح یا ایسکے مسئل استخار رقی اور طبلی یا ہنہ
 اس واسطہ لکھا ہے کہ یہ مرض منجور باستحقاق ہے اور میں جلش شدت ہو تو اور بعد شرب آب شکرین بہن
 اور صحیح علامت اسکی جو ہندوستان میں مشہور ہے یہ ہے جو رنگ کہ زیر ناف متحرک ہو وہ اپنے محل سے
 ہو جاتے ہے علاج عملات ثابت اور کاسر ریاح شراب و خدا و نافع میں اور گندہ اور انیسون
 عود رازیانہ شربت اصول اور محاجم نار یہ لکھا کثیر النفع میں اور تخم نحل ہر بان ہر دہا
 عمل کے کہلانا نہایت مفید ہے اور رالش کرنا ناف کا عیدہ علاج ہے باب ہمز و کم
 امر اصن مقعد کے بیان میں مخنہ اور بسترنہ ہے کہ

امراض کہ متعدد ہیں ماریں ہوتی ہیں شکل سے جاتی ہیں کیونکہ یہ جگہ ہر مفرد و تہہ اور ترکیبی اس
 ذرا لگانا دو ایک اس پر شکل ہے ماسوائے اسکے محل شریک و ہے ملاحظہ کر اسے مرض میں عار
 معلوم ہوتا ہے **فصل اول بوا سیر میں** بوا سیر دو قسم ہے ایک خونی دو مریحی قسم
 دل یعنی خونے پر ہے کہ سر رکھائی متعدد پر سبب خون غلیظ سوداوی ثابیل یعنی مسہ ہواویں
 در یہ زیادتی سات طرح ہوتے ہے اول یہ کہ سر سفرہ منتفخ ہو جاوی اور کچھ اُس سے سرخ
 ہو دو م ثابیل یعنی مسہ دور مثل انگور ہون اسکو عنبی کہتے ہیں تولد اسکا مادہ سوداوی
 موسی سے ہوتا ہے سوم ثابیل دراز اور صلب مثل دانہ خرما ہون اسکو تمر کہتے ہیں چارم
 نل و ایہ انجیر ہون اسکو تینے کہتے ہیں پنجم صغرا و سخت مشابہ بعد میں ہون اسکو ثولوس کہتے
 ہیں ششم اُس زونی یعنی مسہ نامین شاخ اور رخ معلوم ہون اسکو نخلی کہتے ہیں ہفتم
 راز اور نرم اور بچے سے باریک ہون اسکو تولوس کہتے ہیں تولد اسکا صفت مادہ موسی سے
 دہام ہے اقسام بوا سیر ثولوس یعنی قوتیہ مشہور میں باقی غیر مشہور اور ہر ایک اقسام مذکورہ
 اسے عنب یا مادہ ہوتے ہے اور ہر ایک یا داخل در ہونگے یا خارج در ہون جو داخل
 بر ہے اسکا علاج مشکل ہے اور عنب اسکو کہتے ہیں جبین سورخ ہون اور کچھ آلائش رنگے
 زرد امی اسکو کہتے ہیں جبین سورخ کو زرد آب اور خون چارے ہے مگر دای میں
 بپ استفرغ مادہ در دکم ہوتا ہے اور بدترین اقسام بوا سیر نخلی ہے اور اکثر تولید
 علت کی مادہ سوداوی صرف یا خون سوداوی غلیظ کے ہوتے ہے اور بلغم سے نا دلویع
 یادلا سوزش اور درد شدید یا لنوع علامت خون صفراوی ہے اور کثرت نقل و قلت
 علامت خون غلیظ ہے اگر خون بوا سیر سیاہ رنگ ہو جس کر نامناسب نہیں جربان خون بوا سیر
 مثل جربان خون حوض ہے اور چند امراض مثل ذات الریہ ذات الجنب تسل صرع جنون جذام
 سرطان جرب یا لیخو یا خفقان و خج و رک و در و گردہ و در و رحم وغیرہ سے امان ہو جاتی ہے
 مگر افراط خون سے امراض صفراوی یا استنقا پیدا ہو جائیگا خوف ہے علاج نصد با سیر
 یا نصد صافن اور حجامت میں رگین یعنی سیرن گرین اور سہل مخرج سودا اور مطبوخ ایتھون اور
 مطبوخ بفساج و عذاب وغیرہ ملائین اور مر بائی طلیہ و مر بائی آملہ و سبطہ تلین طبیعت ہمیشہ کبانا
 نہایت مفید ہے از محرمات اطریفل کبیر اور دای اسنہ کبلا میں محرم حصض ایک جز
 موز منقہ نصف جز و نیک صبح و شام قریب ایک دم کبلا نا محرم ہے محرم حصض میں مسکہ

کا حسب قہ اہل ہند ہا کر کہا نا نہایت نافع ہے ویکر اسطو خود دوس ایک جزو پو سسج کبزو و جزو
 قدری مثل ملا کر کہا میں مجربات عجیب روغن بقیہ طلا کر نا اور جب خون با فراط جاری ہو
 انجبار ملا نا نہایت نافع ہے اور اس سے قیض بھی نہیں ہوتا مجرب جو ز محرق مع پوست شربت
 اس ملا کر بلا نا مجرب جو ز محرق ایک دم کچھ تھو دادہ دو دو دم کہا میں مجرب بخور ادا
 کہ عبارت بخور کچھ سے ہے مسکن درد اور حاس دم ہے اور شربت منہ لین اور قرص کبر با فاض
 مفید ہیں اور کسی ضرورت قطع قول اول آہن یا دوا سے ہوتے ہے آہن ضرور ہے کہ جو
 اور طبیعت ملایم ہو از مجربات بلا فائدہ کبریت و زرنخ بموزن لیکر خوب باریک کرین بعد اسکا
 روغن کچھ ملا کر آتش ملایم پر کہیں اور مریض کو منکوس کر کے چند قطرہ بر مقام مستطابٹ نکالو
 اور پراسی ذرا کو موضع ثانیل پر ملا کرین مجرب روغن افاعی یا روغن عقرب یا سنہ خرا
 فایت مجرب ہے مجرب بخور زرنخ اور غسل البلا و مسقط ثانیل ہے مجرب بخور سلخ الحمیہ فایت
 مفید ہے مجربات بعد قطع ثانیل داغ دینا شحم خنزیر سے عجیب عمل ہے اور جب درد سخت ہو چلے
 فصد صاف کرین بعد اسکے زردی بیضہ میں روغن گل ملا کر ملا کرین ویکر زبد اور کا فور کا
 ہے دیکر فصل کو بریان کر کے روغن کا ملا کر کا نام مفید ہے از مجربات مقل دم الانزل
 بموزن سورنجان مثل ہر دواد ویدہ قدر سے میکا اور روغن بقیہ طلا کر ملا کرین مجرب سمسم
 کو خوب باریک کر کے روغن گل ملا کر کا میں اور برہنی کو ٹان شتر موضع ثانیل پر لگانا سب سے
 ہے اگر بواسیر میں صرف خون آتا ہو اور زردی یعنی سہ نہوں پس اگر آمد خون دور ہے
 مثل خون حیض کی علاج مشکل ہے اور خون کا بند کرنا ہلاک کرتا ہے ایسی حالت میں پہلے علاج با
 کرین اور فصد اعلیٰ بدن کرنا اور لکھا نا مجرب بعد میں کہا قرص کبر یا اور تریاق الذمب مفید ہے
 مجرب ہر دواد یہ محلول پلا میں یا قدری کا فور اور افیون کہا نا مجرب مجرب نافع حجر البلا
 دم الاخرین موم مسادی الوزن خاکستر سفید مقل ہر یک نصف سندروس ریع جزو کندرشن جزا
 سفوف کر کے کہا میں یا بیضہ نیم شربت ملا کر بقوق کرین قسم دوم بواسیر زیدی اگرچہ یہ مرض امراض
 ہے نہیں ہے بلکہ امراض گردہ ہے اسکو شمار کرتے ہیں لہذا اس مقام میں بغرض مناسبت نام مختصر
 کیا وہ یہ ہے کہ ریح غلیظہ عشر التحلیل حوالی گردہ اور ناف اور ہیکہ گاہ میں منشر ہو جاتے ہے اور یہ
 حرارت جانب صدر اور پشت اور گردن اور گھٹن صعود کرتے ہے پر جانب خفیہ اور فسیاد
 حوالی مفید اور مقل نازل ہو کر درد شدہ مثل قولنج عارض ہو کر مندر و دوا و صداع قرا و

ہو جاتا ہے اور تہہ پاؤں میں کسر اور رنگ بدن متغیر اور ضعف بدن اور باہ اور مہر مہر
 ہو جاتا ہے اور کبھی نقیان اور زحیر یا اسہال و موسی شرمع ہو جاتے ہیں علاج تنقیہ سودا اگر میں
 کاسر ریاح ہوا جوشات اور مدرات کہلائیں اور اقبیون ہوا، انجین اور شیرشت ملا کر طبا
 واسطہ مراق اور بوا سیر کے غایت النفع ہے اور پوست بک کر ایک جزو معتصر نصف جزو ایکدم ہوا
 آب حار یا شور بائی چرب کہانا نہایت مفید ہے مجرب لسان العصار کو مثل دانہ خود گولیان خاک
 کہلائیا واسطہ دفع نفع اور ریاح اور درد اسافل مجرب لکھا ہے مجرب معقد پر لکھا نہایت
 مؤثر ہے مجرب اہل کور و عن کاؤمین بریان کر کے اور مثل اسکی شکر ملا کر کہانا واسطہ دفع
 کے مفید ہے اگر مزاج بار ہو تو گرم پائے سے کہائیں خوراک دو درم ہے تو صبیح لکھا ہے کہ
 باض ضد صافن سے مرض ابو اسیر میں کثیر النفع ہے اسواسطہ کہ اسہین مواد مرین مایل بہ سفید ہوتا
 پس اخراج مواد حسب اقتضای اسکے مناسب اور ضد باسلین اور اطبی ہی مفید ہیں اگر خون ابو اسیر
 جاری ہو ضد مسوع ہے اس سے ضعف زیادہ ہو جاتا ہے مگر اخراج خون ابو اسیر اعمی میں کثیر النفع
 ہے اور بعد ضد لکھا نا حلق کا غایت مفید ہے اور پیدہ طینات کہلائیا مفید ترین اور بہترین طینات
 طریفل مقل ملین ہے صفتہ پوست بلیہ زرد و کابی بلیہ سیاہ پوست بلیہ آلمہ ہر یک نیم قولہ کو فستق
 پختہ و عن بادام میں چرب کرین اور سوزن منقی دو قولہ مقل بکینم قولہ ملا کر سہ چندان شہد میں طریفل
 بتائیں بعض اطباء نے لکھا ہے کہ صاحب ابواسیر دامہ کہ بعد ہفتہ عشرہ فی کرنا غایت مفید ہے اور
 بعد اصلاح حال جگر کہتے ہیں تاکہ خون فاسد متولد نہو اگر مزاج کبد بار ہو خند بقون و بعد الورد
 کہلائیں اگر حار ہو شربت انار مفید ہے اور بہت تقویت معده و امعاء ملقند و حار ش مصطلک حار ش
 عود کہلائیں تاکہ کیلوس غلام جگر میں نہ بجائی اور مقویات طحال مثل گلسرخ و فشنین سنبل کرمانج
 مقل بیج کر و غیرہ طحال پر ضا د کرین تا برای جذب سودا انو جگر و قرار واقعی حاصل ہو کیونکہ یہ مرکز
 انیسر سودا مزاج اعضا مذکورہ نہیں ہوتا جب اصلاح مزاج قرار واقعی ہوگی امید قوی ہے کہ باوہ کم پیدا
 ہوگا اور قبض آسانی رفع ہو جائیگا فایرہ پانچ چیز سے اس مرض میں احتیاط واجب اول جو دہر
 یاغذائیں قوی الحرات ہوں مثل خردل وغیرہ و دوم جو چیزیں کثیر التیریز ہوں یا فلتاح ہوں سوم اشیا
 حریف مثل قوم وغیرہ چارم جو شہد یا محوصت ہوں مثل سرکہ وغیرہ پنجم جو چیزیں مولد سودا میں مثل
 بادنجان و عدس و لحم خشک و گوشت چار یا بیکلان و اسے ملج اور جو چیزیں محرق خون میں مثل سرکہ
 سرخ وغیرہ اور ہمیشہ ادویہ عذبہ و سمیہ طبع مثل گوشت و شور بائی مرغ و گوشت میش یکسالہ و زرد

پیضہ میرشت اور لہو زینہ اور فالودہ اور زیمبا و ہر سفر جل اور سیب اور انگو مرغیہ بن اور حمام
 غیر مفرط الحار ت اور دلکاسا مل اور سواری اس سے خلل حصول میں اگر خون بواسیر بند ہو جاوی اور
 اس باعث رود اور تند و زیادہ ہوشختات کہلائیں مگر بعضے اطباء نے استعمال مفتحات ممنوع کیا
 اس سبب کہ اوہ بیفتخ اکثر حادث ہوتے ہیں اور اس باعث اخلاط بدن میں زیادہ پراگندہ ہوتا
 ہیں دوسرا سوانہ یہ ہے کہ استعمال مفتحات سے خون زیادہ اندام خارج خارج ہوتا ہے پس اس
 مفتحات کہلائیں مفتخ بواسیر مفتخ آب بصل مرارہ کا ڈھرو ملا کر طلا کرین محسوس مفتخ پینال
 ر ہرہ کا ملا کر لگا سغید ہے اور کیسے فصد صاف کر کے سب مالہ زیادہ خون جاری ہو جاتا
 ہے محسوس مغید درو بواسیر و حرق آن صفتہ برگ خرفہ برگ جازری برگ خنلی برگ عنب الثعلب
 برگ نارنگ برگ قنب ہر یک قدر سے آب کشیز میں جو میں دیگر مرین کو ظرف کتان میں بٹھائیں
 محسوس صاحب طب فرشتہ شور و بار یک کر کے چند روز تک دانہ ٹائی بواسیر پر ملین اور ایک
 ساعت مفتخ کو آتش ملیم سے سیکیں چند روز میں دانہ ٹائی بواسیر مضمحل ہو کر گر جاتے ہیں اگر محسوس
 برای اسقاط بواسیر شور و قلی شب یا نی بریان مساوی کو فستہ آب جلابون میں حب بنائیں اور
 بعد فراغت صبح شام مقعد پر ملین فزونی بواسیر جاتی رہتی ہے دیگر تنباکو نوشیدنی کو خوش
 بار یک کر کے وغینہ چند با مقعد پر ملین ملین جالیس وز کے فزونی جاتی رہتے ہے محسوس اہل
 برگ نیم کو خشک کر کے خوب بار یک کرین اور بعد فراغت مسون میں ملین اور جالیس روز تک یہ
 عمل کرتے رہیں مسہ بالکل خشک ہو جاتے ہیں فائدہ بقدر لگاتے لکھا ہے جس عمل میں الم شدت
 ہو از کتاب اسکا جائز نہیں ہے بیشتر اوقات شدت تکلیف سے فواصیر شقاق مقعد اور اور ام
 عارض ہو جاتا ہے۔ اسلم تدبیر یہ ہے کہ استعمال مخفحات بخور فزونی بواسیر کو دفع کرین یا وہ
 مفردہ بخور اطاق و دافع بواسیر میں حسب احتیاج ان میں سے استعمال کرین او وہ یہ مستعمل
 بخور زرنجہ پوست بکرا اسقند سورنجان فریون برگ مور و سلخ الحیہ آبر سیاہی انجمن
 مغز تخم زرد آملخ متعل بکرا اسقند سورنجان فریون برگ مور و سلخ الحیہ آبر سیاہی انجمن
 کند سلخہ جرج گوش فیل پوست تخم مرغ پوست انار سلخ گو زین و کاو و گر گدن قحار خشک مغز زرنجہ
 تخم مسون آذر و ت سفید جوز السرو باد بخان اصل السوس خاکشی خوب و برگ خرزہ ہر پوست
 نوت آستان قرملی آذر اقی سومان شدہ ناز و کشیز برنگ کا بلبی پوست ہندی سندروس خراطیہ
 موسی سر انسان و ناخن انسان خروب عروق الصباغین اور طریقہ بخور کا یہ ہے کہ دریا آبیہ

اقلی کی سوراخ کر کے اندرون تنار کھلی پشک شتر یا خر وغیرہ جلا کر مسون کو سوراخ پر رکھ کر بخور کرے
 او ویدہ مستعمل جو ضادات اور مرہم میں برائی تسکین حرقت درد بو اسیر شامل کجانی بن برکت نانا
 متقل زعفران آفیون شیان مایثا حفض آب برگ عنب الثعلب خبازہ سے حسدل سرخ مرودار
 برگ خطمی مغز بنہ دانہ نقل خیر و سفیدہ تخم مرغ اسفیدہ اج مغسول گل بابونہ تخم کتان تسام گل
 اخلیل عدس مقشہ لعاب اسپنول کا فور آب کشنیز تر دم الاخون گل ارغنی لعاب ریشہ خطمی
 ہر دو آلو شفا لوموم تخم گندنا بذرا بنج باد نجان اور جو مر گیا متا مگر بہ بھر اکتیبا نافع ہوگا
 روغن اجر مفتوح فومات بو اسیر روغن حیر سے روغن حنار روغن انخوان اور مالش کرنا روغن کاؤ
 لہنہ مسکن درد بو اسیر ہے روغن نابریل اکاٹا و طلاؤا نافع ہے روغن گل روغن بنفشہ روغن خستہ
 درد آلو و شفا لور روغن بذرا کتان روغن بصل اور یہ روغن عقرب دافع بو اسیر ہے صفتہ
 زدم فربہ دہ لمد کو صمد متقال روغن گنجدین ملا کر ایک شیشہ میں جالیر اور دھک آفتاب میں
 بہین لب صاف کرنے کے استعمال کریں اور یہ بلہ پیہ مرغ شحم گاؤ پیہ کیونر پیچہ سفید میں مگر بہ
 سکون درد بو اسیر مگر پیچہ حکیم علونجان بابونہ اخلیل گل خطمی تخم کتان ہر یک سے دم آفیون زعفران
 ہر یک یک دم مقل دو دم کو فہ بنجہ زرد بنجہ مرغ ملا کر صنما و کریں مگر بہ برکت لکڑ بو اسیر
 بنجہ سوزش غایت سفید ہے روغن قنب حفض آب برگ عنب الثعلب کتہ سفید ہر واحد ایک تولہ
 سفیدہ تخم مرغ ایک مدہ و لعاب اسپنول اور قہر سے کا فور آفیون زعفران ملا کر صنما و کریں مگر بہ
 ای سوزش بو اسیر و تسکین درد و بیدیل ہے روغن گاؤ چار دام لیکر اکیس تہہ بانی میں دھونے
 یا اسکی مرودا سنگ کتہ بند سے حفض اسفیدہ اج مغسول ہر یک دو دم کوٹ چانکر زردی سفیدہ
 مد ملا کر خوب حل کریں جب یک ذات ہو جاوی آفیون زعفران کا فور ہر واحد نیم دم اضافہ کر کے
 اکڑاؤ و یہ مفردہ حالبس حن جکا استعمال مجاہدین اور سفوف اور رجبوب میں ہو جائے
 بت بلبلہ زرد پوسٹ بلبلہ گاملی پوسٹ بلبلہ ہر یک بریان آملہ مقل حفض طباشر گلنار دم الاخون
 بابند سندروس تخم گندنا طرا شیشہ گل ارغنی گل مخم طین مغیرہ حسدل سفید کا فور زہر ہر حق
 خ گونڈن کثیر آسان الحل تخم خرقہ تخم حانز آفیون فنانہ سے حفض صدق محرق جفت بلہ مرطہ
 الاس عصارہ لجنہ التیس کند رساق گزہ مانج تیخ انجبار زاج سفید بریان او و یہ ہر حق
 ح و حابس بو اسیر آطر بیل کبیر نافع بو اسیر ریخے و دم موسی و محسن رنگ آطر بیل جفت اجدید
 اسودہ تخم و ادجاع بو اسیر آطر بیل سفید آطر بیل ہندی آطر بیل متقل سفوف بلبلہ دافع مقل

و نافع حیوانات نافع بواسیر حجب بواسیر حجب بدت بندہ و اس اقر اصل حسن خون بواسیر قرص
مکمل قرص کبریا قرص طین مخنوم قرص مثل قرص کندر شراب قاطع خون بواسیر شربت لسان میل
شربت حب الاس شربت زرشک شربت انجبا و مراجم مفیدہ بواسیر تریم چار مغز تریم داغلیون
تریم سیاه بعد قطع بواسیر معمول ہے تریم کا فور سوزش مقعد کو نافع ہے تریم مقل نشیخہ محجر بہ قلع خون
بواسیر مر بائی بلبلہ مر بکا آملہ بیت کہانا محجر بہ قند یا بس و دودرم آب سرکہ کھلائین اور تین مرتبہ استعمال
کر نیسے صحت کامل ہو جاتی ہے محجر بہ برائی قطع خون بواسیر پوست بلبلہ کابلے پوست بلبلہ سیا
پوست بلبلہ روغن زردین بیکو بریان کرین آملہ ہریک و دودرم دم الا خون صندل سودہ کلنا ر
کیدرم بارنگ طبائیر ہریک یک شعل بشد محرق یک متقال حصض و دودرم بخرا انجبا رقتل ہریک و شعل
سکو کو فستقہ کر کے پائے قدری ملا کر جب بنائیں و دودرم تک کھلائین نشیخہ محجر بہ برآ بواسیر
و بادوی تجبان مید گیر و صندل سرخ مقل مغز تخم نیم حصض زیرہ مفید شب پانے بریان کنتہ سفد
بلبلہ رنگے پوست بلبلہ زرد و ہرو و بریان آملہ ہر واحد ایک دم شیرہ برگ نیم من آٹھ ہر برابر شعل گوا
سے کبرل کرین اور بقدر دودرم جب بنائیں ایک حب علی الصلاح کھلائین اور دین تین مرتبہ حب کو
کو قدری مردار سنگ میں ملا کر مسہ بائی بواسیر پر ملا کرین معیدیل ہے دیگر محجر بہ نافع بواسیر
خون و بادوی مغز تخم نیم مغز تخم کائن مقل حصض صبر سقوطری نفعل گردگیر و سکوجو زن لیگا
عنب الثعلب میں سا ئید و کر کے خشک کریں اور بار دودرم عرق لگد و ندہ میں صلابہ کر کے خشک کریں
اور بند رکنا روشنی سے حب بنائیں ایک میچ اور ایک شام کہا یا کرین قایدہ قطع کرنا بواسیر
روح صف باہ ہے اس جیسے کہ مضرب عصب او عضلہ مشرکہ مقعدہ اور قنیبہ فایدا اکثر بواسیر
خون کی ماضی جوئی ہے جو ادویہ کہ منقص خون و ولین یطین اور مسکن حرارت ہوں استعمال کرنا میں
فایدا تا وقتیکہ ضرورت قوی اور کوئی علاج مؤثر نہ ہو قطع مسائی بواسیر جائز نہیں اگر ضرورت باشد
واعی ہوتا ہیں خواہ ادویہ اکالہ مثل دیگ بردیگ اور فلا فیون زرخ وغیرہ سے قطع کریں اور
تام مسوکہ دفعۃً واحد اقطع کرنا ہے موافق وصیت بقراط ممنوع ہے بلکہ ایک مسہ جہت سیلاب
خون غلیظ چوڑ دین بج قطع مرہم ملہ لائین فضل و دم و دم مقعدہ میں و دم مقعدہ میں
کیسے تقطیر البول ہے ہو جاتا ہے علا وجہ فصد صافن مقعدہ بالسلقی اور رجاست قطن اور پی کرنا
کثیر النفع ہے اگر و دم حرارت سی ہو سفیدی بیضا و دروغن گل ظروف رصاص میں گبسکہ لگانا
النفع ہے اگر قدری افیون ملائین مسکن وجع ہو جاتا ہے اگر و دم بسبب برودت ہو ذہنی

اور روغن گل اور قند لکھن مچھریا بصل کو روغن کاؤمین بریان کر کے ذردی بیضہ ملا کر لکھن
روغن زرد سے بیضہ اور دماغ جل اور زعفران عظیم الفل من اور لکھنا خشاش اور روغن
حرارت مزاج اور خاکستر پوست خطل اور صبر اور تھدا اور شحم جاج مزاج بار دین طیل الفل
بن از مچھریا ت بندر البیج پوست خشاش جلہ لکھنا کر صناد کر بن اگر مزاج من برودت ہو
انہیں اجزائے مذکورہ کو غسل میں ملا کر عمل کریں **فصل سوم شفاق مفید** میں شفاق
مفید میں سبب حرارت یا بوس یا سبب سچ ثقل یا سبب انصباب غلط کذاغ یا بوسیر ہو جانا
ہے علاج از الہ اسباب کریں بعد میں اسفنداج مردار سنگ مغز ساق کاؤ روغن گل مز
لا کر مرہم بنائیں غایت مفید **مچھریا** بلکہ اصح برای شفاق مفید جربی خنزیر لکھنا مچھریا خاکستر
ساک صبر شحم لدجاج روغن بنفشہ موم ایون ملا کر روغن بنائیں مچھریا خاکستر صبر زرد
بیضہ لکھن اور یہی علاج قروح بوسیر ہے **فصل چہارم** نامور مفید میں نامور مفید خطرنا
ہوتا ہے علاج جو علاج کہ شفاق مفید میں لکھنا یا آئندہ فصل نوامیر میں تحریر ہوگا مفید ہے
مچھریا صبر اندرودت راؤند آس جلنا رکاضا کرنا نافع ہے اور یہ مرض اطفال کو بعد زحیر
اکثر ہوتا ہے مچھریا مطبوخ قواض میں شل پوست انار گلنا رخص شب وردبٹھا یا انکاؤر
کرنا نافع ہے اگر ورم ہو قروح طیات اور روغن گل ملنا اور صناد فلوں عرق حب الثعلب ملا کر
کثیر لکھنا ہے **فصل پنجم** استرخا مفید میں اس مرض میں ثقل اور بوج بلا ارادہ خارج
ہوتے ہے اگر یہ علت بسبب خیر یا قطع بوسیر عارض ہو لا علاج ہے اگر بسبب ورم ہو علاج ورم
بوسیر کریں اگر بسبب فالج ہو جلدی جو علاج فالج میں مذکور ہونا نافع ہے اور تریخ روغنات
گرم محل متروک پر مفید ہے اور ہمیشہ استعمال کرنا حوائصات یخ مثل مرہائی فوج اور کوئی اور
سفوف بلاوری اور یہ سفوف غایت مفید ہے صفیہ کون ناخواہ کا شمر کر او باہر یک یکجز وایو
دوجہ وقتہ مثل کل کی ملا کر پانچ درم **فصل ششم** حکم مفید میں خارش ہونا مفید کا میندر
بوسیر ہے اگر خارش بسبب پڑ جائے وہاں یا خلط کا ہو علاج نصہ باسلیق اور حماست
اور قوی کرنا اور لکھنا مچھریا اوپر محل خارش کے نافع ہے فایدہ روغن گل سرکہ میں ملا کر لکھنا
ہے اور استعمال تمام ادویات جو مرض حکم میں ہیں مفید ہوتے ہیں **فصل ہفتم** انہی کے بیان
میں اس علت کو علت الشایع کہتے ہیں بسبب اسکو کہ یہ مرض بیشتر شایعین کو ہوتا ہے
سباب تولید اس مرض کے بہت ہیں اول یہ کہ صخر سے سے باون کو صحبت زانوں اور

کی اور نامردوں کی رہتی ہو اور اس باعث تاثیر صحت کی مرکب اس فعل ناشائستہ کا رہے
 اور بعد میں مادی مریضی و قوم یہ کہ بعض آدمیوں کی مزاج میں مزاج افونی یعنی سوز و زلزلہ
 کا غالب ہوتا ہے اور اس باعث آلات تناسل انگلیاں باطن ہوتے ہیں اور خفیتیں خود
 ہو جاتے ہیں اور زہت اور کراہش کو ایسا شخص نہایت دوست رکھتا ہے اور اغشیای پہلے
 اس کی نہایت ملائم ہوتے ہیں اسکا علاج مشکل ہے کیونکہ جب منی بدن میں زیادہ یا گرم ہو جا
 ہے اور طرف ہوا مستقیم میں وغیرہ پیدا ہوتا ہے پس طبیعت واسطہ خارجش کے جانتے
 چونکہ معاد مستقیم مجاور آلات مایہ بدن میں احتکاک ہوا مستقیم سے اُن میں ہے سکون و
 ہے اور تابقا کے اثر طبیعت کو شکنجہ رہتے ہے اور یہ کیفیت مابون کو ہر روز دہ ہو کر رہ
 ہے تو م سبب کسے غلط خدادیدہ ان کے معاد مستقیم میں غرض ہو اور اکثر شدت اسکا طبع
 شور سے بڑا ہے فائدہ لکھا ہے جو شخص ہر روز دن خود لواطت کرے روز نہ اسکا اغلب
 مابون ہو تا ہے علاج اگر قلبہ معلوم ہو تبقیہ کریں اگر قلبہ مزاج انوشے ہو یا سبب شدت غیر
 اور جس اور علامت کریں اور مخاصات اور محاکمات میں مابون کو ہمیشہ مصروف رکھیں اور
 انواع انواع ہوم و غنوم میں مبتلا رکھنا غایت مؤثر ہے شاید اس فعل قبہ سے طبیعت متفرق
 از مجربات النسا کی برائی ابنہ - فاروقیون مافرور حاسد ہر دان ایک جزو تریدہ
 و رد ہر داند نصف جزو بادام تلخ ربع جزو شہد میں بھون بنا کر چار ورم ہر عرق غلاب
 یا عرق پودینہ کہلانا غایت مفید ہے یا پ فو ز و دہم امراض اعضا تناسل
 کے بیان میں بیان علامات اور کثرت مابون کی علامہ پر اور غوطہ کامل ہونا اور مٹام
 خفیتیں کا اور شدت منی کی اور سرعت انزال علامت حوادث کی ہے اور کثرت منی اور زہت
 اسکی اور ضعف باہ علامت دطلوبت کی ہے اور علامات برو دت اور بیوست بر خلاف
 میں فصل اول ضعف باہ میں ظاہر ہے کہ بجا صحت فعل طبعی ہے اور کمال اسکا صحت
 اور تقویت اعضا و ریشہ اور اعضا و قضیب اور زیادتی منی پر موقوف ہے اور اعضا و ریشہ
 باعتبار بقائی شخص میں تین اور چوبی بقا انواع چار ہیں یعنی قضیب اور اوجیہ منی ہیں
 اطباء تقریب اعضا و ریشہ سے قائل ہو جاتے ہیں اس سبب دوا کم نافع ہوتے ہے حکما و
 نے لکھا ہے قلت لذت جماع بسبب ضعف مانع یا عرشہ یا خفقان ہوتے ہے اور قلت منی
 بسبب ضعف قاضی اور استحکام غوطہ و دخول میں بسبب برو دت اوجیہ منی کے ہوتا ہے اور

ل

ن

ستی قنصب بعد دخول بياض صنف کبد ہے اور جریان مذی بياض شہوت علامت ضعف گردہ ہے
 لرتام اعضاء مذکورہ معجون ہون تو آفت قنصب من نیکو اگر قنصب عند النوم تا وقت دفع بول
 نشتر مریاجب سر و پانی اسپر والین نہ سکھڑے لعل لعل ج قنویت اعضاء رُمیہ کرن
 در غذا مولد منی مثل لحم فرجین و ارچینی و نقل لبلو و مصالحہ ڈالے ہون اور گوشت کنجشک
 انگی اور ہلبلیہ اور لبوبات اور بھینہ نمبر شست اور غذائمن بن مفید من اور نقطہ نادر کہنا
 مرا کبر ہے اور رشک اور عنبر اور دوا المسک اور تمام مفرحات مقوسے باہ من اور کہنا
 بیتہ الثعلب ترکانا فاع ہے کیونکہ جب خشک ہو جاویں تا بدہ اسکا باطل ہو جاتا ہے جس طرح انور
 لے طبع دینے سے قوت سہلہ جاتی رہتے ہے مجرب خولجان ہمراہ شیر گو سفند یا گاڑ کہلائے
 بحرب سر بر النفع جب عنبر جو نقل بخرا امراض دمان من مذکور ہو منی غایت مفید ہے مجرب
 نہ کہ ہمراہ بھینہ نمبر شست کہنا مجرب عنبر کو ہمراہ اہل کہنا تا ادا وہ باہ ما بوسین کرتا
 ہے و دیگر و نقل کو ہمراہ شیر تازہ پنا غایت النفع ہے و دیگر تخم انجرو ہمراہ شیر گو سفند پنا
 دیگر عاقر قرحا و نقل زنجبیل ہر یک ایک اوقیہ زردے بھینہ نمبر شست بس عد و عمل ایک
 من درم حسب دستور ملا کر من مثقال ہر روز کہلائین اور اگر اسی نسخہ من خولجان ایک اوقیہ
 ارچینی نصف اوقیہ اعنا نہ کرن تو سے زیادہ ہو جاتا ہے اور لکھا ہے کہ یہ نسخہ ذخائر الملوک
 ہے و دیگر بلغم مزاج کو کہنا مسجون فلاسفہ حید النفع ہے مجرب بات تریاق الذہب و ریخون
 بانا اور یہ جب الفاو زہر حکیم ملد خولجان غایت مفید ہے جب فاو زہر فاو زہر معد و جود
 نقل عود و ارچینی جو باو الباسا سہل شفا قل ہمنان ثعلب ہر یک نصف مثقال عنبر نصف
 انگ زعفران یک نیم دانگ مثل نخود گولیان بنامین دو گولیان ورق طلا من لپٹ کر ہر روز
 بایا کرن از مجرب بات عجایب زعفران کہنا بہ دارچینی عاقر قرحا یک ہی خولجان مثل
 و نخود کے گولی بنامین ایک جب ہر روز کہلائین از اسرار عجیب خولجان زنجبیل ہر یک
 نیم و فتنی ایک جزو ملا کر کہلائین اور معجون نے بدل فتنی باو دم کو لکھا ہے معجون مسہی
 ملا کے نے اپنے تذکرہ من لکھا ہے کہ یہ معجون اسرار ہے اور مثل اسکی دوسرے معجون نہیں خولجان
 کا مخفف رکھنا بہتر ہے اور سید شریف نقشبند رحمۃ اللہ اپنے قرا بادین من اس معجون کو مریوز لکھا
 ہے قوت اسکی سات برس تک ہے صفحہ نخود وریان لوبیا باقلے فندق ہر واحد دس درم و ہر
 ارچینی شیطرج زنجبیل انجرو تخم فجل سہم خشا لحدید صنوبر زراوند و حرج ہر واحد سات درم

شغال حبثه الغفران تخم جبر و احد پانچ درم و عود چهار درم سبکو بار یک کرین بعد اسکرتین سودم
 شیریش اور مثل سکی شہد ملا کر آتش غلام پر تو ام کرین جب قریب الانقاد ہو جاوی ترنجبین
 سچاس درم ملا کر آتش سیچے آتارین اور ادویات مذکورہ بالا کو شیریش اور شہدین ملا کر
 ہر آتش پر کرین اور کلاب میر درم زعفران تین درم مشک عنبر و زہر جد و ار پرو اہدائیم
 قیرا ط خوب حل کر کے کلاب کو آسین ڈالین اور غوراً آتارین بعد طیار سے ایک مثقال
 کہلائین صحریات تاکہ جو ارش ملکی صفۃ مشک کہیںم و اتق قافلہ کند ہر یک یک مثقال و زلف
 جو زہر ابسانہ لسان العنابیر جز و زعفران و زنجبیل دار چینی مصطکی زعفران ہر یک تین درم
 آشتہ تین مثقال شکر کلاب ہر یک دس مثقال عسل بقدر حاجت ملا کر معجون بنائین خوراک
 شغال جو ارش زعفران (۱) محراب ایل مند ہی منطہ مسک صفۃ زعفران عود و قریفل
 ماقورقاخو لجان زنجبیل دار چینی و سبکے ہر یک چہ جز و بادام مقشر چار جز و شکر چہ
 جز و ملا کر جو ارش بنائین حب جد و ار مقوی باد اور لا عدیل سے جد و ار نصف
 فاد و زہر حیوانی ورق طلا ہر یک نصف و اتق و قریفل جو زہر زعفران ماقورقاخو شہر زہر
 دار چینی ہر یک یک و اتق لیکر مثل بخود گویان بنائین دو مد و گویان صبر و شام ہر دو شیرین
 دس درم شکر اور ایک و اتق زنجبیل ملا کر کہایا کرین از محرابات مند و اوراقی دس درم
 شیر تازہ کاؤمین تر کرین بعد اسکے اسکا پوست دور کر کے قریفل و ار قریفل ہر دو احد پانچ درم
 ملائین نصف درم سے ایک درم تک صبح شام کہایا کرین غایت سیسی اور مقوی اور مسک سے ار
 برای تقویت قلب و دماغ و باہ اور منافع اسکے زاید از تحریرین مروارید مر جان کبریا شہد
 ابریشم طباشیر مصطکی سبک آد گشتیز و رنج پوست تریح حل و زبان خشک مرے زراوند جرج باب
 مشک عنبر ہر دو احد و جز و قریفل رق طلا و ورق نفوذ زعفران ہر دو احد کچھ و صندل بن جز و دارچہ
 ز قریفل بہمان ہر دو احد چار جز و بادام صنوبر ہر دو احد پانچ جز و انقہ ایل فوج و کلسرچ روغن قریفل
 دس جز و بدہد مشک قدری ملا کر شکرین تو ام کرین و درم کہلائین معجون مسہی جو اکثر مزاجون
 موافق ہوتی ہے صفۃ ثعلب بارہ درم حب القطن حب الصنوبر مسک مقشر شہد بلبلون طلح النخل ہر یک
 دس درم دماغ کنجشک لایچ تیس درم و انقہ ایل دو مثقال ترنجبین مثل گل ادویہ مذکورہ ملا کر معجون
 شہد اور شیر کاؤمین تو ام کرین خوراک ایک مثقال سے چار مثقال تک کرین معجون و یک
 تقویت دماغ و قلب باد غایت محراب مجرب عنبر ربع درم مشک ماقورقاخو و قریفل و انقہ بچہ شہر

بسانہ ہر یک نصفہ درم ز نفل ابریشم سوزنجان عود نار شک زرباد و ہر واحد ایک درم زعفران دو
 درم جد و اردار چینی زنجبیل ہر یک تین درم حب الصبور روغن زنجبیل زنجبین شکر ہر یک دو درم
 شہد چوبیس درم اور شیر گاؤ ایک رطل ملا کر ہستور قوام کریں چہ شام و دو درم کہلائین صحن
 کثیر النفع حدثنے لکھا ہے کہ جبریل علیہ السلام نے یہ معجون آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم کے تھے صفۃ خولجان سنبل جو زبوا قرقما دار چینی کہا ہے ہر یک دو درم عودناک کبیر
 صندل و نفل ہر یک یک درم شک ایک دانق شکر سہ چند ان بن معجون بنائیں ایک درم چہ شام
 کہلائین عند المولف یہ معجون کئے الواقع عمدہ ہے مگر حدیث نہ منوع ہے اور دواستحسان
 قضیب بسانہ اسفند جو زبوا قرقما دار چینی ہر یک پانچ جزو سہم عشرات جزو غسل بن معجون
 اور تین درم کہلائین زنجبیل شقائق بوزیدان ثلث ہر کا اعداد جزو حلت چہ جزو
 روغن زنجبیل بن ملا کر شکر اور شہد ہر واحد میں جزو میں معجون بنائیں عودناک و نیم شقال ابر
 حشریات تخم جبریل تخم فلفل ہر واحد ایک درم چہ شام ایک اوقیہ شیر گاؤ سفوف کو کہلائین
 فانیلہ ضرر دیکھیں باوجود صحت بدن و آلات باہ و کثرت نے ایسے خیالات باطل دین
 ممکن ہو جاتے ہیں کہ نایان عورت پر قادر نہ ہونگا یا اختتام اور جلوس عورت دیکھ کر قوت نفوذ کچھ
 اڑا ہل ہو جاتی ہے اور کبھی باوجود عز و ولت جماع ہنسنے معین جب دوسری عورت سے اتفاق
 جماع نہ ہوتا ہے یا عورت باکرہ ہوتی ہے پس بخوف عدم ازالہ بکارت عجز خوف مستور ہو جاتا ہے
 کہ شہوت اصلی کم ہو جاتی ہے اور کبھی خفقان یا برعشہ اور عرق غارض ہوتا ہے لازم ہے کہ ایسے
 موافقات میں اندیشہ نگریں اور بی حجابانہ مصروف ہو نہ اور ہمیشہ تقویت دل و دماغ کرتے رہیں
 استعمال منہیات شرعی مثل روغن قنب وغیرہ قایت مفید ہے کیونکہ کھلی متعل جیا اور خوف ہوتے
 ہیں اور کہلائی کہ ربع رطل نکاب چہ شام دو و شقال دو و الکسک ہر روز کہلائین ثابت نافع ہے
 اصل سہرخت انزال میں اگر سہرخت انزال بسبب حرارت ہو علامت اسکی یہ ہے کہ منہ پتھر
 اور زرد با حرت ہو گے علامت شہرخت خفاش ہلا میں اور کشتہ ایک درم اسپنول و درم تخم خرفہ تین
 درم سبکو بطور سفوف ایک مثقال کہلائین زنجبیل اگر سہرخت انزال بسبب طوبت و برووت ہو
 علامت اسکی غلیظ ہونا ہے اگر سہرخت بسبب ضعف اوجیہ ہے یا ضعف اعضاء و ریشہ ہو چکا
 ہو باہ کم ہو جاتے ہے علاج مسخراتہ اور قابضاتہ و قویات کہلائین اور کب نمہدینا کثیر النفع
 ہے چوبیس درم جو زبوا قرقما دار چینی ہر یک ایک درم شکر زعفران عود نار شک زرباد و ہر واحد ایک درم زعفران دو

بطم من ڈالین اور بعضوں نے روغن تو طم بجائی بطم لکھا ہے بعد اسکے کندریس روم اسپر ڈالین
 آتش ملائم پر رکھیں جب قریب الانفقا ہو جاوے اندازہ کریں اگر مجموعہ دو ادس اوقیہ ہو نو
 بعض ہر اوقیہ کے نصف اتنی مقبونیاز رد ملا کر کسے آگینہ میں رکھہ چوڑی عنہ الحاجت ہوڑی
 سے اسیں سے چٹا میں غایت مقربے باہ اور مسک ہے تا وقتیکہ دو اکو موہہ سے نہ خارج کریں
 اثر دوا باقی رہتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ بغیر چٹانے کا فور کے اثر اسکا رایل نہیں ہوتا
 غرض کہ حکماء کا اسپر انفاق ہے کہ یہ نسخہ جلیل المنفعہ اور کثیر الاثر ہے مگر بظاہر فواید اسکے مرطوب
 مزاج میں معلوم ہوتے ہیں از محجرات عجائبات کہ اس نسخہ کو اب تک بعض طبیب جانتے ہیں
 یہ ہے جو قوت سک ہر ادسگ اور دہختہ کر کے منعقد ہو جاوے کسے آلہ تیز سے دم سک کو جڑ سے کاٹ لیں
 اور چالیس روز تک زمین میں دن رات رکھیں بعد میں نکال کر جو استخوان باقی رہ جاوے ایک خریطہ
 میں باندھ کر عند الجماع خانہ سینے پڑو پر باندھیں جب تک چاہیں جماع کرتے رہیں مطلق تکلیف نہیں
 ہوتے اور اساک پر بعد غایت ہو جاتا ہے فواید صغیر و رمی جماع کرنے میں قول فقہاء
 ہے کہ انسان کو بعد ایک سال کے جماع کرنا چاہئے اور جالبینوس نے لکھا ہے کہ بعد چہر چہنے کے جائز
 ہے اور اندر دواض کا قول ہے کہ شروع ہر فصل میں خلاف فصل خریف جماع بہتر ہے اور شیخ ابراہیم
 نے لکھا ہے جب تک قوت قرار واقعی ہو جماع کرنا خوفناک نہیں ہے اور حتی یہ ہے جب شرط صا
 ہو اور بعد جماع سے حاجت جماع رہے کچھ اندیشہ نہیں ہے اور کثرت جماع با اور خلوت جماع کرنا
 اور جہل بدن اور مصنف حواس ہے اور بہت جلد پیرے لانا ہے تقریبات نے لکھا ہے کہ کثرت جماع
 بالابر و اور سر اور پلکوں کے گر جاتے ہیں اور کثرت اسکی بابس مزاجوں اور بخفیون کو اور متفکرین
 فی العلوم کو سخت مضرب ہے اور جماع معتدل منقش قوت اور مزمل کسل و افغہ انجرات ردیہ اور سیدہ
 ہوتا ہے اور ترک جماع میں باوجود حاجت خوف حدوث امراض ہے شکل الخویا نشج خفقان ربو
 دوار امتناع رحم سقوط اشتہا وغیرہ حکماؤں نے لکھا ہے کہ شدت گرسے میں جماع کرنے سے خوف
 حدوث حیات اور احتراق ہے اور مردی میں خوف رعشہ اور گر سنگی میں خوف ہزال اور دوق اور خفقا
 اور ضعف بصر ہے اور املا میں خوف حدوث سدہ اور رفق اور وجع المفاصل ہے اور بعد شرب
 شیرینج ہو جانیکا اندیشہ ہے اور بعد تناول می سورت جنون ہے اور بعد ترشہ صنف قضیب
 اور رعشہ ہو جاتا ہے اور بعد تناول لحم بقرا و رعدس والی اور مغال کا اندیشہ ہے اور جماع
 بعد تناول سو جات عورات کو مضرب ہے اور بحالت احتقان بول و براز جماع کرنا محدث ہو اصیر

و نواصیر ہے۔ حق ذکر یا رازی ہے کہ شخص کثیر الجماع کو ہتھکڑیاں لگا کر رکھنا چاہئے اور بعد ہتھکڑیاں ہٹانے
 اور بعد بدخوابی طویل یا ریاضت کثیر جماع منسوخ بقدر اطمینان لکھا ہے کہ رحم عورات میں قوت جاذبہ
 منہ ہوتے ہے اور انطاکی نے بتایا اس قول کے لکھا ہے کہ اسی باعث جماع کرنا عورات
 تیرہ برس کی عمر تک کار دی ہے جالیوس نے لکھا ہے جس عورت کی عمر پچاس سے متجاوز ہو جائے
 محل مخصوص اسکا بارد اور مرطوب ہو ایسی عورت سے جماع کرنا سم قاتل ہے اور بعض حکماء
 نے لکھا ہے جس عورت کی عمر پچاس برس سے متجاوز ہو جاوے اس عورت سے بے جماع منہ ہے
 فایده و لواطت بینہ لوندے بازی کرنا بے ضرر رکھتا ہے اور شفت زنی کرنا سخت مضر ہے
 اس سے اعصاب قویہ مردہ ہو جاتے ہیں اور جماع کرنا زنا مانع فیض اور نفاس سے بسبب فساد
 رحم منہ ہے اگر خون جین یا نفاس اعلیٰ میں نفوذ کرے سورث حب فرجی ہے اور جس عورت
 نے زیادہ ایک سال سے جماع نہ کیا ہو یا مقررہ یا مریضہ ہو تا وقتیکہ تسخین حمولات اور بخورد
 کسی نکرین جماع سود مند نہیں ہے اور عمدہ شکل واسطے کرنے جماع کے یہ ہے عورت کو بس
 ملائم پرچت لٹا دین اور مرد و سرین عورت کو بلند کر کے آلت کو دروازہ فرج پر گیسے جب
 شہوت زنی غالب ہو جاوے اور آنکھیں سرخی ہو جاوے اور دم مارنے لگے آنسوؤں و حول کرے
 اور آلت کو شدت اور سرعت داخل کریں اور تدریج اور ملائمت باہر نکالیں اور بعد از
 جلد علیہ ہو جاوے کہ بعد میں تھرا رہنا مضاعف قویہ اور قویہ ہوتا ہے بعد انفرج آہستہ
 سے نسل کریں صرف تھیب کو آب گرم سے دوڑائیں عورات کو بعد جماع جانی سے دوہرائیں
 لکھا ہے فایده فاعده ہے کہ عند الجماع جو حیالات ممکن مزاج ہوتے ہیں مولود و بیشتر سے
 صفات سے موصوف ہوتا ہے اگر کسی شخص کو بعد جماع ضعف ناراضہ و غیرت و شرمنازہ میں
 خواہ زنجیرین نا کر پائین اور ادا اللہ رحمہ ربیہ غیرت کہانا اور خوشبو و مطہر کچھنا عمدہ علاج ہے
 شربت عروہ وین تدریعی عذر اور مرداریدہ لکھا کہ نا فرج سے بچھبہ موسیٰ تین جو زمین عربی ایک خزانہ
 شکر مثل کی لکھا کہ گلاب میں جب بنائیں نصف مثقال و اللہ لکھا کہ پائین باقی تمام سمناں بنائیں
 ہن آلت لذت ظاہر ہے کہ لذت جماع تنگے اور خشکی اور حرارت و عطریہ فرج کے باعث چھ
 ہے یا درگاہی کہ جو شخص جامع کرے اور فرج عورت میں برودت اور کشادگی دیکھے یا نہ دیکھے
 در نہ کہہ بلایں مبتلا ہو جاوے تا ادا و یا سے بڑے فرج و نفیس قرقل مرکہ و زرا یا آب اسہ کہ
 مسند (آر) لکھا کہ زرا و یا سے بڑے فرج و نفیس قرقل مرکہ و زرا یا آب اسہ کہ

پوست انار میں خوب تر کر کے خشک کریں اور اس طرح بیس مرتبہ پارچہ پارچہ کو خشک و دراز رہے۔ بعد بلان
 نعل اس پارچہ سے حمل کرین غایت سخت اور خفاف و رقیق فرج میں ہو جاتا ہے مجرب بخون
 بو تر سوخته فرج میں منافع غایت تنگی فرج کرتا ہے اور نوید بکارت ہے مجرب بات عجیب ایام
 بن مطبوخ پوست مغلیان استخار کرنا ہمیشہ بصورت پاکہ رکھتا ہے مجرب شب کا ملنا عظیم النفع
 ہے بعد اسکے ملا کر ناعنبر کا نہایت لذت دینا ہے مجرب زہرہ مرغ رنگ سیاہ قدرے
 باغل ملا کر ملنا دیکر کہا بہ دار چینی زنجبیل کو ملا کر نا از مجرب بات قرضل کہا بہ دار چینی کو
 دغن زنبق میں خوب بار یک رکڑیں بعد اسکے زہرہ مرغ اور قدرے عنبر اور مشک ملا کر
 وضع مخصوص پر ملین مجرب شحم شیر اور تخم انجیر ملا کر نافع غایت نافع ہے مجرب عاقر قرحا
 بیج ہوزن لیکر غسل ملا کر ملین عورت کو نہایت لذت ہوتی ہے اور نگہا ہے کہ کثرت لذت سے
 رت سا قظ ہوتے ہے اور بعض اوقات منشی ہو جاتی ہے یہ لاعلاج ہے ادویات کو جو شہوت
 وراثت کو برائت کرین اور اس سبب انکو جلد انزال ہو جاوے۔ روغن بادام یا روغن گل
 سے حمل کرین دیکر سہاگہ کا فور سا وی الوزن چہ چند شہد میں ملا کر قصب پر ملین اس عمل
 ورت جلد منزل ہو جاتی ہے دیکر زنبق ایک جزو کا فور شکار ہر واحد دو جزو ملا کر ملا کرین
 فصل سیوم صنف قصب میں صنف آلت میں بسبب بردت یا رطوبت یا رتی یا
 صمدہ و از جماع کرنے سے ہو جاتا ہے علاج روغنات گرم ملین اور طلایات متفرج لگان میں مجرب
 ای صنف قصب و عین نافع ہے روغن زنبق دو اوقیہ مورچہ قبرستان و صمدہ ایک شیشہ
 ن ڈالکر سات روز تک آفتاب میں رکھیں بعد اسکے اس روغن کو ملین غایت منعظ اور مسمن
 بیس مجرب پیاز زنگس ایک شبانہ روز شیر میں تر کریں اور خوب بار یک چسکر ملا کرین اگر آن
 درخشان اور مرہر واحد ایک مثقال البین زیادہ مقوی ہو جاتا ہے مجرب جربے شیر کا
 مایعہ التفع ہے دیکر عاقر قرحا روغن زنبق میں ملا کر ملنا دیکر بوری کو غسل میں ملا کر ملین
 الم صنف ملا کر نافع ہے از مجرب بات بلا خلاف میں عدد جو تک کو بیس یا صنف قصب لگان میں خون
 یا اسپر ملین مجرب عمدہ خون مرغ میں قدرے شہد ملا کرین یا چار روز متواتر ملین مجرب
 اراقی عصا رہ برگ یا سمن روغن گندہر واحد دو جزو جو زالقہ زرنخم سرخ ہر واحد ایک جزو جو
 یک چسکر ملا کرین مجرب گل دلی سفید کو روغن گندہر میں ملا کر ملین مجرب عجیب سیاہ کو بغیر زخم
 ل کر کے سولہ رطل شیر میں پانچ جب کا ٹما جو جاوے دستور معروف جاکر مسکہ نکالا کر ملین غایت بہی

اور مصلیٰ اور طول قصبہ مستحب قصبہ لکھا کہ طول قصبہ بن ثور نک ہوتا ہے البتہ مر
 ہونا اسکا ہر بن میں ممکن ہے مالش کسی چیز سخت سے کرنا بعد اسکو روغنا ت گرم سفید بن اور غلظت
 زفت کو ملا کر نایا اور دیمچرات مثل عاقر قرحا موزج نہایت نافع ہیں مجرب قصبہ خر کو کجا کر کھانا
 یا اس سے مالش کر بن مجرب قصبہ خر مرغ کو کھانا اسکو فرج کر بن اسکا کھانا غایت مفید ہے
 مجرب ملق کو خشک کر بن اور روغن گنجدین خوب پیسکر ملا کر بن اور خراطین کا بھی اسطرح ملق
 سود مند ہے مجرب بنج زکسے مالش کرنا سلف قصبہ اور خولجان کے روغن گرم بن ملا کر ملا کر
 ہے یہی فایہ دینا ہے مجرب تخم انجرو کو شہدین ملا کر لکھنا بن مجرب سرش سفید قسط مر اسکا
 غسل ملا کر ملا کر بن اور بھینڈے کے رہن فصل جہارم کثرت شہوت کثرت شہوت بن
 علاج مناسب نہیں اگر احتیاج تو ہے ہو قاطعات باہر کھانا بن ادویہ قاطعات باہر تخم کا ہوس
 طباشیر کشمیر نشاستہ خرفہ سرکہ خنکاش کا فورکد و گلسنج آب سرد و زرد و رکھنا استغراق
 اور سونا دہنے پہلو پر اور باندھنا خشت کا اور پشت کے اور جلوس سنگ پر واضح ہے کہ کسے
 فضلیہ چشم جہارم کا ہے جو بعد قیر غذا یا اعضائی بدن مشکون ہوتے ہے اور جلد رطوبت خراب
 ہے اور اعضا اصلے بدن مثل عظم غضروف عصب عضلہ و تراباٹ شریان و ریشہ عروق
 پیدا ہوتے ہیں اور اصل اسکی و مانع اسے ہے اور دورگ جو پس گوش میں براہ نکلے و مانع
 نازل ہوتی ہے اور براہ شیلے اعضا ریش و غیر ریش میں جا کر مائل بہ سفید و غلظت
 جو جصل خون بہتان میں جا کر سخیل بہ شیر ہو جاتا ہے اور تمام حکما اشق ہیں کہ منی مرد اور
 ہوتی ہے اور ثبوت اسکا کہ رگ پس گوش سے آتی ہے یہ کہ قطع ان رگوں سے قطع مناسل ہو جائے
 اور ذی ایک رطوبت جو ہنگام غوطہ سوز کر چم جاتے ہے اور وہی رطوبت لہج کہ کہتی ہے
 منے ہے اور ہر ادویہ بول خارج ہوتے ہے اور یہی بعد بول خارج ہوتے ہے اور مجری ذی و دہانہ
 مجری منی سے ہے اسباب انکو بیشتر سبب ضعف او عیہ ہے یا اسلعا مجاریا ترک جماع یا وقت و مدت
 سے ہونے میں علاج ازالہ اسباب کر بن مجرب بلوط اور کندر ہوزن ملا کر کھانا بن دیگر جہا
 عاقر قرحا سیاسہ داہر چنی تر نقل اسپند گنجد افیون سکو جو وزن لیکر شہدین کو لبان بنائیں اور
 شیر گاؤ بوقت صبح اور بن روز بوقت شام کھانا بن حلو اکثر البقع عروق ایک جزو آردا
 روغن کاؤمین جزو بدستور معروف حلو انبائیں اور چار مثقال ہر روز کھانا بن مجرب نبات تخم زرد
 سکر مساری کو وزن ہر ادویہ گاؤ نوش کر بن دیگر تخم کا ہوسد اب بھجنا کشت ہر ادویہ بن

کثرت شہوت - سیلاں سے دفعہ

تہدائج ہر واحد و جزو گلنار ایک جزو سبکو ملا کر مین درم سہراہ آجبا لیس پلا مین از تجربات اصل الس
 دو درم گلنار چہار درم تخم کاہوتین درم ورد تخم سداب پنجگشت سہراہ واحد پانچ درم شربت دو درم
 معجون حکیم علوی خان جسکا ذکر فصل اسکات بول مین کیا گیا تا فہ ہے مجرب برائی جریان مینی و حرق آن
 ست گھوسٹ سلامیت تافند صنار چکان بیدار اصل السوس آلمک ہاتھ قلعی مقتول طباشیر سبکو مہوزن لیکہ
 شکر مہوزن اووہ سفوف بنامین تین درم ہر روز کھلا مین سفوف مجرب برائی ورنے بول و صنف
 ہضنا و صنف دجینہ صنفہ قوئل تفت دادہ سات مثقال و نصف دجینی ہوزن ایضا خوب بار یک کرین
 زردی ہضہ پانچ مثقال لب پستہ و سکر ہر واحد دو مثقال و نصف سبکو ملا کر کھلا مین یہ مجموعہ ایک حور کر
 اور حور اووہ پخت شربت انزال اور سلس البول مین تحریر ہو مین نافع مین اور قی کرنا غایت مفید ہوتا ہے
 فصل ششم کثرت احتلام مین اسباب کثرت احتلام مثل سرحٹ انزال مین اور علاج اسکا ہی علاج
 سرحٹ انزال ہے البتہ باندہنا پارہ و سرب پستہ پر نافع ہے فصل ہفتم ورم خصیہ مین ورم خصیہ
 اور قنیب مین کبھی تپ اور عطش ہوتی ہے اور کبھی بے اشتہار کت قلب نشی کہو کر نوبت بھلاکت پہنچتی ہے اور
 کبھی ورم مندرنگ ہو جاتا ہے علاج تنقیہ خلط غالب اور صفد باسلیق اور صابن اور قی کرنا نہایت مفید
 بعد اسکی جو تہا پر مناسبت آرام مین مفید ہوتے مین اگر ورم مین سوزش ہو سرکہ گلاب اسپنول عرق مکوکر
 خدی ایون ملا کر صفا کر مین اگر ورم مین سختی ہو حلیہ تخم کتان غسل ملا کر صفا کر مین دیکھا سبوس کو سرکہ
 مین ملا کر صفا کر مین مجرب مقل مین تخم ملا کر لگانا اور مریم حدس اور ورد اور پوست انار و عین کل
 نافع مین مجرب ذیب آرد باقلی کدو ملا کر صفا کر مین مجرب برائی ورم خصیہ سرزرا گشت مخالف پرواغ و
 مفید ہے مجرب خاکستر انگو را ایک جزو خطمی نصف جزو سرکہ مین ملا کر صفا کر مین اور بعضے حکما وٹن لے لکھا
 ہے داغ وینا دست مخالف مین متصل متصل رسخ زرا گشت افغ ورم ہے اور اکثر طبیب جب معاہجہ سے
 اجزا گئے یہ علاج کیا سو مند ہوا مجرب محلل اور ام آرد باقلی بخود ذیب سرخ کون جو سرکہ مین پروردہ ہو
 انکو سبکو کر کے صباغ صفا کر مین مجرب خستہ تمر ایک جزو تخم خطمی نصف جزو ملا کر صفا کر مین ایضا
 لجیل جب القطن کچھ بول گاؤ مین چاکر صفا کر مین تین روز مین آرام ہو جاتا ہے اور صفد رگ ابھاک
 ست مخالف اور سوراخ کرنا گوش مخالف مین نافع ہے از تجربات برائی ورم بار دو ویکے جب ورم
 شیر گاؤ مین چاکر صفا کر مین مجرب برائی ورم و کلافی خصیہ سرکین گو سفند کو بذرا بنج مین ملا کر صفا
 کر مین اور ہلکی خندرات کو او قلعی مسح کو آب کشنیہ تر مین ملا کر صفا کرنا نافع کلائے خصیہ ہے فصل
 ہشتم قریح ذکر کے بیان مین قریح جو ذکر مین ہر سرعہ التفتن ہے اور شکل جاتا ہے

سب اسکا اکثر انگ ہے علاج جو سماجات بحث خبا فرجی بیسے آنکھ میں لکھے گئے یا قروح میں مذکور ہے
 نافع میں اگر قرح عدبہ ہو مردار سنگ مسر گنٹار گائین اگر قرحہ مر میں ہو دفاق کندر قرحاس سوختہ سفید
 اگر قرحہ خبیث ہو خاکستر موٹی انسان دم الاخوین انزروت نافع میں مجرب خاکستر پوست کدو فکائین
 از مجرب بات معوم اور جربے دانیون اور مردار سنگ سفیدی بیضہ ڈالکر مر مر بنائین مجرب سرکہ
 ذرور کر نافعیت نافع ہر ایضہ اور شیشمان مینا خواہ لگا یا ناز و فای رطب منقی سخن لگانا افضل علاج
 ہے مجرب سرخ انانیہ شرب سوختہ توتیا کرانی لگانا میں مجرب مکروہ بلا نظیر الہم الاخوین سفید
 رصاص مردار سنگ توتیا کرانی بریان و ہندی سندھور گنٹار فلفل ہر دھند ایک درم شہ و درم ہر دھند
 کاؤتھن درم ہر دھند مر مر بنا کر عمل کریں اور پہلے مقام قرحہ کو آب خاسے پاک کریں از مجرب بات انزروت
 مردار سنگ سفید سفید لاج رصاص ہر دھند و شفال ہوم یک شفال روغن بنفشہ روغن بادام سن
 سفیدی بیضہ ایک عدد و اون دستہ میں خوب ملا کر عمل کریں غایت مفید ہے مجرب نافع فی الیوم قرحہ
 کر لے عقیص ہر دھند و درم زنج محرق انزروت دم الاخوین ہر دھند ایک درم ہوم اور روغن گل
 مر مر بنائین **فصل نهم ختنہ میں ختنہ کرنا مردون کو سنت ہے** اور عورتون کو برائی لذت کو شست
 اعلیل جبکہ قلعہ کہتے ہیں زیادہ نہ گائین روزہ عضو ضعیف ہو جاتا ہے اور قطع اعلیل مہلک ہے بعد
 خاکستر کب کو سفد ہر روز ذرور کرنا بہت جلد اچھا کرتا ہے مجرب نطن کو بول اور روغن گند اور شہ
 میں نر کر کے زخم میں لگائے سے خون بند ہو جاتا ہے روز سوم جب زخم خشک ہو جاوی روغن گل اور
 ملین اگر اس سی آفتادہ ہو سندروس پاچوین روز نک لگانا میں بعد اسکی سکر ماو کب کو سفد میں
 لگانا اگر زخم متعفن ہو جاوے تو روز کا فور روغن گند اور سفیدی بیضہ میں ملا کر لگانا نافع ہے مجرب جو
 دوا مسکنی کرتا ہے اور غایت مفید ہے بعد ختنہ مناسب جسد روغن کھلے کھلے دین بعد اسکی کہتہ
 صبر مردار سنگ بلبلہ بلبلہ مر صافے برگ آس ہوزن لیکر موضع زخم پر ذرور کریں اور پہلے سے بائیں
 بعد تین روز کے زخم مندمل ہو جاتا ہے حکما و ن لکھا ہے کہ ایام صیف میں ختنہ بوقت عصر کریں اور ایام خرب
 میں بوقت صبح اور شتائین بوقت زوال نہایت اچھا ہے قایدہ ختنہ طفلان بیع میں اور بالغان جز
 میں مناسب **فصل دهم نائش فکر میں علاج پہلے فصد کریں** پھر سرکہ روغن گل فنبیل کبریت توتیا ذر
 پر ملنا مفید ہے از مجرب بات انار ترش کو کسی طرف سنی میں سرکہ ڈالکر خوب چائین بعد اسکی برگ حم
 شاترہ کر ب گنٹار مردار سنگ محرق توتیا کرانے بریان ہر دھند نصف درم روغن گل میں شفال
 ملا کر عمل کریں **فصل تخلص خصیہ دین تخلص خصیہ** یہ ہے کہ بیضہ موضع کیسے جانب نہ آجا

میں نر کر کے زخم میں لگائے سے خون بند ہو جاتا ہے روز سوم جب زخم خشک ہو جاوی روغن گل اور

سب اسکا اکثر غلبہ برودت ہوتا ہے اگر مضمینہ بالکل نہ معلوم ہو اس وقت میں منی بند ہو جاتی ہے اور پس البول اور
 غلیظ البول اور درد شدید عارض ہوتا ہے علاج اود یہ مسخہ طلا کرین اور رغن رغن قسط رغن باجونہ عاقر
 اور زل اسکی طلا کرنا سود مند ہے **باب ششم امراض رحم میں جو مخصوص بر زنان**
 میں رحم عضو نرم ہے جس شکل مثلاً لیفہای حبانی سے مرکب ہے اور آئینہ دو طبقہ مثل دو کیسہ میں مگر
 گردن ایک ہے اسی باعث بعض اوقات دو بیج ایک شکم میں پیدا ہوتے ہیں بخلاف دیگر حیوانات مثلاً
 سگ و گریہ وغیرہ کہ تجاویف ہمہ یکو حسب اود پستان ہوتے ہیں اسی باعث ہر بیج پیدا ہوتے ہیں
 طبقہ بیرونی رحم بمنزلہ غلات ہے اور اندرونی لیفہائی جاذبہ و داسکہ و دافعہ سے قید ہے جبکہ اسکی
 زیر شانہ و بالائی روده اور درازی اسکی ناف سے متغذیج تک ہے اور اکثر طول اسکا بعد شش
 انگشت مضمون صاحب رحم ہوتا ہے اور اکثر جماع سے بیج عیش اور دراز ہو جاتا ہے غرض کہ شکل اسکی
 بتامہ مثل غایہ و قصبیجہ اور ہمیشہ سابق حدت سے رہتا ہے فایدا ۵ مزاج رحم لیس اور طفت سے معلوم
 ہو جاتا ہے قلت اور رنگینی طفت بایل بسرخی یاد رکھو اور خشکی لب اور اضطراب نشان حرارت ہی اور
 سیاخون طفت مہ بہ کہ مفرط غلاصت غلبہ سودا ہے اور سفید غلاصت بلغم کے ہے اور رفت اور کثرت خون
 اور اسقاط ہو جانا غلاصت رطوبت کی ہے اور کی خون مع جزال اور ضعف بدن غلاصت بیوت سے پیدا
 ہوتا ہے **دو بات مسنون رحم و اواسک معجون غلاصت معجون کوسے کہلائین رغن رغن قسط رغن زنبق زعفران**
لشک اشق حلیت ملا کر خنہ کرین اور جو زبوا بسا سے قنفل حملو تا نافع ہیں اود یہ بیرو رحم لعابات اور
آب صندل سوا حقان کرین از مجربات ماہ القرع اور کاسے غایت مفید ہے مجرب مرطب رحم و غلغل
رغن بادام رغن بنفشہ لعابات ملا کر حقان کرین مجرب علی الصبح شیر کالامہ و عند النوم رغن گنجد
دینا اور کہانا پیاز مشوے کر کے غایت سود مند ہے مجرب غایت النفع مغز ساق بقر کو آب لسان الحمل میں
مول کرین از مجربات چند شربت خنایہ شربت انجبار پلائین فواید ضروری الاظهار
پہر رحم سے رطوبت عفتہ بسبب غلبہ غلط جاری ہو جاتی ہے اور رنگ غلبہ غلط روئی کے حصول کرنے
سے معلوم ہو جاتا ہے علاج اسکا مثل طشت کرین اور تنقیہ غلط غالب پر ضرور سمجھیں اور رنگ کرنا ہے
شیر النع ہے مجرب انیسون مثل راوند و اسل پلائین و دیگر ترسم خنفل کمون سعد زعفران ملا کر
مول کرین دیگر جو اود یہ قابضہ میں مثل معص آس پوست انار سیلخہ سماق اسنے وز زہ کرنا
بد النع ہے مجرب جمید النفع برائی سیلان رطوبت دسنے صفتہ تخم قرمندی مقشر تخم کاجین صندل
فید سکہ ہوزن اود یہ ملا کر ایک اوقیہ ہمراہ آب سرد پلائین مجرب سوچس قنفل طباشیر فستق

طین مجنوم غصص سبز جب اکس در و ہر و احد چہ جزو پوست انار و جزو موصلیان ہر و احد بارہ جزو آب
آب انار ہر و احد بیالیس جزو و شکر اور شہد سہ چند ان میں قوام کریں تین درم سہ روز کھلایا کر
اور ہند میں مشہور ہے کہ اکثر اوقات رطوبت بسبب کھلا دینے صابون کے براہ مداوت حار سے ہو جائے۔
یہ جب اسکو فایات نامی ہے صفتہ شخرف ملا در جزو مائل مساوی الوزن میں مثل کل کی لیکر خوب بار
کریں اور مثل از جہار و حب کھلا میں **فصل اول احتباس میں** یعنی بند ہو جانا خون کا
یا کم آنا خون کا یا بد پر آنا زہار از یکماہ اسباب اسکی بہت ہیں اول یہ کہ خون بدن میں بسبب صفتہ
و نا تو الی کم رہ جاوے علامات اسکی تبخف ہونا بدن کا اور استغرافات محللہ خصوص خون کثرت
علاج جب تک تولید خون غذای معوی مثل مرغ تیم بخت و شور بائی میخ فربہ و گوشت گوسفند جوان
و شیرینے اکثر کھلا میں دوم خون بسبب برودت و غیرہ غلیظ ہو جاوے علامات اسکی سفیدی بدن کا
بول بد بخت براہ بسبب ہم ہضم مدہ علاج ابتدا میں ادویہ طیفہ مثل انار و غیرہ کھلا میں اور بعد میں
ترقیق خون حکم کر فاضل ہونے کا وینہ با و بان مسکطر اشبع قند میں بکا کر ملا میں اور شبت مرزنگوش
سدا ب با بونہ اکلیل صغیر بکا کر آبدن کریں اور ادویہ عطریہ جبین قوت تنبیج اور قلع و ادویہ طیفہ
ہو نمکد کریں مثل سنبل دار چینی سلیمہ حب لبان جو و لبان جو زہر با و اقلہ صفا رقت و غیرہ اور بعد تر
فصد صافن بالغین و حجامت قیث فایات النفع میں مکر قبل ثوبت اجرائی حیض سے دور و زہر بیشتر فصد
دور نہ موجب صنف کا ہو جانا ہے سوم بسبب حرارت بخف بدن رنگ بائی رحم بند ہو جاوے علامات
خشکے اور سوزش رحم میں ہونا علاج تدریجاً از حرارت کریں اور شیر خشت سماق نبات مغز تخم کدو
با و بان کوفہ فربہ کریں چہارم رحم میں درم ہو جاوے علامات اور علاج اسکا فصل درم میں کھلا یا چھ
مفرطے سا لک خون بند ہو جاوے ششم رقیق طبع ہو یعنی بدن رحم اور رنج میں کوئی شئی جو
جامع اور طث ہو علاج فربہ میں ہیزلات کھلا میں اور علاج رقیق میں جو کچھ مطلوبات میں مذکور ہے
ہوں غرض کہ اجرائی حیض باعث صحت و عافیت ہے اور اسکے بند ہو جانے میں امراض معتد
پیدا ہوتے ہیں قدم رحم اعتناق رحم صرع صداع بالغو یا فالج استسعال خنثی النفس غشی
ورم احشاء سقوط اشہا امتیان تشنگی کدع مدہ حیات محرقہ در و چشم در و گوش در و بینی عقرا
اسکی رحم عضو شریف ہے اگلے سبب کا نام بدن کو تکلیف ہوتے ہے اوویہ مفرطہ مدرات جہ
خود قبل با بعد حیض جب مزاج مریضہ ہستمال کریں قلت اجرائی حیض اور احتباس میں فایات
میں تلخہ مکنیز آہل تحمل چندیدہ ستر بزرگ کا بلی برنجاسف قودمانا با بونہ قسط شیرین کھا

پر بادشاهان فراموشی و قنوت و انبیا جلیلیا تا ناخواه جاوید شربت ...
 و دغائی خشک کرتی مریز خوش گما در یوس حبه انحصار مشکطریطع آب بخورد و در پوست انبیا
 و در پیستاقیات اللغین از مجربات قرطلم لسان الثور و زبد البلیغ را دایانہ میوزن پاکر شکر ملاکر
 ملائین از مجربات تخم بلیغ ایچ ملکر من امیون را دایانہ هر واحد و مثقال چنانکہ خواہد بود
 کر کے ایک مثقال روغن بادام ملاکر ملائین ایضا در سبب انجیر هر واحد میں درم حله گرفتن انیسون
 انجور تخم گاسنے هر واحد دس درم و زعفران و هر واحد تین درم بک جوش دیکر سرخ شکر ملاکر ملاکر
 مجرب حله ناخواہ کو بلا سق کبلا میں مجرب تخم کاجر تخم موئے گرفتن کبلا میں مجرب گلفندہ ہر
 ماہ الاصول مفید ہے مجرب تخم بجزوہ منشرفیات اللغین ہے مجرب زفیون مقدار دو حب پیہ میں
 لگا کر اس سی حمل کرین فایده چیزین کہ درات بول میں در حصین میں اور فقط ابنل عمل ملاکر
 هر روز کبلا نامہ حصین ہے او ویرہ مرکبہ معروفہ جو در حصین میں تو عن سداب تو عن کلکالنج
 مطبوخ افستین نفوع بزور قوس مریز تر باقی فاروق باد ہرج فصل دوم عقرب یعنی با جگر
 کے بیان میں بقراط نے لکھا ہے کہ اسباب اس علت کے بکثرت میں مختصر طریقہ امتحان کہ عقرب
 میں ہے یا عورت میں یہ ہے اول سے مرد اور عورت کو جدا جدا پانی میں ڈالین جو منے کہ پانی پر
 ابشارہ ہو جاوی عقرب اس میں ہے تو سراطریقہ امتحان یہ ہے بول هر واحد کو جدا جدا لیخ و رخت کا
 آلودہ کر دین ڈالنی رین جسکے بول سے و زخ خشک ہو جاوین عقرب اسکی جانب سے ہے تیسر ا طریقہ
 یہ ہے گندم اور جو اور باقلا سے چند دانہ لیکر و ظروف سفالین میں علیحدہ علیحدہ ڈالین اور در بعضین
 هر روز بلاناغہ اس میں پیشاب کرنے رین جسکے بول سے دانہ نہ او گین اس میں عقربے علما ج تعدیل مزاج
 کرین اور جو مجربات اول امراض حم میں مخریر ہوئے عقربین نافع ہیں مجرب مرارہ خرگوش سے حمل
 کرین مجرب مرارہ خرگوش سرگین خرگوش غسل هر واحد نصف مثقال تین روز تک متواتر
 بعد حصین کے حمل کرین مجرب اندر جو زعفران عمل میں ملاکر حمل کرین آو و زجر کرنا فقط بسا
 ا نافع نہ ہے آورد از ششمان غایت مجرب از مجربات دماغ کجوشک شیر اسپ ماویہ ملاکر پیانہ
 نصیب دیکر نشادرہ حاج ایک مثقال غایت مفید ہے مجرب کہو پر سے سگ محرق ایک درم زعفران
 هر واحد نصف درم مشک ایک غیر ا طیر خرمادیہ میں ملاکر حمل کرین مجرب جو زبوا تین درم تخم لصل جبر
 غرشت بسا لسان العصار هر واحد نصف درم مشک او و صبر قدیمی اور شہد شہور اس ملاکر کرین
 اب با فصل حمل کرین اور بعد اسکے جلاع کرین انشا کہ ہے کہ بعد عمل هر روز چوبہ اسطریح کرین

...
 ...
 ...

محل رہا تا ہے جب عظیم الفایده جو چالیس برس کے عزم کو دور کرتے ہے صفحہ مشک احمران فیروز جعفر
 جو زبور اور احدین درم قلب نصف درم قداسو دیکھ درم فلفل قرین درم فلفل چار صد و مثل انہ با قلم
 بنائیں اور بعد حصین روز منواتر کلبا میں ان جہات برائی اصلاح سے طاقی یعنی جو پانی پرانیہ
 تو جوادی صفحہ قلب شفاقل مصطلی دار چینی طباشیر خرفہ تالمکبائہ خشک شگمارہ سپستان ہر دو او
 ایک درم سکر تین درم سیکو سفوف کر کے دس حصہ کرین ایک حصہ ہر روز زجر اور شیر مادہ گاؤ کلبائیں
 نیگے اشیاء ترش اور جماع سے پرہیز کرین فصل سوم احکام محل میں عموماً علامات محل
 بہ من مزج بن رنگ اور خشک ہو جاوی اور باہن مزج اور ناف کے در و قلیل محسوس اور
 جماع سے مخصوص محل ذکر تین اور فساد رنگ بدن اور کلف اور قلع جماعت میں ہونا اور دوسرا
 خضیاں اور فساد شہوت طعام میں اور کراچی ہونا رنگ پستان کا اور برطرف ہونا حیض کا اور کمر
 معلوم ہونا سفید سے آنکھ میں اور اشیاء اور وی مثل کو بل و گل کہانے کے طرف طبیعت کا زیادہ
 رہنا فایدا کہ جب جنین کو غذائی خون حیض سے پہنچنے شروع ہو جاتے ہے اکثر یہ عوارض مذکور
 بالا منع ہو جاتے ہیں بکسر طے لکھا ہے اگر محل میں شک ہو شہد چار مثقال بوقت خواب آب سر
 بلائیں اگر بعد میں پیش ناف یا منقہ ہو جائے اور یہ عمل برابر مجرب ہے طریقہ دیگر ایک درم
 رکھیں اور بوقت افطار ایک دانہ سیر کو حمل کریں اگر بوٹے سیر معلوم ہو جائے طریقہ ثانی
 رکھیں اور قبل از افطار دو کو کے ظرف ایسے میں سوختہ کر کے کہ خوشبو اس کے گل نہ جائے بعد
 شے جوف دار کو ایک طرف سے مزج میں اور دوسری طرف سے اس ظرف میں رکھیں اگر عورت کو خوشبو
 معلوم ہو جائے علامات محل سپر رنگ چہرہ صاف و شفاف ہو اور تار و رو رنگین اور زنج
 بین بہ نسبت سار تعلیل معلوم ہو اور شیر غلیظ اور سفید ہو اور بحالت حرکت بدنی اعتماد و سستہ
 پر زیادہ ہو اور متحرک معلوم ہو نا جنین کا طرف راست میں اور کلمائے پستان راست کی جانب
 چپ کی اور سرخ ہونا ہر دو علامتیں کا علامات محل و حشر بالعکس سکی میں اور لکھا ہے کہ جنین
 بعد تین مہینے کے اور جنین مٹوث بعد چار مہینے کے متحرک ہوتا ہے اور ایک یہ ہے علامت شنبہ
 کے ہے کہ شیر عورت کو قلمہ پر ڈالین یا پانی میں ڈالین اگر قلع مزج وادی اور شیر نشین ہو جاوی محل
 فایدا کہ پسرنے غلیظ اور قوی سے پیدا ہوتا ہے اسی باعث جالینوس نے لکھا ہے اکثر اولاد جو انان
 ہوتی ہے اور اولاد غلمان اور مشایخان ضعیف اور مٹوث روغن نے لکھا ہے کہ حیض جب قدر جلد جا
 آوے علامت پشروا پسر کے ہے قبضہ و زمان حالہ کو متفرغ خصوصاً فصلی مخصوص

ار سے ماہ اور بعد ہفت ماہ سخت مضر ہے اگر ضرورت قوسے ہو قدری قدری خون نکالیں اور بعض ضد
 حیات اور طلق سے مضر کم ہوتے ہے اور ضرورت سہل میں طبیات پر کثرتا کرین فلو س خیار شنبہ
 شیر خشت روغن بادام ترمہندے گل قند برائی تلبین مناسب ہیں اور افضل تلبین یہ ہے کہ گلسر خ کو
 طب میں پیکر شکر ملا کر پلائیں مگر بنفشہ دینا منع ہے اور سرین تیل ڈالنا خوفِ حدوث نزلہ اور
 بحال کا ہے اور کہو دنا تو جبہ اٹھانا تو دور نا کثرت سے جماع کرنا سو نکھنا دھان چراغ گل شدہ -
 از سخت نکالنا امتلاء غضب خوف و غم اور اشیاء رطبت کھانا یہ سب مضر ہیں اور مدتِ حل
 مفرحات اور مقویات اور غذای لطیفہ مثل مفرحات یا قوتیہ و تربانی و مشرو و دیوس و دوار المسک
 و روغ زربناد حسبِ حرارت و رطوبت مزاج کبلا میں اور غذا مان پاکیزہ گوشت برہ یکساں سبب
 ہے امر و انار موہن شربت ریاضے کھانا سو دمنہ ہے او وہ حافوظ جنین ہنگے مفرحات
 و دوار المسک گل قند عود مصطکے تعلیق کبر بادام روغن معجون از مہربات عجائب برائے حفظ جنین صفت
 و ایدہ عاقر قرح ہر واحد ایک درم زربناد و روغن شکر کرفس شیطرح قاقلہ جو ذہابا سہ قرظ ہر
 واحد دو درم مصطکے چار درم دار چینی پانچ درم شکر مثل کل کی ملا کر بدستور معون بنائیں ایک مثقال
 پلائیں فایت مٹوی اعضا و رتبہ اور معدہ اور حافظہ جنین ہے معجون کثیر النفع ہائے حوالہ کہوں
 طانی زنجبیل ہر واحد دس درم فلفل و از فلفل ہر واحد پانچ درم بیل قاقلہ ہر واحد تین درم دار چینی
 اقام مسکر ایک رطل میں بدستور طبیار کرین اور باندازہ طبیعت کبلا میں فایده برای سہیل ولادت
 ہر گاہ کہ نہ نیم شروع ہو جاوے ہر روز دس درم روغن بادام شیرین کھانا مرطب بدن ہے اور
 مرطب بنفشہ شیر کڑا اور غذا لے چرب اور اوہ نزلہ اور حمام اور آبن کرنا تخم کتان تخم شبت
 و زبیطخ کرنب سے معین ہے اور کم کھانا اور بانی سرد چوڑا ہے مانع ہے تدریس عسر و لاوت
 با آثار وضع حمل پیدا ہون لبل و براز سے فراغت ہو کر جبکہ گرم معتدل میں سکوت کرانین اور
 ابلہ پسے دانی روغن بنفشہ روغن بادام یا چربی بط یا چربی مرغ یا کباب تخم کتان فم رحم پئے اور
 ارد پر صبر کرین اور پاؤن پر خوب زور دین اور یہ معجون کہ اکثر اطباء نے اسکو محرب لکھا ہے عل
 بن لائین صفتہ جندبید شرمبہ ہر واحد ایک مثقال دار چینی اہل ہر واحد نیم مثقال کوفتہ بختہ عل
 رین اور بعد رجابت پانے میں ملا کر کبلا میں محرب زطوان ایک مثقال کبلا میں محرب جو خیار شنبہ
 یا مثقال شربت بنفشہ یا آب بخود ملا کر پلائیں از مہربات بوت تانچ گل نارنج ہر واحد نصف
 درم شورہ ملا کر پلائیا محرب جنین زذہ و مردہ ہے از مہربات سلخ احمیہ بخور کرنا محرب جنین ہے مگر

اس عمل سے اندیشہ ہے کہ سبب ولادت جنین ہلکا ہو جاوے دیگر عجیب بڑا استقامت و سہل ولادت مانع
 تاخیر خریا مانع اسے بخور کرین اور سنگ متناہس دست چپ میں رکھنا اور بعد از انہی راستہ
 باندھنا مفید ہے اگر غایت سختی عسر ولادت میں معلوم ہو مقل ایک مشقال کہلائین اور سلخ احمیہ سے حمل
 کرین اور آواز سخت و فتنہ نکالنا مانع ہے مگر اس تحریر سے خوف حدوث مرض پر سوت ہے حتی الامکان
 احتیاط کرین از محرمات علت جنید ستر بلانا یا خاکستر خفاش منج میں ملنا عظیم الاثر ہے اور علام
 ششمہ محتسبہ ہے اس طرح کرتے ہیں مگر جب جنین کلان اور مخرج تنگ ہو خطرناک ہے تو قلعہ درودعا
 اور بطین علامت سہل ولادت مولود ہے اور درویش اور متحرک ہونا جنین کو قبل وقت مقررہ
 اور خارج ہونا خون کا قبل دروزہ علامت عسر ولادت کی ہے اگر عند الخروج خون قفل جانب ہوتا
 معلوم ہو یا در و متواتر چار روز تک ہوتا ہے علامت جنین مبت کی ہے اگر عند الخروج قفل اسفل
 بطن میں معلوم ہو جنین زندہ ہے اس کے مشک کو گلاب میں ملا کر حمل کرین اگر جنین زندہ ہو
 ایک جانب سے دوسری جانب متحرک ہو کار و فرسٹ لکھا ہے کہ جس عورت کی منج تنگ اور ازمنہ
 کہیے اتفاق مسلا وہو ابو عند الوج طلق خطر ہے اگر بعد ولادت خون نفاس نہ جاری ہو ہیوم دیکھ
 ہے جائنوس نے لکھا ہے کہ بالائی ناف سر و معلوم ہو اور شے مجروح میں ہوئے یا آئینہ معلوم
 کرین کہ جنین مبت ہے جنین نے لکھا ہے جس مولود کی بعد وضع حمل ناف منج نہ پیا آسکو
 یا متحرک ہو وہ زندہ نہیں رہے گا جائنوس نے لکھا ہے جو عورت قبل از عمر تیرہ سالگی عادت حمل کر
 عند الوضع حمل آپر و شواہی ہوتے ہے اور کہیے عند الوج مشائے شق ہو جاتا ہے اور آخر عمر تک سلا
 عارض رہتا ہے بقراط نے لکھا ہے اگر عورت حاملہ امراض آرم میں مبتلا ہو جاوے علامت ہلاکت کہ
 ہے اور متورم ہونا رحم کا اور استقامت حمل آشہرین مینے اور ضعیف ہونا پستان کا علامات سقوط جنین
 میں اگر پستان راست منج ہو جاوے جنین مذکر سا قسط ہو گا اگر پستان چپ منج ہوں مؤث اگر عورت
 غرہ قبل از پیمائی حاملہ ہو جاوے یا خون حیض جاری ہو جاوے یا شیر پستان سے آنا شروع ہو جاوے
 و پچیش میں مبتلا ہو علامت سقوط جنین میں جائنوس نے لکھا ہے اگر عورت حاملہ کو تپ مع قفل یا
 عارض ہو اور مدۃ چشم ۱۱ درواہ ہفتم میں شواہر دروزہ عارض ہو علامت جنین بزدہ کہ
 میں فایده ضرر یہ بعد وضع حمل مقویات طلب اور قوی دینا مناسب ہیں اکثر مستورات عیاش
 بے اعتیاط و ضعف امراض ہلکہ یا فرمہ میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور غدا روغن گاؤ اور
 آرد جواری یعنی جس آرد میں سے پوسے کم نکالے ہو شکر ملا کر بطور حریرہ بلانین اور قدرے

اور یہ چارہ غلطی مغربی قلب بلانین اور نقطہ کرکمانہایت نافع ہے فضیلت منفصل اسکی بیشک ترکی قصہ حضرت
 سریم ام شریفہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں مذکور ہے فصل چہارم برسوتہ ملی بیان میں
 یہ مرض کثیر الوقوع اور قلیل النجات ہے بعد وضع حمل جو وقتوں کو لاحق ہو جاتا ہے اور علامات سرام
 اور دھقان اور سکہ اور جئون اس مرض میں لاحق ہوتے ہیں اور تپ بیشتر لازم ہوتی ہے علاج بقدر
 امکان تھقیہ کرن اور مفرحات کہلائین اور ازالہ مادہ کرن اور طنا دست و پا کا یا باندہنا اور کہوٹنا
 نکا پر طریقہ معروف اور محاجم لگانا اور ادویہ معدلات طشت بلانا نافع میں مصفوح نافع صفتہ وارضی
 ابریشم زعفران جزبو اور نفل بسا ہے لسان العصا فیضی غلغلہ خولجان درو سچ سچو ہوزن بسک
 زیب سنتی مثل کل کی ملا کر دو درم ہر او شربت گلا زبان کہلا نامفید ہے نافع مجرب فود سچ نصیب
 لسان العصا فیضی ناکیسر پو کہر مول شہدین ملا کر بطور عوق بنا کر کہلائین مفید مجرب کندر زرنبا وایر
 ہر واحد یکس درم جد و ایک مثقال سچو چاکر ربع مثقال عنبر اور شمن مثقال مشک ملا کر کہلائین مجرب
 شجرین روح فخم شکست غلغل سچو ہوزن یکہ شہدین حب بنا میں اور نصف مثقال کہلائین و کرکرو و
 مانعات حمل نفع سد اب قبل جماع محول کرنا ایضا قصب کو کسی روغن یا عصارہ بصل سحر طلائیز
 اور مہر و ف جماع ہون اور بعد از ازالہ جلدہ ہو باورین اور عورت بھی جلدی اٹھ کر چند قدم جلدہ
 کرے اور عطیہ لانا مفید ہے تاکہ منہ رحم سے بچے گر جاوی اور بعد جماع سرد پانی چننا ہے نافع حمل
 ایضا سنگ متناطیس طلائیز ہر واحد یک مثقال عند التحویل آفتاب برج جدی میں انگشتر سے بنا کر تاہم
 میں ہنایین نافع حمل ہے ایضا استخوان سوختہ ایک جزو پوست بیضہ نصف جزو شب ربع جزو آب سند
 میں ملا کر کہلائین اور اسی کا محول کرن نافع ہے ایضا نافع حمل دانت طفل جو ابتدا میں گرنا ہے شکر
 اس سے کہ زمین پر گر جائے ماہد میں لیلین اور انگشتری میں بجائے قلعہ نگین لگائیں ایضا سرگین با
 بقدر دو درم بلانا نافع حمل ہے ایضا گلاب بعد حیض اور جماع کے پلانا از محجربات اسرار مکنوم
 اخن خیر اور جگر گوش خچر سے محول خواہ بخور کر یا قایت مجرب ہے اور نیکو ترین ترکیب یہ ہے کہ قبل از
 جماع پارچہ باریک قصب پر لیٹیں اور بعد فراغ باہر نکالیں تھے اُس پارچہ میں رجا جاتے ہے و کر
 ادویات مسقط حمل جو عمل کو ساقط کرن جب روح جنین میں پڑ جاوی اسوقت اسقاط کرنا خطر کم
 ہے اور چونکہ بحث تسہیل ولادت میں تحریر ہوئے ہیں بھی مفید ہیں مجرب بول انسان قند سیاہ میں
 نفون کر کے کہلا نا مجرب موائ انسان یا مہر با جاو شیر یا سرگین کو تر یا سلخ الخیہ سے بخور کرنا مسقط حمل ہے
 مجرب نفیر قصب کو نمونیا سے طلا کر کے جماع کرنا ایک ساعت میں حمل ساقط کرتا ہے از محجربات

عمل یا کافور اور مراد کا ٹوکوان میں ڈالنا بدستور عمل کرتا ہے اور قدری بکریاں کر کے اور باہر
 مازو پاشیدہ کر کے کہاں سے ملے فصل میں حجم دور در رحم میں اگر دور در رحم میں بعد وضع حمل ہر نہ
 صافن میں انقباض ہے اور آب گرم میں ٹپکانا اور باہر شعیبہ یا اصول یا مطبوخ بیخ ازخرا اور مطبوخ
 اور آب نمک پلاننا اور استنجا مطبوخ تخم کتان ہی کر مائع ہے ازجہاں سلیخہ کو جویش دیکر پلاننا اگر
 ہر پوست خشک شانس کو قلعہ کر کے قدری پلائیں زیادہ پیسے سے خوف احتباس ہے اگر بحالت جبین
 شدید معلوم ہو اور از جن روز متواتر قبل نوبت پلائیں اور مباح طبع اور حرارت ہے مثل تخم کرفس
 نافع ہیں اگر دور در عند الجماع ہو مازو کو خوب سانسیدہ کر کے قبل جماع جمول کرین اگر دور در سبب قرحہ یا
 ہو علاج قرحہ اور ورم کرین محسوس برآ اقسام دور در رحم روغن بادام نیلگرم سے جمول کرین ایضاً
 کو بارنگ کر کے روغن گل ملا کر جمول کرین محسوس برنگ نیم کے گرم گرم ٹکڑ کرنا دور در رحم کو غایت نافع
 دیگر جلد اور پلائیں یا جمول کرائیں دیگر زعفران بذریعہ جمول کرین اور روغن گل کو خنہ کرنا غایت
 سودمند ہے اور موٹی انسان سے بخور کرنا ہے نافع ہے فصل ششم حرقت رحم میں
 اور ترقیہ کرین اور کافور گلاب ملا کر جمول کرنا مفید ہے اور روغن گل سے خنہ کرنا غایت نافع ہوتا
فصل سیم اختناق رحم میں یہ مرض شاہ صریح اور غشی کے ہوتا ہے دور در تشنج مقوط ہوتا
 صریح ہونے میں اور سردی دست و پاؤں سردی رنگ و صفر فیض و نفس علامات غشی میں اور وجہ
 اشتراک کی ہے کہ میان رحم و دل و دماغ مشارکت قوی ہے آفت رحم تلک اور دماغ کو متاذا
 ہے اسباب حدوث اسکو دو ہیں اولی سنے کثرت سے اور عید میں جمع ہو کر مستحیل یہ کیفیت سمیہ ہو جا
 اور بخارات روہ رحم بسبب احتباس جناب اعضا و ریشہ متعاقد ہو کر مرض مذکورہ بالا پیدا کرین دور
 خون جنس بستہ ہو کر رحم میں دسے کیفیت بالا پیدا کرے اور یہ مرض مثل دور در صریح بہ نوبت ہوا کرے
 اور جو ہر روز یا قریب قریب عارض ہو مہلک ہے اور فرقی در میان صریح اور اختناق رحم کے یہ ہے
 میں دال عقل اور اضطراب و کف موندہ سے جاکر ہوتے ہیں اور اس مرض میں عقل بالکل ذلیل نہیں ہو
 نہ موندہ سے کف جاری ہوتی ہیں اور کچھ اضطراب بھی نہیں ہوتا اور کبھی طبیعت مادہ کو جانب باغ و
 ہے ایسی حالت میں جنوں یا صریح یا تشنج لقمہ فایح لاحق ہو جاتا ہے علاج اگر بسبب احتباس ہے جاکر
 اور کاسرات سنے کہلانا نافع ہے اور احتباس جن جنس میں حرارت طفت پلائیں اور عند النوبت مہلک
 کو خوب باندھیں اور کف دست پاکونک سے لہیں اور کافور نیمہ زیر عاتہ یا بمقام صابغیت مفید
 اور سو گھنا ادویہ بدو در مثل جنبدید سرکنڈش جاوشیر لفظ قطران وغیرہ اور روغنات گڑ

کب اور غیر گزاختہ ہون محمول کرنا نافہ ہے اور فصد صافن پائے غایت مفید ہے اور دوا الک اور محمول
 بلع عظم الفع بن اور یہ حب غایت مفید ہے صفۃ شحم خنظل میں درم محمودہ دو دانق مصطلکے میں دانق
 بکھلا کر حب بنائیں یہ جلد ایک خوراک ہے از محجر بات مرکز اور حنظل شیر میں چائیں اور ایک
 رچہ میں لگا کر دستور محمول کریں اگر علت اعتبار سے مرد کو ہو جاوےی جماع کرنا اور چانول کھانا اور
 پڑھنا آتر تا زینہ سے جلد جلد اور جلوس آب برگ قطن میں مفید ہے فصل مشتم ورم رحم میں
 درم رحم اکثر جببے ارت ہوتا ہے اسباب اسکے بہت ہیں اول یہ کہ ضرب یا سقط سے رحم ماذف ہو جاوے
 دوم بسبب اعتبار خون حیض و نفاس یا عسر ولادت یا سقوط جنین یا انقطاع جماع یا ازالہ بکارت متوہم
 دیکس اگر رحم آگے سے متورم ہے علامت اسکی درد پیرو میں اور عسر البول اور تقاطر بول ہونا اور اگر
 جم جانب منخر متورم ہے درد ناف اور قطن اور پشت میں اور دباؤ مشکل تمام خارج ہوگا اگر درم ہر
 جانب یعنی مقدم و منخر رحم میں ہے درد خاصہ تر میں محسوس ہوگا اور کیسے درد جانب سیرن اور فخذ
 متقل ہو جاتا ہے اور نفس متواتر آتا ہے اور کیسے داغ اور مدہ فاسد ہو کر غشے یا فواق لاحق ہوتے ہے
 ثابت درم گرم تب کا تیز ہونا اور سیاہی زبان کی اور درد سر اور درد شدید ناف اور فاعہ میں علامت
 رم ہار دقت درد اور درم سوداوی میں سختی موضع عانہ اور لاغری اور کسل ہونا اور غاب بطن مرض
 مستقیم ہو جاتا ہے علاج فصد یا سلیس یا صافن کریں اور جو علاج کہ درم مثانہ اور مدہ میں مذکور ہوا
 ملا وضا و اسفید ہے اور حتی الاسکان ترک غذا و آب اور خواب مفید ہے اگر سبوس گندم ہستان چربہ و مرغ
 وغن بنجد مرہم داخل ہون ملا کر ضا یا حقہ کریں ناف صر ہے از محجر بات روغن گل روغن حبشہ چربی مرغ
 غر ساق گاؤ چربی گردہ گو سفند موم ہر واحد میں رم و نصف سفید کے بیضہ مرغ ایک عدد مصطلکی ایک درم عطر
 بد قیراط سبکو ملا کر لگان میں محجر ب سبر اور م خارج شش کو شیر میں پیسکر جوش میں اور روغن گل اور قدر
 عطران و موم ملا کر محمول کریں محجر ب سبر اور م ملب حب الخروع شیر کو سفند میں قدری زنجبیل
 زناخواہ ملا کر زیر ناف مناد کریں محجر ب برای ورم دم متفق ملیہ ناف ہے شمع روغن گل مفر ساق گاؤ
 بے گردہ گو سفند ہر واحد میں رم و نصف زردی بیضہ ایک عدد زعفران بالونہ کندہ ہر واحد ایک درم
 منور مرہم بنائیں اگر مرہم مذکور کو کبریاہ عصارہ عنب اشعلب گل کریں ورم ملب کو بیہ غایت مفید ہے
 لکائن اسنچل کو غسل میں بنائیدہ کر کے حموں کرنا اقسام ورم رحم میں ناف ہے اور جببے ورم رحم و بیلا ہو جاوے
 ماد اور خندہ اور یلطیفہ مفرات سو کرنا ناف ہے اور کیسے نیم بول اور ریز زمین نکلتی ہے امانتین سہلکات بدلت
 ناف ہے فصل نہم سرطان رحم میں یہ علت اکثر بعد ورم گرم کے سبب م تحلیل مادہ اور نہ کرنے

اور متاع طبی علاج کریں اور اوہ ٹیکندو ریلج و نیز منہ رحم شل جو ایش کوئی و مادہ اصول و بزور و فو و خ
 نایاب و صفت و نامہ اور از بانج و غم کفر و غیرہ و سود مند بین اور کہی کوئی علاج مفید نہیں ہوتا فائدہ جو
 کہ باہر میں ہوتے ہے بہ نسبت ریح جو حق میں ہوتے ہے سخت تر ہے فصل سیز و ہم رجا اگر کیا بین
 اگر کذب کو کہتے ہیں یعنی حالت حاملہ کا وہ شبابہ باحوال حل صادق ہو جاتی ہے یہاں تک کہ حرکت اور جنبش
 پسینہ اذی شکم میں ہوتے ہے اور جب تاہم شکم پر رکھا جاویں ملدن جانب میں و بسیار معلوم ہوتا ہے اور
 اعلیٰ دروزہ ہو کر ریح اور رائیت خارج ہوتے ہے اور کیسے قطعات رحم خارج ہوتے ہیں اور اکثر میر
 بہ فراطریح یا رطوبت لاحق ہوتا ہے اور کہی حسب اتفاق پچھلے مادہ و سبب حرارت مزیدہ شفق ہو کر اسعد او
 نفس جو الی کرنا ہر مجربین سے لکھا ہے کہ بعض عورات کو بچہ شکل کچھ پیدا ہوا اور کسی عورت کو شکل مرغ
 کے دو بازو دیکھے تھے اور چند ساعت تک جس حرکت کرتا رہا مگر شکم اس مرض کا حال مؤثر نہیں ہوتا بیشتر
 العمر تک رہتا ہے فرق در میان حل صادق اور رجا کے یہ ہے رجا میں شکم سخت ہوتا ہے پانوں سے اور حرکت
 میں مثل حرکت جنین ہوتے حرکت جنین مع الارادہ ہوتے ہے اور حرکت رجا کے ارادہ اور جب تاہم شکم پر کچھ
 الی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتا ہے اور مدت وضع حل گذر جاتی ہے اور یہ ہے حالت چار چار پانچ
 تا برس تک رہتے ہے اور کہی آخر میں استغما ہو جاتا ہے اور فرق در میان اسکو اور استغما کو علامات سی و ظاہر
 و کذا لای تنقید کریں اور کو اسرات ریح کہلانا مثل مطبوخ اصول اور روح خروغ اور جو دامن یرح میں تافر
 بن اور جو ادویہ مد رطبت اور مخرج جنین میں اور ایا رجات تریاق اربعہ دوائی کر کم اور جو مللہ فصل استغما
 بن لکھا گیا تا ہے فصل چہار و سہم رقی میں رقی بہ فتح رگ و سکون تائی مشنات فوقانی و قاف
 ہے کہ کوئی شے زیادہ از قسم عضلہ یا غشا یا عک یا حکم یا حکم دہن رحم پر آجاوے اس باعث مانع جماع اور
 برای خون حصن ہو علاج یہ فصل علاج ہر اکثر اشخاص کہ جس سے وہ انہائی ہو اسیر قطع کرنے میں اسکو جو
 ہستہ میں یہ علاج ہے خطرناک ہو یا بلیست و کم امراض لپشت اور اطراف کو میان
 فصل اول حد یہ کہ بیان میں حد یہ زوال ہو جاتی فقرہ پشت کو کہی بین اگر جانب تمام زوال ہو نقص
 در حدبہ المقدم کہتے ہیں اگر زوال جانب خلف ہو حدبہ المؤخر کہتے ہیں اور فی الواقع حدبہ حقیقی ہی ہے اگر زوال
 نب میں بسیار ہو اسکو التوا کہتے ہیں اگر بے زوال یا دغلیط ہو اسکو ریلج افرسہ کہتے ہیں اسباب زوال فقرہ
 لست پانچ میں اول یہ کہ گرمی عضلہ متصلہ فقار میں ریح ہو جاوے علامت اسکی ہونا تب گرم اور مقدم ہوا
 رو کا دوم ریح زیر فقار مجس ہو کر فقارہ کو رو کا انچو مقام و علیحدہ کردی جسکو ریلج افرسہ کہتے ہیں اس میں
 و نقل نہیں ہوتا مگر در پشت میں منتقل رہتا ہے سوم ضرر یا سقطہ موجب زوال فقرات ہو چارم رطوبت تائی

جرم رباطات فقرہ میں مذکور فقرہ کو اپنی مقام سے جدا کر دینی تجھم بسبب پوست رباط فقرہ مستنجز ہو جاوے جس میں
یہ مرض ہو کر دمی یا بسبب کبرشی یا شخ یا پس سی عارض ہو لا علاج ہے بقراط نے لکھا ہے کہ الخصال کو لموتی میں
مرض کا قبل اختلاص مہلک ہے اور علاج اس کا فصل وجع ظہر میں بسبب اتحاد اسباب احد تحریر ہو چکا **فصل دوم**
وجع ظہر یعنی پشت کے بیان میں دروشت بسبب اسباب مذکورہ حدیث و نیز سود مزاج بار و سانج یا بلغم یا احتیاج
یا کثرت جماع یا بسبب ضعف کردہ یا احتیاس ہو تا ہی علاج چنانچہ غلط غالب کریں اور معدلات پلائیں اگر
بسبب برودت ہو چیل اور دشت اور غسل شکر ملا کر تے کریں اور بعد اسکی سبجون فلفسہ تریاق اور بعد اور دما
ایا رجات مفید ہیں اور دروشت حار یا دوسری میں قصد باسلیق القع ہے مجرب برائی وجع بار و انجیر قرطم
ملا کر پلائیں از مجربات غاریقون اور نہ ترنجبیل تر بد ہوزن لیکر قرن دم کہلا میں ایضا اور فلفل سفید اور
ہوزن شکر ملا کر کہلا میں از میچہا ہا روغن قرق جاد روغن حزی ع سداب حردل جوڑو بادام سبکو ملا کر
علیہ طین صبر برک وجع حار شربت بنفشہ اور عرق کشیز ملا کر پلائیں اور آرد جو سرگین کو سفید میں سر کر
ملا کر پلائیں مجرب برک روغن بنفشہ عرق کشیز ملا کر ملا کر نامیہ ہے از مجربات برائی وجع ہسی روغن بادام
سے ہمیشہ فلفسہ مفید ہے مجرب برائی در و راجی فریقون ایک دم مرصاف نصب لذریرہ ہر و احد دس دس درم
سوم ایک اوقیہ روغن فلفل ملا کر طین از مجربات برائی در و بار و دوزن برک دہلی ایک اوقیہ کو روغن گڑ
پکائیں شب کو روغن طین اور دلی الصبح حمام کریں دیگر عصارہ برگ حنائیلہ قوتیا صابون بعد تقیہ فلفسہ
کرنا فایہ سو و منہ ہے ضماد مجرب تر مس جو علیہ باقی سبکو ہوزن لیکر پیچہ کریں اور نصف اوزان اور
مذکورہ سختی خنظل اور ربع حصہ انجیر اور آٹھواں حصہ تخم کرش اشق زعفران بیج کبر عسل میں ملا کر ضماد کریں فو
ور و حدیثہ ذیل ہوتا ہے از مجربات برائی حدیثہ و ساڑا مرض عصبیہ غاریقون تر بد معاش سود بخان ہر
سات جزو ہلیلہ کابلی بستانج پستہ خولجان ہر و احد پانچ جزو کیچہ اشق دار چینی فلفل ہر و احد چار جزو صبر
مصلکے قارقہ جلیا نا جب النار تر قفل فلفل ہر و احد میں جزو عسل سے چند اویہ بدستو سبجون بنائیں
خوارک ایک مثقال سی و دو مثقال تک کریں مجرب حیدر خان طرف حدیثہ پچہ لکائیں اور باغدہار مہاں
کا اور باقی جو دوا میں بحث مفصل میں مذکور ہو چکی تانہ میں **فصل سوم وجع منفل کی بیا**
میں غمو باد و دہنگا کو وجع منفل کہتی ہیں اور مصلح اطباء یہ ہے کہ جو درد دست و پامین لاحق ہو
وجع منفل ہے اور جو منفل درک میں سرین میں لاحق ہو اسکو وجع الورک کہتے ہیں اور جو درد منفل درک
سے شروع ہو کر جانبہ میں نازل ہو عرق التنا کہتے ہیں اور جو درد منفل شانک یا منفل گشتا
قد میں رص ہو خصوصاً زانگشت میں اسکو فقرس کہتے ہیں اسباب فاعلہ درد دہنگا و سود مزاج

یا بادی میں خواہ مادہ ذوالقوام ہو مثل اخلاط یا ذوالقوام نہ ہو مثل ریح وغیرہ اور اکثر یہ مرض بلغم اور
 خون سے غافل ہوتا ہے اور مادہ ریکی ہے۔ اور صفرا سے کم اور سودا سے زیادہ ہوتا ہے اور ترکیب اسکی دو
 سے ہے ہوتے ہے مشہور ہے کہ بیشتر ترکیب اسکی صفرا اور بلغم سے ہوتی ہے اور ترکیب سودا و بلغم مادہ ذوالقوام
 ہے پس علامت ہر واحد یہ ہیں وجع متصل یعنی اور دوسری میں موضع بند گاہ میں درم زیادہ ہوگا اور
 سوداوی میں مقام درد سخت اور درشت ہوتا ہے اور صفراوی میں بد نسبت بلغم وغیرہم درد شدید
 معلوم ہوگا اور رنگ محل موجب سے یہی قلیہ غلط معلوم ہو جاتا ہے علاج تنقیہ بالغصہ باسہال کرین اور
 آبی کرنا اس مرض میں غایت سود مند ہے اور سورنجان صرف کہلاتا اور لکھنا لا عدیل ہے مجرب سنا کی عمل
 لاکر کہلاتا میں از مجرب بات تمامہ معجون بھی بنی خلد صفہ سورنجان و سنم سنا پانچ درم کمون کرمانی زنجبیل
 و انفل سارون ہر واحد و درم شہد میں ٹائین ہر روز دو مشتال بنیگر م لاکر کہلاتا میں از مجرب بات
 اذراقی در بریج خصل غلغل ہوزن لیکر شہد میں مثل خود گولیان بنائیں ایک گولی یا دو گولی خوراک
 کرین مجرب سنا نصف زطل انیسون را زیا پانچ ہر واحد سات درم کو دغن گاؤ بارہ درم میں ٹائین نیم
 رطل شہد و شکر لاکر قوام کرین تین درم ہر روز کہلاتا میں مجرب با دام خردل سنا ہر واحد ایک جزو
 سورنجان نصف جزو تر بد شیطیح عود عاقر قرحا ہر واحد ربع جزو صبر صطک ہر واحد شش جزو با صافہ شہد
 میں سجن بنائیں تین تم خوراک کرین مجرب سورنجان سات درم زہرہ کرمانی بریان فروغ ہر واحد و
 درم غلغل ایک درم شکر تادم درم بدستور لاکر تین درم کہلاتا میں از مجرب بات نافع جو یک ساعت میں مفید
 ہوتا ہے اگرچہ مرض مزمن ہو گیا ہو صبر بلبلہ زرد سورنجان ہر واحد ایک درم یہ مجموعہ ایک خوراک ہے
 فایده صنادات او یہ روایع قبل از تنقیہ اس میں منوم ہے مبادا کہ مادہ موزے جانب اعضا و ریکر
 رجوع ہو جاوے از مجرب بات بادنجان بریان کرین اور اندر سے شق کر کے عروق زرد و نمک ہر
 موضع درد پر باندھیں فوراً درد اور درم جاتا رہتا ہے مجرب ہر کو دغن گاؤ میں بریان کر کے کہلاتا
 اور لکھنا مفید ہے اور جب درد شدید ہو قدری برشتا کہلاتا غایت مجرب دیگر استخوان سوخہ انسان
 کتاب میں لاکر عمل کرنا غایت النفع ہے اور نفع پوست خشکاش اور سفوف خشکاش و شکر نافع ہے اگر
 کشیز خشک کو شکر لاکر بطور سفوف عمل کرین از قبیل دند ہے از مجرب بات حلبہ سرکہ اور پانی میں
 جوش دیکر عمل میں قوام کرین اگر درو سبب حرارت ہو نیگر م اور بدو دت میں گرم گرم خاد کرنا عجیب
 ہر از مجرب بات اسببول از خشکاش کو بچا کر قدرے روغن گل لاکر خاد کرین مجرب بات آب رنگ از شہد
 میں لاکر ٹائین مجرب روغن گاؤ شیر میں لاکر ٹائین فصل وجع الورک یعنی درم مفصل

سیرین میں اس علت میں لگانا مجرب نہای اور دیگر دوائیات جو حق تک مؤثر ہو قابلیت مفید ہے اگرچہ
 علیہ ناخواہ تخم جیر شونیز سبکو برابر لیکر مفیدر سائیدہ ایک چٹکی میں جس قدر آجاوی کہلا میں فصل تخم
 عروق النساء میں یہ مرض سرسبب العود ہے اور دیر میں جاتا ہے علاج تھے قصد باسلیق اور
 در میان خضر و بنصر کرین اور کرستہ رہنا مجرب ہے از مجربات سنائی چہ درم شیطج دو درم زہر
 نصف درم شکر المصاف ملا کر میں درم ہر دو کہلا میں از مجربات حرل کینیم شغال دو درم
 شب بطور سفوف متواتر کہلا میں اور دلیغ و دینا اور قلع مثل البلاء سے کرنا عمدہ علاج ہے فصل
 ششم وجع رقبہ یعنی زانو کی بیان میں از مجربات علت انزروتا
 اور خا کو آب حرمین ملا کر مناد کرنا مفید ہے مجرب سفوف جو بخت و رک میں کہلا گیا فایات
 فصل ستم فقرس کی بیان میں تعریف اسکی سابقا لکھ چکی ہیں درم مفصل نرا نکشت
 میں جو تباہ لکھ چکی اسفل قدم سے جانب اقلی منقود کرنا ہے از مجربات صغریہ ستیخ کبر ہر دو
 یکینم درم مثل جناہر و احد دو درم بلبلہ آملہ شیطج صبر زنجبیل و ارفلفل تک بندی ہر دو احد میں درم بلبلہ
 دو درم سورنجان مثل کل او یہ ملا کر آب مثل میں گولیان بنا کر دو درم کہلا میں فایدہ جو دو ایک قسم
 درم مفصل کو مفید ہے باقی اوجاع جنہیں کو یہی مفید پڑتی ہے مگر بعض دوائیں مفیدہ مخصوصہ بعض
 میں اگر مفصل میں سختی ہو مجرب سرسبب یا ندیم یا تخم شبت چاکر عنصو پر بخور کرین از مجربات
 شجر مادہ مفصل تخم حرمین جو کوکوسل اور روغن گار ایک جزو میں خوب ملا میں اور
 جب غلیظ ہو جاوے مناد کرین مجرب اخیر سسم اشٹ مناد آنا میں فصل ششم وجع عقیقہ
 باشندہ میں قی کرین اور روغن گل با سنگ ریزہ نور میں سفیدی بقیہ ملا کر مناد کرین مجرب خمیر کا مناد
 مجرب گوشت پیخ ابہام تازہ مناد کرنے سے فوراً اصلاح و دور ہو جاتی ہے اسوای اسکی حجامت
 اور دلیغ عمیق دینا فایات مفید ہے فصل نہم دوائی کے بیان میں چند گرین
 ساق میں پیچیدہ ہو جانے میں سبب اسکا اکثر مادہ سودا ہوتا ہے اور بلغم سے بے بہرہ
 ہو جاتا ہے مگر صفر اخلاص سے نہیں ہوتا علامت کامل غلیظ خلط رنگ ساق سے معلوم ہو جاتی
 جب مرض مزمن ہو یا شکل جاتا ہے جمہور حکماء ان عروق کو اصلی کہتے ہیں اور راز
 اور انشائی نے لکھا ہے کہ یہ عروق زیادہ مادہ سے متکون ہو جاتے ہیں فصل
 وسم واد الفیل کی بیان میں اس علت میں ساق اور قد
 پائے نیل ہو جاتے ہیں جب مادہ عنصو متکون ہو کر تخرج یا ترخے یا محذر ہو جاوے لا محالہ

جالینوس نے لکھا ہے کہ یہ مرض ہرگز علاج پذیر نہیں اس باعث کہ سرطانی ہے اور حملان اور
 اشخاص کو جو پیش بادشاہان دست بستہ ایستادہ رہتے ہیں بیشتر ہوجاتا ہے اور بعض اوقات سبب
 سخاں یا نیویا یا طحال یا عند الخذہ جنسی سے بھی ہوجاتا ہے علما چھانقہ سودا کریں اور فصد سابق
 ابس اور قے برائے کرنا اور کمر چلانا اور بازو ہنا قدم کا او بندہ لہ عصا کیے لگا کر رہنا اور طالات
 ناصبہ مثل ارد اور گلنار آس منصف مراقبہ غائبہ گارنج مفید ہے اور کبھی عروق دوائی تنہا
 من اور خوں جاری ہوجاتا ہے مگر عمدہ قطع دوسرے موجب لاغری و ضعف عضو ہے متنبیہ و البلیل
 نوی سے اذیت کا علاج ذکرین اگر جراحت یا انگلہ ہو جاوے اور متنبیہ بھی مفید نہو قطع سے بہتر علاج
 نہیں باب بستی و دوم جمیات یعنی پتوں کے بیان میں معہ نکلہ سحران جمیات
 معج جس سے اور می ہضم جارحی و تشدید میم اصطلاح اطباء میں حرارت غریبہ کو کہتے ہیں جو بواسطہ
 ابل و اسطہ قلب میں مشتعل ہو کر توسط روح و خون و شرا میں تمام بدن میں پراگندہ ہو جاوے اور اس باعث
 فعال طبعیہ جو عبارت خواہش طبعیہ و رغبت ہستہای اکل و شرب و ہضم غذا و نشستن و برخاستن و گفتن
 فتن و جملہ سے ہی متضرر ہوں پس حرارت کی تین قسم ہیں غریزی عربی و طبعی حرارت عربی
 یک حرارت عارلہ پندہ اور بمضریکہ جو مزاج اور قوام بدن سے حاصل ہوتی ہے اور صلح بدن ہے اور احیات
 بدن میں باقی رہتی ہے خاصہ اسکا ازالہ حرارت و برودت عارضی ہے اور حرارت غریبہ حرارت نا طبعی کو
 کہتے ہیں جو مستند ان اور ضد حرارت غریزی ہے اور حرارت طبعی ایک جزو حرارت غریزی کی ہے اور
 یہ بعد مائت ہی یہ حرارت باقی رہتی ہے اسی باعث مردہ متفن اور سیاہ ہوجاتا ہے فائدہ ترکیب بدن
 میں طرح ہے اول اعضا و صلی کہ عبارت استخوان اور گون سے ہے اور یہاں مام اصلی بنیاد بدن اور عاوی
 بلوطات اور مارولج ہوتی ہیں دوم غلاط و رطوبات مثل مغزو منی سٹوم ارج و بخارات جو بدن میں شامل
 ہوا پر گندہ ہیں متعدد ہیں بغرض نفہیم و مناسب مقام عمدہ تشبیہ بدن کو حمام سے دی ہے و ہونہ جنس
 دل کہ عبارت اعضا و صلی سے ہے بمنزل دیوار و خشت و سنگ حمام ہیں دوم غلاط و رطوبات مثل
 غام ہیں سٹوم ارج و غیرہ بجائے فضاء حمام ہیں جب حرارت تبہ اعضا و صلی میں استقرار پکڑی
 یا تمام دیوار و خشت و سنگ و حمام میں حرارت فی اثر کیا اس جس کو تبہ کہتے ہیں اگر حرارت غلاط
 و رطوبات میں قرار پکڑے کو یا تبہ گرم حمام میں سنگ و خشت اور دیوار حمام گرم ہو گئیں اس جس کو
 تبہ غلیبہ کہتے ہیں اگر چہ حرارت خستہ ارج و راج اور بخارات میں بعد ہٹے اور اعضا و غلاط میں موثر
 ہو وہ اطرار ہے کہ حمام میں آتش روشن کریں اور ہوا حمام گرم ہو جاوے بعد گرمی ہو اسی آپ اور

حاکم گرم ہو جاویں اور اس جنس کو حمی یو میہ کہتے ہیں حاصل یہ کہ حیات کثرتہ الاقسام و طویل الباستمین
 ملخصہ اجناس علیہ اسکے تین قسم ہیں حمی یو میہ حمی خلطی حمی ذی فصل اول حمی یو میہ کے بیان
 میں حمی یو میہ میں لیب حرارت اولاً روح گرم ہو کر ہر حرارت قلب میں اور قلب تمام بدن میں منتشر ہو جاتا
 ہے بہت ایک تہہ بنا دینا کہ جاتی ہے اور کہی تین روز تک رہتی ہے اگر اس سے تجاوز کرے تو دل
 انتقال تجسس دیکر ہے اور جس سبب سے لاحق ہوتی ہے اسی سبب سے شہوت مثلاً حمی غشی جو سبب غشی
 غصہ روح گرم ہو کر چٹکا جاوے اور غمی فرحی سہری استغراغی وجعی ورمی زکامی غمی
 افتائی بردی آسٹای جو سی عکشی سدی طے ہذا جس روح سے تعلق ہو اسی سے متو
 کرتے ہیں مثلاً حمی یو نفسانی حمی یو حیوانی حمی یو لمبی علما ج بمقابلہ اسباب موجبہ علاج کریں
 مثلاً غشی میں مفرحات اور سدی میں نفع سدہ اور بد فہ ہر شب اسطرط معرٹ چون کہی اس تہہ میں
 ضرورت مہل اور ضد کی ہوتی ہے۔ قول لقرطبیہ کہ حمی یو میں جلیہ احباب میں گفتگو مذاق کرنا اور لذت
 خوش الحان شننا اور دیکنا جانب سجات غایت نافع ہے از مجربات برای حمی یو میہ حار مطبوعہ
 اور کچھ جیسے قی کرین یا تربت نو اکہ ہر شعیار و اندر ترش غایت مؤمنہ ہے از مجربات برای ایسا
 در سرد و شعیار ہونا نفع ہے گفتہ سردم غاب ہونہ ترلی تر مہندی سپستان ہوا مدبارہ ورم جو تہہ
 پلائیں اگر قبض زیادہ ہو سنارہ کی دس رم اضافہ کریں از مجربات برای حمی یو میہ بارد مطبوعہ
 تے کرنا نفع ہے فصل حمی خلطی کے بیان میں حمی غشی عبارت اوست سی سی جیسین اولاً
 حرارت لاحق اخلاط مواد اخلاط کو گرم کر کے قلب اور روح کو متاوی کرے ہر قلب سے سائر ہونا
 میں ہو تر ہو اور سبب اسکا اخلاط متعفن ہو جاوین پس متعفن ہونا و حال سے خالی بنین یا تبض و فل
 عروق میں ہے پس سبب کثافت جرم امعا و دم تحلیل مادہ حیات لازمہ حادث ہوتے ہیں یا تبض
 عروق سے مثل معدہ و کبد و صد و غیرہ اس سے حیات وایرہ حادث ہونگے اور حمی خلطی چار قسم ہے قدیم
 یہ کہ خون داخل عروق میں متعفن ہو جاوے اور کو حمی مطبقہ لازمہ کہتے ہیں اور خارج عروق کو
 سونو لوصس گراسمین حرٹ نیلان ہوتا ہے اب مطبقہ جن منف ہی منف اول مطبقہ مزایدہ
 یعنی ہر روز بسبب زیادتی خون زیادہ ہوتی جاوے اور عنوت زیادہ اور تحلیل کم ہو یہ منف بدتر
 اصناف ہے دوم مطبقہ متناقصہ یعنی ہر روز نقصان کھینے والے اس میں تحلیل تقفن سے زیادہ ہوتی
 اور یہ منف سالترین اصناف ہے سوم واقعہ یہ کہ ایک حال پر رہی ہے بسبب کے کہ تحلیل او
 تقفن اس میں برابر ہوتا ہے اور یہ تہہ مذکورہ بالا زیادہ ہفتہ سے سجاوڑ نہیں کرتی مذمت اسکا

سرخی رودی و چشم و قنق و کرب و ضیق نفس اور سرخے اور غلظت قارورہ کی اور عظم اور سرعت اور ہلکا
 بنیں مین اور سرد و کسل بدن فشریدہ اور حرارت اسکی مثل حرارت حمام کے اور بغیر نوم بحر ان سب
 عروق نہیں آتا ایام بہار مین اکثر لاحق ہوتی ہے علاج فصد بلیق یا کحل کرین اور خون زیادہ نکالو
 اور بعض اوقات فقط شربت غلاب یا شربت بنفشہ منرب انار شربت نیلوفر شربت اجاس و قند
 طباشیر کچنچین اور تلین کرنا خیار شیز اور تر ہندی سی نکالت کرنا ہے ازہجرات عجیبہ سناہی
 ایک جزو گل بنفشہ گل گاوزبان ہر سیاوشان ہر واحد نصف جزو غلاب درزنگ ہر واحد مثل
 گل کے دس حصہ پانی مین جوش دین جب چارم باقی رہے صاف کرین اور بوس ہر رطل کے کثیر
 تخم کاسنی تخم رطل تخم خیار مین تخم کدو ہر واحد تین درم ملا کر دو ساعت تک خوب ساییدہ کرین
 اور رطلہ مناسب پلائین آسم دوسری حسی صفر اوسی علامت اسکی کثرت عطش اور بد خوابی اور
 غشیان اور درد سر اور تلخی دمان اور زبان کی اور خشکی دہن کی اگر صفر خارج عروق مین متعین ہے مثل
 معدہ و کبد و طحال و مرارہ وغیرہ اسکو غلبہ خالص یا برہمکنے مین بہت نوبت سی قیسے روز آتی
 ہے کیونکہ مادہ متعینہ خارج عروق بسبب حرارت پت تحلیل ہو جاتا ہے پھر بعد جمع ہونے کی پت ہو جاتی ہے
 اگر تیسرے معقول کیجادی ساتھ نوبت سی بہت زیادہ بخار و زہن کر تی اور ابتدا میں لرزہ فوی قیصر
 افزمن ہوتا ہے اور بعد انقباضی تین نوبت بغیر امداد مادہ لرزہ کم ہوتا جاتا ہے اور کبھی عند التشنج اور
 قلت بول عرق زیادہ آتا ہے نوبت اس پت کی چار ساعت سی بارہ ساعت تک ہی اگر اس سے متجاوز
 ہو معلوم کرین کہ پت مرکب ہوگی بجران اسکا ساتھ ہسہال یا عرق باقی یا اور اڑی ہو جاتا ہے اگر بول
 رکن نہ ہو اور در سر بار حاف حاض ہو علامت ہو جائے سرسام کی ہے اگر صفر اقل عروق متعین ہے
 پت لازم رہتی ہے مگر ایک روز ہشتاد زیادہ ہوتا ہے اسکو غلبہ لازم کہنے مین اگر صفر عروق خوا
 قلب و معدہ مین متعین ہو اسکو محرق کہنے مین اس پت مین حرارت اور نزع اور عطش شدید اور کرب
 زیادہ ہوتی ہے اور لرزہ اور عرق کم آتا ہے مگر بروز بجران عرق یا ناقص ہو جاتا ہے اور کبھی بدخواب
 و اختلاط دہن و غشی و ضیق نفس خارج مین ہوتا ہے بجران اسکا بعرق یا رجات یا باسہال ہوتا ہے اور
 لحوق ہکا جو اتون کو خطرناک اور مشائخ مین کو ہلکا ہے اب امتیاز اور قرق و ریان غلبہ لازم اور محرقہ
 لی یہ ہے کہ غلبہ لازم مین عوارضات مثل محرقہ سخت ہیند ہوتے اور فرق و ریان محرقہ اور طبقہ کے
 کہ یہ بھی کثیر المشابہت مین یہ ہے کہ محرقہ بروز نوبت غلبہ فوی ہو جاتی ہے اور زنگ چہرہ و چشم سفید
 سرخ نہیں ہوتا جیسا کہ طبقہ مین ہوتا ہے اور قد و بدن یا ضیق نفس بار لوسی محرقہ مین نہیں ہوتا

نچکات ملطہ کہ بہت عوارض مذکورہ او سین ہوتی ہیں علامتیں قلیل اور متنبہ کرین یعنی ابتدائے
 شیر و مغز نوز شیر و متغیر و شربت یلو فرما کر پائین بعد اسکے شب انگلیک گل یلو فرما رنگ عرق کا
 زبان معتد ہے اور برای تغذیہ اودہ گل ہفتہ گسترخ الونجا و قمر ہندی شیر خشک کھنڈ کھانین اور روز
 راحت معانات مزملہ بارہ غایت سودمند ہیں مگر تپا محرقہ میں بہ نسبت غلبہ الص لازم و دوا بر تبریر
 زیادہ دین اور ہمیشہ ہتھال مسفرجات اور مناد صد اودہ بارہ سی سی اور سو گھنا مندل کا فوڈ کلاسیک
 اور پنا او اودہ کا جو تپ دوسری میں مذکور ہونین ناف ہے از مہجرات آب کا سنی ہر سکنجبین یا
 شربت وینار مارا کر پائین از مہجرات آب انارین گوشکر مارا کر مینا از مہجرات ستارہ کی کل ہفتہ
 سپستان عذاب ہر واحد ایک اوقیہ و در تخم کاسنی تخم کدو و تخم خیارین ہر واحد نصف اوقیہ سبک
 یکاٹن بعد میں حیار شیر بندہ اوقیہ و تخمین میں اوقیہ ملا کر تین روز تک تین حصہ سبک کر کے پائین
 اور بعد اسکی بہ خوب ہر ہر شربت ہفتہ یا آب قمر ہندی ایک مثال کھانا غایت سودمند ہے معقتہ
 صبر باد مذہبہ در ہر واحد یک جزو و در سقمینا معطلی کثیرا ایسون ہر واحد نصف جزو آب کدو آب
 بید مشک میں گولیان بنائین اور غذا شور بائی کدو و در باد قمر سرکہ مارا کر معین ہے مجرب قمر ہندی
 نمک مارا کر یوم راحت میں اور بلا نمک یوم نوبت میں ناف ہے مجرب برہے محرقہ برگ قنب گوشکر
 میں سائیدہ کر کے اہت پانچ ہر ہر سبک الارواح برہے نصف قوت جو بعد تپ محرقہ اعادہ
 اور خفایا عارض ہو و نیز برہے سقوط ہستہ و طلع صمد و بخارات غایت مجرب ہے معقتہ گلاب بید
 نفع ہر واحد یکاچس درم معطلی ماوند راز بانج ہر واحد ایک درم شربت سیب یا گلاب یا شربت ہفتہ
 میں قوام کرین تیسری قسم بلغمی ہے اگر بلغم داخل عروق متغین ہے اگر کو تپ نقطہ نفع لام و کسرنا
 کہتے ہیں علامت اسکی قشریر دلتا ناقص ہونا اور زنا عروق کا مگر عند الزوال تپ اور بہت دق ہے
 کثیر الشاہ ہے اسی باعث ملاحظہ دق کرتے ہیں اور اخیش اس ہے اجینا طی سے مریض تمام ہو جاتا ہے
 پس فرق در بیان دق اور شتہ یہ ہے کہ تپ شتہ میں اشلا اور تپ او لیسنت نبض کے اور ہونا
 زیادہ نبض کا بعد غذا کے بخلاف تپ دق کہ او سین یہ عوارضات پائے جاتے ہیں اگر بلغم خارج
 عروق متغین ہے بلغمی نا تبہ کہتے ہیں بہت ہر روز آتی ہے علامت اسکی سردی اور لرزہ اور
 متطبی تا آدب ہونا اور کسل میں اور نبات اور کی عطش کے یا ہونا عطش کا یا حلاط بلغم مارا
 اور کمی عرق ابتدائے اور زیادتی بعد نفع کی فوب اس تب کی اٹھارہ ساعت ہی اور چہ ساعت
 راحت رہتی ہے دورہ اسکا رات کو یا وسط روز میں یا بعد دو ہر کے ہوتا ہے اور کہی مقدم سوخ

وقت معینہ سے اور کبھی ہر روز برابر آتا ہے اور بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ جب تین نوبت اس تپ کی
 گزر جاتی ہیں تغیر دورہ میں ہو جاتا ہے اور کبھی سردی گرمی ایک وقت معلوم ہوتی ہے اور حرارت
 یعنی خطرناک اور فرس میں اکثر چہ چہ جھینے تک رہتی ہیں اور کبھی بالآخر مستحسب ہو جاتا ہے مگر
 تپ ناسبہ جبکہ مواعظ بھی کہتے ہیں بنسبت تپ لائق خطرناک کہ ہے اور جو راکو دورہ ہو کر ہر روز خاگر
 ہو اور اس سے اندیشہ وق ہو جانے کا ہے علاج تھے اس حال تعریق اور ریشہ راجست
 بہ سب عمل مفید ہیں اور عند الجوع صبر کرنا اگر بول میں خلط ہو قصد ہی مانع ہے مگر بعضے اطبا
 نے کرنا قصد کا منع لکھا ہے از مہربات شربت اصول شربت ہندو اور کچھین حلی گلفندہ لاکر
 اور شربت دینار برائے تقویت جگر و دفعہ لائق مفید ہیں مہربات جو ایک ساعت میں خات دیتا ہے
 شربت اصول آولاً تانیا کچھین حلی پائین تانیا چھل کھلا میں راقبا ثبت محل بوق اور غسل مطلوب
 سے قی کرنا غایت مانع ہے از مہربات عجیب کرا یک جزو نہ نصف جزو نیمیل مصلک ہر واحد
 ربع جزو چار شعال کھلا میں مہرب حرما اور طبہ ہر دو کو جو ش دیکر پائین اور واسطے اقسام تپ بعضی
 کلفندہ مصلکی انیسون مانع ہے مہرب عجیب برائے تپ مزمنہ جس میں لہزہ بنمت ہو حکم انجور
 ایک شعال شہد لاکر کھلا میں یا مانخواہ تین درم ہر واحد صلی کھلا مہرب غاریقون ایک درم شہد
 حکم لاکر کھلا مہرب غافل قافہ کبار سکر ہون لیکر کینیم درم کھلا میں اور عمدہ علاج اس تپ کا
 جو شفن علیہ ہے یہ ہے قرض ورد فرس زرشک بہت مفید ہیں اند مہربات فقیر ایک جزو
 غاریقون تہہ بد مثل کینج ہر واحد نصف جزو بوق ملح ہندی انیسون ہلید ہر واحد ربع جزو
 آب کر فس میں حب باہون ایک شعال ہر واحد کچھین حلی یا شربت اصول پائین فایده حیات
 بلغمی مفید مزاج معدہ ہوتے ہیں اسمین عایت معدہ پر ضرور ہے فایده تپ لائق میں کسی چیز
 و شت سے ملنا اور بار العسل یا آب کر فس ملانا اور بہت حال او پر معرق بس مفید ہے چوتھی قسم تپ
 سوداوی ہے اس تپ میں دو یوم راحت رہتی ہے اور چوتھی روز تپ ہو جاتی ہے اسی سبب
 اسکو رینج کہتے ہیں اسکی دو صفت ہیں رینج دایرہ ربع لازمہ اور بہت کثرت روز نک رہتی ہے
 اگر مادہ زیادہ غلیظ ہو تو تپ بعد اٹھارہ اٹھارہ یوم کے ہوتی ہے مگر جالینوس نے لکھا ہے کہ مدت
 اخذ نوبت اس تپ کی پانچ روز سے زیادہ نہیں ہے اور کبھی ابتدا میں اور کبھی بعد حیات حارہ
 مزمنہ ہو جاتی ہے اور امراض مزمنہ مثل صرع مانیجولیا شنج وغیرہ بعد عارض ہونے اسکے
 ہو جاتی ہیں اگر مادہ صرف سوداوی ہے ایک سال تک رہتی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ چہ

ہینسی بھی رہتی ہے قول الطاکلی ہے کہ بہت چنیا لیس روز میں بھی جاتی رہتی ہے اور کبھی بارہ روز
 تک رہتی ہے اور آخر میں مغیرا مستحق ہو جاتی ہے بدواً درگزہ ابتداء میں کم جو آہستہ اور بعد میں
 زمانہ زیادہ ہو جاتا ہے مگر بعد لازماً خواہ دیر غلطت طحال ہر دو میں لازم ہے نوبت اسکی معمولی
 چوبیس ساعت اور راحت اربع تا بیس ساعت تک ہوتی ہے اور بول ابتداء میں سفید فرسین اور انتہا میں
 غلیظ اور سیاہ ہو جاتا ہے حتیٰ ریح ایام صیف یا ریح میں فقیر الزمین اور غریب میں طویل الزمین ہو
 ہے تجربۃ الطاکلی لکھا ہے کہ جب بہت باعث احتراق غلط ہو و لا ملاقات احتراق غلط معلوم
 ہوتی ہیں اور بہت ریح نازل ہو جاتی ہیں آخر میں علامات سودا خالص رہ جاتی ہیں پس اسوقت
 میں رعایت غلط نکرین بخلاف حالت ابتداء میں رعایت غلط محذور و ضرر ہے
 علاج تنقیہ سودا برباب کرین اور قصد سلیم یا قصد سلیم دست چپ بجالت غلطت طحال اور بغیر
 غلطت چپ رہت سی ہر مہینہ کرتے رہیں اور روز رکھنا اور کئے کرتا پورم نوبت میں ہنیدہ از مچربات
 مرداریدہ کو ترشی اترج میں مل کر کے مینا از مچربات پوست خشکاش و فلفل ہر دو کو جوش دیگر پلانا
 از مچربات صحیحہ مجیدہ منتشر حقیقہ دم اجاص اسطوخدوس بسفاج نمزہندی ہر واحد بندہ
 درم تخم راجہ تخم بادک لسان الثور ہر واحد سات درم افیتون عسۃ الراعی عاب کف منخوٹ
 تخم شاترو تخم کاسنہ پنج کبر کل بغشہ کل مرخ ہر واحد چار درم سبکو ملا شکر یا شربت بنفشہ
 یا شربت بلور میں توام کرین اور روز راحت چہ مرتبہ کر کے پائین جب نفخ ہو جاوے سفوف مخرب
 سودا ہوا مار الحبن یا شیر شترادہ ہوا افیتون پلانا کثیر النفع ہے مچرب غاریقون ایک درم لا جورد
 مرداریدہ ہر واحد نصف درم ملا کر پلائیں مچرب روز نوبت ملا طحال کا یا نکلا نا مچرب ملا شرط نافض ہے اور
 بعضوں کے لکھا ہے کہ حورث حلیفہ پہلر جامہ مرد بدن میں پیسنے اور اتار ڈالے اسوقت مرد او کو
 پھنیں اغلب اس عمل سے تخفیف ہو جاتی ہے از مچربات ریہ کرگ کو شیر میں خشک کر کے ایک دین
 کھلانا افنج ہے اور عمدہ دواس تب کی جس سے بہت اسخاص کو فائدہ ہوا یہ ہے کہ بسفاج کو بغیر
 و شکر پلائیں اور پاکر ہمیشہ پلائیں مچرب برای ریح بغیر قطب حوز ہر واحد و متقال قبل نوبت
 کھانا مچرب برای ریح صفراوی کاسنی سبز گاند جوش دیگر جینا از مچربات افیتون نصف شاکر
 جذبہ حلیفہ قرقل متویر مرصافی میعدہ سایدار جینی سداب فلفل ہر واحد تین متقال سبکو ملا کر
 ایک متقال کھلائیں مچرب عایب برای ریح ہر مہینہ قصد سلیم کرین اور قدرے خون نکالیں اور یہ
 سفوف پس از نفخ ہر مہینہ ایک مرتبہ کھلائیں حقیقہ لیلہ کابلی یا سیاہ بریک ہفت درم

اس کی کٹ مداخلت کہتے ہیں دوم یہ کہ بعد انقصائے ایک تاکہ اس وقت دوسری ہو جاوے
اسکو مبادا کہ کہتے ہیں سوم یہ کہ دو تب مداخلت ہوں یا مداخلت ہوں یا نہ ہوں اسکو
مشاور کہ اور مشا بلکہ کہتے ہیں اور بیشتر سمات مرکب صغرا اور بغم سے ہوتے ہیں حیات
مرکہ میں دو نام مستہو ہیں یکے شطر الغب دیگرے غب غیر خالصہ اور کوئی نام مستہو
ہیں ہے بیان شطر الغب یہ تب بغم اور صغرا سے مرکب ہے عوارضات اسکے باعتبار
کمی بیشی غلط محلف ہوتے ہیں ترکیب اسکی چار طرح ہے یا مرکب غب یا یرہ و بقی لازمی
ہے یا غب لازمی و بقی یرہ یا غب لازمی و بقی یرہ مثلاً ہر دو مادہ خارج عروق متغین
ایک روز آتا تب بغم اور روز دوم ہم آثار بغم و ہم آثار صغرا معلوم ہونگے کیونکہ تب بغمی ہر روز
نوبت کر لگی اور صغرا بعد ایک روز کے لاحق ہوگی یا ہر دو مادہ داخل عروق متغین ہوں تب صغرا
ہی لازم ہوگی اور بغمی ہی مگر ایک روز ہشتاد و آسمین ہی ہوگا اگر صغرا داخل عروق اور بغم
خارج عروق متغین ہے تب صغرا وی لازم ہوگی اور بغمی ہی ہر روز ہوگی اس میں بھی ایک روز
استد اور زیادہ ہوگا اور ان ہر سے انواع مذکورہ بالا کو شطر الغب غیر خالصہ کہتے ہیں اگر صغرا
خارج عروق اور بغم داخل عروق متغین ہو بغمی لازم ہوگی اور صغرا وی بعد ایک روز کے
زیادہ ہشتاد و کر لگی اس صورت کو شطر الغب خالصہ کہتے ہیں بیان غب غیر خالصہ
تب صغرا اور بغم سے مخلط ہوتی ہے اور اس درجہ اختلاط ہوا تا ہے کہ امتیاز ما بین اختلاط
مشکل ہے علامات اسکی یہ ہیں اول یہ کہ سر اور رزہ آسمین زیادہ تر بنسبت سر اور رزہ
غب خالصہ ہوتا ہے دوم یہ کہ وقت نوبت اسکا بلانظام ہوتا ہے اور مدت نوبت بارہ
ساعت چوبیس اور تیس ساعت تک پہنچتی ہے اور مدت آسائش بھی دراز ہوتی ہے حتی
کہ اثر تا لیس ساعت تک مریض آسودہ رہتا ہے اور اس باعث گمان کیا جاتا ہے کہ تب ریح ہے
سوم عدد نوبت اس تب کی مقرر نہیں البتہ اگر علاج اور تدبیر معقول ہو سات نوبت سے
زیادہ نہیں ہوتیں اور سوہ تدبیری میں نو صیفے تک نوبت بدورہ رہتی ہے چہارم یہ کہ
آسمین نضیر ہدیہ تو لب اور عروق کم آتا ہے اور کثرت کا ہلی بنجوا بی گیری دان ہوتی ہے اور
کبھی منتقل بھی مادہ یا دق ہو جاتی ہے فایده عمدہ برائے ادراک تب مرکب بعض تحقیق
کہا ہے اگر یوم راحت میں اثر تب نہ ہے خالصہ ہے اگر اثر ضعف باقی رہے غیر خالصہ
اگر بروز نوبت مثل تب نوبت ہشتاد و کرے شطر الغب ہے علل جنہا ی مرکب میں نہ

نور اور حد سے علاج کریں اور ترکیب طلبہ غلط کی بڑی گریہ معلوم کریں اگر صفر غالب ہو علاج مثل غلبہ
 خالص کریں اگر رطوبت غالب ہو علاج بنی تائبہ قریب قریب کریں اور غور کریں کہ مادہ متغنیہ داخل ہو
 ہے یا خارج عروق پس طریقہ علاج بطرح بہتر ہے کہ کبھی ہستفراح مادہ بمسہلات لینہ ضعیفہ کریں اور کبھی
 پشکین و تقویت ستغول ہوں اور جو مادہ ہر قطر مبادلہ او سکوخارج کریں اور ہمیشہ تقویت طبیعت
 کرتے رہیں ملا تھخہ اخراج مادہ ہرگز جائز نہیں اور یاد رکھیں کہ ان تینوں میں شربت اور غذا جو زیادہ تر
 ہوں ندین اور اسہال برقی وادار و قوی و قیہ مسام و قمرین معینہ ہے مطلقاً مخصوص ہر ذر ذرت فی کرہ
 معینہ نہ ہے اور اسے تغنیہ اور تغنیہ کلقتہ علی ہر او ملبوخ با دیان و سرکہ مفتح اور لطف ہے اگر سبکجین
 یا شربت دینار لاپٹین کثیر النفع ہے اور قدرے گلاب دار العسل قبل نوبت لرزہ پلانا انفع ہے یا شربت
 برائے حمی مرکبہ صفت درود دوم تخم حاض صمغ ہر واحد چار درم نشاستہ انہر اپس لہا شیر
 تخم خرد ہر واحد درم کثیر از عرقان سنبل دار چینی ہر واحد ایک درم قرص بنائین درود دوم ہر روز
 کہلائین محرب معمولات حکیم ملو بخان و ہوی کلقتہ سبکجین ہر واحد چار درم اول نوش کریں
 بعد میں شیرہ تخم بادیان شیرہ تخم کاسنی شربت بزدی ملا کر لاپٹین محرب یا شربت نستین بعد
 نفع معینہ ہے صفت سنبل ایک درم تربہ موصوف درود دوم نستین یا بنجر درم در پندرہ درم سکر میں
 تو کم کریں اور الفاکی نے اپنے تجربات میں برہے ہستفصال حیات مرکبہ بطرح گہا ہے اول روز سبکجین
 پیکرے کریں روز دوم تخم شبت جو شکر نے کریں روز سوم مارا لسل ملا کرتے کہ انین روز چارم شربت
 اصولی بن سبکجین و ہوی ملا کر لاپٹین اور جب طریقہ ایام ٹمٹہ مذکور قوی کرنا غایت مؤند ہو تا سبے
 مجربات صحیحہ صبر غریبوں ہوزن نرید ہلید در ہر واحد نصف درم مقویا طلیت سبکجین ہر
 واحد ربع جزو مصطکی مشن جرداب کر فس میں گویان بنائین ایک شقال ہر واحد شربت اصول یا مارا لسل
 یا سبکجین مشنہ میں و دین مرتبہ لاپٹین محرب برائے مرکبہ تخم کاسنی جو درم عرق بادیان میں تر
 کریں اور سات مرتبہ صاف کر کے شربت دینار یا قرص و ملا کر لاپٹین غایت نافع ہے محرب معمولہ
 برائے حمی مرکب و فرس بنائے زنجبیل ایک جزو راوند دو جزو جوز نامین جزو مشہد ہچند ادویہ
 ملا کر مثل دانہ جوار حب بنائین اور قبل نوبت ایک حب کہلائین محرب برائے شطرنج حبیات مرزہ
 عصارہ خافت چہ جزو طباشیر در جزو در بانج جزو سنبل و جزو سبکھ ملا کر قرص بنائین اور ایک
 درم ہر روز کہلائین از مجربات برای مرکب و استفا عار و سدہ جگر مذکب پندرہ جزو و در بانج
 جزو رب السوس گل سرخ تخم خیام تخم بلنج ہر واحد تین جزو مصطکی خافت فوہ الصنع یعنی چریک مٹو

۱. چینی کسری تخم کوش هر واحد و شقال بود یک شقال حب مرهت قوس بنامین و دو دم همراه
 سکنجبین خوا و ق کاسنی بنر یا حرق غلب الشلب بنر بنامین از مجربات بنفشه گلقلند ملاکر کها
 لا مدیاح: مجرب جرب رکیب در نرسه من کثیر التفسیه یک ملاکر کرسه کرسه کرسه کرسه کرسه کرسه
 رکیب مباح هر واحد قوس طباشیر یا قوس مذر شک قوس کرین احسن المجربات براسه افتاده
 خفسوس منین با قدر سرابوست کله طباشیر بر دو هم وزن دیگر نصف دم کها بنامین و در کبی ان
 هر دو من قانده صند زیاد و کرسه بن اگر محال طبع هو قوس طباشیر سافج خوا و کافوری طباشیر
 بانفوا مناسب: اوویه مشترکه مجرب با بن حیات مفرد و مرکب در فضل لب الککب هر
 یک جزو کون سید برگ مغبلان هر واحد نصف جزو کوک کرشل نخود گویان بنامین یک حب
 صاع و یک حب بعد ظهر او را یک بوقت شام بن روز یک تواتر کها یا کرین ایضا بر سه حیات
 حصار و قناب یک جزو ختم اسفناح و دو جزو شکر تری شل بر دو ملاکر و دو دم صبح و شام همراه آب
 سرد بنامین از مجربات برای حمی و عطش و لب بنامین قناب یک ملاکر بانی من حل کرین او
 بعد از که طباشیر و شکر هر واحد چهار ملاکر بنامین از مجربات بر سه حمی مطلق ربو و کوه هر
 آب خرفه ملا مجرب بر سه حمی جبین حرارت اول و سهال بون مر و دید زهر هر و کهر با هر دم
 یک جزو طباشیر کین و غشانی من تخم حاص بریان کلثام و در طین ارمنی اقا قابوست
 برین بسته حب الاس الایچی هر واحد و دو جزو شسته خفناش تخم کا جو کشنیر هر واحد بنامین
 تخم خرفه صد بن بر واحد چهار جزو سکو ملاکر حب سوسه قوس بنامین او نصف دم هر روز کها یا کرین
 مجرب برای حمی و عطش شدید و حرارت جفا و یوست دما فایده نافع به صندل عرب
 و سید رب السوس تخم خرفه هر واحد و دو دم و و طباشیر شکر هر واحد چهار جزو تخم خیاردین کا نو
 کثیر بر واحد پنج جزو لعاب بجنول مین قوس بنامین اکیدرم همراه آب انار مین کها بنامین مجرب
 تر مندی ترنجبین شیر خشک قنوع کر که پنا غایت نفع به تفهیم مصالح حیات مرزده نزد
 چوب ایک اوقیه ناسان الشور تخم کاسنی شاتر و انبر نایس کشنیر هر واحد نصف اوقیه زبیب
 الیچر سبستان بر واحد نصف آن شب کو تر کرین حله الصباح نوش کرین مجرب برای حیات
 جگر کا فور نصف شقال لک را و هر واحد ایک دم کثیر اصمغ صلب السیس زعفران طباشیر تخم
 خیارد هر واحد و دو دم نیکو و بنفشه هر واحد بن جزو و در پنج جزو ترنجبین سکر هر واحد و دو
 یک بر سوسه استمال کرین قوس برای حیات حاره و سوسه مجرب: انبر نایس طباشیر و هر واحد

ایک نیم درم تخم خیار تخم کاسنی تخم کاجو تخم خرفه مندل ہر واحد نصف درم کا نور نصف دانگ لہا
 اسپغول میں قرص بنائیں خراک ایک مثقال ہے مجرب برائے حمیات قرص لباشیر میں کافور
 رب السوس مندل سفید کبیر اصنع کا ذر غفران ہر واحد دو درم تخم خرفه تخم کاسنی تخم کاجو کا ہون
 ارمنی ہر واحد تین درم تخم کدو تخم خیار سماق ہر واحد پانچ درم ترنجبین دس درم ملا کر ستیر
 معرون قرص بنائیں از مجربات برائے مطلق حمی ایک مشت خاک فیثقول تھا بوقت
 شب جا کر بائیں ماتہ میں اوٹھائیں اور خاموش پیرین چہان دورا یہ لے ایک مشت خاک دہانہ
 ماتہ سے اوٹھائیں اور اس آہ وقت میں ہرگز کسی سے ملتفت نہ ہوں اور ہر دو خاک پانی میں
 ملا کر بعد ضرورت محمول کو پلائیں اور قدرے گردا گرد والدین نا وقت سیکہ اس محل سے فارغ ہوں
 ات نکرین از مجربات حنا عفر غفران ہرے کو آب کشیر میں ملا کر ماتہ پانوں میں لگانا اہتر
 ہے فصل حمی القباوس اور حمی لیغور مالی باب میں انقیادوس اس تپ کو کہتے
 ہیں جس میں اندرون بدن سرد اور بیرون گرم ہو سبب اس تپ کا بیشتر غلبہ بلغم زجاجی یا سودا
 متعفنہ ہوتا ہے جو باطن میں جمع ہو جاوے اور سبب ارتفاع بخارات گرم ظاہر بدن میں گرمی ہوتی
 ہے اور باعث برودت باطن اندرون سردی اور تپ دوم جو برعکس اسکے ہے اور او سکون محلی بخار
 ہوتے ہیں اوس میں اندرون گرم اور بیرون بدن سرد ہوتا ہے سبب اسکا یہی غلبہ بادہ بلغم ہے کہیں وہ
 غلیظ صفراوی مورث اس تپ کا ہوتا ہے علا چما علا ج ہر دو حمیات مذکورہ قریب یکدیگری
 ہیں اور کلیہ یہ ہے کہ اول مرض سے سات روز تک تخم شبث اور کنجبین لگا کرتے کرین اور ہر صباح
 سات درم گلقد کہائیں اور بعد اعتدائے دو ساعت گت درم کنجبین ساوہ نوش کرین اگر مرما
 ای ہو گلقد علی یا کنجبین حملے مریج تاثیر ہے اور بعد اعتدائے ایک مہتہ مسہل ولوین بعد اسکے
 نسب تقویت معدہ گلقد مصطلک انیسون جلد حمیات یعنی میں غایت مفید ہے فایده بحالت ۲
 روہتا ہے مذکورہ اگر زبان سیاہ یا کرب قلق اور اختلاط نہن ہو جاوے نہایت بد ہے بلکہ بعض
 بر میں لے کہا ہے کہ مریض بعد وقوع عوارضات مذکورہ بالا کے اندر نہتہ مر جاتا ہے اگر ماوہ غلیظ
 صفراوی ہو علا ج صفراوی کرین اور لیقویا صفراوی میں رو غات گرم مانا اور مار العسل اور تخم
 لہج ہندی کو بکرتے کرنا نہایت اچھا ہے اگر گلقد کنجبین ملا کر کہائیں جلیل الفایده ہے
 فصل حمی غشی کے بیان میں یعنی وہ تپ جس سے بیہوشی اور غش ہو جاوے اسکی دو قسم
 بن قسم اول حمی غشی سبب ماوہ متعفنہ بلغم خام لاحق ہو صورت اسکی یہ ہے کہ غند الحمی ماوہ متعفنہ قدرے

جانب قلب یا قمر معد و منسوب ہو اور اس وقت روح سرور ہو جاوے پس بغیر وقت مہو ہو کر غشی
 ہو جاوے اگر مادہ متحرک قلب اور قمر معد و زمان واحد منسوب ہو سبب جمیع سببیں غشی سخت قوی
 ہوتی ہے اور یہ مرض مشکل سے جانیے دوسم جمعی غشی سبب قلب متغیر ہو بہ نال ہے علاج معتد یا قبلہ
 است کرین از مخرج بابت فادیر لیک قیڑ گلاب میں دم علی الصباح اور ایک قیڑ حنظل اور میں دم
 سکنجبین اور بنحاس درم ماوالشیر بوقت طہران عجیب الغفل ہے چھرب برگ اس جرودہ کدو خیار برودہ
 ایک جرودہ شمع نصف جرودہ صندل ربع جرودہ سرکہ گلاب آب میب برودہ شل گل امدہ اور کدو قند کے
 ملا کر قلب و رست و بامین طلا کرین فایده اگر جمعی غشی بعد آن عرق کے ذوقہ علامت در نری تپا
 ہے اور عرق سرپ گرم بن آنا علی مخصوص عرق سرپین سے زیادہ جاری ہونا بغیر بوم بجران اور بکشت
 سرمن کے نبون ہے اور یا کن ہو جانا تپ کا بلاحت علامت موت کی ہے اگر در سر زیادہ ہو یا در فطن میں
 تپ میں لاحق ہو اور علاج سے فایده نہ ہو علامت در نری مرض اور امن کی ہے فصل چھے و بای
 کے بیان میں مینسی جو تپ یا دم و بامین لاحق ہو اور معنی و بفساد ہو کہ میں جسطرح پانی ایک ٹکڑ
 یا سبب بجانے کسی سے گذر ہو جاتا ہے جو ابی سبب خلط بخارات و دغا ہناسے رویہ و دیر بادن
 بد رختان و مناکہ استغنی ہو جاتی ہے اور ہوا ایام مرطوب بہت جلد متغیض ہوتی ہے اسی سبب موسم
 تابستان میں کہ مزاج موسم کا گرم خشک ہوتا ہے و بای کم ہوتی ہے اور یہ بات فی ہر سے کہ اثر ہو اکا
 ابدان اور اروح میں سرچا تر ہے اسی باعث اخلاط خصوص اخلاط لورجی قلب زیادہ متغیض کرتی ہے
 اور فساد ہو اجتناب اول اشخاص کم ہوتا ہے جو کثیر الجراح و ضعف القوسے اور مفتوح السام ہوتے ہیں یا
 او کئی ابدان اخلاط ردیہ سے بری ہوں اور اسباب حدث دیا یا اسباب غشی یا ساوی ہیں ۔
 اسباب ساوی مثل ہونا فصل سال بر طبع خود اور کثرت سی کلنا ستارہ و بار دار اور آسمان مغنیہ
 او بارش کا نہونا اور کد معلوم ہونا ہوا کا اور گرمی سروری ہیوقت کی اور اسباب ارضی یہ ہیں کہ
 لغنی اور کثرت حشرات الارض اور کثرت ہاگنا اور جمع ہونا خرندہ کسے زمین وغیرہم خلط صحتہ
 کہ و یا آخر تابستان میں اکثر واقع ہوتی ہے اور اس باعث تپ و بای لاحق ہوتی ہے علامت اسکی
 یہ ہیں اول یہ کہ ظاہر بدن سخت گرم ہوں زمین ہوتا مگر اندرون اندوہ و بقراری اور عطش شدید اور
 حرارت قوی ہوتی ہے دوسم نفس حالت طبعی سے متغیر ہو جاتا ہے بعض کا تنگ اور بعض کا متواتر
 بعض کا بلند ہو جاتا ہے اور بعض اشخاص کے فضلات اور آمد براہ نفس میں بوشی پڑ آتی ہے یہ علامت
 آخر ذہن اور مہلک ہی فایده کسی اس تپ میں آخرش دست و پا سرد ہو کر غشی ہو جاتی ہے اور

کبھی پستہ عسل اور گزایا سنج ہو جاوے اگر پتہ و بائی میں طاعون لاحق ہو یہ بدترین اصناف میا
 و بائی ہے اور اس سے کتر نجات ہوتی ہے اہم خلطنا علکاج فصد اور مقہ برقی کرین اور میوے
 میں انطاہر منجہ مادہ موحہ ضرور تین اور شربت بنفشہ شربت لیمون جہت تسکین پلانا مفید ہے او
 فادزہر کلاب ملاکر پلانا اور کافور صندل سوگھنا اور پلانا اور پستہ میں نفع اور پیک اس رکھا
 ہر ساعت قدیہ سرکہ اور کلاب ملاکر مکان میں چڑکنا اور ہر صبح قرص کافور یا آب غورہ
 یا آب صیب یا آب ہی یا آب ترشی ترنج یا آب ریواح یا آب لیمون جو اینہ سے میل کرے حل کر کے
 پلانا مفید ہے اگر سرکہ کو آب سرد اور کلاب میں ملا کر ہفت سے ستر کریں اور قرص کافور ملا کر دینا بہت
 نافع ہے اور نقطہ آب سڑا یکدفعہ خوب تکمیر بعد میں جردہ جردہ پلانا از بس مفید ہے از مجربات
 و دین میں دم گلفندہ میں دم کلاب پچاس درم سبکو جوش و دیگر درم دم روغن گل ملا کر پلانا سریش
 اصل ہے اور دافع منادہر ہے مجربات درونج اور طفرار ملاکر بخور کرنا مجرب عنبر بخور و شہو
 نافع ہے اور تریج اور تریج اور عصارہ برگ اترج اور تریج کھانا یا سوگھنا ملے گا اسکرک اور نیال مشہور
 النفع ہیں از مجربات مجمع ملیہ صبر و جرد و زعفران رصاف ہر واحد ایک جزد و ایک شقال
 کھلائین فایده ضروری کامل علاج حمی و بائی میں یہ ہے کہ تنہ الامکان تقویت قلب اور
 دماغ اور ازالہ غفوت کرنے میں متوجہ رہیں اگر خلط غفندہ زیادہ ہو مقہ کرین مگر بلا ضرورت قوی شکر یک
 مناسب نہیں اکثر اوقات تحریک بی حاجت باعث ثوران خلط ہو کر منجر مافات ہوگی اور جو
 افعال کہ مقدمہ میں مثل ریاضت و کثرت جماع و حمام مضربین اور غذا جسین سماق و زردنگ ریواح
 یا تارین وغورہ و سرکہ بختہ ہو بہتر ہے اور کھانا یا طار و عن کا و کثرت ایام و بامین کثیر النفع ہے
فصل جمی و ق کے بیان میں وق معنی ہکے ہر ال و لاغوی ہیں اس میں حرارت غریبہ
 اعضا را اصلی خصوصاً اولین مشتعل ہو کر رطوبت ثلثہ کو فانی کرتی ہے رطوبت ثلثہ یہ ہیں رطوبت
 اولی مثل شیم رگہاے صغارا و مقام انعام ماسے اصلی میں پراگندہ ہے اور فایده اسکا یہ ہے کہ عند
 غذا بدل یا تحلیل ہوتی ہے رطوبت ثانی اعضا میں ملی ہوئی منجمد ہوتی ہے حسب اتفاق حرارت
 قوی اتفاق ریاضت و منقطع ہوتا ہے یہ رطوبت گلگر تحلیل ہو جاتی ہے رطوبت ثالثہ سے
 غذا ماسے اصلی مرشدہ میں اور پستہ تکی اخرا میں ایسی رطوبت کی باعث ہے جب یہ رطوبت
 فنا ہو جاتی ہے پستہ کے اعضا باطل ہو جاتی ہے لہذا ہے کہ رطوبت اولی مثل روغن چرغ ہے او
 رطوبت ثانی مثل روغن جو فیکہ چسراغ میں جو پستہ ہے اور رطوبت ثالثہ مثل روغن و عنج ہے

کہ پیشکے اجزاء فستید اور سکی باعث ہی جس وقت رطوبت اولیٰ قضا ہو عارضے کو یا رطوبت چار فدان
 خراج ہو گیا اور بدوشتال نتیجہ سے ہوگی اور نوبت خراج رطوبت نسبت ہر ہے یہ درجہ اول دفع کا
 ہے یہ بعد علاج پذیر ہے گر شافہ مشکل ہے اس باعث کہ حسی لقمے کے کثیر الشافہ ہے جب
 رطوبت ثانی خراج ہو گئی کو یا رطوبت فستید خراج ہو گیا یہ دوم درجہ دفع کا ہے ایسی حالت میں دن
 کو در اول کہنے ہیں اور ذہول کے تین مرتبہ ہیں اول میانہ آخر ذہول برتہ آخر علاج پذیر ہیں
 اور اول دوائی مشکل علاج پذیر ہیں جب رطوبت ثالث خراج ہو جاوے کو یا رطوبت چار اجزاء فستید اور
 سے پیشگی رکھتی ہی صرف ہو گیا اس حالت میں دن کو مفت اور مغشفت کہتے ہیں یہ زمانہ پہنچو
 علاج غیر بہین الاشارہ اسباب کی سابقہ یا ادویہ ہوتے ہیں اسباب سابقہ مثل تب محرقہ دم
 گرم سببہ نظیر الغلبہ حتمی بومیہ حتمی گرمیہ حرارت معدہ و دیگر شش و رجان مثل حیات
 عقیقہ کے باعث دفع ہو جاوے یا اس طرح کہ طبیعیانہ نہطر اور غشی و ضعف و نفاحت مریض کو
 ماہ اللحم یا خرمادوار المسک کہلاوے اور اس باعث حرارت و لہین مشتعل ہو کر مودی بدق ہو دو مقام
 ادویہ مورت دفع میں مثل ہم و غم و غت و غضب بخوابی مفرط اگر سیکے بسیار بحالت شباب یا
 جبکہ مزاج گرم خشک ہو بانی اور اسباب جو دل میں حرارت غریب پیدا کریں اس سبب سے کہ مباد
 حسی دفع نسیب ہے اور یہ تب کہیں مفرط اور کہیں مرکب ہوتی ہے بدترین ترکیب بھی غش و سدس و سہر
 ہے علامات تب دفع مفرطہ میں صلب صلیف متواتر ہو ناہض کا اور تب کا آہستہ اور ایک حالت
 یہ لازم رہنا اور جب تہ ملن مریض پر کہیں گرمی سخت کا نہ معلوم ہو نا بلکہ پاؤں پر تہ کہنے سے
 ہنسنت بدن گرمی محسوس ہو نا اور واضح تر علامت یہ ہے کہ بعد غذا نبض قوی اور قدرے غلیظ ہو جاتا
 ہے اور ظاہر بدن میں ہسیت عدم حد حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے غذا بحت مدقوق بنزد رطوبت
 ہے جو جراحدان میں اعاما برائے فروغ چراغ داتے ہیں اور ہونا یوست کامل اور سخت طبع
 شرابین خصوص بعد حمام کے اور غضب ذہول اور حیاف زیادہ ہونا اور جب تب دفع درجہ دوم میں
 ہوتی ہے جبکہ ذہول کہتے ہیں یہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں اکہین اندر ہو جاتی ہیں اور سدس
 خشک آئندہ سے آتی ہیں اور صد غلین اندر ہو جاتی ہیں پوست مٹیانی کینچ جاتا ہے اور گرانی
 ابرو اور چشم مثل خواب آلود معلوم ہونا اور سر سینی اور گردن باریک ہو جانا اور خیرہ اور ستر
 سینہ کا باہر نکل آنا سبب کمی گوشت کی اور دہنت کا آنا بول میں اور رازی بالون کی اور حسب
 درجہ دوم سے نوبت درجہ سوم پہنچ مال گر جاتے ہیں اور اخن کچ اور خیر پوست یا استخوان اور کچ

باقی نہیں ہوتا اور بعد ازیں اسہال دوبارہ قلع زنگی ہے اگر اسہال میں خون آوے جو تھوڑے
 مریض ہوتا ہے روز بعد سات روز کے مر جائے گا اور کسی غل پر جاتی ہیں اور بدن سے بوٹے بدلتی
 ہے اور ثورات ساق بائیں نمایان ہوتے ہیں یہ علامت موت چوتھی روز کی ہے اگر تھوڑے مدد
 پر ہو جاوے تیسرے روز مر جاتا ہے تنبیہ اگر چہ اور اقسام میں بعد تناول قدر تغیر میں ہو جاتا
 ہے مگر تغیر تپ دق اور دیگر جنوں میں بہت فرق ہے وہ یہ ہے کہ حیات دیگر میں بعد قلع کے
 فرساد درازی تپ و کسر دگرانی اعضا و بدوت اطراف و اختلاف نبض میں زیادہ ہو جاتا ہے
 اور دق میں بجز زیادتی نبض اور حرارت کی اور کچھ نہیں ہوتا مگر طبع دیگر جنوں سے مرکب نہ ہو مگر
 تپ مرکب کی یہ ہے غصہ کیساں رہنا تپ کا اور برزوت عقی اشتداد ہونا اور قشریہ اور ناقص
 بحالت ہونے غصہ فادہ خارج عروق میں پرشور ہونے علی القیاس جب اور تپ کی ساتھ مرکب ہو
 او سک اعراض اور علامات سی شناخت کریں فایده ہر گاہ حسی یوم ششہاء مدفن سے متاثر کرے اور
 نشان حفت معلوم نہ ہوں اور حرارت ہی زیادہ ہو مگر خشکی زیادہ ہو جاوے اور رنگ چہرہ زرد
 ہو معلوم کریں کہ بہت منتقل بہ دق ہوگی علاج جزوی علاج میں مصروف ہوں تاخیر علاج
 موجب ہلاکت ہے ابتدائیں جلد علاج پذیر ہے حتی الامکان تیرید اور زلیب شراب و سکنا
 پنج طرح سے بہت مفید ہے اول یہ کہ ہولے خانہ و سکنا و مغز و دست کریں دوام حمام آمیزن
 تریح کرتے ہیں سوم شیر طایا اور عضو پر ڈالنا چہارم شربت اور دوا مناسب کھانا پنجم غلہ ہے
 مناسب کھانا تدبیرات مفصل اسکی کتب مضبوطہ میں ہندرج ہے از مجربات نفثہ غلب الثلب
 جوادہ کدو خیامیلو فرسبا و ملبوخ کر کے آبن کرین مجرب روغن کدو و روغن نفثہ روغن
 بادام ملنا اور فطر کرنا گوش میں مفید ہے مجرب برائے ایضاً و سل و نہال مار الشیر سرطان
 مفصول میں پنجہ ہو مفید ہے مجرب قوص سرطان کا فوری جبکا نسخہ مفصل سل میں لکھا گیا انہ
 ہے مجرب شیرہ تخم پلاک پلا مفید ہے از مجربات برای ایضاً و اسہال و حیات حار و جب
 الکافور کھلا میں مجرب حب الکافور کا فور نصف شقال طبعی رستی نہر مہرہ ہر واحد ایک
 شقال صمغ دودانگ مثل بخود گولیان بنائیں ایک شقال کھلا میں از مجربات گوشہ ہر
 پارچہ ہر چکر کے کسی ظرف ستیشہ میں رکھیں اوپر سے مغز بادام کو خوب باریک آو سین ڈالیں
 اور موہنہ کو شیشہ کے خوب مضبوط باندھیں بعد اسکے پانی میں پکا کر کھلا میں غایت مفید ہے
 از مجربات نفاس گوشہ خروچہ میں اور راج چہ قطرہ خون لیکر نصف آب باران ملا کر اول

بلائین اور بعد میں اور اشعر ٹائین اور تین فضا اس طرح عمل کریں اس علاج سے اکثر ماہوسین دق
 اچھی ہو گئے ہیں مجرب شہر خدادید بلا اکثر الفج ہے اور مجربات نافق سرد بادام سکر ملا کر لپانا
 از مجربات تخم کدو تخم رطل اور دیگر نباتات پلانا کثیر الفج ہے اور مجربات آب کا ہو گلاب بر
 واحد ایک جزو روغن بھنڈا رب لیون ہر دو اعلیٰ نصف جزو صندل ربع جزو سبکو ملا کر طلا کر
 فایده جماع اور پس صحت اور فراساس آفتاب مضر ہے فایده عمدہ اگر پ دق بمرتبہ
 اول ہو تیرید یا تزیب با فراط کریں مگر جب مرتبہ دوم قبول میں ہو دنیا تریات بکثرت مضائقہ
 نہیں ہے اور اس طرح مشروبات اور کولات پر عمل درآمد کریں یعنی مسجد قمر کا فورنرب خشن
 یا آب انار شیرین یا آب تبریز یا آب کدو یا آب خیار ملا کر بلائین جب آفتاب طلوع ہو جاوے کھلا
 سر طانی اور بعد انقضا سے چھ یا ساعت شربت عذاب تخمنا بیس دوم آسرد ملا کر بلائین اور کھلا
 خواب لعاب پیچول شکر و روغن بادام ملا کر کھلائیں اور یہ ترتیب اس وقت بہتر ہے جب بعدہ
 منحل ہونے لگے بخواب انار شیرین اور کچھ سفید عین اگر طبیعت ملائم ہو قمر خشن خاش کھلائیں
 صفحہ تخم خشن سفید مضر تخم کدو خرفہ مضر تخم خیابین مضر بیدانہ ہر دو حد شش درم
 صغ علی بکایر طین قبرسی تخم حاض ہر یک درم نشاستہ دو درم کلستر با تخم کا قور
 اکیدم نمون اور مغز ان کو بریاں کریں باقی کو چھان کر بقدر دو درم قمر خاش ہر صلیح ایک
 درم ہر دو آب سبب یا ہی یا مرد ملا کر کھلائیں اور کھلاست جو سین حب الاس قدی پڑا
 ہو سفید ہے اور عینا کریں کہ طبیعت میں تلین ہو جاوے اگر تلین معلوم ہو سبب صحرا سی شاو
 بلوط کھلائیں اگر مدقوق کو سبب ضعف غشی ہو جاوے یا ہمار اللحم سفید ہے صفحہ گوشت
 بزغالہ کی سفیدی دور کر کے سرخی کے کباب کریں اور سفید میں رکھ کر قد سے گلاب اور پیرا لکروین
 پتلیہ کو دانک دین اور نیچی اسکے اگ ملائم کھلائیں جب پانی گوشت سے جدا ہو جاوے پھر اس آب
 جدا شدہ کو دوبارہ پتلیہ میں ڈال کر جوش دین ناچختہ و جوش فرو ہو جاوے اور قد سے نکالو
 کس ملا کر کھلائیں غایت مقوی ہے فایده پذیر نشاندن سر میں مدقوق کو رعایت چند امور
 کی ضرورت ہے اول یہ پت دیگر نبات دق مرکب ہو دو کم بدن میں مادہ جو جلد متعفن ہو موجود نہ ہو
 شوم سو اسی دق اور عارضہ جھکو شیر لپانا مضر ہے ہمار من فر ہو چہارم طبع مریض منحل ہو اور بہترین
 شیر برابی مدقوق شیر زبان بعد اسکے شہر خبے بعد میں شیر بزاو شیر خزمین دوبات کا لحاظ ضرور
 رکھیں اول یہ کہ خدادید چارہا کی زائیدہ ہو اور قد رست قوی الہانندہ ہو دوم جب دودہ کالہ

پہلے ایک کاسہ آب گرم میں کاسہ جینی بزرگ کہ بعد میں شیر و مٹھ کرین اور اول روز نیم سکر جو روز دوم ایک سکر
 اسکی طرح نیم سکر دسات روز یک بعد میں پھیلو ح نیم سکر کم کرین اور جبکی شیرین ہ میں غوث پدید آئے
 شربت آلو شربت بنفشہ آب سیو ملا کر دیوین اور سکر جہ طلق چہ ہستار کا ہوتا ہے اور ہستار حجاز
 مشہور ہے اور اکثر زمین اختلاف ہی اگر طبیعت مجیب ہو اور شیرینی طاعنی میں ضرر معلوم ہو عوض شیر
 دوغ آرد بہتر ہے جس سے سکر نکالا ہو پہلے آہن تاب کرین اور قدر سے ادویہ خالص مثل لمبا شیر
 طرائث وغیرہ ملا کر کھلائیں طاعنی لجمہ یقصر کیسے غذا جو مد فون کو مناسب ہو ماش مشکہ بہرہ
 اوسکے کا ہو مضاف کہ و مغز بادام کوفہ پنچتہ ہو یا قلیہ کدو و قلیہ خیار کشک جو مان پاکیزہ آب گرم میں
 کر کرین بعد اوسکے اوس پانی کو دور کر کے با آب برف ملا کر کھلائیں حرارت تب کو مقید ہے اور زیر ج
 کو سخت نیم سکر گوشت دراج جو زہ مرغ خانگی مغز بادام فشاں و شکر سے چاشنی کر کے کھائیں
 گوشت بزغالہ اور فواکہ مثل انار و سیب شیرین و تریز و عناب اور جلدے نر جو شکر اور روغن اور بادام
 اور خشکاش تر سے بنائیں اگر تخم ششاش تر ہوں مغز تخم کدو و مغز تخم خیار و بادام بدل اوسکی
 کرین اور کھلائیں انان فطیر یا آب شدید البرد جو مقصد حرارت غریزی جو سراسر مضر ہیں فصل
 وقی الشیخوخۃ میں اسکو دق الہرم ہی کہتے ہیں یہ مرض از جنس حیات نہیں الہا عادتاً ذیل
 تباق میں اسکو بھی کہہ دیتے ہیں اسبب ہے کہ اس مرض میں اکثر انسان بصوت مد فون ہو جاتا ہے
 سر حالت جوانی میں پیر معلوم ہوتا ہے سبب ہے پانچ ہین اول یہ کہ آب سرد عقب ایضت و حمام
 و حمام کہ ہنوسام مفتوح ہونے سے کاتفاق ہو دوئم بسبب ریاضت و استفراغ کہ مذیب طوبہ
 و محلل اودہ حرارت غریزی میں سستی اور خشک مزاج میں غالب ہو جاوے سونم بیار یاے گرم میں
 استعمال شراب و اخذ یہ سرد مغز را ہو اور اس باعث مزاج اصلی بدل کر سردی غالب ہو جاوے چہاں
 علامت اسکی سفید اور شریق ہو یا بول کا پانی اور علامات جو ذیل میں ہوتی ہیں غرضکہ حال مرین
 مشا چال پران ہو تہ علاج محلات مزاج کھلائیں اور مناسب ترین تدبیر یہ ہے کہ طبیعت کو گرم
 اور سردی میں برابر رکھیں اور ہر صیاح چہ تقویت مرے تربیج مرے رباعی بنائے شتاق قدر
 غسل ملا کر کھلائیں اور بعد ایک ساعت پنچ عدد زندہ ہجیتہ مرغ نیم شرب اور بعد اسکے شراب انگوری
 قدر سے ملا کر بعد دو ساعت حمام یا آب زنی کرین اور بعد انقصائے ایک ساعت ہینلاج جس میں دار چینی بخیل
 خود بخان گوشت کبوتر و برہ یا مرغ فریہ پنچتہ ہو کھلائیں اور بعد تناول غذا آرام کرین اور ہستار محلا
 مختار رہیں غسل گاہ گاہ پلانا مضائقہ نہیں جب بدن میں توانائی ہو جاوے مچھون بزرگ مثل دوار المسک

بخار باالطبت فائدہ ہے یا نہال پنج ہر روز کھلا کر در کربان بخار اسبب حرارت ماحول ہے

اتعالیٰ ردی ہو سکی مشہور ہے کہ باریک اہل مرض سے اگرچہ صحت پانچ لکھ تکین ہو کر اسی روز منہ یا عا دہ سلا
 ہو جاتا ہے عموماً اقسام بحران میں خواہ جلد ہو یا ردی یا اتعالیٰ ہر روز بحران متعلق و خطرناک بدرجہ غایت
 ہوتا ہے بحران ابتداء میں من پہلے سوز اور تڑپ میں اگر جلد ہے ماضی ہوتا ہے اگر ردی ہے ہیئت
 بد حال ہو جاتا ہے اور مرتبہ ہشتہا میں بحران نام ہو تا ہے اگر خفیدہ ہو یا رکب یا رکی خطر سے محفوظ اگر ردی
 ہے یکبارگی ہلاک ہوتا ہے اور زمانہ بظاہر من میں نہ بحران ہوتا ہے نہ نوبت ہلاک پہنچتی ہے نہ شک
 زمانہ ابتدا تڑپ ہشتہا، خفیدہ، اور ایسی ایام میں ہلاکت ہوتی ہے روزیے بحران کو ایام احمہ
 کہتے ہیں اور جو روز خفیدہ ہوں کہ بحران ہوگا اونکو یوم الانذار یعنی ایام کہ ادین کہی بحران
 ہوتا ہے کہی نہیں ہوتا اونکو ایام دفع فی الوسط کہتے ہیں معتدہ کمار گیارہ دن میں جنین بحران
 نام اور نیک ہوتا ہے نقطہ روز چوتھا سا توان اور گیارہ دن پہر چوتھو دن بیگوان اکتیس دن
 چوبیس و ستائیس دن بعد ان اکتیس دن چوبیس دن سینتیس دن خاتمہ کاروزہ چار دن
 اسی مہربان ایام دفع فی الوسط تیس دن پانچ دن پہر تیر دن پہر تیر دن اور تیر دن
 بقول حاذق قانون دان ایام بحران ردی جسمین بحران تاریخ و خطر ہوتا ہے نقطہ چوتھا
 آٹھ دن اور دس بار تیر دن سنو تیر دن اور سولہ کو بھی پہر تیر دن اور تیس دن ان آٹھ دن
 میں بحران ہوگا ردی پس مجبواً ایام بحران اٹھائیس روز میں روز اول اور دوم کو بھی داخل ایام
 بحران کہا ہے اس سبب کہ حتی یوم روز اول یا دوم جاتا رہتا ہے پس گذشتن حال کو بحران کہتے ہیں
 باقی ایام جنین بحران نہیں ہوتا یہ ہیں نیک دوم نیک سوم نیک چہارم نیک پنجم
 نیک ششم نیک ہفتم نیک ہشتم نیک نواہم نیک دواہم نیک یوم ششتم نیک ہفتم نیک
 نیک و نهم اور یاد رکھیں بحران جلد ہا یہاں عا دہ روز طاق ہوتا ہے بطرح بحران تب غلب
 کیا رہوین روز سے یامین چودہ روز کے ہوگا اور مزہ میں شمار ہا وسال کا مثل شمار ایام مرض عا دہ
 کیا جاتا ہے بطرح ربع سوداوی اور یعنی میں ہفت ماہ مثل ہفت نوبت غلب کی ہوتی ہے فایده
 مرض اگر ابتدا روز اول لاحق ہو وہ روز شروع اور ابتدا سے مرض میں شمار کریں اور جو بعد زوال
 ہو روز دوم سے روز ابتدا محسوب ہوگا اور صحت اور قوت بحران روز ہفتم تک مایت ہوتی ہے بعد
 میں کسی ہوتی جاتی ہے یاد رکھیں بحران حیات محروقت غلب یا باسہال یا بقرق بالقی ہوگا مگر مفر
 خالص میں یا رعاف ہوتا ہے اور بحران ہر سام اکثر بقرق یا رعاف ہوتا ہے اور بحران امراض
 سرنجاہ یا باسہال یا بدہ گوش صد ید نکلی ہے اور بحران اعضا نفس صفت ہوگا بہتر نجات

وہ ہے جس میں عاف جاری ہو بعد از ان وہی جیسے پہمال آئین بعد از ان وہ جیسے ہے پس ان میں
اور اگر پس ان جیسے عرق جاری ہو تبلیغ روز بخوان برین کو کس طرح تحریر کرین اگر طبیعت
خواستگار عافیت ہو اور بغیر عین اہتمام کار شکل معلوم ہوتا ہے کہ جب رادہ طبیعت مددگار ہوں مثلاً
معلوم ہو جاوے کہ طبیعت اود کو باہر عاف خارج کر کے پس بہہ امانت طبیعت سرگرم کہیں اود آب گرم
سر بہ ذالیں اگر سرین حاجت ہو آب گرم پیش بیا کر کہ ایک چادے سے بیمار کو معذرون آب پوشیدہ کرین
اود عرق جو آتا ہے کپڑے سے خشک کرتے جائیں معذرا اگر طبیعت محتاج بقی ہوتی کرین اگر محتاج بقیین ہو
بقین کرین اور حاجت اور این مدرات بلان اود بلا ضرورت قوی جس سے تغیر بخوانی سخت نسخ ہے
باب بست و سوم اور ام اور بشور کے بیان میں اور دم مع دم زیادتی بغیر ہے
جو سبب غل اود جسم عکسین ہوتا ہے حدوت دم اکثر غلبہ اخلاط چار گانہ سے ہوتا ہے اود غلبہ
و دم سے صاف غلبہ غالب معلوم ہوتا ہے کہ غلبہ خون اود غلبہ دم غلبہ صفرا و اود سودا سے دم
یا وجہ شدید ہوتا ہے صلابت نقصان حسن دم حاصل از دم سوداوی ہے اود کسی سبب جناب ریح
ہو جاتا ہے سبب دی آمین و وقیل و دم خف ہوتا ہے قاعدہ ہے کہ جب دین و کثیر الشرائین ہوگا
ورد اور مران اودین زیادہ ہوگا علاج جیسے اور ام میں حالات اربہ سے فاضل ہوں یعنی ابتدا
و دم میں تبلیغ اور اود یہ رادع بار و خاص ظاکرین مثل صندل قوئل مکمل آرمی ناقیا قنب
الثلب بذقونا آرد جو مکتوب کاسنی اور زمانہ مزاید میں ردا وعات اور مرخیات ہاگز
مثل نقشہ خلی تخم مرو بر وزن نقشہ موم سفید و غیر موم اور اہتا دم میں سرخی اور محمل گنگ
مثل اکلیل الملک تخم کتان قرطم باوند علیہ بیج خلی موم سرخ بصل مطبوخ - اود غلبہ
میں صرف مملات ہستال میں لاوین مثل باوند تخم کتان علبہ و غیر موم ہر گاہ اود دم تحلیل نہ ہو
منضجات مثل تخم کنوبہ تخم کتان اجیر و غیر موم صا کرین ناخنہ ہو کر پھوٹ جاوے مجرب بر
التجار و دم مطلق - سرگین کہوتر اشت ہر دو مارک صا کرین از مجربات برای دم ماہ شیر گا و سنی
کاشغری بن مارک لگائین ایضا رادند زرنک صندل مارک گانا محمل و دم ہے مجرب برای
و دم حار سین و دودہ ہو سچول مدوق پست خشاش ہر دو وزن گل میں لگائین از مجربات
کا مد برای تحلیل اور ام سرگین کو سفید سوختہ علبہ باغلی ہرست مارک ظاکرین اگر دم میں صلابت
قوی ہو غلبہ سودا ہے یا اود کوئی خلط جو قہے علاوہ مملات توہر میں نبات مارک لگائین مثل نقل
استق قند و آخ و تخم و کرب رادند تخم انجرو و خلیون از مجربات برے دفع صلابت

عظیم خیر و خاندان سے روغن گائے و گاوہ مالک لائین ایضاً زنبیب و حفران زردی بینہ
 عسفر مالک لگانا و لادیل اور سفیر و دم ہے ایضاً برگ دکلی جون و کیر لگانا از محرمات جیہ
 دم مار و صلب عمل خیار شیر روغن بادام مالک لگانا نہایت محلل اور منفع ہے انکا کئے کہا
 جس شخص کے وسط راس اور اسفل صدر میں دم رنگ سیاہ مثل جودہ حج ہو جاوین اور غایت مرہم
 مرغض بعد انقضاء پنجاہ روز در قبل طلوع آفتاب مر جائیگا باقی او را در دم سولہ مہلہ جو جانب السر
 صدر چون ہلک ہین اگر انہیں رعاف جاری ہو جاوے امید نہات ہے **فصل اول در قبل**
اور دہیلہ اور حراج کے بیان میں دہیلہ غیرہ بزرگ سرخ رنگ کو کہتے ہیں جس میں دہیلہ
 در شدید ہو شکل او کی بشیر منور ہی ہوتی ہے مادہ موجبہ اسکا اکثر خون مادہ ہے جو مختلطہ بر طبیعت مادہ
 غلیظ ہوتا ہے دہیلہ اس دم کو کہتے ہیں جو دہیلہ سے زیادہ ظاہر او غل بدن میں ہوتا ہے او یہاں
 بلا استعمال او وہ ذی حدت در نہین ہوتا رنگ ہلکا مثل رنگ بدن اور شکل اسکی مستدیر ہوتی
 اور عند العسر سبب غلظت مادہ اچھی طرح مستقیم نہیں ہوتا اس میں دو کبہ ایک میں زرد آب دوسرے
 میں مادہ غریبہ ہوتا ہے یہاں میں مختلف اللون و القوام ہوتی ہے کہی مثل گل سیاہ کہی مثل ورنہ
 کہی مثل زکال کہی مثل ریزہ ناخن دوسری دریزہ سنبل و سنگ دریا و پیزہ چوب غیزہ یا دیگرین
 کہ دہیلہ مشکوس اور جو دہیلہ و غل بدن میں سفیر ہو جاوے قابل ہے اگر دہیلہ بعد ذات الحبطن
 میں سفیر ہو اور اس باعث اعراض مرص میں جفتہ ہو بعد چار روز کے مر جاتا ہے **حراج** یعنی غار
 اصطلاح اطباء میں نام ہر دم کا ہے جس میں نیم کر کہ حج ہو جاوے اکثر حراج سبب مادہ غلیظ ہوتا ہے
 علما جہم طریقہ علاج ہر دم مذکورہ واحد ہے بقراط نے کہا ہے اگر اہل دہیل کو پ جو ہے یا
 ساتوین یا آگیا ہوین روز مرہ جاوے دیون ہے حکماؤں نے کہا ہے کثرت سے صبر اور صبر کے کہنا
 باہنہ میں ایک مرتبہ کہنا آفات دہیل سے محفوظ کرتا ہے اور جو شخص نما یا نکلیا ہے تین سال تک
 دہیل سے اس ہستی ہے حکما متفق ہیں کہ دہیل منور ہی شکل شدید الحمرة آسانی سے سفیر ہو جاتا ہے او
 کہ دہیل مستدیرہ اور بعض دہیل سفیر ہوتا ہے قول بقراط ہے جو دہیل کہ بال گرد اگر او کی پریشان
 ہو جاوین جیت ہوتا ہے اور دہیل میں ہل اور صلب دہیل میں اچھا ہوتا ہے **علاج تنقیہ کرین**
 اگر در زواجات اور محلات لگائیں اگر تحیل ہو جاوے بہتر ہے والا نہ منفعات دیگر سفیر کرین
صحات قویہ زنبیب تخم کمان انجیر خردل عسل میں مالک لگانا و دیگر انجیر ہرہ
 نادرین و دیگر زنبیب اس طرح العین مالک لگانا از محرمات اسے غل لگانا و ان میں مالک

لکھا کہ نیت متغیر اور نفع نہ پائے دیگر حب القس بڑھیں اگر تخم مروہا ذکرین موجب الفضل ہے اور
 بجز مسکنی کثیرا عمل متا ذکرین اگر وہیں ہندے خردل اضافہ کریں قوی النفع ہو جائے نیت متغیرات
 سیدیت تنویر بنل کر تاحمد و بنت ہند و دیگر تختم ہر سیدی خوب بارک کریں اور قدسہ تنویر نہ کر نیم
 گرم متا ذکرین دیگر متغیر بورہ شمع نہ کر گنا عمدہ علاج ہے دیگر خیر و سرگین جامہ کڑوی
 پسند اور قدسہ عمل ہا کر لکھا دیگر متغیر اور ام سلب پنج رنگیست پنج کبر لاکر متا ذکرین موجب
 متغیر و متغیر صابون اور بجز لاکر متا ذکرین دیگر جو اس سے زیادہ قوی ہیں رات کو گل صابون
 لاکر لکھا بین از عجائبات راوع متغیر متغیر بل جزیاتی مثل ملا کر لکھا بین اگر درم کسی
 دوا سے متغیر نہ ہو ہستان روغن گاوہ اور دوا کو مرث آب خالص میں لپکا کر کید کریں اور یہی
 ملا کریں نایت مفید ہے از عجائبات نافع جہت بنل و جراحیات سخت ہنگہ ناگوری خوب بارک
 کر کے دن میں دو مرتبہ ملا کریں اور بعد الغور درم مار السس صاف کریں بعد میں مرہم و جلون
 لکھا کہ اسیلیم النفع ہے از عجائبات باذنب دشتی مواد مرہم مردار سنگ روغن گاوہ ملا کر لکھا بین
 عجائبات لم دم الاخویں قد مثل اشق صبر کند مرانند و غیر جمعیات لم ندانند
 کذر ارسا صبر انبیا زفت مردار سنگ اورانی او پر جو فضل قروح میں بجز ہر ہنگہ لطف
 بین فصل دوم طاعون کے بیان میں یہ درم مثل باللا یا مثل جوز و دیگر کسی پتھر
 پیرنی مثل تر بوز سبب فساد خون محرق ہو جائے ملاست الکی سوزن اور لہب کا زیادہ ہو جائے کسی
 عشی و خضائ ہو جائے اگر رنگ طاعون بنر یا سیاہ ہو فاقی ہے اور طاعون سرخ آؤز کو کوب
 اسلام ترین اقام ہے یہ درم ایام و بامین یا اعصابی غدوی میں مثل بنل و پس گوش و پنج بان
 و پستان مارض ہو جائے اگر طاعون پریر بل جیب یا اردن میں ہو ردی ہو جائے اگر تپ اور غیر
 اور نفس متواتر ہو مہلک ہے عللج سوئیات و غیر مات قلب کھلائیں اور ضربت اندر ضربت
 سبب اور خراج و مارچ و کافور صندل کلاب جہت تبرید پلانا یا سنگھا متا ذکرنا مصدر پر فاق
 نافع ہے اور نقد اس درم میں مشور ہے بعض کہات اگر استلا ہو بعد شتر درم نقد جائز ہے
 اور ادویہ بارہ کرو اگر درم ملا کرنا بغیر موضع درم مفید ہے اگر خفقان اور زبان زیادہ ہو گرم
 بانی اوپر سے ڈالیں اور باجونہ یا خلی متا ذکرنا اور مجر لکھا ناساق میں اور مرغ جانی پانہ کر گرم
 گرم درم پر یا دھنا باذنب سیت درم ہے باقی حقیر سیرت حمی میں مذکور ہوئی اس جگہ نافع ہر
 از عجائبات باقوت صریان زمر و دروینچ آتہ میں لکھا از عجائبات ذعار مجر بہ صرخ اعظم

دافع مریم و طاعون و ذبا و خفقان و مقوی اعضاء ریشہ صفتہ منبثہ کشریخ بفتح و درجہ اولی
 دس درم طین ارمنی در وچ فصلی بہن سفید کشتنہ مدبر بر فاعد با پنج درم صبر زعفران طین کرم
 معصکے حسب طرح بسند ہر واحد چار جزو کھربا طبا شیر لادن صمغ عسبر ہر واحد و جزو ایقون
 ایک شقال عام اجزا نصف رطل گلاب حسینیات قیر طخاندہ بر حل کیا ہو ملا کر بعد میں شربت سیب
 ملائیں اور میں تکرار ہر روز کھلائیں ایضا روغن غلبہ حوالی الت طلا کر مانع ہے شاید
 حدیث شریف میں آیا ہے کہ کزرت زمانہ سے طاعون پیدا ہوتا ہے شرعاً اور طاعتاً و با سے ہمارا گناہ
 یا محل دامن جاننا ممنوع ہے وجہ یہ ہے کہ انسان ایام و امین جو نافسدہ مالوف ہوتا ہے جب ہوا صبح
 میں گیا وہ سفر ہوتا ہے جس طرح کچھ سرگین غنوت سے نکال کر گلاب میں ڈالنے سے فوراً مر جاتا ہے
 فصل حمزہ کے بیان میں حمزہ بالحاء و ہاء سرخ بادہ کو کہتے ہیں یہ درم بسبب صفر اچھ
 جلد میں شفاف اور دھشان ہوتا ہے جب انگشت سے مومع دم کو دبانے میں سرخی طلیح ہو جاتی
 ہے اور یہ درم اعضاء مجاور میں بہت جلد مریت کرتا ہے از مجربات فیہولیا سفیداج و حنا
 قب کشر اور حی اسالم میں ملا کر لگا کر مائل اور وادع ادہ ہے از مجربات الیہ جو مشرودہ کیا ہو لگا
 از مجربات عجیب برائی قرحہ مر سفیداج اور روغن گلاب لگا کر لگائیں فصل جو پتی سلحہ
 اور خادیر کے بیان میں سلحہ درم غلیظ زیر پوست ہوتا ہے اور خادیر درم محسوس گردن سے
 مادہ موجب ہر دو بلغم صرف باسودا مختلط ہر علا جہما تنقیہ مجربات کرین اور محلات طبعہ مثل سقل
 البحر یوزخ خردل اشق قدسیا کہنہ زنبیب ضاد کرین از مجربات برگ اور ک بول شتر میں
 ملا کر لگائیں از مجربات مریم دغلیون غایت سفید ہوتا ہے فصل درم مغابن کے
 بیان میں پس گردش او زیر میل اور پنج مان کو کہتے ہیں یہ درم بسبب مادہ سندفہ اعتقاد
 ریشہ ہوتا ہے علا ج تنقیہ اعتقاد ریشہ کرین اور ادویہ ریشہ محل ورم پڑنا و کرین یا مریم
 دغلیون روغن سوسن و زعفران ملا کر لگائیں اور بنفشہ خلی تخم موروہ روغن بنفشہ موسم ملا کر
 لگانا غایت مفید ہے اور یاد رکھیں اور ام مغابن میں ابتداء ضاد ادویہ روادع ممنوع ہے
 اگر آدہ درم متخلل نہ ہو صابون سیندر عروق نہ ملا کر ضاد کرین فصل و احش میں دھنر
 درم گرم شدید الوجہ پنج ناخن میں بسبب مادہ موسمی غلیظ ہوتا ہے اور کہیں ناخن اور انگشت کو
 فاسد کرتا ہے علا ج ابتدا میں ماز و اور سرکہ یا غسل اور ماز و ملا کر لگا کرین اور مٹے نہا تخم و تخم
 کتان ضاد کرنا غایت نفعی کرتا ہے دیگر قومی النفع بسمل لگا کر ہاند میں اگر ان قبیرات سے

در ساکن ہو جاوی بہتر ہے والا نہ روغن زیت باد کوئی روغن گرم میں لکشت دہین فوراً درد
 ساکن ہو جاتا ہے کہتا ہے کہ اسپنول اور سرکہ ملا کر لگانا عمدہ علاج ہے اور سرکہ سفید یا سرکہ کافور
 افیون مردارنگ خات سفید از مجربات برای طبہ تاکہ تھنخ تاج زنجار لوز صند
 کر بن اور کبھی ہرقت صبر کافی ہوتا ہے مجرب زدنخ کنڈر لگانا مفید ہے دیگر افیون بذریعہ سرکہ
 اور افیون باہوم اور روغن گل اور اسپنول ملا کر ملا کر غایت سفید میں فصل سنا لو میں ابوسرا
 کے بیان میں ابوسرا زجہ ہکا حیان الدم ہے اس مرض میں شران بسبب غمزدہ یا سستہ لگانا
 ہویا بن پس خون اور سرکہ ہویا جو شران بن ہے خارج ہو کر مابین نفا سے جلد اور شران
 جمع ہو جاتا ہے ایسی حالت موضع دافہ متخ اور سوزم معلوم ہوتا ہے علاج طلاات غالدہ مثل
 شاہ بلوط مارو اتا قبا وغیرہ بن اور احتیاج کہیں ناکہ ورم متغیر ہو جاوے اس میں خوف
 نزف ہے از مجربات سفاج قرط اردو سادی الوزن اسپنول نفعت جزد زعفران دس
 جزد سرکہ اور تھہ بن ملا کر سنا کر بن مجربات جید ستونیز اور طبہ ملا کر سنا کر بن فصل
 سرطان میں سرطان ورم صلب سوداوی بسبب حراق صغریا یا لغم ہوتا ہے اور ابتدا
 میں مثل بادام اور آخر میں زیادہ ہو جاتا ہے اور معتد زادہ زیادہ ہوتا ہے کہیں سرخ اور زہر مثل
 یا بی خرگ معلوم ہوتی ہیں اور بیخہ کی مثل سلیم خرگ اندر بدن فرو رفتہ ہوتے ہیں اکثر یہ
 ورم ہواضع رخوہ ولایم مثل بستان و رحم زنان اور دودہ و علیل و ملق مردون میں ہوتا ہے
 اگر سرطان منفرج ہو لا علاج ہے اور مابین کفن مہلک ہے مگر علاج کر بن نازا زادہ نہو چاکہ
 اور جہت اذال فرجہ فصدہ سابق یا اکمل اور تفتہ سودا ہرابت کر بن اور پہنچہ مجرب رہے
 مفرج وغیرہم غرض ہے ایک یعنی سرکہ کو آب کشینز خواہ کاسی میں خوب باریک کر بن جو
 میں روغن گل یا روغن بادام ملا کر ملا کر بن مجرب برای مفرج جو بلا نظر سے نہ لگائے تہ
 جلا کر روغن گا و ملا کر ملا کر بن مجرب برای سرطان بستان سرطان جلا کر لگانا مجرب
 برای مفرج اسرہ جلا کر لگانا مجرب حدس پوست انار قدسیاد کہہ گرداگر سرطان کا
 کر بن فصل بشور کے بیان میں ورم صغریا جو کہتے ہیں بسبب قلت مادہ
 ہوتا ہے اور بشور مجرب مواضع مختلف الاسم مشہو ہیں اگر بشور میں رشاحت یعنی قدری تہ
 زرد آب خارج ہو ملاست قلبہ بلغم احسن ہے اگر رنگ بشور سیاہ و سخت ہو سودا والا صغریا
 علاج اول تفتہ کر بن بعد میں روادوات بعد کی محلات لگائیں اگر مفرج ہون علاج

مثل ربع کرین اگر تیرہ قریب اعنای ریشہ ہون جسین عسشی اور خفقان ہوتا تھو ترک روادعات
 کرین اور ادویہ حقویہ اعنای ریشہ کہلا میں اور جو تیرہ ملاعون میں مذکور ہوئیں عمل میں لائیں
 مجرب برای ثور ریشہ پلے کرین بعد میں معجون بخاج کہا میں پھر یہ جب غایت سفید ہوتی ہے
 صفتہ شحم حنظل فاریقون انزروت سمون صبر حب لسان طم ہندی ہر دوا نصف جزو
 ستونیا ربع جزو آب بادیان میں حب بامین کینیم شحال چار روز متواتر کہلائیں بعد کے ماسل
 ہوتیہ پاکرین اگر حرارت ہو قلم ہرہ شیرگا و نوش کرین از مجربات برای ثور صغراوی بگل
 بنشہ انشتین غاب ہر دوا حد ایک جزو مرقہندی نصف جزو و نیم خرمد ہر دوا حد ربع جزو
 اگر تب ہو جو مثل کل ادویہ ملاکر پلائیں اور چند روز تک ہتھال کرین بعد کے یہ جب کہا ماکثر
 النفع ہے صفتہ صبر بلیج ستونیا ہون معدلی نصف آب کاخی میں حب بامین کینیم
 شحال چار روز تک متواتر ہر دوا الجبس خواہ کچن کینیم از مجربات برای ثور سوداویہ
 ریشہ ایک جزو غاب پستان سفاج ہر دوا نصف جزو نمشہ تخم کاسے تخم شاترہ ہر دوا حد
 چہار جزو شکو جوش دین او بقدر ذائقہ شکر ملا کر سات روز تک پلائیں بعد میں معجون بخاج ہر دوا
 مطبوخ انیمون غایت سفید از مجربات حب الکرمات برای اقسام ثور خصوص ہر دوا حد
 غایت نافع ہے صفتہ کید بوزہ بیکہ توتیا بلبلہ نہر دکتہ سفید روغن گاؤ ملاکر طلا کرین
 مفردات مجربہ برای ثور حاتس سداب ثوم عمل ملاکر لکائیں او شونیز اور نیشادر سرکہ ملا
 اور نقل سندس و سضا کرنا از بس نافع ہے از مجربات نصب الزیرہ از ردی حدیث نبوی صلے
 اسد علیہ وسلم غایت سودا ہے فصل ثور بلخیمہ کے بیان میں ثور بلخیمہ بسبب مادہ سفید قلب
 صدر یا اشباح صد میں مع حششی اور خفقان لاحق ہوتے ہیں اور ان میں زرد آب خارج ہوتا ہے قحط
 اسکا ہے کہ گردا گردشہ مثل صفہ خوردہ ہو جاتا ہے یہ مرض بچ میں بکثرت ہے ایسی باعث بلخیمہ کہتے
 ہیں از مجربات نافع نفوق صبر پیا اور حب الزیت کہاں و گیر گل ارسی سرکہ ملاکر طلا کرین
 فصل ثور ہون بلیم کے بیان میں یہ ثور رنگ سیاہ سان میں بسبب مادہ سودا
 بعد حب البطم ہوتے ہیں علاج صفہ بلیق یا حجامت سابقین کرین اور خاکستر خوب طرفا
 یران رزادہ طویل پوست پنج کبر خاصوشہ سرکہ اور روغن کچن میں رسم بنا کر لکائیں از مجربات
 شونیز اور گلاب ملاکر لکائیں فصل ثور صدغ اور قفا میں بسبب حدت خون فالس پیدا
 ہوتے ہیں کسی میں دسر او کسی صفت نصارت ہو جاتا ہے اگر یہ ثور قفا میں یا ریشہ دلغ متفرق

ہوں صوبہ بنیں اگر مرض عارض ہوں علامت صحت اور عارضی مرض سے بہت
 حاصل ہے کہ تمام تر بہت ہیں اور قدیر و نفیہ انکی جو بیان بیان کی گئی یا اور نام میں بیان
 ہو چکی یا روح میں بیان کرینگے کا ذیہ فضل آملہ قرنگ کے بیان میں واضح ہے
 کہ حکمت ملت کے تذکرہ اسکا اپنی کتابوں میں نہیں کیا فوسورس سے یہ ملت پیدا ہوئی ہے
 اور یہ فوسورس کھاتہ کہ یہ مرض قدیم ہے عہد سکندریہ چھا آتا ہے جیسے کہتے ہیں کہ ثور غریب
 جہان یونانی کہتے ہیں اسی ملت سے مراد ہے غورنگ یہ ثور رح الخارش غالباً ہوتی ہے اور غورنگ
 ثور سے ملکہ غلط غالب معلوم ہو جاتا ہے اور مجامعت اور مطاعت اور مجاست سی ہی پر ہر
 ہو جاتا ہے محو کہ جو اس بول و راز برین بول و راز کرنے سے یہ ملت سرایت کرتی ہے نفوذ اس
 سہا سبت و اس ملت کا اکثر غلبہ غلط محو ہے جو رنگ اور مزاج غصہ کو فاسد کر دیتا ہے
 فی الواقع یہ حالت سخت خست عین بدن میں نفوذ کرتی ہے اسو سعلی ادویات ذی سبت نفوذ
 کنندہ اسکا علاج کس ہیں او کیسی ایسی علاج سے سورس حاصل اور رنگ فاسد ہو جاتا ہے
 حتی الوسع بغیر حالت مضطرب اور شد ضرورت ادویہ سموسے علاج کرین اور ادویات مذکورہ بعد
 اور نفوت اعصابی یہ جلد موثر ہوتے ہیں اگر کہ ادویات برائی طبی النفع ہیں الا اولی سبت
 سے کچھ معرفت نہیں ہوتی علاج پہلے تنقیہ بقصد اکمل اور باسلیق کرین اور معدلات غلط
 کہلائیں جمع علیہ اکثر حکما ہے کہ جرب چینی بعد تنقیہ کہلانا اعظم العلاج ہے اور قبل تنقیہ معرفت کر
 ہے طریقہ استعمال خوب چینی عمدہ یہ ہے کہ اسکو ریزہ ریزہ کر کے خون دہن ہر روز ہر اکل و
 شرب روزانہ استعمال کرین بعض حکما کہتے ہیں کہ در شش شان خوب چینی سے قوی النفع ہے
 بعض کہتے ہیں برنگ کا بلی شحم از کثیر النفع ہیں مسفوف گز ماشج برائے آبد رنگ دہنا
 ثور و معض مجرب ہے صفیہ بلیہ کا شے تین جزو بلیہ زرد چہار جزو راوند پنج جزو گل سرخ
 چہ جزو ہنیر سیاہ آبد ہر دامہ دس جزو بلیہ خوب طر فار ہر دامہ گیارہ جزو سنار کی چہ
 سکر مثل کل ادویہ ملا کر چہ دم ہر دامہ گرم ہوت صبح کہلائیں مجرب براسی الشنا و دیگر
 ثور و جرب و غیر ہم ازین مفید ہے پنج خنظل غنظل ہر واحد چہار دم خوب باد یک کر کے بلور
 سرف کہلائیں اور دورہ و زرد بیان دیگر متیرے روز سے اسطرح تین روز متواتر کہلائیں غذا
 کھ نہ نہ کو سفند نافضہ از مجربات تاتہ خونمان آبد جزو سلیمانی تین جزو غنظل چہار جزو
 سکو ملا کر نصف دم سے تین دم تک ہر اکل و گرم چہ روزہ یوم متواتر کہلائیں اور شہما و سولہ

سودا سے مختصر رہیں مگر برائی اعیانہ و نزلہ منفرجہ سلیمان اہنہ جزو قافلہ کبار ہو جزو ۔

ملفوظ کر کے نصف درم کہلائین اور پستہ گندم بریان قدیم کہلائین از مہربات برای ایضا و مسج
قروح خفیہ نافع ہے یا در شروع کو اولاً خوب دگر گزین بعد میں پودہ ڈالکر بعد اسکے ذریعہ پنج ڈالکر
خوب دگر گزین بعد اسکے قرضل ملیس یاہ سنار طباشیر اجوائن غفل سفید موصلیں رزاونہ
در حرج ہر واحد ایک جزو شحم خصل و جزو غسل ملاکر برابر بخود حب بنائیں چار حب بالاسی میں
ملاکر کہلائین اور غذائان بلانک نہایت مرغن کہاتے ہیں از مہربات سلیمانی تین مثقال
قرنفل چودہ عدد و غفل چوبیس عدد و سبکے چار حصہ کرین ایک حصہ ڈالیدین اور تین حصہ صندل
کہلائین از مہربات سلیمانی کہتے ہندی گہریت ہوزن آب صبر میں چار ہر کال کر ل
کرین اور شل بخود کولیان بنائیں خراک دو یا تین گولی کرین اندام سر ر عجیب و مہربات برای
دوبل و نزلہ منفرجہ و خانیہ و رخیزہ و زہر نافع ہے پوست پنج انگشتیں ڈالیدین و در جینی مردار سنگ
ہر واحد ایک درم شکر و دو درم بکھو خوب با یک کرین اور چودہ قرص بنائیں ایک قرص بوقت
عصر کسی مکان محفوظ میں بجای تبا کو حقہ میں حسین پانی نہور کہہ کر و خان اور سکا کہنچیں بعد میں
روغن گادے غرغہ کرین غذائان حسین چارم رطل مسکہ ملا ہو سفید ہے از فوائد یہ ہے
السندھی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ مرہم ہر مہربات ہر ایک دہن نافع ہوتا ہے حقیقتہ
قویا ہندی مضیل بنیں درم شجوف و درم غبازہ و دھنی نصف درم زردی بھنیہ میں ملاکر
حل کرین مرہم نافع جدوار مردار سنگ شکر ہر واحد دو مثقال کہتے ہندی عود دھنی
ہر واحد چار مثقال سلوم پنج مثقال شیر سوکے گا و بس مثقال ملا کر مرہم بنائیں ایضا سلیمانی
و درم و طباشیر ملا کر لگا نا کثیر النفع ہے بخور مہرب شکر و غصص عافروا اسکندہ موصلیان
خشک ہر واحد دو مثقال جلد واک چودہ حصہ کرین اور قدیمے جگہ کندیدہ و کر کے ایک حصہ
اوسین آگ پر ڈالکر بخور لیں اور سات روز متواتر یہی عمل کرنے رہیں اگر ضعف معلوم ہو
بعد افاقہ ایک روز بخور لیا کرین عسلیم غذا الشرب و بخور ادویہ سمیہ و غذائان اور چشم اور پنی کو
محفوظ رکھیں ورنہ سخت مضرت ہوتی ہے اور ادویہ مذکورہ کے سائیدہ کرنے میں مبالغہ کرین
ناروان آفت قلاع وغیرہ سے جبکہ موہنہ آجائا کہتے ہیں محفوظ رہے اگر قلاع ہو جائیں روغن
گا و مطبوخہ یا پوست پیری یا عصا رہ یا سین سے مضمضہ کرنا نافع ہے مہرب رزاونہ ریگ اس
کندہ سعد اصل السوس دم الاخوین غصص مساوی الوندان زور کرین اور کہی پادہ بدن میں مختصر

ہو کر دوا درخشاں پیدا کرتا ہے مجرب برای علاج کردن پاره جنبه سناہی زہد الطریقی کبریت
 آتش سہ رنگ بر تر بوند خطائی مساوی الزلزل چالیس روز چہ روز کسلا یا کرین خدا سین چارل
 اور دن کو شہابی سناہی اگر پنجویات سے انہیں تغیر ہوگی نہون ایلیا ذہب بلکہ سرنگا نامجرب
 بہ فضل جمر دوا را کلمہ کے بیان میں جو دفع جیم ایلیا عربی عن بدن میں ہوتا ہے
 رنگ مسکناہی سرخ اور دوقوی گویا مگر محل جمرہ میں لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے اور کلمہ عبارت
 گوشت خرم سے ہر سین ایک یا بعض عسائیں ہوتا ہے اور سب صبح تک مقدار فلوس خباہ شہر ہر
 تمام عضو کو کھانا ہے فی الواقع یہ علت ہے کہ علی الخصوص وہ اکھ جو جسم بعض سے پوشیدہ
 یا جب دوا و سپر لکھن اور حترق اوسین یا با جادے علاج تنقیہ غلط محرز کرین اور اگر داکٹر
 داغ دینا اور سرور سرکہ اور پانی سے دھونا اور انارزش و غصہ سرکہ میں لکھا کر اوکھا ضما کرنا مفید
 اگر کرم خاصہ ہو گیا ہو پس اگر قلیل ہے صرف سکر دنا کافی ہے ورنہ زنگار زراوند مدحرج زرنج سرکہ کا
 عمل لاکر ضما کرین اگر ضرورت قوی ہو روغن کچھ باہن گرم کر کے گردا گرد آکھ داغ دیا سوتا
 ہوتا ہے جب کسی جلد سے آرام نہ ہو قطع عضو بہتر ہے اگر آکھ میں سوزش معلوم ہو اس کا فورہ سرکہ
 یا مسکہ میں لاکر لگانا مسکن ہے یا فقط مسکہ آب کشیز تر میں بعد تنقیہ لگانا مفید ہے اور قبل تنقیہ
 اس علی خوف اجناس مادہ جنبہ ہے از محرمات سقر یا نصف درم لاجورد نصف شتال و قلم
 محلول حاریوں ہر واحد ربع درم یہ مجبور ایک خوراک ہے تین روز متواتر کھلائیں مجرب مردار
 جبر و غش کا دین لاکر طلا کرنا غایت نافع ہے مجرب او لاسر کے دھو کر بعد میں دوزہ ذہب لاجورد
 لاکر چرکنا مفید ہے مجرب پوست بصل سوختہ کا فورہ پرک لاکر لگانا مجرب پوست کہ دیا کر
 لگانا مجرب اتھون انسان تر کر کے لگانا از محرمات برای ایضا دق و کچھ جو سوختہ ایک جزو
 پوست بصل سوختہ نصف جزو تخم ریحان بریان ربع جزو کا فورہ بعد از پھون جز کے لاکر لگانا بصل
 جذام کے بیان میں جذام بضم جیم یہ علت نہایت بد اور متعدی ہے کہنا ہے کہ برف لکھنے
 سے ہی یہ مرض ہوتا ہے نفوذ اللہ تعالیٰ من شرہ فرایا اشراف الکائنات خلاصہ موجودات صلی اللہ
 علیہ وسلم نے قرآن مجید رقم فرما رکھا کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص جذامی ہو اوست بہاگو جطر سے
 بہاگئے ہیں یہ علت بسبب انتشار سودا حرقہ ہوتی ہے قرشی نے کہنا ہے اگر سودا مستغنیہ حمام
 جن میں منتشر ہو جادے حی ریح پیدا کرتا ہے اگر جانب جلد منع ہو برقان سیاہ ہو جاتا ہے اگر
 ستر اکھ ہو جذام پیدا ہوتا ہے اور جذام کو دارالاسد بھی کہتے ہیں سبب اسکی کہ چہرہ جذامی مشابہ چہرہ

اسد یعنی شیر کے ہوناست قلات ابتدائی پیرہن رنگ روی چشم سرخ ہر کرایل بسیدابی چاہا
 اور جنگی انفس اور سختی آواز کے اور کدورت اور سفیدی چشم کی اور چینی کثرت آنا اور بوی بزرگ
 من معلوم ہونا اور ہمیشہ عرق سرد اور سفید سے آنا اور بد خلقی اور حسد اور عجب زیادہ ہونا اور معلوم
 ہونا خواہا ہی پریشان کا اور گرگی آواز کی اور شور اور غلغلہ سخت اعضا میں نکلتا اور اخیر مرض
 میں بہن ہر نامی اور گول ہونا حد و چشم کا اور گرنا بالون کا اور شق ہونا ناخن اور ساکل اور
 تشویش اور بالآخر ساق ہونا اعضا کا فایده جذام سوداوی و موسی مکرری میں سقوط اعضا ہوتا
 ہوتا ان جو سودا کہ سبب مرقہ صفرا حاصل ہوا و میں سقوط اور تقرح اعضا ضروری ہے علاج فصد
 مستعد اور کمر اور دوسال سوا بدعات کرین اور عیت از الہیست مرطبات تدریجاً و سوطاً نافع ہیں
 اور اطحی اسلج خون شربت عذاب شاتہر آب کاسنی شربت بقیہ شربت نیلو فر شربت گاوربان
 شربت نمون پانا اور عذامی نرم اور سرخ الفود کہلانا مثل جریرہ جو شکر سفید اور دمن بادم
 شیر کا وین طیارہ ہوا اور گوشت طیارہ اور سفید نیم برکت و ماہی رضی او شیرابی برہ کبک الخوام
 ہرگز نان یا بغیر ان منہا ہے اور یجات مائل و تقرح اعضا لطیفہ و تطبیق شستہ کرین اور ہر
 مجروح سودا اس حال میں ہر روز مارالین فایت مینک فایده ۱۵ ابتداء خرام میں پہلی ضد فیضال
 رہت کرین اور بعد چند روز کے فصد اکھل دست جب کہ بولین اگر ہر احتیاط رہے بالون اوریشانی
 اولیس گوشت سے فصد کہلونا نفع دیا ہے از مجربات جو مرتبہ بخیرہ من آیا ہے دو مہینہ متواتر منفع
 دین جب شیر منہ شروع ہو مراد و مستویا ہر دھاد ایک درم بلید سیاہ لا جو در ہر دھاد نصف
 نوش کرین اور بالبحین سہلات سودا میں بر مہینہ پاک کرین بعد ہفت روزہ دہ شیر کو فصد پانا نہایت
 مفید ہے از مجربات بلید سیاہ شیطیج ہر دھاد دس جزو و در فضل پانچ جزو و بیش سفید و جزو
 نصف روغن گاوین چرب کر کے شہد میں سمجھ کر پانچین ایک تھال سے دو درم تک ہر روز
 کہلائین بہ نسخہ پر تاثیر نمونہ فادہ ہے از مجربات فادہ ہر روز عرفان ہنگام از دیا و نور کر کہلائین
 از مجربات عجیبہ طرفہ زیب میں مطبوخا پنا اور بفتون کہلایے کہ چھ درم مطبوخ حنا ایک
 دو قہ سکر ملا کر چائیس روز متواتر پانا دافع جذام ہے اور اگر یہ علاج منفع نہ ہو علامت دایوسی
 از مجربات قلعہ طفل یعنی وہ بچہ جو بدقت خستہ کاٹے ہیں باریک پسیر قدری مشک ملا کر
 پلائین مجرب حجر البقر پانا فایت نفع ہے علی بن زین نے کہلایے کہ ایک لڑکی خرام میں مبتلا تھی
 سینے اوسکا علل اس دے کیا سات ہی مرتبہ پلائین بالکل آرام ہو گیا صفحہ بلید کا بلے

پایس مع و افیترون سات شغال زیبی شنی سکو در چهار شغال بنا بکلا من مجرب جو ایک ماو من
 داغ مرض ہے حصہ مرادید لاجو در و سقونیا پائین تسلیم عذاب من قبل قصد یہاں کرنا
 باجولت قبضہ منکر نامنوع اور عقب اور ریاضات جسمانی مثل باغ و غیرت من مضر من ہمیشہ در من
 بادام و من کدو سکون سے مٹا غایت سوسہ آٹا کی کے علاج عذاب من عمر و نزلہ ککبات اوکے
 نزدیک اگر اس تیبہ کے فیدوزہ بولا علاج ہے دو یہ ہے دستور ہے عذاب سقونیا جانب دست راست
 کہو من اور من روزہ مطبوخ و افیترون اذیبہ تین روزہ تین روزہ مار الحین پائین روزہ من سقونیا لاجو
 عا کر کلا من بعد کے قصد سقونیا جانب چپ کہو من اور شیرادہ گاو تین روزہ تک شکرہ کر کلا من بعد کے
 مطبوخ فو کو تین روزہ تک پائین روزہ من مطبوخ پائین حصہ باخیز زیب سبب ہر فاعد من
 بنفہ سفناج مطبوخ دس اسل السوس ہر فاعد دس اسل غاب مطبوخ ہر فاعد سات دس سکو کلا من
 اور تیس دس شربت بنفہ عا کر پائین اور تیس دس منہ من اسی عمل کر کرتے ہیں بعد کے ایک ہفتہ کامل
 شربت در شربت بنفہ پائین اور عام کرین اور سکرو و عن کچہ و عن گاو بدن سے طین اور عذاب کلا
 ہوا خارجی سے محفوظ رہیں بعد کے ایک ہفتہ تک شربت عا پائین انتہی کلام اگر اس علت میں
 کسب طر قایدہ معلوم ہو مفصل اور اس من داغ وین طرفہ داغ یہ ہے کہ جلد سر جوحت اور
 عذاب تنہا تک چلیں بعد میں از بار یک سے تین داغ متواتر دیوین اور بعد عمل و عن گاو طین اور
 تک تنہا کثرت میں دس مرتبہ پوست نہ آبادی زخم نہ ہونے دین فضل جلدی اور حصہ
 بیان میں جلدی بنیم جم شہر بزرگ مقدار دس فاعد بدن میں ہوتی ہے کہیں بعض جڑ ہے
 بدن میں بھی لکھائی ہے اسکو آبلہ و نقر کان بھی کہتے ہیں خاصہ ہکا یہ ہے کہ ابتدا میں سرخ اور
 بعد لہجہ سفید ہو کر بریم بر ثباتی ہے اور کسی جلدی دو چند نکلتی یعنی جوت شور میں شور دیگر پیدا ہوتا
 ہاں اور حصہ بنفہ عا شور سرخ متفرق مقدار دانہ باجرہ ہوتی ہیں اور ابتدا میں دس من طین
 سرخ رنگ ہوجاتا ہے بعد کے دنہ معلوم ہوتا ہے اور دس من لہجہ یاریم نہیں بڑتی بلکہ خشکے
 ہو کر اوپر سے پوست مثل سبوس گر جاتا ہے مادہ موجب برد و علت خون بعض معادنت ہوا بدن میں
 ہے حضور من حصہ فلہ صفر سے اکثر ہوتی ہے اور قبل ہنوس یعنی اس زمانہ تک کہ لعلان میں طین
 نشست در غایت از و نہین ہوتی بہ مرض کم ہوتا ہے اور کہیں بزمانہ شجوت کہیں ایام و با میں تر
 ہوتی ہیں اور کہیں جلدی دو دو مرتبہ نکلتی ہے بہ مرض بلاد چار کسب میں زیادہ ہوتا ہے بخلاف
 بلاد با میں مثل سرخ و حبشہ وغیرہ علامت اسکی قبل ظہور شور ہے اور در سر اور غارش بینی

اور سوزش بدن جسطرح سورج کا شے میں اور درخت اور دانا سب میں اور تپ اور سرخی موندہ اور
 آنکھ کی اور جاری ہونا آنسوؤں کا قیام جلدی اگر عقل اور متفرق سہل الخروج اور ابتدا میں شریخ
 درخند الفج سفید رنگ ہو اور تمام بدن میں جلد نکل کر سنجہ ہو جاوے بہتر ہوتی ہے اور جگہ رنگ بنو یا
 نودہا کد یا سیاہ یا پتھنجی یا سبز اور شکم بکثرت ہو یا دیر میں نکلے یا دیر میں سنجہ ہو یا صرف اوہ میں
 نکلے یا سب سے آہستہ ہو بعد میں تپ ہو جاوے یا بعد نکلے یا کون کے تپ فروز ہو یا عند البرد فیسق النفس
 بخم الصوت یا خلط و ہن ہو جاوے یا قی اور سہماں شروع ہو جاوے اور شنگی شدت ہو یا علا
 نہ ہون میں اگر منجہ عوارضات چند سبب ہی جلدی میں حج ہو جاوے خلاصی مشکل ہے ہوتی ہے اگر
 جلدی بعد ظہور پوشیدہ ہو جاوے یا حصہ میں خون جاری ہو علامت طاقت کی ہے اہل ہند
 اعتقاد ہے کہ اگر تپ قبل نفع نایل ہو جاوے نہ ہون ہے ایسی باعث زعفران زہیب حلیت کھلائے
 میں ثابت ہو کر نفع ہو جاوے علامت ضد اور تپ کرنا قبل ظہور ہو کرنا مفید ہوتا ہے از مجربات
 نافع برای جلدی و حصہ شیر بادیان پائین اگر بعد اسکی نکل آوے زور کم ہوتا ہے اور بہت جلد تمام
 ہو جاوے یا او آب بادیان کرفس یا بنجر زہیب کھانا عایت مفید ہے جب تمام نکلے کامل النفع ہو جاوے
 مہرہاں تل شربت بنفشہ نیلور و غیرہم پائین اگر حرارت شدید ہو خندل کا فور و غیرہ سو گھنا بس نافع
 ہے اور بعد ظہور بنجر ستراغ منسوج ہے اور چست فانت طبع تاکہ جلد شور ظاہر ہو جاوے تفریق
 خفیف کرنا مضائقہ نہیں ہے از مجربات برای خارش جلدی یا جو پوشیدہ ہو جاوے نافع ہے۔ عروسی
 شبہ کر کے طے الصباح پائین مجرب از ریخ گونا بہ گرم پر جلا کر زیر روضہ اسکافوش کرنا یا بنجر نیلور
 ابریک کر کے اور چرکنا اس محل سے فوراً معقی ظاہر ہو جاتی ہے مجرب گوشت کاؤ جلا کر اسکو بدن سے
 لٹا کر انتہائی زور نہ حصہ میں سہماں جلدی ہون نہ ہون شربت انجیر شربت آس پائین اگر
 بہت میں قبض مع الورم ہو چھلکے اور دیر برای حفاظت اعصابی شریضہ برای محاب
 چشم ساق سرکہ میں ترکیب اور قدرے کاغذ لاکر آنکھ میں چکائیں دیگر دانہ از گلاب میں ملا کر چکنا
 شربت البضا خانہ میں لگائیں یا آب کشیز تر آنکھ میں چکائیں اگر بنجر کلان آنکھ میں نکل آوے
 رسو کا فور آب کشیز میں مل کر کی ہر ساعت چکائیں اور اوپر سے پترہ شیشہ اندھ میں برای محافظت
 یہ زہد یعنی مسک مسک میں ملا کر لگائیں یا لایب ہمدانہ لایب ہچول بادام مقشر باروغن بادام لگانا یہ
 برای محافظت خلق اندر دانہ چانا اور آب سرد یا گلاب یا ساق اور گلاب لگا کر غرغره کرنا
 محافظت علی ہے محافظہ مفاصل خندل گلاب سرکہ میں ملا کر اور بنجر ہضم جلدی ایک مضم بنجر کباب

ہون میں جبکہ مسماکتے ہیں ہکا صحت ہی مثل جدی کرین اور کبھی بہمن ضرورت ملے نہیں
 فصل سہ صفحہ کے بیان میں اس صحت میں بخور متفرق متفرق سرخین ہو جاتی ہیں اور کبھی چرو
 پر ہر بانی ہیں یہ علت باعتبار خلط دو قسم ہے رکتب و آبس اور اکثر قبایح بہمن بکثرت مبتلا
 ہیں اور بیشتر بعد بوتر جاتی رہتی ہے علاج قصد قیال اور قصد جس گوش کرین اور علق لگا کر
 کرنا ثابت معین ہے اور مجربات برای ایضا دیگر اقسام بخور سرخین ہون مفید ہے۔ ممبر مدیقا
 غاریوں ہر واحد پانچ دم لیلیہ سیاہ و درود چار دم ستمو نیاتین دم آب کاسنی ہن جب نایین
 ایک مثال کہلائین از مجربات جس حصہ میں سخت تکلیف ہو برنقہ مال سرکہ تر آئین پہلی مرتبہ نشت
 ملا کرین اور بعد میں صبر کند رز غفران لگا غایت معین ہے مجرب باریب صبر ملا کر ملا کر از مجرب
 دوغ خشک جو صوف ہر سو کساد سی جا کر پیسے۔ وخن گل ملا کرین بعد میں بیہرہ و کرین مجرب پہلا
 سرینہ روغن لگائیں جس کے کچھ دوز کرین دیگر سرکہ اور رنگ ملا کر لگا نشتن عید معین ہے مجرب
 خا عودنی نزد جلد نزد مرد اینک سرکہ پر دوا ایک جز در وخن گل چار جز و سبکو ملا کر لگائیں
 از مجربات سی صفحہ و فو بادیم سرد بنات نفع ہے نہ وجوب بادام نیم ہر واحد ایک جز و منل و جز
 پہلے منل کو سرکہ میں حل کر کے قرص بنائیں بوقت ضرورت سرکہ اور وخن گل میں ملا کر استعمال کرین مجرب
 برای صفحہ بابی و فو جاسین نارین ہوتی ہو نفع ہے لب نیم کدو و دم تو یا و منسل ہر صمغ کنگ
 سرد دم شیر نارہ میں ملا کر حل کرین قرین مرتبہ لگائیں صحت ہو جاتی ہے مجربات نخل اور سرکہ ملا کر
 لگا ادا عدیل ہے قول رازی ہے کہ گریزہ تھو اور رنگ اور سرکہ ملا کر لیلی سے پتھر دسرا علاج آئین
 از مجربات مرد استسک تو تیار و ناس منس پوست از ترشی روغن گل ہر واحد بن شعل سرکہ ایک
 مثال سبکو ملا کر لگائیں از مجربات برای ملکی اقسام صفحہ کا قرین قراط عروق نزد و دافا قاسم
 ہر واحد ایک دم کفار کا عدسہ خستہ ہر واحد دو دم آفینج شمع ہر واحد سات دم وخن گل ہر دم
 ملا کر لگائیں مجرب برای صفحہ طفلان صابون روغن گل میں ملا کر لگا ادا و حجامت گوش کرین
 اور خون حجامت لگا ادا و رام مرقد کو عید ہنیون شکر ملا کر لگائے مجرب نافع شاخ خامرہ استسک
 پوست از سرکہ اور وخن گل میں ملا کر لگا فصل جرب اور حکم کے بیان میں بخور خرد مسخ
 جنہن جارش تندیدہ کو جرب کستی میں کبھی انہیں ریم اور کبھی ملا ریم ہوتے ہیں اور بیشتر ازون اولہین
 انگستان اور بن ران میں جو جاتے ہیں اسباب حدوت اس مرض کے سیدہین کبھی انہیں صفرا
 و سرد اسوختہ یا فم شہ یا لب تاول پشیدہ گرم و چیزائی شود و شیرین و شراب غیزہ خون فاسد ہو جائے

اور مرض متخاری ہے اور حکم فرقت خارش باہور کو کہتے ہیں یہ سبب تناول مایہی اور نمک شود و پیر
 کتہہ و خشکائی روی اکیموس ہو جاتی ہیں مادی ای کئی جو شخص آب گرم سے غسل نہیں کرتے یا بدن نہیں
 لے جاتا بیشتر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں بعضی حکمانے جرب اور جگہ میں کچھ فرق نہیں کہا حاصل یہ کہ
 مادہ وجہ امراض مذکورہ جانب پلید نایل ہو جاتا ہے اور اندر عرق سے بھی کم نہیں ہوتا اور اگر پیران کو لاگو
 ہو بیشکل جاتا ہے علاج تنقیہ بقصد کریں اور جو خیرین حریف اور نکمیں ہیں اون سے برہنہ کریں بعض کہتے
 جماع کرنا ہی منع کہا ہے اور بہترین عذران امراض میں جو خیرین کہ قند اور طوبت اور برودت میں پڑ
 ہوں خصوص جرب صفراوی میں مناسب میں مثل اسفناخہ قرعہ گوشہای نرم روغنہائی ملیم غریم
 اور نفوس قمر مندی اور غلاب یا مارہشیر اور شاترہ اور بحالت برودت نزع مساوی تخم ثبث پیچہ
 فوٹیج اور قفل غایت سو مندہن از مجربات برای جرب یکہ دھوی مارہشیر حاصل - غلاب
 شربت بفسہ ملاکر پائین از مجربات برای جرب یعنی خاریقون صبر مصطکی کہلائین از مجربات
 برای صفراوی نزد جرب صبر مصطکی سمونیا ہون لیکر ایک مثقال سہراہ آب مرقہ مندی ملائین
 از مجربات برای سوداوی مطبوخ فیتول غایہ معنیہ از مجربات برای حار آب انارین بلانا
 مجرب اور وقت تکلیف سخت یہ نسخہ بہت سودمند ہوا ہے صفیہ سرگین سگ ایک مثقال قدرے
 استخوان اور چہارم حد کبریت روغن کچھدین ملاکر استعمال کریں مجرب صبر کیمثال مصطکی نصف
 مثقال پائین مجرب سرکوم برای جرب یکہ سرگین سگ ایک جزو کبریت نصف جزو مصطکی
 جزو معنیہ سہم جزو صبر سوان جزو ملاکر جب بنائین ایک مثقال سے دو مثل مثقال تک کہلائین
 از مجربات برای جرب سلقا حب النیل تین دم شکر چہ دم تین جزاں تین روز تک کریں
 مجرب عجیب برای جرب سوداوی سفوف گرانج سہراہ آب شاترہ وینا اور بد معنیہ مجرب بد
 جرب مفرح بسا فح ہے سرکہ نمین دیگر خاشا تہہ عند الحام ملا از مجربات سہر آب کاسی میں
 باریک رگرین بعد ہکی روغن بادام روغن گل ملاکر ملا کریں مجربات لاف انارین صبر سوان
 کر کے کہلائین اور بوقت حمام ملین مجرب برگ دفلی روغن چنبلی میں چوش دیگر ملین از مجربات
 پادہ و بادام تلخ ہر دو حد تین جزو تخم تر توڑ غیر معشر پندرہ جزو ایک ہفتہ تک رات کو ملا کریں مجرب
 اسکا برتہ بجز ہوا غایت فح ہے گندک آملہ سار تیکہ فوتیا مرارنگ کیلہ ہر دو حد تین دم و
 نصف روغن گاما و صبر دم ملاکر تین روز متواتر دہلپ ملین بعد عمل ار دس جزو بدن سے ملکر
 غسل کریں از مجربات برای جرب لیب و ایس زرنج کبریت زینق ہر دو حد مساوی خوب بند

تخم زجوان آب لیمون میں خوب نیند دکر کین اور بعد تین ساعت از سر نو لگا یا کرین اور یہ معجون الحامیست
مفید ہے حقیقتہ لیلہ کابی لیلہ آبد تر بد زخمی کی لیلہ بہن سبکو کو فوہ بخیرہ کی کہ سہ چند قدین معجون
بنائین و در دم پس در نکست متواتر کلا تین فصل قو قول کے بیان میں قولن ہنہی میں ہا کو شا
کچتہ میں سخت اور نگ سیاہ قلبہ سرد است اور غلام اور ایک سفید نگ لہم سے ہو کہ ہے علاج حقیقہ کرین
اور برگ اس کثیر باشو نیز اوسہ کر اور نگ ہا کر اور شق اور مثل ملا کرالش کین میں مجربہ نرنیج اور نیال
کجشک ملا کر ملا کرین مجربہ خون میں ملین مجربہ کریم کرین ہا بنیدہ تین بد و تہیم لگا تین مجربہ خون
یا بول لگا لگا تین اگر چند نایل ایک جاہ ہو جا دین پس جڑا امرا و سکوا ل سے اندہ کر چیرین بعد کے
نرنیج روزہ نوشا در بہن اوسہ چر کین اگر در معلوم ہو و عن کا و نیم گرم ملین اور بعد کین و دہی
عمل کرین سیب نایل کلان جاتا نایل خورد خورد و فوہ ہو جائے ہن اگر نایل رنگ سرخ خون
یہ عمل نہ کوہ بالا کر کرین اس میں خوف جربان خون ہے فصل قو با کے بیان میں قو با ہنم فاف
وا کو کہتے ہن یہ عکت جلد میں مثل قو با و سخت اور بے و ہو جائی ہے اور اکثر دنگ سیاہ و اسر خ
ہو کہ ہے اسکی چند اشام ہن قو با ساعی یعنی گرت میں ہو بہ ہو قو با وقت یعنی اوہر امرا و بلا پیوستگی ہو
قو با یار جو جانب جلد اندرون نایل ہے قو با مشد و جبین مثل پوست اورین قو با رشا و جبین پیوستگی
علاج قو با فوہ ہن روغن گندم اور لب ان روزہ در او زرشنی ترنج اوز بد شق کثیرا لگا نایفہ
ہے اگر خرمج ہے چونک لگا تین بعد میں شق سرکہ میں یا مثل اور مرمرکہ میں ملا کر لگا نایفہ مفید ہے
و دیگر ماز و سوختہ صمغ برکہ ملا کر لگا تین اگر قو با سبب غلظت و شدت اور گوشت میں سرایت کر گیا ہو
فصد اور سہل کرین او معلوم خاقیون جرمہ و البجن غایت مفید ہے اور حمام غایت فی فی ہے یا پہلی کسی شے
سخت سی خراشیدہ کرین بعد میں ادبہ قویشل زراوند نرنیج شق مقل خردل زلج روغن گندم
سرکہ ملا کرین مجربہ بعد خراشیدگی زراوند مرمرکہ کرین شب مساوی الزون روغن مغران میں
ملا کر ملا کرین مجربہ صندل شرخ زردیون بہن قدرے عرق لیمون ملا کر ملا کرین از مجربات برکہ
غیر خاکستر قرب مسکہ ملا کر لگا تین از مجربات برامی زراوند جبین سے خون جاری ہو حنض حنض
میں کثیرا مثل ہوزن ملا کر لگا تین باب است و چارم اون امراض میں جو جلد سے
تعلق رکھتی ہن فصل برص اور ہن میں ان امراض میں رنگ بدن سیاہ یا سفید نہ جانا
ہے اور کبھی صرف سفیدی اور سیاہی ایک عضو میں ہوتی ہے کہیں تمام بدن ہو جاتی ہے برص اور
ہن سفید میں بہ فرق ہے کہ برص سفیدی غلیظ عرق پوست میں ہوتی ہے اور جوبال اوس جگہ کھلتے

این سفید سبز بن اور پتے سے سرخی نہیں آتی بخلاف بہن کے کہ او میں سفیدی مستقیم بالائی جلد ہوتی ہے
 اور بال اس جگہ سیاہ نکلتے ہیں اور سوزن چوڑے سے خون نکلتا ہے اور جلد علاج غیر بہتے علاج
 برای قلع لغم ہے اور سہل اور دلت اور حجون غلاضہ بکثرت کہلائین اور مرابت ہلکے اور گتہ علی
 عایت سفید ہیں اور برص سودین طبعیخ قیمیون یا نا غایت سفیدہ از مجربات برای اقسام برص طریل
 انقبونی تخم گذر ہر دہد با تخم قرودار فضل ہر دہد چار دہم جوز ہوا عافرتہ شیطرح ہر دہد دہم
 عمل میں طابین اور بدقت نقصان نور قمر و استعمال کریں محجرب تخم شقایق ایک دہم ہیشہ کھانا آغ نہ
 از مجربات صحیحہ و اریدہ مل شدہ کھانا اور لگانا سفید ہے از مجربات اگر تمام بدن سفید ہو جاوی بہ
 نسخہ غایت آغ ہے - عروق زرد پوست نیم قندیاہ سرگیں سپ میں دو ہفتہ تک دفن کریں بعد میں کال
 کر قطر کریں چار دہم رطل چار یا دہم صبر شام کہلائین نمک اور نشات سی بہرہ کریں از مجربات سفید
 کرکین ملا کر لگانا از مجربات ہر اس نسخہ کی مانع ہوتے ہیں ہر گن خلاف نہیں ہے - سلیمان ایک دہم
 صندل سفید پانچ جزو بالی نکلا کر طلا کریں اور بعد نصف ساعت غسل کریں مجرب شہر زقوم با عمل
 ملا در لگانا بن حب مستخرج ہو جاوے اور یہ در استعمال کریں از مجربات قطر مستخرج زرنج سرخ
 غفلت لگانہ رساوی الوزن کسی طرف میں رکھیں ایک ہفتہ تک ملکر دہرپ میں ہیشہ میں فصل کلف
 اور خلیان اور کشش اور برش کے بیان میں کلف سیاہی قیتق جلد پر ہوتی ہے اگر چہ
 سیاہی غلبہ ہو جاوی نمش کہتے ہیں اور کبھی اس سیاہی میں نقطہ سرخ سیاہ ہو جاوے ہیں اور کبھی
 کہتے ہیں اگر جلد سے اظہر سے ہوئی ہوں اور کوفال کہتے ہیں حدوث انکا اکثر غلبہ غلط سوا سے ہو جاوے اور
 کلف باایم حل اور تب ربع زمین اکثر ہو جاتی ہے اگر مولودی ہو لا علاج ہے علاج سفیدہ سودا کریں اور آب
 گرم سے کبید کرنا سفید ہے بعد اسکے اور یہ حالہ مثل فضل تخم بطیخ کرش قطہ دار چینی ایرسا بادام مرآت
 مثل ہشتین زرد و زنج روند یا جو انہیں سے موجود ہو کر کہ خواہ غسل میں ملا کر لگانا جیج انار کلف و غیرہ
 کونافہ بن مجرب ہر کلف سرگین بہت عیسے سوتار یا اثر روت مرورہ گا وین ملا کر لگانا میں مجرب
 عروق صفرا ایک ہفتہ تک عروق لیون میں تر کریں میں بعد پنج نصیب تر ملا کر خوب سیدہ کریں کلاب
 ملا کر طلا کریں مجرب تخم حیدر خرم فعل لگانا نہایت آغ ہے مجرب خروال انجیر ملا کر ملا از بر سفید
 ہے فصل فساد لون میں رنگ اصلی بدن متغیر ہو جائیکو فساد لون کہتے ہیں اسکی چند سبب ہیں
 اول یہ کہ طبیعت غلط فساد کو جانب جلد دفع کری دویم یہ کہ اوہ بدن میں زیادہ ہو اور خون میں ملا کر
 کو فساد کرے سوم معدہ یا جگر یا طحال میں کوئی آفت ہو چارم یہ کہ لیبب گرمی آفتاب غلبہ و برہن سیاہ

انجادی یا سبب سردی کثیر وزارت خارجی و اصل بدن ہو اور حرارت ناری ظاہر میں غالب ہو کر رنگ
 کو متغیر کر دی چشم ہشیام تغیر اللون مثل ناخوہ و زیرہ باب ایستائہ و سرکہ کہانیکا اتفاق ہو و چشم
 سبب طول امراض کثرت غم و الم و جاع کثیر و درد شدید و انقطاع گرمی ہو از رنگ بدن متغیر ہو جادی فایده
 ناخوہ یا زہرہ کہانا یا سو گہنا یا مکان میں لگانا یا ایدام او کی جانب دیکھنا یا نجا صحبت رنگ بدن کو
 زرد کرنا ہے علاج از انہ اسباب کرین اور محضات رنگ مثل اطر بھل قرنفل سعد زرقاء آستین صغیر
 رتاق تیب حب الاش قح حلیت انجیر مرکای ہلید زعفران نوشدارو و جسنہ نیم برشت
 مادہ لاجور و مغول حب و غبت طبیعت کہلائین بعد اسکے ادویات عالیہ جو محض رنگ بدن مللا
 کرین مثل آرد جو تخم فعل تخم بلیج با دامن شاستہ کثیرا آیرا حردل زرنج آرد پوست بھنہ صندل
 محرق آبنجیاج صندل آب کھیل برگ و فلی گل و فلی و غیر ہم ملے مذہ العیاس گندم محرق ہوم اور
 روغن گل ملا کر لگانا فایده نافع ہے مجرب آرد و خود میں از مجربات عمرہ خردل زرنج مساوی
 شیر کا و میں ملا کر سات روز کا سترا کر لگانا میں از مجربات شیطنج سرکہ میں پکا کر کپڑا او میں تر کر کے
 موہنے پر لگانا میں فوراً رنگ زرد سرخ ہو جادی مجرب ابریشم شکر پکا کر لائین از مجربات جو فایده
 محض رنگ ہی مطبوخ فیسون یا خاک کثیرہ کو تر سوختہ پلا میں از مجربات سفیدی مرغ شاستہ کثیرا مرغ
 لعاب پھول میں ملا کر لگانا میں فصل صنان میں صنان نمو ابوی بد بدن کو کتنے میں خواہ معان
 میں پاکت یا راس یا تحت پستان یا موہنے یا افت یا فرج میں آئی ہو بقر اطمینے کھا ہے کہ صنان ہر روز
 مددہ اور امعا میں ہوتی ہے مگر شستہ اسکا بعد ریاضت و جامع اکثر ہوتا ہے اور سبب ناخیر فصل
 جابت یا حیض و نفاس اسباب ماول اوں چیزوں کے جو غلط کو جانب جلد مایل کرین مثل انجیر ملیہ
 دم خردل حلیت و غیرہ ہم مرض لاحق ہوتا ہے علاج تنقیہ بعد یا اسہال کرنا اور جبت تطہیر
 غلاظت کینچین نفوس شش پینا او کو آب گرم سے غسل کرنا اور نو بھنات عطریہ مثل گلنار اس و رونا
 تب صبر سعد پوست انار شندہ صندل سردار سنگ عکاب میں ملا کر لگانا تاکہ قلب کو صفت
 رین کافی ہے مجرب اہل سنجہ کرفس نوشدارو و کیسولوبان مسعدہ ہمد مطبوخ شش سفید
 در اس صندل عود دھنچان کھانا فایده نافع ہے حکمائے کھا ہے کہ شہر طیب اور خوش فطانتین
 ہی سے بوسی بدن جالی رہتی ہے باقی علاج جو تحریر عنون میں مذکور ہو کافی ہے حرکات تحت او کے
 تحت سی بدن لٹا صفر سے فصل کثرت عرق میں کثرت سی سپنا آنکی چند سبب میں گزرا ب
 سبب یہ ہے کہ غلبہ غلاظت یا کثرت خردل میں طعام سے طبیعت میں متکا ہو جاتا ہے یا یہ کہ قوت اسکا ضعیف

ہو جاتی ہے اور بیشتر زیادتی عرق کے سبب خواب میں ہوتی ہے اور کسی خاص ایک عضو سے عرق جاری
 رہتا ہے یہ غلط استسلا اور ضعف عضو مذکور سے علاج تنقیہ و تقطیل غذا اور پانی کم پینا اور دوبہ توشیح
 مثل ورد گلاب اساق صندل اس عفن مفید علاج طلائع کرین از مجربات کزبرد سنان از منسل
 ہر یک پچاس مثقال سہ چندان یا لی من جوش دین جب پیرا حدیاتی سے بالندازہ پچیس مثقال ہر
 پائین از مجربات عدس و عتاب جوش دیکر ہر شربت شمشاد بلاتین مجرب صندل سرخ روغن
 گل تین طلا کر طلا کرین اور دین ہر کڑا نہ رکنا اور پینا نہ پوختنا حالب عرق سے بعضوں نے لکھا ہے
 کہ جو علاج بڑی بھل کو مفید ہے کثرت عرق کو بھی نفع کرتا ہے اگر عرق کثرت دیت دیا میں زیادہ آتا ہو
 ماس ستر بریان یا شرب پانی میں حل کر کے لگا تا نفع ہے اگر سبب حیات مادہ اور علل اصغرا یا ضعف اسکے
 چہرہ عرق غن آتا ہو علاج تنقیہ و تقطیل یا ہال کرین اور از برائیس عاب کشیر اساق انجیر بلاتین
 اور دیرہ قاضیات مذکور بالا لکھتے ہیں اگر عرق زیادہ ہو عمدہ تدبیر خصوص حیات میں یہ ہے کہ حمام یا پانی
 کرین اور کڑا زیادہ اور دین اور آب مطبوخ کے بخارات لینا اور آب کر فس مرکہ اور باونہ طنا اور شربت کھجور
 شربت ورد شربت بنفشہ طنا مفید ہیں **فصل قتل اور مقام کے بیان میں قتل بالغہ یعنی**
چھری کو اور بعضی چم چون اور بعضی چون کو کہتے ہیں سبب موت آفسادہ غیر سندھ پڑ جاتی ہیں اور
اکثر موسم شتا اور بہار استسرا اور بیماری میں اور علی الخصوص شبانہ روزہ ایک کپڑا بدن میں پہنے رہنے سے
ہوتے ہیں اور مقام بہ نسبت قتل خود ہوتے ہیں مازی نے لکھا ہے کہ قتل پڑ جاتی ہے بدن خفٹ اور شتو
مشتہا اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے علاج تنقیہ و تقطیل اساق صندل کرنا آب نک سے غایت
مفید ہے اور برگ و غلی برگ فعل زینج غنل اور دوبہ فایات گرم طلا کرنا اور پیرہ طنا عجیب الحامیست
از مجربات اگر میل اپہ میں دیو کر جن میں ہرین فوراً مقام مر جاتی ہیں اور لباس حریر اور ہر روز یا ہر
جدید پینا اور جو چرین کہ عرق اور دین یا بوی بلی پیدا کنندہ میں اور سے محرز نہانا ہے **فصل نزال**
طبعی کے بیان میں نزال بھم لاغری بدن کو کہتے ہیں انسان اس میں نشاط اور جماع کرنے پر قادر ہوتا
ہے ان جب عارضہ فعلی مثل ہم و طم یا خارجی مثل سرا و گرما لاحق ہوتا ہے طبیعت اسکو فوراً قبول
کر لیتی ہے اور تا نیر و واسی بہت جلد ہو جاتی ہے اس علت میں خون سردی یا کم ہو جاتا ہے یا سبب
علم دالم اور ہمیشہ جاگنا اور روزہ رکھنا محدث نزال ہے اور جو نزال کہ غیر طبعی ہی وہ تابع مرض ہوتا ہے
جب مرض رفع ہو لاغری بدن پہ جاتی رہتی ہے علاج از اس سبب کرنا اور ہمیشہ تغذیہ طبیعت کرتی
رہنا اور لباس بار یک پہنتا اور خندے عارضہ لکھنا اور ہمیشہ خرم اور بادام کھانا مفید ہیں اور انجیر

اور انیسون چالیس درجہ صیاح کہا نا عجیب ہے ایضا بیضہ خشک غامی کہا مسمن ب۔
 مجرب کتر بادام شائستہ سکر ملا کر پیا مجرب جو میرتہ آنرود ہے آرودہ آر دغود آر دگندم بریان
 آر دامن باغی کچھ منتشر خشنش بر داحد کینیم جزو بذالینچ و ہم جزو شکرد و جزو بلو سیف سمراہ
 کوسفند پائین مجرب کچھ شکر خشنش ہر داحد ایک جزو بادام نصف جزو بذالینچ و ہم جزو سبکو
 ملا کر ایک اوتیہ پائین مجرب ہم شکر ملا کر نہار موندہ کہا نا عظیم السمین ہے دیگر حجر البقر بادام
 بخود مہوزن کہا پائین مجرب عجیب انزووت تین شقال و نصف حجر البقر ایک فیراط نارجل سات
 شقال بعد حمام چار دفعہ کر کے کہا پائین او غدا بیضہ نیم پشت از مجربات سریع الاثر غسل بخور
 سارہ میں خشک کر کے ایک دم لین آر دجاری یعنی وہ آر دجسین ہوسوی کم کفالی ہو دس شقال شکر
 پانچ شقال حریرہ بنا کر پائین مجرب سخا د بادام ہر داحد میں جزو سپت شیرین تخم خشنش میں و ہر
 چندہ جزو بخود دس جنو تین سو دم پانی میں خوب بکامین جب تیسرا صد باقی رہے اور آری لین اور
 شب کو کسی طرف میں رکھہ ہوڑ میں علی الصبح صاف کر کے اور شکر ملا کر نوش کریں غصہ میں دوسرے
 یہی عمل کریں مجرب بیضہ نیم پشت قدری نمک او کدرا دوز و تروت ملا کر کہا نا مفید ہے مجرب تخم
 بریان بادام ملا کر کہا نا مسمن بدن ہے فایده عمدہ بقراط نے کہا ہے کہ ہر چیز بھی مسمن بدن کو فائدہ
 بدن بھی ہوتی ہے انتہی مائلا فصل مسمن معطر کے بیان میں سن انا فرم ہی کو کہتے ہیں زیادتی
 فرم ہی میں حرکات اور تاثیر و اکم ہوتی ہے کھانے کہا ہے کہ لاخیز فی التسمین الغیظ یعنی جو فرم ہی
 جا اعتدال سے زیادہ ہو جاوی او میں خیریت نہیں مسمن معطر سے بہت امراض پیدا ہو جاتی ہیں اولاً
 صلیق النفس بسبب استماع عروق و دوم غشی و سکتہ نسبب استماع عروق و ریختن اور بغضامی دل و دماغ شوم
 صفات و تپ دقتی بواسطہ الغشاس عروق بعد م نفوذ ہوا جو مزاج روح کو فاسد کرسی چارم فالج
 و ذرب و ہمال و غیر ہم ماسوائی کہے اگر فرم ہی میں تنقیہ ہو جاوی نجات مشکل ہے اکثر اشخاص فر دقتہ
 ہلاک ہو گئے ہیں علاج برامی تبصیف سہل اور درات اور تغلیب غذا کریں اور مہزلات بدن کہا نا او
 ریاضت اور دلک اور حمام کرنا اور ناں جو کہا نا اور انکشتی رصاص پہننا نافع ہیں اور ظرف رصاص
 میں پانی پیا بالخاصیت ہزل بدن ہے از مجربات سند و رس حفظہ بکنجین ملا کر پائین مجرب
 کک مغسول ایک دم سر ملا کر ناشتا چند روز تک کہا پائین از مجربات نفع سمراہ سرکہ با تخم سداب
 با سداب نہار چند روز تک کہا نا ہزل بدن ہے فایده او یہ گرم خشک مسمن معطر میں مفید ہے کہ
 از مجربات زبد البحر سرکہ بدن سے لین کیسی شے سخت سے بدن غنا اور ہشیامی عرق اور دترش

پانی میں بکائی جیب نصف پانی مری ایک سو پینس متعال و عن کنجد ملا کر تین متقال لادوں طامن
اور عند الضرورت ملا کرین فصل برای رویانیدن موسے واضح ہو کہ موضع سفیاق و ص
یا سرخ آتش اوینا و مسامین ابیات موسی مشکل ہے مگر در ضمن بیض تہا یا کندش ملا کر لگانے سے
بال نکل آتے ہیں اور اس قدر اسکا فایده کما ہے کہ طلا اسکا کت میں ہی بال پیدا کرتا ہے اگر بال
بسبب سفیاقہ ہو گئے ہوں صبر یا دماغ ثعلب غنا غایت سفید سے مجرب پوست سنگ نشیب
سوختہ روغن بنیدہ روغن گل روغن کنجد ملا کر لگانا میں از مجربات اخضر شاح کا کو کسی سوختہ
روغن کنجد ملا کر لگانا قوی الہل ہے از مجربات برادہ دندان قبل پس لگندہ گس مسادی انون
روغن بنیدہ ملا کر لین کما ہے کہ اس نسخہ کی مداومت کرنے سے بعد پچاس سال کے بال پیدا ہو جاتے
میں فصل مانعات رویانیدن موسی میں ادویہ جنکی لگانے سے بال نہیں نکلتے مجرب زرنج
سرخ بول حرمین ملا کر طین از مجربات جو تک سوختہ سرکہ با آب بنج میں ملا کر لگانا میں مجرب نافہ
اسفول سرکہ میں ملا کر لگانا میں از مجربات جس سے موسی بغل نہیں نکلتے شحم دلچ چند مرتبہ لگانا
اور ہر مرتبہ جو بال پیدا ہو گئے ہوں انکو اٹھا کر میں اگر عورت کی بال لچہ میں نکل آتے ہوں دربت
طست طامن اور معدلات مزاج کہلاتا نافہ ہے فصل تشقق موسی میں بسبب پوست بال
نق ہو جاتی ہیں مجربات اسفول خلا ملا کر لگانا میں مجرب صابن کتان خطمی برگ کنجد روغن گل
میں فصل خلق کرنے شعر میں مینی وہ دو امین جنکے لگانے سے بال گر جائیں مجرب الکاب
دیدہ زرنج مسادی لیکر طین مجرب صدف سوختہ زبد البحر سوختہ گچ سوختہ زرنج سبکو ملا کر لگانا میں
راستمال ادویہ تیز اور حارہ موضع فانیہ باعث حدوث آفات ہی اور شہوت کم ہو جاتی ہے اور تیز
دہی زمار استرہ وغیرہ سے برای سطری قضیب افزونی شہوت غایت النفع ہے فصل تشقق میں
ان عین سفید ہو جانا بالوں کا واضح ہے کہ جب تک خون بدن میں جرب اور غلیظ اور سرخ ہی ال
وہ ہوتی ہیں جب خون میں ناپائیدار تھا ہے بالوں میں سفیدی آجاتی ہے اگر یہ حالت بعد شہوت
امیر از قبیرے مان بعض اوقات عالم شباب میں بسبب کثرت فکر یا شدت امراض خون ماضی ہو جاتا
علاج جہت استعراخ بلغم فی اہمال کرین اور ہیشہ طریقات کہلاتا میں اور ہشیار عامنہ اور
ت اور سیوجات اور گلاب کا غور وغیرہم کی کمانے سے احتراز کرین ادویہ جلع اور ضد کرنے سے ہی
احتیاط کرین کہتا ہے کہ مرابی طید ہر روز کمانا آخر عمر تک حافظ شباب ہی از مجربات ہلہ سیا
ہر روز کمانا او ہونہد میں کہنا دیگر دماغ کرب و حب شیرانہ دور طل ایک سفیدہ کامل کہلاتا یا

شیبہ معجون نافع ہلیہ سیاہ دس جزو ہلیہ گندہ ہلیہ ہر واحد پانچ جزو مستطیل تخم کاسنی ہر واحد
تین جزو غلغلہ دو جزو زنجبیل ہر واحد ایک جزو نصف شیرہ ہلیہ کالی مین معجون بنائیں اور تین
درم ہر روز کھلائیں دیگر کھانا دہری بر روز کھانا نافع ہے از مہجرات براسی سیاہ کردن موسی و نفع نسبان
متفق علیہ مگر اس میں اس قدر خوف ہے کہ مضر ہے ہوتا ہے بغیر انسان بلوہ المزاج اور موسی البدن کھلائیں
صفہ پہنکری سبز کھلائیں بال سفید گریاتے ہیں اور سیاہ پیدا ہوتے ہیں فصل خضابات کے
بیاں میں ظاہر ہے کہ بال سفید ظاہر میں ہوتے ہیں خضاب کرنے سے سیاہ ہو جاتے ہیں اور اندر
سے سفید نکلتے ہیں حق یہ ہے کہ اگر مادہ سفید گندہ نہ ہو اور قوت دو عین میں نفوذ کرے البتہ بال سیاہ
نکلتے ہیں عمدہ و اصلی سیاہی بالوں پہ ہے کہ روغن فطر و روغن حار و قرحا و روغن شونیز ہمیشہ ملا کر بن از
مہجرات اسرار مرارہ کر سیاہ مرارہ زراغ مرارہ مرغ سیاہ مرارہ کہ سفید سیاہ کسی روغن مستعمل میں ملا کر
ہستعال کرین اعلیٰ حاجات بال سیاہ ہستی ہیں از مہجرات مرارہ و ابابیل و متعال نہ نوشا در ہر واحد
ایک دانق پہلی بالوں کو اوکھاڑ فوراً اسکا منہا ذکرین از مہجرات ہند جس سے بال سیاہ نکلتے ہیں اور نے
الواقع عمدہ ترکیب ہے سرکہ انکوری ستیر کا و ہر واحد میں سو بجاس متعال کو خوب پکائیں بعد خشکی کامل
اور اگر سر ذکرین اور بیست از ہلیہ سیاہ و تاد ہر واحد میں متعال خوب سائیدہ کر کے اور سین طائیں اوکھا
طوفان گینہ میں رکھ کر سر گین میں دفن کرین بعد انقضائے تین مہینہ کے نکال کر عند الحاجة پہلی بالوں کو
دھو دین زمان بعد عرق لیون قدیمے ملا کر کٹائیں مہجرت براسی ایسا و جہت رو بایند موسی القلیب
و برص نافع ہے جزو البقرہ اس ملا کر کٹائیں از مہجرات براسی منع سرعت شیبہ روغن زیتون جو حفظ
میں مطبوع ٹھہ کرین مہجرت مشکو کونج کبر سائیدہ روغن کنجد ایک جزو دانی ملا کر پکائیں جب پانی سوختہ
ہو جاوی باقی ماند میں بال سیاہ پیدا ہو ہیں باب سبت و ششم امراض الظفار میں اظفار ناخون
کہتے ہیں انہیں ہی بہت مرض پیدا ہو جاتی ہیں فصل اول طلقہ اور تعففت اور تشقق اور عوج
اظفار میں غلیظ یعنی ناخن مثل ابرک سفید و ترغاف ہو کر سہل الاکتسار ہو جاوی تعففت و تشقق پینے
ناظم ہونا طویلین اور گافہ ہو جانا ناخن کا اوج بروج یعنی ٹیڑھا ہو جانا ناخن کا حاصل یہ کہ سب امراض
غلیظ ہوتی ہیں عیلا ہوتی ہیں علما ج متقیہ اور طبیب بدن کرین اور کٹا ناخون اور شش اور دانات اور
قروطیات اور اننا ناخن روغن گرم میں اور نمک اور عسکے ملا کر صاف کرنا اور آب نمک سے دھونا کثیر النفع ہے
فصل تعلق الاظفار میں مینے گنا ہو جانا ناخن کا اگر سب ہر عام ہر متقیہ بلغم کرین اگر سب
عن ہو اس میں زیادہ دھونا ہے ضد صاف اور حجامت ماق کرین اگر گردا گرتے ناخن منقشر ہو جاویں

ناک و جزو مصطکی میں جزو روغن ملا کر لگائیں الرخون تحت ظفر مرده... مشکو...
 الظفر کہتے ہیں آرد اور زیت طلا کرین دیگر غصہ جبر اور سرکہ طلا کرین اور ناخن موہنے میں رکھ کر چند
 روز متواتر دوسین فصل شفاق میں شفاق یعنی ترقیدگی سبب میرست یا غلط حار یا بار ہوئی ہے
 علاج روغنات اور فیر و طبیات اور شحوم طین محرب عجیب نافع گو سفند روغن نازد میں ملا کر لگا کر
 از محربات شیخ موم روغن کچھد میں ملا کر لگائیں از محربات سند روغن بادام میں پختہ
 ہو ملا کرین محرب برای شفاق عقب غصہ و شحوم گو سفند موضع شفاق میں بہرین محرب کثیرا چلی
 میں ملا کر لگائیں محرب برای شفاق دست و پا کھلا کر ہاتھ پاؤں کو تین ساعت تک اوٹھیں رکھیں بعد
 اس کے روغن گاوس ملا کر کسی پر پیسے ڈالنا تک تین از محربات برای شفاق جو سڑی سے ہوا تک صدف
 روغن گاوس ملا کر طین و دیگر شلیم بریان اور موم ملا کر بہرین مگر قبل از عمل موضع ماؤن کو آب گرم سے
 دھو کر ملایم کرین اور غبار اور سو ابار دوا آب سے احتراز رکھیں باب بست و ہضم امراض متفرقہ
 کے بیان میں فصل اول نقشب اور نقشر جلد میں نقشب یعنی دھتی ہے اور نقشر شہو
 علاج تنہیہ اور تریب کرین اور شیر اور نباتات امداد الجین طابین اور غنا فیر و طبیات اور روغنات بسا
 نافع ہے فصل سچ جلد میں یعنی خراشیدہ ہونا جلد کا محرب فصد کرنا اور روغن گل ملنا بعد کے در
 اس آرد عدس خورد کرنا مفید ہے اور کبھی ساق اور غسل ملا کر نافع ہوتا ہے از محربات یہ جلا کر لین
 محرب کدو جلا کر لگائیں فصل ضربہ اور مقلطہ کے بیان میں علاج فصد کرنا اور مجر لگانا اور
 ادویہ قابض مثل اس گل ایسی افاقبا و فلفل عروق رزد جبت بحکام عضو ضا کرین اگر دہر ہو روغن
 بننگ نیم گرم طین از محربات مویائی کہلا میں از محربات جیدہ ماوند میں محرب شب بریان تین ام
 شکر بارہ درم ہر دو ملا کر تین مرتبہ کہلا میں حکم مویائی نہ کہنا ہے محرب معمولی متفق علیہ کک مغسول
 مصطکی نوہ راند ہر دوا نصف درم زردہ بیضہ میں ملا کر لگائیں محرب باونجان ازہ ہزارہ شکر
 کہلا میں از محربات نقشب الباشیر محرق نصف درم نبات حررت مزاج ہزارہ شکر اور برودت میں
 ملا کر کہلا میں کہنا ہے کہ یہ نسخہ مویا تھی سے زیادہ نافع ہوتا ہے از محربات برای دراضربہ و مقلطہ فصد
 سیاہ سفیدی بیضہ قدرے نوز ملا کر لگائیں دیگر نذیج خواہ زرد چوب ہنا کرین اگر ضربہ سر میں لگی ہو
 فوراً فصد قیال یا کحل کرین اور طبیعت کو بقوہ فواک یا حقہ طین ملایم کرین اللہ مالہ ماوہ کرنا و صریح
 اور سرکہ و روغن گل خواہ گلاب اور اس اور بوست انار ضا کرین اگر ضربہ سینہ یا صد میں لگی ہو از
 اماعت عروق سینہ شوق ہو جاوین او روغن جاری ہو کہ با گل ایسی خدن سیاہ نشان لکس سادی

اوزن آب خنہ میں ملا کر کفائین اگر ضرورت تھی ہو قدرے انہیں اسناد کرین فوراً خون بند ہو جاتا
 ہے اگر ضرب جگہ میں گئے ہو تو نوند وہ ہر ایک پچھدم کل حصول طباخیر ہر ایک سردم کو فتنہ بچہ بچہ
 ایک شقال کچھین و عرق کاسنی ملا کر لائین اور صندل سفید گسٹخ گل نقشہ ہر ایک پچھدم آرد جو نہت
 درم زعفران ایک دم کا قدر نصف درم روغن گل اور گلاب میں ملا کر مناد کرین اگر ضرب سند میں
 ہو اور اس باعث اجڑای عصب تباہ ہو جاوین سکات و در ملا کرین اور آرد ہاتھ دو درم گل ایسی
 نہیں درم صبر زعفران مسک ہر واحد یک درم آب بایں خواہ گلاب میں قدرے روغن گل ملا کر
 مناد کرین فصل بدہیر مسوط کے بیان میں مسوطا و سکو کہتے ہیں کہ جسکے تار یا ننگائے پانچ
 اور اس سبب گوتہ اور پست دن تفرق ہو جاوے علاج پہلے ہاتھوں سے خوب ظہن نا کر
 گوتہ فراہم ہو جاوے بعد میں روغن اسفنداج ملا فایت مسکن اور سرد اور سرد و غصہ بہت اور پست
 علاج یہ ہے کہ پست کو سفیدی کو اوپر وقت جدا کیا ہو گرم گرم غصہ مغرب ہر ہاتھ میں مادہ فیکہ و
 خشک ہو جسم سے علیحدہ کرین فصل آتش یا پانی گرم یا آدویہ گرم سے جلنے میں آدویہ سرد
 مثل گل ایسی محلب مرکب میں حواہ باقی میں ملا کر ملا کرین ایسا دود جہاں اور روغن جہاں سوختہ
 آتش کو بیا نفع ہے محرب عجیب سفیدی بغینہ مرمت یا ہوا روغن گل یا آرد جواہر کا فہ ملا کر ملا
 کرین دیگر سرد ملا فایت جربہ دیگر کثیرا اناب پستول طہین دیگر آرد جہاں ملا کر ملا فایت
 کو بھی سفیدیت دیگر صندل سیاہی و حوت قوئل ہر دو آب غلب الثلب و روغن گل طہین
 محرب خون انسان نازہ ملا کرین محرب روغن کبجد لعاب بد قیلر ناما ملا کر ملا کرین اگر آرد جہاں
 ہون غصہ کرنا سفیدیت الظاک کے کہاہے کہ مجموع الشرط لکھائیں غصہ بایزہ نہیں بعد محبت
 مرہم اسفنداج مرہم کا نور لکھائیں از مہربات عجیب آب حی العالم میں آدویہ روغن بنفشہ ایک
 آدویہ نصف موم نصف آدویہ کا فور ایک دم سفیدی بغینہ میں ملا کر ملا کرین فایت نفع ہے
 محرب خاکستر حرمندی بغینہ میں ملا کر ملا کرین جیدہ النفع ہے دیگر حنا مراد رنگ بعد
 تہ میں در فیکہ نایابیت مختلف ہی محرب عصارہ کشیزہ اور مراد رنگ ملا کر لکھائیں محرب
 برای قروح جہین در ہوتا ہو سفیدیت نوزہ حصول سات روز تک روغن گل ملا کر میں دیگر مال
 اور سک ملا فایت سفیدیت اگر وہ سوخکے آتش نشان باقی رہے برگ جامون برگ انار مناد کرنا
 واضح نشان ہے فصل جراحات کی بیان میں جراحات تفرق اتسال کو کہتے ہیں جہین مرہم
 پڑ گئی ہو اگر مرہم پڑ گئی ہو اسکو قرح کہتے ہیں اسام جراحات یہ ہیں صغیر کبر یا سوسوی

فایر مفعول المنعہ مرکب باقہ باطن غیر نافذ جراحت راس . ست بلین جراحت عصب
 جراحت عرف و کھارے کہ زخم دل و داغ مہاک ہے اور جراحت گرد و بتانہ و ہما بھی مثل داغ
 بین مگر بعض اوقات داغ متحل جراحت ہو جاتا ہے علامت ہر واحد یہ ہیں جراحت داغ میں جھٹ
 عقل ہو جاتا ہے اور جراحت گردہ اور شانہ میں بول اور جراحت امعاء میں براہ خارج ہوتا ہے جرح
 جگر ہی مجوف ہے لیکن ہمیں اسید سلاستی ہی ہے اور جراحت عصب اور طرف عضلہ ہی خوفناک ہے
 علامت انکی سقوط قوت اور جدو ش تشنج اور حلاط عقل اور غشی وغیرہ یاد رکھیں کہ جراحت خنزیر نافہ
 سے علامتی کم ہوتی ہے اور جراحت حجاب و معدہ اور جرح جراحت نافذ باطن ہو خوفناک ہے جرح
 حجاب پنضیق النفس اور جراحت معدہ میں لعام نکل جاتا ہے اور جراحت صدر میں ہوا خارج ہوتے
 ہے اور جراحت بلن میں فواق اورتے اور اسہال جاری ہو جاتا ہیں فایده بعض حکماء نے لکھا ہے
 اگر مخرج کو تشنج یا فواق یا تہوع ہو جاوے علامت موت کی ہو اور سب جراحت سے زخم عصب
 بدترین جراحت ہی علاج اگر مادہ کثیر ہو فصد جہت مخالفت بقرض مالہ مادہ کرین اگر درد یا ورم
 یا سوز فراج ہو علاج ادسکی معروف ہوں اور جہت زخم تازہ یہ تدبیر عمدہ ہے کہ نئے الفور جسم
 ملا کر فادہ ملکہ سے باندھیں تاکہ ہر دو کنارہ زخم ہم ہو جاویں اور نافذ ہونے میں اسقدر احتیاط
 کریں کہ کوئی چیز مثل سوے یا روغن وغیرہ او میں نہ پڑے اگر جراحت تازہ نہ ہو اور دین روز اوپر
 گذرے ہوں مگر منہ زخم نہ پڑی ہو پہلے کسی شے سخت سی اندرون زخم کو صاف کریں جب زخم
 خون آلودہ ہو جاوے پس بطریق مذکورہ بالا فادہ باندھیں اگر زخم فایر ہو یعنی عمق میں
 زیادہ ہو ورنہ لچمات لچم چرکین اور باندھنا صندل خشک سائیدہ غایت نافع ہے اگر کنارہ جسم
 باندھنے سے مجتمع نہ ہوں رشتہ ایریشیم سے دوختہ کریں اور ہر پنجہ میں بطور معروف گرہ لگاتے جاؤ
 بعد دوختگی ورنہ مذکور جگرین ہر گاہ زخم درم کرے انار ترش شراب میں جوش کر کے ڈالیں
 تاکہ ورم زخم رفع ہو اور درد کو بھی تسکین ہو جاوے فایده جو زخم کہ عوض بدن میں ہوتا ہے
 بیشتر زخم ہم نہیں ہوتی اگر زخم میں چرک بکثرت ہو ادویہ عالیہ مثل قہر کنندہ نہ راوند
 ایرسا مسکر لگا دیں از مچر بات انطاکی پہلے بار و زخم میں بہرین بعد پاکی جراحت مرہم لچم
 لگاویں اور بعد روئیدن گوشت ادویہ مدملہ مثل مردار سنگ شے سوختہ ہرگ سوین ہلیدہ بازو لگانا
 مہر زرد چوب وغیرہ جو جفعت لی لنع ہوں لگانا ہیں دیگر مرہم مچر بہر برای دفع عدم و تنفیہ
 جراحت غایت نافع ہے صفیہ آرد و گندم زردی ہیفنہ روغن یا روغن کا و بقدر مناسب ملا کر مرہم

بنائین مجرب و زور عجیب مجتہد جراثیم و قروح و سکن و در صفت سینه و رشتہ بریان ہر واحد
ایک جزو نافذ سفار و جزو بدستور معروف و زور کریں و زور سرج النفع عظیم الاتر برای اندال جراثیم
صفتہ صبر گنار قشار کند ہر وزن لیکر و زور کریں مجرب و زور جو بحث خفہ میں لکھا گیا غایت نافذ ہے
مجبرب عجیب برای رویا نیدن گوشت نازہ صفتہ کند صبر انزروت قدم الاخوین و زور کریں
روغن شیخ صنفان برای اقسام جراثیم خصوص نازہ قروح و ماصو نافع ہے صفتہ اصل
السوس و بودار ہو جو پست مغلان عروق نہد ہر واحد چارہ متعال روغن حب القطن تخم
کمان چہ متعال میں مس طبریزی پانی میں بکائیں جب پانی سوختہ ہو جاوے او تار کر عمل کریں و زور
از اسرار مجربہ برای اندال جراثیم و زور نہد و تحلیل سلحہ سریع الاتر ہے صفتہ طین ارمنی و زور واحد
یمن متعال جفت لمبو طایک متعال مرصافی ایک دم و نصف کند و زور دم گنار میں متعال بدستور
و زور کریں مجرب بطم کثیر النفع گنار تخم و زور کدر مرصافی سمون لیکر و زور کریں از مجربات
فاطع گوشت فاسد وقت لحم صحیح شاد و نج لگائیں از مجربات برای زخم نازہ پشم شتر محرق زخم بر
باندین او ہر روز آگ پر شنگیں از مجربات برای جراثیم عین زنا دند طویل کر سہ غسل میں
لاکر لگائیں از مجربات برای جروح و قروح حارہ و تسکین درد و قطع خون بسا نافع ہے کافور
اودی مناسبہ میں لاکر لگائیں از مجربات نافع برای جراثیم کہنہ پیہ مخرج روغن گاو کہنہ میں تر
کر کی لگا دین مجرب نافع برای و زور جراثیم نموم مد فوق گرم گرم باندین و دیگر قدسیاہ لگانا
غایت مفید ہے او کبھی مخدرات کی ضرورت ہوتی ہے پست ختناسق بذرا النفع نافع میں فایده
جو زخم کو عصب میں ہو چند در رنگ او سکون بہرین امین خوف ورم او شیشہ ہو جائے نکاہے اور پانی
اور ہوا سرد سے نہایت احتیاط رکھیں اور ہمیشہ روغن نیم گرم سے تمکید کرتے رہیں اگر تسخ لاحق
ہو جاوے عصبہ متدہ کو مقرر ہے کائیں بعد اسکے روغن سے تمکید کریں اور فقرات بردہ وغیرہ
اور شحم مہولہ طین اگر چہ عصبہ کے قطع سے بطلان جس عضو پر بدہ ہو جاتا ہے مگر ماتی بدن صحیح ہوتا
ہے اور جراثیم عضلہ میں ہی ہی بطرح علاج کرنا نسبت از مجربات طم عضلات معطل ہوجا
تین روز تک متواتر لگائیں دیگر پیار زنگ لگانا جروح عظیمہ و جراثیم و تر اور عصبہ اور با
ہن لا عدیل ہے تعلیم عند الاندال زخم اودی و اعذہ مولدہ خون شل گوشت و شیر و غیرہ سے
احتراز کریں مگر اہل ہند کہنے گوشت کا کھانا مفید لکھا ہے کہتے ہیں کہ اگر زخم سفید ہو کھانا پخت
اور شیر نافع ہے اگر زخم کد ہو یا قلی کھائیں اگر زخم سیاہ یا لیل سرخی ہو لحم گاو مفید ہے اگر

رحم رقیق بال سیرخی ہو گوشت کو سفند نافع ہو تیب اور جیب زخم دیر باہر جاوے اور صد پر او سین
 زیادہ بڑ جاوے فوبت فساد اتخوان سو پختی ہے فضل نشوب بخل اور شریک کے میان میں
 فصل بیگان اور تنوک خار کو کہتے ہیں علاج ابتدا میں فوراً کسی بنو سے لکھن اور ادویات مرئی
 یا ناذیہ مثل زراوند مدحرج شیخ مویش مستقوق پذیر برکس زفت کندر سنگ معطاطیس مناد کریر
 مجرب پنج بانس زراوند غسل بن ملا کر فساد کریں فصل ترق خون شریانی میں اسکا علاج
 مشکل ہے اگر بعد گزندگی افعی زرق یعنی خون جاری ہو جاوے وہ بھی معطاطیس علاج ہے مگر یہ ادویہ
 جہت اعتبار سے مفید ہیں زجاج سماق دم الاخوین کندر پشم خرگوش سورہ ریہ محرق مقصب
 الطباشیر محرق اور اتہ زخم پر رکھنا اور آہستہ آہستہ اوٹھانا اور بار چنب سائیدہ میں ترکی کے
 زخم پر باندھنا اور ایک پیچہ ادریف نخل محرق لگانا قوی الاثر ہے فخر باب خا طین متک باریک
 سائیدہ کر کے لگائیں فصل جراحت سلاح زہر دار میں ادویہ جاذبہ جو فصل سموم حیوانی میں
 مذکور ہوئیں نافع ہیں اور حتی الامکان زخم کو بہرنے نہ دیں اور فادر نہر بنیا اور سک معطاطیس زہر
 کرنا عجیب الفل ہے مجرب آب خاکستر شاخ انجیر اور نک سے دھونا اور مجر لگانا اور ماہی یا دجاج
 مشقوق کر کے باندھنا غایت مفید ہے فصل قروح اور نو صیر کے بیان میں قروح
 قروح کی وجہ سے اور قروح جراثیم کہتے ہیں جس میں پیچ بڑ جاوے اور عضون نے کہا ہے کہ جو قروح اتصال
 بسبب واردات خارجی مثل زخم شمشیر وغیرہ یا حوادث بدنی مثل انفجار خراج و ثور وغیرہ دہشت سے
 زیادہ رہے اسکو قرحہ کہتے ہیں اور جو قرحہ عسر الاذمال مسفر ہو جاوے اور روز انفجار سے چالیس روز
 گزر جائیں اور عین میں زیادہ ہو جاوے اور گرد اگر دلب خم کے سخت ہو جاوے اسکو ناصور کہتے
 ہیں اسکی چند قسم ہیں کبھی ناصور سے طوبت سائل رہتی ہے اور کبھی رطوبت خشک ہو جاتی ہے
 اور کبھی دھن ناصور دھم طمباتا ہے اور پھر بعد چند روز مہنہ ہو کر سیلان کرنا ہے اور کبھی چوف
 ناصور ستوی اور دھت ہوتا ہے کبھی کچ ہوتا ہے اور کبھی عضو شریک منہتی ہو کر اسکو فساد کرتا
 اور کبھی اتخوان تک سرایت کرنا ہے اور طوبت رستی زرد رنگ خارج ہوتی ہے اور کبھی شران
 تک ہو جاتا ہے اس حالت میں خون گرم رستی نکلتا ہے اور جو ناصور گوشت میں ہوتا ہے اور
 صرف ریم غلیظ خارج ہو کر قی ہے اور کبھی ایک ناصور میں چند جگہ مہنہ علیحد علیحد ہو جاتے
 ہیں فائدہ قروح سخت اور زہر اور سیاہ رنگ زبون ہیں اور جس قرحہ کا رنگ مخالف بل
 یا سفید یا زرد یا رصاصی ہو دیر میں اچھا ہوتا ہے اور اکثر قروح بسبب اخون اور فساد جگر

ہو جانے میں اس موت میں تفتہ کریں اور حجامت مع الشراط اور مجھے گرداگرد قروح لگا دیں اور
 جس قرعہ کربال گرداگرد لگانے پر جو دین یا قرعہ موضع صد ریاطین یا پیشانی میں پوزیون ہو
 اور جو قرعہ بہت ہی دقتہ خشک ہو جاوے اور بعد میں رنگ نہ دیا سیاد ہو جاوے سلامت موت
 کی ہی علامت چھا اول قرعہ کو گلاب اور خاکستر و رخت انگور سے دھو وین جبے تم پاک ہو جاوے یہ
 درود امیر خیر کین صفتہ انزروت کند و دم الاخین صبر مرا فیون زعفران اور چند روز یہی
 عمل کریں اگر اس تدبیر سے اچانک ہو او یہ مالیات لگائیں تاکہ گوشت فاسد نہ ہو جاوے اور
 گوشت میچ نکل آوے بعد اسکے او وہ مرد لگائیں فایده لگائیں نامو بنایت سخت، خصوصاً
 ماصو حو قرب عصب یا عضا شریف ہو مرسم برہی قوام جروح و قروح لا عدیل ہے صفتہ مرکب
 سیاد و سرخ رنگار کہتہ سفید صبر ہر واحد ایک شعلال مرکب دو متقال شمع سات متقال روغن کھنڈ
 بصل ہر ایک تین متقال پہلے بصل کو روغن کھنڈ میں لکھائیں بعد اذکی سوم فالکر تمام او یہ جو بہ نیم
 خوب ملا کر بدست مرسم بنائیں مجرب عجیب ہے جروح و قروح روغن گاؤ ایک تولہ خوب
 گرم کریں اور چار تولہ سوم ملائیں بعد میں خاکستر قطن چھ تولہ و ج چار تولہ نیلہ تو تیا محرق و تیرا
 ملا کر مرسم بنائیں از مجربات برای دفع گوشت فاسد جب السلاطین ایک جزو دنگار نصف خند و تیرا
 باریک کر کے مرسم پر چھڑکین او بر سے اور کوئی مرسم لگائیں مرسم مجرب ہے دفع چوک فروج اور
 رویا نیدن گوشت میچ نافع ہے تخم نیم محرق بارہ دم روغن کھنڈ جو میں آدم سوم چار درم رطل
 و دو درم ہار گریان نصف شعلال نیلہ تو تیا نصف شعلال پہلے روغن گرم کریں بعد اسکے ان لویا
 کو اوسین ملا کر جلدی سے او آریں روغن دیو دار برای جراحات عجیب تاثیر ہے اور حکم کرات
 رکھتا ہے اور وسطی ضربہ اور سقہ ہی غایت مفید ہے اور اگر اس روغن کو زخم نازدہر ملا جاوے دیر
 یا درم اوسین نہیں ہوتا اور زخم ہی بہت جلد منڈل ہو جاتا ہے صفتہ عروق صفر دیو دار رطل
 السوس و درہد ہر واحد ایک اوقیہ و خان سفت گلخن قدر سے تین رطل پانی میں ملا کر آتش ملایم
 پر جوش دین جب تیرا صد باقی رہے عربال انہی میں ختیہ کریں بعد اسکے روغن کھنڈ میں اوقیہ
 ملا کر ہر یکا میں قوت اس روغن کے ایک سال تک باقی رہتی ہے مرسم جدد وارفایہ ہکی مثال دیو دار
 دیو دار میں مگر معالجہ قروح میں اوس سے قوی تاثیر ہے صفتہ جدد وارفایہ شعلال عروق صفر دیو دار
 اصل السوس و خان سفت گلخن ہر واحد ایک اوقیہ پوست معیان برگ نیم ہو جو بہ ہر واحد دو
 اوقیہ خوب باریک کریں اور تین رطل پانی میں لگائیں جب ایک رطل باقی رہے تیس اوقیہ روغن

گنجد اور قنفصہ و قنفصہ زرد و وادقہ ملا کر بستو معروف مریم بنامین هر هم نام النع مثل ایک روم
 دو درم انکو پانی میں حل کریں اور ایک درم سیاب ملا کر خوب گردین بعد اسکو گل کریں کہ ہر ہم الاسحار
 برائے جراحات سخت و قروح خبیثہ عجیب الفحل ہے باقی مریم کی حاجت نہیں رہتی صفۃ اصل السوس
 رخن سیاہ آب شیرین ہر واحد پانچ جزو کو کاٹنی میں خوب ملائیں جب کاڑھا ہو جاویں یلد قوتیا پیشگی بر
 واحد ایک جزو کتہ ہند سے ربع جزو اسین اصناف کر کے بستو رطین بعد طیارسی کسی ظن جینی یا چاندی میں
 رکھ چوڑین مچھر سیاب کے قروح سخت فاسدہ صبر مر ازروت ساکو ذرور کریں از محربات بر قروح
 سخت و قروح سرطانہ خاک سرنگ یشب ذرور کریں از محربات بر قروح صبر و ککلیہ خبیثہ صبر اور استخوان
 نرساوی بابک کر کے ذرور کریں از محربات بر قروح فاسدہ و رطبت نہایت نافع ہے کندر مرصادم الاخوان
 واحد دو درم اسخہ خنجر مر ازروت پوست انار غصص شب قرطاس محرق صبر واحد درم بستو رطل کریں مچھر
 عجیب بر قروح و نو صبر نہ خاک سر پوست گول صدف محرق ہر واحد ایک جزو قوب جلی ایک جزو و نصف حب جونا
 ر و عن مرشفت او جب انسان و عن گنجد ملا کر لگانا نافع ہے مچھر بات عجیب بر قروح گرم صندل سرخ خیلو صبر
 ساوی او ذرور کریں مچھر گ نیم شہد ملا کر لگانا نافع ہے مچھر بات عجیب بر قروح گرم صندل سرخ خیلو صبر
 بخ روم اور ذرور کر کے ورم ہے اگر قروح میں کیر بے بڑ جاوین فشنین منالور پانی ملا کر لٹول کرنا غایت مفید و مچھر
 صاف و نوخ برگ کبر اور بگی او فانی بدان نافع ہے فصل یازدہم کس خلع و وئی و وین و وین
 بیان میں کس فوٹ جانا ڈھی کا خلع آتر جانا تمام استخوان کا اپنے جگہ سے اونی تمام نہ اترتا استخوان کا وہین
 اور وہی ہے میں کہ استخوان با حصا عظیمین کوف واقع ہو بغیر اسکے کہ اپنی جگہ سے علیحدہ ہو جاوین جلیا
 فوراً غصو کو کھینچیں ہر دوسرا استخوان باہر ہو جاوین جب غصو بیت اصلی ہو جاوے ہے بانہ میں اگر درد
 شدید ہو مخدرات خواہ مسکرات پلائیں اور صندل ریزہ گل آس مس ملا کر صناد کریں مچھر عروق زرد و
 طین کائی مشہورہ صناد کر کے بانہ میں اور ذمل خضد یا حجامت خون کو حیت خلاف میں بایل کریں اور ملا کر کینا
 طبیعت کا اور فوہ اور مویانی ملا نا فہر ہے مچھر ککلیہ کبر یا بیضی ککلیہ مین مچھر ر و عن گل نیم گرم
 لٹا اور آب گرم سے لٹول کرنا مسکن درد ہے اور بچانی غذا ہر سیہ اور کارخ اور از ککلیہ خنجر اور ذرور
 لٹا کر کو غایت مفید میں اور زردہ ماش بیضہ میرشت برائے غلغلا مناسب فصل سمیات کی سیانین
 سم زہر کو کہنی میں اسکو تین قسم ہے زہر جوانی مثل زہر مارہ مغرب و مارہ افی اور شیر کے مونچہ کا بال غیر سم
 زہر باقی مثل بیش بدعات ملا و زرخنی سیاہ لاریقون سیاہ تر بد زرد اور سیاہ افیون جو ذرور نال غیر سم
 زہر سمکے مثل زہر قیام نکھیا شگرت مراد رنگ و نگار ہر نال زہرہ ہر ادہ آہن الماس وغیر ہم انہیں

سم گرم مین کہ سبب شدت حرارت روح کو تحلیل کر دیتی مین جسطرح سبباً کہ گرم اور خشک ہے اور شدت حرارت
 اخلاط اور ارواح کو سوختہ کر دیتی ہے اور بعض سم سرد اور غدد مین مثل افیون و حنیفرہ و جوار و اج کو بوجھ کر
 کر دیتے مین اور بعض سرد مین جو منافذ روح مین سد پیدا کرتے مین مثل سفیدہ و غیرہ علامات دھس گرم
 سوزش سدہ و اعضا اندرونی و شدت تشنگی اور جھکی دہن اور تھخیز مین کی علامات زہر ہر کار و خواص انہما
 اور گرائی اعضا کی باقی علامات غلات حرارت ہوتے مین علاج بطور کفہ بعد تجسس کامل مورتائی کر مین اور تاب
 پنکرم اور روغن کبجہ یا سک بکثرت پلائیں اگر قی بغیر اغت نہوجت اور قدری تک اسی طبی مین ملا کر دیتے
 تاکہ تھجوبے ہو جاوی بعد ہو جائی تھ کے شیر تازہ کا و جعدہ کو محمول کسکے پینے کا جو پلائیں کہوندہ و اسطی
 ابطال تاثیر زہر پلا تا شکر عجیب انما صیت ہے اور ترباق کبیر مشرد و بطوس ترباق طین مخموم پینے تاکہ
 سدہ و بقیہ ہرے بخوبی پاک ہو جاوے اور سموم کو قطعاً نہ ہو دین فایده جو شخص تھج کہ اذیت زہر متغذارد
 ہمیشہ استعمال ترباقات رکھے۔ ترباق فاروق ترباق مشرد و بطوس فضل الترباق مین کھبات کہ انکو کھاتے اور
 کہ زہر بایش عفر و غیرہ اثر نہیں کرتا مگر فی زمانہ اجزاء سے کیا ہ مین زہر اور فادہ ہر اور فیر و تھ
 مثل ترباقات مین از مہجربات اسرار حکماء نا جیل و بائی تخم تاج مشرکھانا نام مقام فاروق ہے مہجرب
 بعد دار یا زہر بناو یا انجیر عرہ جو زکھانا اقسام زہر سے امان دیتا ہے مہجرب معمول متوی اعضا دہ
 مقام سم اور بدل ترباق فاروق ہے متغذارد مین ترباق سبب ہر و احد ایک جزو آپ لیون ترشی تھ
 ہر و احد نصف جزو و دارید قدری ترشی انج مین ملا کر پلائیں مہجرب تویم مقام ترباقات فضل و دار فضل
 عنبر مشک اذخر انستین زرا و نقطہ بادام پوست تھج پوست لیون تخم لیون ملا کر پلا
 ناف ہے تعلیل تفحص اس امر مین کہ سموم کی کس قسم کا سم کھایا ہے اگر سم حاد اور متہب ہے اور یہ
 اور دافع سموم مثل کافور گلاب کشنیہ و غیرہ پلائیں اگر زہر از قسم غدرات اور یہ کہ مثل حنظل شیر شراب
 حل کر کی پلائیں اور اگر یہ علم ہو جاوی کہ سموم نے فنان زہر مثل امروا شہ یا افیون کھایا ہے پس چھ
 علاج مخصوص ادویہ معلوم ہو اس سے دفعہ کما کہ مین اور عموماً شانت سباب مین کہ سموم نے کورنا
 کھایا ہے مجتہد طرح اول یہ کہ بوٹی دہن سے مال اشیا خرد و کسی ہی معلوم ہو جائے اور صافانہ
 بر معلوم ہوتے ہے دوم یہ کہ رنگ قی اور بو قی سے معلوم ہو جائے سوم جو عوارض کہ مسوک
 لافح ہوں ان سے تمیز کریں مثلاً زہر نرج اور سیاب مقول اور ادویہ اکال کھاتے ہے
 اور تقطیع اور منفس ہوتا ہے اور ادویہ گرم خشک مثل زینون و غیرہ کھاتے سے التھاب و خشک
 دہرہ سنج آنج مین زہر اور عرق بکثرت جاوے ہوتا ہے اور ادویہ مخدر مثل افیون اور

اذا لم یخرج کما فی سبب علی بدن و ذرات و اصل اطراف لا حق ہو جائے اور نہ ہوتا
وقت اور غشی مفرط اور عرق سرد و سقوط و قوت ترنقیص لا حق ہو جائے باقی علاج ادویہ

مبسوط میں مندرج ہے نوسخ و دم نہر مار میں واضح رہے کہ اقسام سانب بہت ہیں بعضے اور نہر مار
فائل ہوتے ہیں کہ ایک لمحہ کی مہلت نہیں ہوتی فوراً انسان گزیدہ مر جائے اور بعضی سات گھنٹہ میں
ہلاک کر دیتے ہیں اور بعضے ایک سہفتہ میں اور بعضوں کے کاٹنے سے تاثر کم ہوئے غرض کہ بعد گزندگی
معلوم کہ الہاب اور غشی اور عرق سرد اور گھٹنیں سرد ہو جاتی ہیں اور بحال اسم اذہر چاہئے علاج
اگر ممکن ہو مضمون قطع کرین ورنہ بالآخر عضو کو خوب باندھ کر داغ دین یا بھجی اور علی لکھن اور صبل
دوم کر ب شیراک ضار کرین اور عمدہ علاج یہ ہے کہ مرغ یا کبوتر یا بونٹ کو پہاڑ کر فوراً عضو مسموم پر
باندھیں یا سوئے رکھ کر نہر چوبین مگر چوبین والا شکم سیر ہو اور دھن کو روغن گل سے چرب کر لیوی فائدہ
جامع طریقہ فیدہ ہر چہ طرح سے ہوتا ہے آدل پر کہ ایسی سے کھلائیں جو مضمون چاہا ہو اور حرارت غریزی
کو پانچ گھنٹہ کرے اور اس وقت طبیعت کو قوت قرار دہی جو کہ نہر آبائی دفع ہو مصلحت زیادتی کیر
و غضب بر برسی وغیرہ میں دوم یہ کہ تغیل طویات بدن کرین تاکہ بعد طویات نام بدن میں نہر گزندہ
نہ ہو جادی اور احسن رئیس تک پونچھی میں جہت تغیل طویات فی مفیدہ بعد میں فصد یا اہمال یا ادرار
مناسب ہی مگر قے کرنا جمیع اقسام مسموم میں جامع النفع ہے بچکان فصد کہ ہر جگہ مفید نہیں ہوتی خصوصاً
اور تریاق جو ان خاصیت اسی نہر سے مضمون ہوں کہ کھلائیں جس طرح گوشت مناسج جہت گزندگی اضعی
بانی صیت نافع ہو جائے چہارم وہ وہاں کھلائیں جو مضمون مزاج حیوان گزندہ ہو جس طرح کہ ضد مزاج کثوم
ہے پنجم وہ عمل کرین جو محرک اخلاط بدن ہو و طبیعت بسبیل منوج نہر کو جانب اوست قطع کرے مثلاً اوڑھ
عرق ادرے قرین کرنا یا ادرارنا مگر اس قبیر میں اندیشہ ہی ہو جائے کہ باعث تحریک اخلاط نہر جائے
احسن طریقہ بال ہو جائے ششم ایسی تدبیر کرین کہ نہر منتشر نہ ہونے یا دسی اسلوب قطع عضو جائز رکھا
از مجرب بات چرک خدکی نے کا اور برگ نیم ضار کرنا مفید ہے اور جہت تغویت احسن طریقہ بغیر زراوند
شک تریاقات پانا اور شیر اور روغن گاؤ پیکرتے کرنا غایت مفید ہے مجرب از جیل و رمائی تخم
انج پیتہ پانا اور طلا کرنا بر الساعہ لا حدیل سہاگہ یکدم پانی میں لا کر پلائیں اور کبھی بکثرت
کہا نا پاز و لہسن کھایت کرنا ہے فائدہ ضروریہ قبل انتشار نہر فصد منعی ہے اور اہل ہند نے قطعاً
خون کا نکالنا منع کہا ہے اگر غشی لا حق ہو حجامت اور وجہ مغنیات خصوصاً وجہ شگ مجیب
الفعل ہے اور نفوخ وجہ اور علینت عمل مجرب ہندیان ہے اور کمال حب الملوک مفید ہے مگر انہ کو نہر کرنا ہے

نوع سوم زہر عقرب میں اقسام عقرب بہت ہیں اکثرین اقسام عقرب ثور اور اجبہ اقسام
 جزرہ اور سیادہ اور سمجہ میں عند الفزع جزرہ بر بن موسی سے غلن جاری ہو جاتا ہے باقی میں درندید
 پیدا ہو کہتے اور کبھی موق مرد اور خدا و ترشہ اور خلد و عقل ہو کہ نوبت ہلاکت پہنچتی ہے علاج
 فی الفور یا ترہ یا محل نفع یا بن میں اور آب گرم اور نمک سے دھوئیں مجرب نافع موم گرم یا مسک محل نفع بر
 طین اور ناتواہ بکا کر لٹول کرین مجرب یا بنجین یا بنجین از مجربات عجایب استتین و درم کہلا میں
 از مجربات تخم انج و دشال ہر اور آب گرم یا بنجین مجرب یا بنجیل درائی پانا یا ضا و کرنا ایک سات
 میں نافع ہو کہتے از مجربات مسکن درد تخم سداب و درم کہلا اور گدھے پر مٹکوس سوار ہونا اگر عقرب
 کاں میں پیش اسے شیراک اور غسل اللباد و فطر کرین اور پر اسپ جلا کر بخور کرنا مفید ہے فایده حیوانات
 بحری اور بری زہر اور سبب ہیں کہ جکے کاٹنے سے اسراض بد ظاہر ہوتے ہیں علاج یہ ہے کہ کسبہ زہر
 کرین اور اس وقتیکہ خلاصی کامل نہ ہو زخم بہرے مذین اور ترافات اور عارضہ ہر و عیدوار و مسکات زہر
 دیتی ہیں اور اکل و ترب میں رعایت کہیں نوع چارم کلب الکلب میں کلب نفع کان و مسکن
 لام کتے کو کہتے ہیں اور کلب بنسجہ کان و لام نام مرض ہے آخذ جذام کے کہ اگر سگ اور گرگ اور تنال
 شیر اور ہوسر و باد کفار ہتر کو لاحق ہو تا ہے اور او کو دیوانہ کر دیا ہے پس یہ حیوان دیوانہ بھی کہ
 کاٹنا سے وہ بھی دیوانہ ہو جاتا ہے اورانی سے ڈرتا ہے جو کہ یہ ملت بیشتر سگ کو لاحق ہوتی ہے یہ
 مرض کلب الکلب مشہور ہے اگر مزاج گرم و یہ سگ یا اس سے بہت جلد اسکا اثر ہو جاتا ہے کہا ہے کہ
 روز میں مثل سگ دیوانہ ہو جاتا ہے البتہ بطوب المزاج کو بعد تین سال تا نہت سال یہ حالت دیوانہ
 ہو جاتی ہے علامات سگ دیوانہ یہ ہیں جسوت پانی دیکھا ہے ہاگتا ہے اور پانی ہرگز نہیں پیتا
 انہیں سرخ ہو جاتی ہیں اور زبان مٹھ ہے باہر آ جاتی ہے اور لعاب کھن دار مٹھ ہے نکلتا ہے اور کان بھو
 ڈالکر دم کو بالوں میں دبا کر ستانہ دار چلتا ہے اور بعد طی چند قدم سرنگون گر پڑتا ہے اور دیوار دخت بر خود
 بخود کھڑکرتا ہے اور داڑھی کو گرفتہ ہوتی ہے اور سگان آبادی اوس سے بہا گتے ہیں اور استکان گردیدہ سگان
 یا غیر دیوانہ یہ ہے کہ متفر جہاں متفر ساعتی زخم پر کہہ کر و بر و مرغون کے ڈالیں اگر کھائیں اور کھائیں تو مر جائیں
 واقعی سگ دیوانہ ہے دوسرا استکان میں ہے کہ پارچہ نان رطوبت زخم میں ملا کر دوبر و سگ میچہ آئیں اگر سگ کہنا
 اور جو کھائی تو مر جائے بیشک سگ دیوانہ ہے اور دستور ہے کہ گزیدہ سگ دیوانہ کو اول خواب پریشان اور اٹکا
 سوا در معلوم ہو میں بعد میں پانی دیکھ کر خوف معلوم ہوتا ہے بعد میں چہون سبھی ہو جاتا ہے اور نیکر کی
 خوف زیادہ معلوم ہوتا ہے آخر شش تہہ ہو کہ نوبت ہلاکت پہنچتی ہے فی مدہ گزیدہ سگ جبکہ کاٹی

یا اوسکا جو نہا کسی شخص کے ہادی اوسکی حالت ہی مثل گزیدہ سگ ہو جائے۔
 جنب کرین تاکہ کبھی نہ پرناسخ ہو جاوے اور مرض کو خوب دواؤین کہ اس جیل سے قرن بخوبی آجا وئے اور لود
 مخرج مثل چاؤنیر یا سکر یا سیر یا زوشونیر و شیراک مناد کرین اور تھے الامکان زخم کو چا لیس روز تک
 مندل آؤن دین اور بعضوں کے کہتا ہے کہ تین ہفتوں تک اندمال زخم بہتر نہیں ہے اگر اندر دوی غلط زخم مندل ہو جائے
 بار دیگر عدا کہوین اور زخم زیادہ کرین کہ جس قدر زخم فراخ ہوگا اوس قدر طوبت ہو دیر یا دیر خارج ہوگی
 اور جو زطبت کھلے اوسکو کھلے دین اور بعد فقرح روغن کا و طین تاکہ اجرامی فاسدہ دودھو جاوین اور برات
 متغیہ و اگر یا نارغ دیا مار الشجر اور آب خودہ اور روغن گل اور لعاب سینڈل سے ختمہ کرنا شہ یا نفع ہے
 کہتا ہے کہ جگر اوس سگ دیوانہ کا کہلانا نافع ہو تا ہے اور ہمیشہ تریاق کی اور تریاق اور بعدہ اور وی سرطان اور
 جبنا کہلانا نایت مفید ہے از مجربات تریاق سرطان صفیہ سرطان محرق ایک جزو خضار نافع جز
 کندروس جزو سبکو ملا کر تین مثقال کہلایین مجرب مار جلی رانی کہلایین مجرب بصل ستو اتر تین یوم فی یوم
 ایک ظل کہلایین مجرب اورانی مدبر غایت مفید ہے از مجربات برای انسان وغیرہم غایت مفید اور
 واقع مرض سے سر یا پیشانی پر داغ دینا اور بالیس فرنگ روزانہ چارہ قیر اور حنظل کہلانا مجرب عجیب نفع شوینر
 آب گرم ملا کر غائس فایده جب تک استخوان سگے یانہ پانی میں تر نہیں ہو تین نہ ہر بدن انسان میں مخرج
 نہیں ہوتا لہذا آگیدہ کہتا ہے کہ جوت سگے یانہ کا فوراً اوسکو مار کر طرف کلی میں ڈالکر نیز زمین دفن کرین
 تاکہ پانی اوس جگہ تک نہ پھرتے ہو اور جب مرض گزیدہ پانی سے خالی ہو یا آئینہ میں چہرہ نہ معلوم ہو
 یا پانی میں سگ نظر آوین علاج مشکل ہے اوس وقت مناسب ہے کہ برای تحلیل لشکے مناد و سر و عدا اور کید
 ہر کین اوسکی جیسے مرض کو پانی ملائین اور بہر حال تبرید اور طیبہ مقدم ہے مین کہ سبب کثرت حرارت و سبب
 نوبت ہلاکت نہ ہوئے اھم اخف ظناً فصل طرد الھوام مین دو دوا مین جنبی حشرات الارض پہا
 مین از مجربات برای ہلکی حشرات الارض شلخ کا کوہی پشم کو سفند کبریت موسی انسان مقل کبچ
 عود الرمان قندہ بخور کرین جیسے یعنی ماب نوشادرانی مین ملا کر سوراخ مار مین والنی سے ساپ مر جاتا
 یا بہاگ جاتا ہے عقرب جگر کبریت سی بھو بہاگ تھا ہے اور حنظل اور ہسن اور بولی پکا کر سوراخ مین ڈالین
 باہر نہیں نکلتا موش سسم النار خال موش ہے اگر دم اور ہر دوکان موش کاٹ کر چوہ دین باہر مچکا اور
 سوراخ مین رکھدین تمام موش بہاگ جاتے مین و ناب سی سی گس نہ خج سرکہ مین ملا کر رکھدین جو کھی اوپر
 بیٹھے گی فوراً مر جاوے گی اگر بخور کبریت یا حنا یا لیس یا سداب کرین تمام کہان بہاگ جاتی مین غل یعنی موش
 بوی طلیت اور بخور زریادہ سے بہاگ جاتے مین بعض اور بوی مینی آئینہ آب لیمون روغن مین ملا کر

[illegible]

فہرست کتاب مجرب الامراض مشتمل بر بہت و ہفت باب

باب اول امراض دماغ کے بیان میں اربعین و ۲۰ فصلیں ہیں

۱ فصل ۱۰۰ شکر و ہر شکر کے علامات	۱ فصل ۱۰۱ صداع کے بیان میں	۱ فصل ۱۰۲ شقیقہ و صبا کے بیان میں	۱ فصل ۱۰۳ بیدار کے بیان میں
۲ فصل ۱۰۴ سر کے بیان میں	۲ فصل ۱۰۵ سرد کے بیان میں	۲ فصل ۱۰۶ دوار کے بیان میں	۲ فصل ۱۰۷ سر کے بیان میں
۳ فصل ۱۰۸ سبک کے بیان میں	۳ فصل ۱۰۹ ملاوہ و نسیان کے بیان میں	۳ فصل ۱۱۰ بالیو یا کے بیان میں	۳ فصل ۱۱۱ بالیو یا مارتی میں
۴ فصل ۱۱۲ فوج کے بیان میں	۴ فصل ۱۱۳ لغوہ کی بیان میں	۴ فصل ۱۱۴ عرشہ کے بیان میں	۴ فصل ۱۱۵ اخلاص کے بیان میں
۵ فصل ۱۱۶ اخلاص کے بیان میں	۵ فصل ۱۱۷ منہج اور کرار کے بیان میں	۵ فصل ۱۱۸ سکتہ کے بیان میں	۵ فصل ۱۱۹ جڑ کے بیان میں
۶ فصل ۱۲۰ کابوس کے بیان میں	۶ فصل ۱۲۱ نزح الطلحہ کے بیان میں	۶ فصل ۱۲۲ صرع کی بیان میں	۶ فصل ۱۲۳ سالم البیان میں
۷ فصل ۱۲۴ ہلکے و کمزور کے بیان میں	۷ فصل ۱۲۵ ہلکے و کمزور کے بیان میں	۷ فصل ۱۲۶ اولیٰ شفا ہر میں	۷ فصل ۱۲۷ رمد کے بیان میں
۸ فصل ۱۲۸ درمخ کے بیان میں	۸ فصل ۱۲۹ سیاس کی بیان میں	۸ فصل ۱۳۰ عشی میں	۸ فصل ۱۳۱ جہر کے بیان میں
۹ فصل ۱۳۲ خیالات کی بیان میں	۹ فصل ۱۳۳ تزلزل ماء میں	۹ فصل ۱۳۴ رمدہ کے بیان میں	۹ فصل ۱۳۵ طرفہ کے بیان میں
۱۰ فصل ۱۳۶ انحراف اور سیل کے بیان میں	۱۰ فصل ۱۳۷ قروح چشم میں	۱۰ فصل ۱۳۸ مزہ چشم میں	۱۰ فصل ۱۳۹ حول کے بیان میں
۱۱ فصل ۱۴۰ زردی کے بیان میں	۱۱ فصل ۱۴۱ اسل العیر کے بیان میں	۱۱ فصل ۱۴۲ جھوٹ کی بیان میں	۱۱ فصل ۱۴۳ عین صلیبہ میں
۱۲ فصل ۱۴۴ سبکہ میں	۱۲ فصل ۱۴۵ عین جاجیہ میں	۱۲ فصل ۱۴۶ زردی و سفیدی میں	۱۲ فصل ۱۴۷ حسرت و قرینہ میں
۱۳ فصل ۱۴۸ شقیقہ چشم میں	۱۳ فصل ۱۴۹ ہلکے و کمزور میں	۱۳ فصل ۱۵۰ ضیق قیہ عینہ میں	۱۳ فصل ۱۵۱ درد کے بیان میں
۱۴ فصل ۱۵۲ سرخ میں	۱۴ فصل ۱۵۳ جرب چشم میں	۱۴ فصل ۱۵۴ سقوہ الہاس میں	۱۴ فصل ۱۵۵ شمر جن کے بیان میں
۱۵ فصل ۱۵۶ عرب میں	۱۵ فصل ۱۵۷ سلاق میں	۱۵ فصل ۱۵۸ مکہ شیم و جن میں	۱۵ فصل ۱۵۹ انصاف جن میں
۱۶ فصل ۱۶۰ فیض ہو یا جن میں	۱۶ فصل ۱۶۱ جابہ میں	۱۶ فصل ۱۶۲ کزرت طرف میں	۱۶ فصل ۱۶۳ کزرت طرف میں
۱۷ فصل ۱۶۴ درد گوش میں	۱۷ فصل ۱۶۵ درد گوش میں	۱۷ فصل ۱۶۶ خون کا کانکے میں	۱۷ فصل ۱۶۷ درد گوش میں
۱۸ فصل ۱۶۸ درد گوش میں	۱۸ فصل ۱۶۹ صمم اور وقر میں	۱۸ فصل ۱۷۰ ودی او طعن میں	۱۸ فصل ۱۷۱ درد گوش میں
۱۹ فصل ۱۷۲ ہر گزینہ اور سختی میں	۱۹ فصل ۱۷۳ جابہ یا شخی خارجہ کی بیان میں	۱۹ فصل ۱۷۴ عین شکیبہ میں	۱۹ فصل ۱۷۵ عین شکیبہ میں
۲۰ فصل ۱۷۶ بدوی بینی میں	۲۰ فصل ۱۷۷ بطلان شحم میں	۲۰ فصل ۱۷۸ قروح بینی میں	۲۰ فصل ۱۷۹ بدوی بینی میں
۲۱ فصل ۱۸۰ خنکے بینی میں	۲۱ فصل ۱۸۱ انحراف اور سیل میں	۲۱ فصل ۱۸۲ سحر کی بیان میں	۲۱ فصل ۱۸۳ سحر کی بیان میں
۲۲ فصل ۱۸۴ کزرت لباب میں	۲۲ فصل ۱۸۵ دم زبان میں	۲۲ فصل ۱۸۶ شقاق زبان میں	۲۲ فصل ۱۸۷ وقت میں
۲۳ فصل ۱۸۸ جفاف زبان میں	۲۳ فصل ۱۸۹ زردی زبان میں	۲۳ فصل ۱۹۰ خفقان زبان میں	۲۳ فصل ۱۹۱ جفاف زبان میں
۲۴ فصل ۱۹۲ زبان میں	۲۴ فصل ۱۹۳ زردی زبان میں	۲۴ فصل ۱۹۴ زردی زبان میں	۲۴ فصل ۱۹۵ زردی زبان میں

[illegible]

